

کتاب تختہ میں امراض مکمل

مصنفہ

ڈاکٹر فضل کریم

اردو میڈیکل پبلشرز

۵۶ - ابراہیم محمد مرچنٹ روڈ (کٹرک)
بمبئی - ۴۰۰۰۰۹

LIBRARY
JAMIA HAMDARD



UH28273

615.5306075

F24K

کتاب تختہ میں امراض مکمل

مصنفہ
ڈاکٹر فضل کریم

اردو میڈیکل پبلشرز
۵۶ - ابراہیم محمد مرچنٹ روڈ (کھڑک)
بمبئی - ۴۰۰۰۰۹

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ

باراؤل _____ ۶۱۹۸۶

تعداد _____ ۱۰۰۰

قیمت _____ ۴ روپے

باہتمام طلحہ ابراہیم حیدرانی

61553 06075
E29 K



یونانی میڈیکل ہاؤس
۵۶-ای-ایم-ایم روڈ (کھڑک)
بستی - ۳۰۰۰۰۹

28273

شمارہ کمرہ	یہ علامات مرض میں پائی جاتی ہے		علامت جو مرض میں پائی جاتی ہے	شمارہ کمرہ	یہ علامات مرض میں پائی جاتی ہے		علامت جو مرض میں پائی جاتی ہے	شمارہ کمرہ	یہ علامات مرض میں پائی جاتی ہے		صحت جو مرض میں پائی جاتی ہے
	ذاتی نام	مرض کا وصف			ذاتی نام	مرض کا وصف			ذاتی نام	مرض کا وصف	
۷۲	انگلش ٹی آف	کرا کرنا	انگل یاں آتا ہے	۲۷	مک ڈولر	صحابہ	انگل یاں آتا ہے	۲۵	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	آپے رجم ہوا
۷۳	انگلش ٹی آف	خود راہ ہوا		۲	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۲	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۹۹	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۳	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۸۰	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۴	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۱۰۹	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۵	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۲۲	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں	انگل یاں آتا ہے	۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر	انگل یاں آتا ہے	۱۲۶	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	آپے رجم ہوا
۱۲۳	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۷	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۱۲۴	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۸	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۱۲۵	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۲۹	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	
۱۲۶	ایک ڈیوٹر	پیشاب میں		۱۱	مک ڈولر	مک ڈولر		۱۳۰	ایک پائی	لحم نرم کی طرح	

۱۳۹	۲	نشریہ تروتا	اعضا شگنی	۲۵	بائٹلے سن	مردم کو بھیل	اطراف جسم میں درد	۲	تبدیلہ استعمال گرم سائل		اشیا میں پانی بھر جانا
									نیلہ	سختی نیلہ ہوتا۔	
۲۲	خود سے تروتا	مبھی کوسوی	اعضا اندرونی میں پھیلنے		ہاٹل سن	کی سرخ شہید	اطراف جسم بھاری کھلم بھلا	۹۱	لاٹھی پین	قبض	
۹۹	کراٹک نوزلی سن	پلائی حدش گرہ	جھٹنا اعضا میں درد	۲۷	قوارٹ باٹ	پالا ماسا سردی کھانا	اطراف جسم بھاری کھلم بھلا	۱۷۵	اساٹ میٹر	بلند صر	
۲۵	کراٹک نوزلی سن	وام شکی بھیل کی سرخ شہید		۱۳	نالی کی پیمیا ایسے	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۹۹	برائٹ ڈیٹیز	برائٹ صاحب	
۲۵	ایسیا	مندی کنت	الفاظ طعیر کھم کر منہ سے نکلنا	۲۹	ایسیا پیک گرہ یا	مرک ریش		۹۹	نوزلی سن	دردم گرہ	
۱۲۲	ایسیا پیک پلائی سن	جریان مندی جریان مندی	آرتنا سلسلے سے متعذر طروت	۱۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	
۹۳	پلائی سن	جریان مندی	نکلنا ریشی نہیں بھلا	۲۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	
۹۱	پلائی سن	جریان مندی		۱۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	
۱۲۱	پلائی سن	جریان مندی		۱۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	
۱۰۹	پلائی سن	جریان مندی		۱۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	
۱۰۳	پلائی سن	جریان مندی		۱۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	
۹۹	پلائی سن	جریان مندی		۱۵	نالی کی پیمیا ایسیا	نالی یا دلورک دماغ بھیل	اطراف جسم مارا جانا	۱۵	ایسیا	جے خوری	

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آٹھویں میں زخم	نکسے کیڑے	وزیر نزلہ	۵۰
آٹھویں زخم و زخیم	سوزش جگر	پیٹا ٹان ش	۹۴
	جگر کا پھٹا	پیٹا ٹان ش کی	۹۵
	سوزش جگر	پیٹا ٹان ش	۹۴
	جگر سکڑنا	سوزش و سوزش	۹۵
	جگر کی قوت	جگر کی قوت	۹۶
آٹھویں نیگیوں	یرقان	جائیدگی	۹۷
	کونڈھن	کونڈھن	۹۷
	بیش	الامیا	۹۹
آٹھویں مسخ	قدیم و قدیم	فصدہ	۱۰۷
	کونڈھن	کونڈھن	۱۰
	جگر	کونڈھن	۹
	کونڈھن	کونڈھن	۱۰۹
انگیوں میں زخم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۱	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۲	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۳	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۴	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۵	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۶	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۷	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۸	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۳۹	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۰	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۱	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۲	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۳	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۴	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۵	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۶	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۷	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۸	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۴۹	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم
۵۰	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم	انگیوں کے زخم و زخیم

[illegible]

[illegible]

بھوک نہ لگنا	بھوک نہ لگنا	بھوک نہ لگنا	بھوک نہ لگنا	بھوک نہ لگنا
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹</

دیکھو جھڑم	سنتا کہ مرض میں پانی آتا ہے۔		علامت جو مرض میں پانی پاتا ہے۔	دیکھو جھڑم	سنتا کہ مرض میں پانی آتا ہے۔		علامت جو مرض میں پانی پاتا ہے۔	دیکھو جھڑم	دیکھو جھڑم	دیکھو جھڑم
	مرض کا سندھ نام	مرض کا سندھ نام			مرض کا سندھ نام	مرض کا سندھ نام				
۴۲	صحن کی دھانڈا کر تیرا لیرا ہوا	سندھ شش	ہونا۔ ہر وقت غیر خیر خیر کرتے رہتا۔	۵۲	کرا کہ رطاباں	یرانی کمانی	بلغم میں خون	۳۰	سندھ شش	بلغم میں خون آمیز
۵۳	پلاٹوٹش کرا کہ لیرا	پلاٹوٹش		۵۹	سندھ شش	سندھ شش		۱۸۱	سندھ شش	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش		۱۸۱	سندھ شش	سندھ شش				
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش		۱۶۵	پیشاب	طاعون				
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			دل کے لیمون مانتی	دل کے لیمون مانتی				
۱۸۱	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کا ہر وقت اتوار اتوار خارج ہونے دینا اندر نہیں کمر وقت پر تیرا توہ نہیں تیرا کہہ کرتے رہتا بلغم تیرا کہہ کرتے	۱۲۶	ایلی فوریا	جیش بند ہوا		۶۵	دل کے لیمون مانتی	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش		۱۹۳	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش				
۱۳	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کی پر سے نیچے دیکھتے پیرش ہو جاتا۔	۱۸۱	زنگ قاتل	سندھ شش	بلغم زنگاری رنگ	۱۲۶	زنگ قاتل	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			زنگ قاتل	زنگ قاتل				
۱۳	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کا ہر وقت اتوار اتوار خارج ہونے دینا اندر نہیں کمر وقت پر تیرا توہ نہیں تیرا کہہ کرتے رہتا بلغم تیرا کہہ کرتے	۱۸۱	زنگ قاتل	سندھ شش	بلغم زنگاری رنگ	۱۲۶	زنگ قاتل	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			زنگ قاتل	زنگ قاتل				
۴۹	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کی پر سے نیچے دیکھتے پیرش ہو جاتا۔	۱۸۱	زنگ قاتل	سندھ شش	بلغم زنگاری رنگ	۱۲۶	زنگ قاتل	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			زنگ قاتل	زنگ قاتل				
۵۰	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کی پر سے نیچے دیکھتے پیرش ہو جاتا۔	۱۸۱	زنگ قاتل	سندھ شش	بلغم زنگاری رنگ	۱۲۶	زنگ قاتل	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			زنگ قاتل	زنگ قاتل				
۴۹	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کی پر سے نیچے دیکھتے پیرش ہو جاتا۔	۱۸۱	زنگ قاتل	سندھ شش	بلغم زنگاری رنگ	۱۲۶	زنگ قاتل	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			زنگ قاتل	زنگ قاتل				
۵	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش	بلغم کی پر سے نیچے دیکھتے پیرش ہو جاتا۔	۱۸۱	زنگ قاتل	سندھ شش	بلغم زنگاری رنگ	۱۲۶	زنگ قاتل	
	پلاٹوٹش	پلاٹوٹش			زنگ قاتل	زنگ قاتل				

تہجری	جے ہوش	پیشہ پیدائش	اس کی سیما	جے ہوش	گورنر کلکتہ	گورنر کلکتہ
	۶	کرا	۱		۱۷	۱۷
	۷	دہلی پرنس	۱۸		۱۸	۱۸
	۸	سریش	۱۹		۱۹	۱۹
	۹	دہلی پرنس	۲۰		۲۰	۲۰
	۱۰	دہلی پرنس	۲۱		۲۱	۲۱
	۱۱	دہلی پرنس	۲۲		۲۲	۲۲
	۱۲	دہلی پرنس	۲۳		۲۳	۲۳
	۱۳	دہلی پرنس	۲۴		۲۴	۲۴
	۱۴	دہلی پرنس	۲۵		۲۵	۲۵
	۱۵	دہلی پرنس	۲۶		۲۶	۲۶
	۱۶	دہلی پرنس	۲۷		۲۷	۲۷
	۱۷	دہلی پرنس	۲۸		۲۸	۲۸
	۱۸	دہلی پرنس	۲۹		۲۹	۲۹
	۱۹	دہلی پرنس	۳۰		۳۰	۳۰
	۲۰	دہلی پرنس	۳۱		۳۱	۳۱
	۲۱	دہلی پرنس	۳۲		۳۲	۳۲
	۲۲	دہلی پرنس	۳۳		۳۳	۳۳
	۲۳	دہلی پرنس	۳۴		۳۴	۳۴
	۲۴	دہلی پرنس	۳۵		۳۵	۳۵
	۲۵	دہلی پرنس	۳۶		۳۶	۳۶
	۲۶	دہلی پرنس	۳۷		۳۷	۳۷
	۲۷	دہلی پرنس	۳۸		۳۸	۳۸
	۲۸	دہلی پرنس	۳۹		۳۹	۳۹
	۲۹	دہلی پرنس	۴۰		۴۰	۴۰
	۳۰	دہلی پرنس	۴۱		۴۱	۴۱
	۳۱	دہلی پرنس	۴۲		۴۲	۴۲
	۳۲	دہلی پرنس	۴۳		۴۳	۴۳
	۳۳	دہلی پرنس	۴۴		۴۴	۴۴
	۳۴	دہلی پرنس	۴۵		۴۵	۴۵
	۳۵	دہلی پرنس	۴۶		۴۶	۴۶
	۳۶	دہلی پرنس	۴۷		۴۷	۴۷
	۳۷	دہلی پرنس	۴۸		۴۸	۴۸
	۳۸	دہلی پرنس	۴۹		۴۹	۴۹
	۳۹	دہلی پرنس	۵۰		۵۰	۵۰
	۴۰	دہلی پرنس	۵۱		۵۱	۵۱
	۴۱	دہلی پرنس	۵۲		۵۲	۵۲
	۴۲	دہلی پرنس	۵۳		۵۳	۵۳
	۴۳	دہلی پرنس	۵۴		۵۴	۵۴
	۴۴	دہلی پرنس	۵۵		۵۵	۵۵
	۴۵	دہلی پرنس	۵۶		۵۶	۵۶
	۴۶	دہلی پرنس	۵۷		۵۷	۵۷
	۴۷	دہلی پرنس	۵۸		۵۸	۵۸
	۴۸	دہلی پرنس	۵۹		۵۹	۵۹
	۴۹	دہلی پرنس	۶۰		۶۰	۶۰
	۵۰	دہلی پرنس	۶۱		۶۱	۶۱
	۵۱	دہلی پرنس	۶۲		۶۲	۶۲
	۵۲	دہلی پرنس	۶۳		۶۳	۶۳
	۵۳	دہلی پرنس	۶۴		۶۴	۶۴
	۵۴	دہلی پرنس	۶۵		۶۵	۶۵
	۵۵	دہلی پرنس	۶۶		۶۶	۶۶
	۵۶	دہلی پرنس	۶۷		۶۷	۶۷
	۵۷	دہلی پرنس	۶۸		۶۸	۶۸
	۵۸	دہلی پرنس	۶۹		۶۹	۶۹
	۵۹	دہلی پرنس	۷۰		۷۰	۷۰
	۶۰	دہلی پرنس	۷۱		۷۱	۷۱
	۶۱	دہلی پرنس	۷۲		۷۲	۷۲
	۶۲	دہلی پرنس	۷۳		۷۳	۷۳
	۶۳	دہلی پرنس	۷۴		۷۴	۷۴
	۶۴	دہلی پرنس	۷۵		۷۵	۷۵
	۶۵	دہلی پرنس	۷۶		۷۶	۷۶
	۶۶	دہلی پرنس	۷۷		۷۷	۷۷
	۶۷	دہلی پرنس	۷۸		۷۸	۷۸
	۶۸	دہلی پرنس	۷۹		۷۹	۷۹
	۶۹	دہلی پرنس	۸۰	</		

[illegible]

[illegible]

پرچہ نمبر	پرچہ نمبر کا درجہ	پہلے بلورڈ قذافی ناکھانہ	دوسرا بلورڈ قذافی ناکھانہ	پرچہ نمبر
پرچہ نمبر ۱	۳۰	ایک ڈورڈ	ایک ڈورڈ	۳۰
پرچہ نمبر ۲	۱۰۶	ایلیو کی نوریہ	ایلیو کی نوریہ	۱۰۶
پرچہ نمبر ۳	۲۲	بیش پریش	بیش پریش	۲۲
پرچہ نمبر ۴	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۵	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۶	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۷	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۸	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۹	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۰	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۱	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۲	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۳	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۴	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۵	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۶	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۷	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۸	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۱۹	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۰	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۱	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۲	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۳	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۴	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۵	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۶	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۷	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۸	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۲۹	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶
پرچہ نمبر ۳۰	۱۳۶	بیش پریش	بیش پریش	۱۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر	نوع	محل	ملاحظات	تاریخ	ملاحظات	تاریخ	ملاحظات	تاریخ	ملاحظات
۱	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۱	سبزی	۱۳۰۱	سبزی	۱۳۰۱	سبزی
۲	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۲	سبزی	۱۳۰۲	سبزی	۱۳۰۲	سبزی
۳	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۳	سبزی	۱۳۰۳	سبزی	۱۳۰۳	سبزی
۴	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۴	سبزی	۱۳۰۴	سبزی	۱۳۰۴	سبزی
۵	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۵	سبزی	۱۳۰۵	سبزی	۱۳۰۵	سبزی
۶	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۶	سبزی	۱۳۰۶	سبزی	۱۳۰۶	سبزی
۷	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۷	سبزی	۱۳۰۷	سبزی	۱۳۰۷	سبزی
۸	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۸	سبزی	۱۳۰۸	سبزی	۱۳۰۸	سبزی
۹	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۰۹	سبزی	۱۳۰۹	سبزی	۱۳۰۹	سبزی
۱۰	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۰	سبزی	۱۳۱۰	سبزی	۱۳۱۰	سبزی
۱۱	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۱	سبزی	۱۳۱۱	سبزی	۱۳۱۱	سبزی
۱۲	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۲	سبزی	۱۳۱۲	سبزی	۱۳۱۲	سبزی
۱۳	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۳	سبزی	۱۳۱۳	سبزی	۱۳۱۳	سبزی
۱۴	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۴	سبزی	۱۳۱۴	سبزی	۱۳۱۴	سبزی
۱۵	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۵	سبزی	۱۳۱۵	سبزی	۱۳۱۵	سبزی
۱۶	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۶	سبزی	۱۳۱۶	سبزی	۱۳۱۶	سبزی
۱۷	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۷	سبزی	۱۳۱۷	سبزی	۱۳۱۷	سبزی
۱۸	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۸	سبزی	۱۳۱۸	سبزی	۱۳۱۸	سبزی
۱۹	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۱۹	سبزی	۱۳۱۹	سبزی	۱۳۱۹	سبزی
۲۰	سبزی	سبزی	سبزی	۱۳۲۰	سبزی	۱۳۲۰	سبزی	۱۳۲۰	سبزی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تحریر	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام		موضوع	تعداد	تاریخ	محل	ملاحظات
	نام	تعداد					
۱۵۵	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۵۵	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۵۶	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۵۶	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۵۷	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۵۷	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۵۸	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۵۸	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۵۹	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۵۹	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۶۰	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۶۰	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۶۱	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۶۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۶۲	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۶۲	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۶۳	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۶۳	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۶۴	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۶۴	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام
۱۶۵	دکتر محمد	۱	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	۱	۱۶۵	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام	پہلے صفحہ پر درج شدہ نام

دیکھو آئینہ	یہ شفا میں ملاحظہ میں آئی جانے لگی		مختصر ایکٹویر	علاقہ میں ملاحظہ میں آئی		مختصر ایکٹویر	یہ شفا میں ملاحظہ میں آئی جانے لگی		ملاحظہ میں آئی
	تکلیف	ذاتی نام		تکلیف	ذاتی نام		تکلیف	ذاتی نام	
۱۲۹	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۹	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۸	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۸	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۷	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۷	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۶	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۶	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۵	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۵	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۴	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۴	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۳	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۳	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۲	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۲	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۱	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۱	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ
۱۲۰	سب ان دیکھیں آیت فرمیں ڈس پیٹیشن آفیکٹو ڈس	سنتی رحم	صیفی زیادہ آنا	کراچی میں بالی میں کیرٹین میں بالی میں	پرنسپل سرخ حق شفیعہ سرخ سجود	۱۹۰	سپیشل تعلیمی سرکریٹریٹ	آتشک حق کی سل استادانہ	حوا میں نشہ

میں کم پیکھا	کی طرف	انیا	۱۹۹	خارش ہوتے رہنا	ردیف	خ	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰
میں کم پیکھا	میں	انیا	۱۹۹	خارش ہوتے رہنا	ردیف	خ	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰																																																																																																				

[illegible]

[illegible]

ردیف	عنوان	موضوع	تعداد	نوع	محل	تاریخ
۱	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۲	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۳	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۴	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۵	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۶	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۷	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۸	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۹	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱
۱۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۰۰	کتابخانه	کتابخانه	۱۳۰۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرگودھا	وقت تیغ	دری سیریزیا	۱۳۷	سورت ازالہ کی	محبی نژادی	خیر برقیہ	۱۳۳	شرطہ فی خورشید	بلایر	پائیز	۹۳
"	عالم کوڑی	برصیا	"	"	پیشہ کے لئے	دریہ جس	۱۳۳	"	آفتابیں	ڈیڈ بیٹن	۱۴۲
"	پیشہ کے لئے	دریہ جس	"	"	سوزش صفہ	ریڈ ٹائن	۹۹	"	کڑے	دور سٹش	۸۹
"	دماغ کی	سیر کی ریل	۸۹	"	شعبہ جبل	"	۹۲	ٹنگوین ٹکی سورکش سمور	تھن	"	۱
"	فون	الاسیا	۴	"	شعبہ پڑاش	"	"	ہونا	در در قم	منسٹری پشین	۹۱
"	دماغی مایہ	کن ملن آت دری	۵	"	سوزش صفہ	جلا ٹائن	۱۲۱	سرنگاہ کی طرف بگایا رہ رہ نگلی	سوزش سرنگاہ	دولائی ش	۱۳۵
"	"	بریت	"	"	براکیر	پائیز	۹۲	سے جہا	سوزش	عقربا	۱۳۷
"	ڈیڈ بیٹن	ڈیڈ بیٹن	۱۷۴	"	عام بھائی	دلی	"	شرنگاہ سسرخ تور در	"	"	۱۳۵
"	ٹولی کا رکھ	سوریش	۱۰	"	کڑی	ایکے سو کون	"	شرنگاہ کام دار جو جہا	سوزش سرنگاہ	دولائی ش	۱۳۵
"	ضعت داشت	سیر کی بریڈیا	۳	"	کڑی کلاحت	بربر کو کس	"	"	سوزش	کینڈل دور	۱۳۰
"	کڑی کی در	ٹائی پریش	۳۳	سول کی بار کی جی رات کو	آتش کی	آن آتش پائیز	"	شرنگاہ کو رہند سے پیپ نکلان	سوزش	گنوریا	۱۳۷
"	سے حرکت	ت سوریش	"	دست آت	من	"	"	"	دانش	دانش	۱۳۷
"	درم خدو	برصیا	۱۳۰	"	"	دی جان نال	"	"	سوزش	دور پردہ	۱۳۷
"	تلاش نہ	سورن آت دری	۱۹۷	شرنگاہ کی خدش	سوزش لامر	دی جان نال	۱۳۵	شہوت سے آتہ تامل کوڑا بھوتا	سوزش	گنوریا	۱۹۷
"	"	بلڈر	۱۰۸	"	مندی	مندی	"	"	گرم ص کوہ	"	"
"	"	دیڈ بیٹن	"	"	یعنی بندہ	ایکے سو کون	۱۳۶	شہوت سے آتہ تامل کوڑا بھوتا	سوزش	گنوریا	۱۳۶
"	خوش شہ	دیڈ بیٹن	"	"	مح	پر ایک بیٹن	"	شہوت سے آتہ تامل کوڑا بھوتا	سوزش	گنوریا	۱۳۶

سورت ازالہ کی

مقامت جو رہنمائی پائی جاتی ہے	یہ صحت بن دلائل میں پائی جاتی ہے		دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ	یہ صحت بن دلائل میں پائی جاتی ہے		دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ	مقامت جو رہنمائی پائی جاتی ہے
	اردو نام	ڈاکٹر نام		اردو نام	ڈاکٹر نام		
۱۸۱	سلا	انتقال کسی	۱۸۱	سلا	انتقال کسی	۱۸۱	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۲	سلا	انتقال کسی	۱۸۲	سلا	انتقال کسی	۱۸۲	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۳	سلا	انتقال کسی	۱۸۳	سلا	انتقال کسی	۱۸۳	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۴	سلا	انتقال کسی	۱۸۴	سلا	انتقال کسی	۱۸۴	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۵	سلا	انتقال کسی	۱۸۵	سلا	انتقال کسی	۱۸۵	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۶	سلا	انتقال کسی	۱۸۶	سلا	انتقال کسی	۱۸۶	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۷	سلا	انتقال کسی	۱۸۷	سلا	انتقال کسی	۱۸۷	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۸	سلا	انتقال کسی	۱۸۸	سلا	انتقال کسی	۱۸۸	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۸۹	سلا	انتقال کسی	۱۸۹	سلا	انتقال کسی	۱۸۹	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۰	سلا	انتقال کسی	۱۹۰	سلا	انتقال کسی	۱۹۰	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۱	سلا	انتقال کسی	۱۹۱	سلا	انتقال کسی	۱۹۱	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۲	سلا	انتقال کسی	۱۹۲	سلا	انتقال کسی	۱۹۲	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۳	سلا	انتقال کسی	۱۹۳	سلا	انتقال کسی	۱۹۳	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۴	سلا	انتقال کسی	۱۹۴	سلا	انتقال کسی	۱۹۴	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۵	سلا	انتقال کسی	۱۹۵	سلا	انتقال کسی	۱۹۵	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۶	سلا	انتقال کسی	۱۹۶	سلا	انتقال کسی	۱۹۶	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۷	سلا	انتقال کسی	۱۹۷	سلا	انتقال کسی	۱۹۷	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۸	سلا	انتقال کسی	۱۹۸	سلا	انتقال کسی	۱۹۸	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۱۹۹	سلا	انتقال کسی	۱۹۹	سلا	انتقال کسی	۱۹۹	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ
۲۰۰	سلا	انتقال کسی	۲۰۰	سلا	انتقال کسی	۲۰۰	دیکھو آخر کتاب پر مکتبہ

[illegible]

خود و جاذبہ تہذیب و جوجہ	ظالمون	میل	۱۶۵	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
پاڑھیا	تقدیر	مکرمہ	۱۶۸	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	سوزاک	گنویہ	۱۶۹	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۰	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۱	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۲	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۳	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۴	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۵	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۶	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر
مختار کرکوت	جہرہ	گنویہ	۱۷۷	نفاذ نصف جمع	قدوم	آتشک	سکر چور	۴	نہ لوزیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو صفحہ	ڈاکٹر کی نام	یونانی نام	طاعت	ڈاکٹر کی نام	یونانی نام	طاعت
۱۲۶	ایچے فریبا	جین بھونگا	شاد سے خون	۱۲۳	سٹون آندھی	پتھر کی شاد
۱۲۳	سٹون آندھی بلا	سٹون کی پتھری	"	۱۵۵	بلا ڈر	دقت شاد میں درد
۱۲۲	کڈن	کودھ کی پتھری	"	۱۲۲	لاٹھ	شاد قندہ سیون میں
۱۲۱	سلاپا کی	چیک	"	۱۲۱	سلاپا کی	بوجہ بہن + درد
۱۲۰	پتھر	پتھر	"	۱۲۰	پتھر	"
۱۱۹	گوند	سوزاک	"	۱۱۹	گوند	"
۱۱۸	جور کوکسی	سوزاک	شاد سے خون	۱۱۸	جور کوکسی	شاد میں درد
۱۱۷	آب چادر	سوزاک	"	۱۱۷	آب چادر	شاد میں درد
۱۱۶	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۱۶	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۱۵	گوند	سوزاک	"	۱۱۵	گوند	شاد میں درد
۱۱۴	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۱۴	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۱۳	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۱۳	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۱۲	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۱۲	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۱۱	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۱۱	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۱۰	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۱۰	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۹	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۹	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۸	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۸	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۷	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۷	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۶	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۶	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۵	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۵	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۴	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۴	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۳	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۳	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۲	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۲	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۱	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۱	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد
۱۰۰	سٹون آندھی بلا	پتھر کی شاد	"	۱۰۰	سٹون آندھی بلا	شاد میں درد

مدت	ڈاکٹری نام	فرقانی نام	درجہ	مقامات	نوع	مدت	نوع	ڈاکٹری نام	فرقانی نام	مدت
۱	ایچ کی	سکندر	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۳۸	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۳	ایچ ایچ سی	مرل	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۳۹	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۵۸	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۳۱	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۳۲	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۳۰	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۳	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۹۵	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۴۰	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۴۱	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری
۱۴۱	ننڈا کی	مہا پٹا	۶۹	سی سی سی	گوشت خور	۱۴۳	تھائی لینڈ	ٹائی ٹی ٹی	محرور خدائی	شہر منوری

[illegible]

علامت	ڈاکٹر نام	پروف نام	حکومت	علاقہ	ڈاکٹر نام	پروف نام	حکومت
۳۸	کریریز	زکام	ملک سے جو سرکاری رہا	۹۳	پائیز	بلوچستان	مستند سے خون
۳۹	دریہ	نک سے	"	۸۳	ڈی سٹری	دیکھیں	"
۴۰	سکھٹ پتہ	ست پتہ	"	۸۴	کارہ	بیمہ	مستند نام، سزا دہن
۴۱	سرس	خسہ	"	نصف	کاشکوروہ	مستند کے پتہ	سے خون
۴۲	سرسی	آتش	"	۹۲	ریڈیشی	موزی شہدہ	"
۴۳	سری	کروڑی دار	"	۱۲	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۴۴	ڈیوٹیا	چکھ	"	۹۶	سرسی	موزی شہدہ	"
۴۵	درہ سڑال	ملک سے شہدہ	"	۹۳	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۴۶	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۹۴	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۴۷	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۹۵	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۴۸	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۹۶	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۴۹	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۹۷	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۵۰	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۹۸	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۵۱	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۹۹	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۵۲	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۱۰۰	سرخ لہو	موزی شہدہ	"
۵۳	سرخ لہو	ملک سے شہدہ	"	۱۰۱	سرخ لہو	موزی شہدہ	"

[illegible]

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	محل تولد	محل خدمت	محل اقامت	محل خدمت	محل اقامت	محل خدمت	محل اقامت
۱	دکتر محمد علی	۱۳۰۱	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۲	دکتر محمد علی	۱۳۰۲	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۳	دکتر محمد علی	۱۳۰۳	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۴	دکتر محمد علی	۱۳۰۴	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۵	دکتر محمد علی	۱۳۰۵	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۶	دکتر محمد علی	۱۳۰۶	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۷	دکتر محمد علی	۱۳۰۷	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۸	دکتر محمد علی	۱۳۰۸	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۹	دکتر محمد علی	۱۳۰۹	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۰	دکتر محمد علی	۱۳۱۰	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۱	دکتر محمد علی	۱۳۱۱	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۲	دکتر محمد علی	۱۳۱۲	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۳	دکتر محمد علی	۱۳۱۳	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۴	دکتر محمد علی	۱۳۱۴	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۵	دکتر محمد علی	۱۳۱۵	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۶	دکتر محمد علی	۱۳۱۶	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۷	دکتر محمد علی	۱۳۱۷	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۸	دکتر محمد علی	۱۳۱۸	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۱۹	دکتر محمد علی	۱۳۱۹	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران
۲۰	دکتر محمد علی	۱۳۲۰	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران	تهران

ملاحظات	ڈاکٹر کی نام	ذاتی	طالت	ملاحظات	ڈاکٹر کی نام	برائی نام	طالت	ڈاکٹر کی نام	برائی نام	ملاحظات	
۹۷	پریکشی	کلی	بہن کی زیادہ	۵۲	سیریکانت فرنگ	سول کے نام	کلی میں برائی کی کیفیت	۳۸	کوراپڑا	اش کی کمی	تذکرہ کی نسبت بیشتر رہنا
۱۵۱	جشدی	برکت	"	۵۳	گروپریا پریا	سورق میں	"	۳	سول جہا	نام	"
۱۵۲	دکھنہ	دکھنہ	"	۵۴	اشعلی	ملا	"	۳۲	دھلی گزوری	نصیر گزور جو رہا	"
۱۵۳	سینہ نالی خدر	کشی کا شے	"		شے شے	کراڑ	"		کثرت جانت	"	"
۱۲۲	بیش پرکشی	جین	"	۵۴	سینک	زخم جڑ	"		باریک منی	"	"
۱۲۳	گروث	نورس	"	۱۸۳	سیر نالی ش	سنگی	"		لشرت ملام	"	"
۱۲۴	الابا	کرندھن	بہن کی زیادہ		لالاک ڈاکڑا	سکڑتی	"		بنا وکر	"	"
۲۲	ڈپسٹی	عام گزوری	"		ایم جے پٹ	ایم نوری	چندہ آ		در پیر و دھما	نکلی کی طاقت زیادہ جوا	"
۲۲	یکھ سو کو لاش	کثرت جانت	"	۳	سیریکانت	دھم پر دھما	"	۹۹	سینک	"	"
۲	سیریکانت	دھما گزوری	"	۳	سیریکانت	جوز کی بھر	"	۱۰۸	ڈپسٹی	خفاق	نکلی وقت میں درد
۲	لالا پرسیا	کزیادی	"		کراک	علامت ہے	"	۵۲	سیریکانت	کلی جڑ	"
۲	سیریکانت	دھما گزوری	"	۹۹	پریکانت	سورج گڑھ	"	۵۲	سیریکانت	جوز کی سوزش	"
۱۰۸	لالا پرسیا	پیشاب گزور	"	۸	کراک	سرمی دان	"	۱۲۹	سیریکانت	سرخ بادر	"
۹۷	جشدی	پیشاب گزور	"	۸۲	تولی ش	اندکی نت	"	۳	سیریکانت	سوزش	نکلی میں میں تعلک میں

[illegible]

علامت شش	ڈاکٹری نام	یرانی نام	علامت	علامت شش	ڈاکٹری نام	یرانی نام	علامت	علامت شش	ڈاکٹری نام	یرانی نام	علامت
۲۵	لانسٹ پیٹریا عبدالرشید	پہاوند پروہ خاں	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۵۸	پان آمیا یری بلال پٹریا	شعیر پٹریا عنبہ رہانا	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۳۳	لورڈز کیسی نیرور کیسی	وڑکھانی پال عنبہ کی پال	داتہ پاؤں میں اکڑن پکڑن
۲۵	اکبرت دین پٹریا لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۴	عفت والش	دعا کی پروہ کادوم	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۳	ایکی پیسی	مرگ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۲۴	سبھی پٹریا کیرت پٹریا	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۲۲	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۲۹	جیرور کیسی	جیرور کیسی	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۱۴۳	لایا پٹریا لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۵	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۸۲	کالوہ	کالوہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۱۸۱	لال لال شہ لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۰	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۲۹	جیرور کیسی	جیرور کیسی	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۸۱	لال لال شہ لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۲۵	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۳	کالوہ	کالوہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۱۰۰	لال لال شہ لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۳۹	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۵۲	کالوہ	کالوہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۲۴	لال لال شہ لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۸۹	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۳۵	کالوہ	کالوہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں
۱۲۹	لال لال شہ لال لال شہ	دوم پروہ رام پروہ	داتہ پاؤں، پشت، گردن، پیٹ، منہج، ایکسٹروٹ، داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۲۵	سبھی پٹریا سبھی پٹریا	دوم پروہ دوم پروہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں	۱۲۳	کالوہ	کالوہ	داتہ پاؤں جسے داتہ پاؤں کہتے ہیں

علامت شخص	دکتر کا نام	یونانی نام	علاست	یونانی نام	دکتر کا نام	علامت شخص	علاست
۱۱۱	ڈی پریشیا	پہلی ہڈی	پہلی	پہلی ہڈی	ڈی پریشیا	۳۶	پہلی
۹۶	بریکہ لاک	دوسری ہڈی	"	دوسری ہڈی	ڈی پریشیا	۲۵	"
۸۲	انٹرائش	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۳۳	"
۱۵	ہیٹریا	دو گرو	"	دو گرو	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	آنت میں	"	آنت میں	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۳۳	"
۹۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۹	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۸۸	آئی رسی	سرخ ہڈی	"	سرخ ہڈی	ڈی پریشیا	۱۲۰	"
۰</							

باب اول

امراض نظام عصبی

امراض دماغ

اردو نام

درد سر

Headache

ڈاکٹری نام

ہیڈیک

علامات مرض - سر کی جلد اور گوشت میں درد ہوتا ہے - آبرو - پیشانی کی جلد کو حرکت دینے سے درد کو زیادتی ہوتی ہے۔

اردو نام

درد سرد موی

Congestive
Headache

کنجیسٹو ہیڈیک

ڈاکٹری نام

علامات مرض - سر میں ایک دھماکا سا درد رہتا ہے - سارے سر خصوصاً پیشانی اور گردی میں زیادہ ہے - سر بھاری درد خفیف یا شدید - چہرہ جھجھکیا ہوا - وریدی خون سے پُر - آنکھیں سرخ - نبض تکی - جب یہ درد تازک مزاجوں کو ہوتا ہے - تو آنکھوں کے آگے چنگاریاں سی اورد کھیاں سی اڑتی معلوم ہوتی ہیں - کانوں میں شور مٹائی دیتا ہے - سب یہ درد ایسے مریضوں کو ہوتا ہے جن کا خون پتلا پڑ گیا ہوتا ہے تو جسم زرد - لب زبان اورد مسوڑے پھیکے پڑ جاتے ہیں - ہاتھ پاؤں سرد - دل دھڑکتا ہے - دونوں جانب کی کیسراٹڈ آرٹری یعنی کنپٹی کی رگیں شدت سے تڑپتی ہیں - نبض کمزور - سرخ -

اردو نام

درد سر صفراوی

Bilious Headache

بیلیس ہیڈیک

ڈاکٹری نام

علامات - یہ درد اکثر ایک ہی جگہ رہتا ہے - مثلاً بائیں کنپٹی - دہنی آنکھ - پیشانی - اس قسم کا

درد سر یا تو متواتر ہوتا ہے۔ یا نوبت نوبت۔ اگر متواتر ہو تو عموماً خرابی معدہ اس کی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ نوبت بہ نوبت ہو تو غذا کی خرابی۔ مگر عموماً یہ درد جگر کے افعال کی خرابی سے ہوتا ہے جس کی خاص نشانی منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں تھے میں منہ خارج ہوتا ہے۔ تھے آنے کے بعد عموماً درد رفع یا کم ہو جاتا ہے۔

درد سر صفراوی عموماً صبح کے وقت جب بیمار بستر چھوڑتا ہے، شروع ہوتا ہے۔ اور عموماً دس بجے تک رہتا ہے۔ اور زیادہ شدید ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ ایک مقام پر قائم ہو جاتا ہے۔ خیالات منتشر ہوتے ہیں۔ بصارت دھندلی، کانوں میں باجے بکتے ہیں۔ یہ درد عموماً چند گھنٹوں سے چار پانچ دن تک رہتا ہے۔ بعض مریضوں میں خصوصاً جن کو معدہ معا کی خرابی سے یہ مرض بروز شکم یعنی پیٹ ابھر جاتا ہے۔ جب ڈکار کھل کر آجادی تو عموماً درد رفع یا ملکا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

مائی گرین

Migraine

درد شقیقہ

علامات :- پیسے طبیعت کسلہ، سست۔ دوران سر۔ آنکھوں کے سامنے چٹائیاں وغیرہ اڑتی ہیں۔ عموماً مذکورہ بار علامات دورہ مرض سے پیسے عموماً پائی جاتی ہیں

شروع مرض میں پیسے کپٹی اور آبرو پر دھیما دھیما درد، شروع ہو کر تیز ہو جاتا ہے۔ جو کچھ معدہ کے بعد درد نہایت شدید ہو جاتا ہے۔ شدت درد سے مریض بے حواس معلوم ہوتا ہے۔ سر پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ حرکت سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہ درد سر کے ایک طرف ہی ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی سارے سر میں درد ہوتا ہے تاہم ایک طرف پھر بھی شدید ہوتا ہے۔ کبھی درد صبح کو شروع ہوتا ہے۔ جوں جوں دن نکلتا ہے درد بھی بڑھتا ہے۔ دوپہر کو دن ڈھلنے کے وقت عموماً بالکل آرام آ جاتا ہے۔ یا درد بہت کم ہو جاتا ہے۔ مریض کو آواز و روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ چہرہ پھیکا۔ کانوں میں شور انجن کی سیٹیاں اور سینکڑوں باجے ایک دم بجتے سنائی دیتے ہیں۔ جسم کا پتلا ہے، نبض کمزور۔ دل متلاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ کبھی تھے ہوتی ہے۔ آخر درد ایک طرف کی کپٹی یا آبرو میں ٹھیر جاتا ہے۔ جو عموماً چند گھنٹے سے ۲۴ گھنٹہ تک ہو۔ مرض شدید ترین، اگر تو ۲-۴ روزہ کہ جب رفع ہونے لگتا ہے تو مریض سو جاتا ہے۔ اور جانے پر بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند روز یا گونا گویا چار روز یا چند ہفتے کے بعد میر درد شروع ہوتا ہے۔ ورنہ ایسے دورے جوتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ویرٹی گو

Vertigo

دوران سر دھکھن

علامات :- مریض کو اٹھتے بیٹھتے پھرتے پھرتے ایک چکر سا آتا ہے۔ احساس گرد کی چیزیں گھومتی نظر آتی ہیں۔ مریض اپنے

آپ کو قائم لا سہلا نہیں رکھ سکتا۔ اگر کوئی سہارا نہ ملے تو گر پڑتا ہے یا گرنے لگتا ہے۔ دوران سر کی شدت اور اقسام میں بڑا فرق ہے۔ چنانچہ بعض اوقات مریض کو صرف لغزش آجاتی ہے۔ اور سر تھوڑا سا گھومتا معلوم ہوتا ہے۔ کبھی اسکے پر خللات۔ کبھی آنکھیں بند کرنے سے دوران سر میں تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ کبھی اس کے خللات دوران سر زیادہ ہوتا ہے۔ جب سر بار بار گھومتا ہو تو بہ خطرناک علامت ہوتی ہے۔ جو ہر شے حواس کے فعل کے باسٹ اور عصبی مادہ کے نقصان کو ثابت کرتی ہے۔

نوٹ ۱۔ جب امراض گوش کے سبب یکایک نوبتی صورت دوران سر ہوتا ہے۔ اور اس میں مریض سخت پروردہ ہو جاتا ہے۔ دل تلتا اور تپتے آتی ہے کان میں شور سنا دیتا ہے یا کان بہرے ہو جاتے تو اسکو منٹرس ڈیزیز یا دوران ناشی کہتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

دماغ اور اسکے پردوں کی سوزش Frequent Encephalitis ان گف لائی ٹس (فری لائی ٹس)

علامات مرض۔ ہر حال عام علامات یہ ہیں سر میں نہایت شدید درد۔ کپسٹی اور گٹھے کی ترقی میں ہیں چہرہ کی نہایت تبدیلی ہو کر چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے۔ مریض کو آواز اور روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ چہرہ و آنکھیں نہایت سرخ، آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوتی، بخواری ضرور ہوتی ہے۔ شدید زہریاں اور تشنج ہوتا ہے۔ جسم گرم مگر حرارت ۱۰۲ درجہ سے کمونا زیادہ نہیں ہوتی، نبض سخت اور تیز کبھی متلی۔ بار بار۔ زبان خشک، اس پر سفید فراسیل، جما ہوا شدید پیاس، بخیاں۔ صفادی تپتے سخت قبض، عام طور پر ۲۷ گھنٹہ کے بعد شدت مرض آہستہ آہستہ کم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ سماعت۔ بصریت کم یا معطل ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں بے حرکت۔ عضلات جسم پھڑکتے ہیں۔ ہاتھ خصوصاً ہاتھوں کی انگلیاں کانپتی ہیں۔ پانہ نہ بے خبر خارج ہو جاتا ہے۔ عام طور پر پیشاب بند ہو جاتا ہے جسم پر سرد پسینہ کے کوٹ آتے شروع ہو جاتے ہیں، آفرغایت درجہ ضعف و نقابت سے یہوش ہو کر موت ہو جاتی ہے۔ خاص علامت ضروری تشخیص اس مرض میں تپتے ہوتی ہے۔ ہم مناسب خیال کرتے ہیں کہ اس تپتے میں جو دماغی نقص اور اس تپتے میں جو خرابی معدے سے ہو جاتی ہے۔ خصوصی علامات اور ان کی تفاوت پیش کریں۔ جو گوشوارہ ذیل سے بخوبی ظاہر ہوگی۔

تپتے جو خرابی معدہ و جگر سے ہوتی ہے

واقعے سے پہلے کم و بیش دل ضرور تلتا ہے۔ جو تپتے ہو چنے کے بعد تھوڑے بہت عرصہ کے واسطے ساکن ہو جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ہی پھر تپتے شروع ہوتی ہے۔

(۲) تپتے خلد معدہ میں کم ہوتی ہے۔ یا نہیں ہوتی۔

- (۳) حرکت کرنے سے کسی قدر سکون ہوتا ہے۔
 (۴) اس میں جگر یا معدہ کے مقام پر خود ہی یاد دہانے سے درد ہوتا ہے۔
 (۵) اس میں نبض کمزور اور تیز ہوتی ہے۔
 (۶) زبان میل۔ تنفس سے بدبو آتی ہے۔
 (۷) عموماً آنکھیں زردی مائل ہوتی ہیں۔
 (۸) درد سرتے سے پیچھے ہوتا ہے۔
 (۹) دل متلا۔ آبکایاں آتیں اور منہ سے قہقہہ آتا رہتا ہے۔
 (۱۰) فم معدہ پر رتی کا پستر لگانے سے غشیاں کم ہو جاتا ہے۔
 (۱۱) غذا کی طرف طبیعت کی رغبت نہیں ہوتی بلکہ نفرت ہوتی ہے۔

تھے جو دماغی عوارض کے سبب ہوتی ہے

- (۱) اس تھے میں پہلے متلی نہایت ہی کم یا بالکل نہیں ہوتی جو اہم علامت ہے۔
 (۲) تھے خلو معدہ میں بھی ہوتی رہتی ہے۔
 (۳) حرکت سے اس میں شدت ہوتی ہے۔
 (۴) اس میں معدہ و جگر کے مقام پر خود بخود یاد دہانے سے درد نہیں ہوتا ہے۔
 (۵) نبض سخت ۔۔۔ اور آہستہ ہوتی ہے۔
 (۶) زبان صاف اور تنفس سے بدبو نہیں آتی۔
 (۷) آنکھیں صاف ہوتی ہیں یا سرخ۔
 (۸) درد سرتے سے پیچھے ہوتا ہے

آبکایاں نہیں آتیں۔ متلی نہایت کم یا بالکل نہیں ہوتی منہ سے قہقہہ یعنی پانی نہیں آتا۔
 (۱) گردن پر پستر لگانے سے غشیاں کم ہو جاتا ہے۔ غذا کی طرف طبیعت کو رغبت ہوتی ہے۔ نفرت نہیں ہوتی۔
 مرض کا اور نام
 ڈاکٹری نام

کمی خون دماغ (ضعف دماغ) Cerebral Anæmia سرری برل انیمیا

علامات مرض :- کہیں اس مرض کے واقع ہونے سے پہلے مریض کو درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔
 آنکھوں کی بینائی میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ کانوں میں باجے بکتے ہیں۔ جب دماغ میں خون کم پہنچتا ہے تو اچانک
 غشی طاری ہو جاتی ہے۔ چہرہ پیکا یا سفید ہو جاتا ہے جو اہم علامت تشخیصی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔

مرض کا ابتدائی نام

ڈاکٹری نام

کن کنشن آف دی برین

Concussion of the Brain

دماغ ہل جانا (مردمہ الدماغ)
(مردمہ الدماغ)

علامات و مرض :- خفیف صدمہ دماغ میں ۔ چند منٹ کے لئے سر پکرتا ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے ۔
قوائے عقیدہ مختل ہو جاتے ہیں ۔ کانوں میں شور و غل کی آوازیں آتی ہیں ۔ باپے بچتے اور انجن کی سیٹیوں کی آوازیں آتی ہیں ۔
لرزہ بر اندام ۔ ضعف و غشی ہو جانے کی وجہ سے کھڑے ہونے پر پکڑ آنے یا کھڑا ہونا محال یا ناممکن ہو جاتا ہے ۔ تسلی ہو کر آتی ہیں آخر نیند آ کر جاگنے پر صحت ہو جاتی ہے ۔

۱۲) شدید قسم کے صدمہ دماغ میں مرض یہ ہوش منقطع ہوتا ہے ۔ جاگنے پر یا ہل نہیں جاتا ۔ یا ذرا اٹھ کر کے
پھر ہوش ہو جاتا ہے ۔ جسم سرد ۔ چہرہ اور ہیکل بھیکا پیچہ خون کے ۔ نبض نہایت کمزور ۔ بعض اوقات غیر منظم ۔ جسم سرد ۔ آنکھوں کی
پتلیاں سکڑ جاتی ہیں ۔ عضلات جسم ڈھیلے ہو جاتے ہیں ۔ اگر مریض کا بازو یا رات اٹھ کر چوڑی جاوے ۔ تو مردے
کی طرح گر پڑتی ہے ۔ سوائے نہایت خفیف آمدورفت سانس کے اور خفیف تری حرارت قلب کے زندگی کی کوئی علامت
بظاہر دیکھی نہیں دیتی آخر موت واقع ہو جاتی ہے ۔ یا اگر قوت مدافعت صدمہ قوی ہو تو آہستہ آہستہ علامات مذکورہ میں
تخفیف واقع ہونی شروع ہو جاتی ہے ۔ چنانچہ بدن گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے ۔ نبض تسلی قوی یعنی بھری ہوئی
ہونی شروع ہو جاتی ہے ۔ یعنی دوران خون صحیح اللہ باقاعدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے ۔ آنکھوں کی پتلیاں اور چہرے
کی رنگت اپنی اصل حالت بہانی شروع ہو جاتی ہے ۔ آخر مریض کو اکیسے آکر ہوش آ جاتا ہے ۔ مگر اس وجہ حالت
میں صحت ہونے پر بھی کوئی نہ کمال نقص دائمی خصوصاً حواس ۔ حس ۔ بصارت سماعت میں رہ جاتا ہے ۔

۱۳) شدید تر صدمہ میں ۔ مریض مثل مردہ ہے جس ۔ تمام افعال ۔ حرکات جسمانی موقوف و معطل جسم سرد ۔ سانس نہایت
آہستہ ۔ مسموم و مفلالت کی طاقت موقوف رہتا ہے ۔

۱۴) صدمہ شدید ترین ۔ قوی موت

نوٹ :- کسی ایسا دیکھنے میں آیا ہے کہ غلام جس کو صدمہ پہنچے پر فوری کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی ۔ بلکہ چند روز
کے بعد دوبارہ جان بڑھنے شروع ہوتی ہے صدمہ زخم جسم و مفلالت کی طاقت کم سماعت و بصارت میں نقص اور
دام تشنج کا شکیبائی پیدا ہو کر بعد میں یا تو علامات میں تخفیف ہو کر صحت ہو جاتی ہے یا شدید ترین ہو کر موت واقع ہوتی ہے

ڈاکٹری نام

مرض کا ابتدائی نام

کمپریشن آف دی برین

Compression of Brain

دماغ دب جانا دماغ بوجھنا

علامات مرض :- اس مرض کی علامات بموجب حالات مختلف ہوتی ہیں، عموماً مریض بے ہوش یا نیم مردہ پر مارتا کرتا ہے۔ نرم تالو کا فالج ہونے کی وجہ سے سانس خراٹے سے آتا ہے۔ اور یہ ایک اجمہ نشانی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل ہوئی اور ان کے سامنے روشنی کرنے سے ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا یعنی وہ سکڑتی نہیں۔ مختلف حصص جسم میں فالج ہوتا ہے۔ بول و براز بے خبر خطا ہو جاتے ہیں۔ نبض باریک و طام ہوئی ہے اور غیر منتظم۔

نوٹ :- ضرب سر کی حالت میں مذکورہ علامات عموماً ۲۴ گھنٹہ کے بعد پیدا ہوتی ہیں اور اگر دماغ پر سے ریاڈ جلدی نہ ہٹایا جاوے تو عموماً موت واقع ہوتی ہے۔

تشخیصی نوٹ :- دماغ کا دب جانا اور دماغ کا ہل جانا۔ دونوں میں فرق تشخیصی بیان کرنا ضروری ہے چنانچہ دماغ دب جانے میں سانس خراٹے سے آتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل ہوئی۔ نبض باریک کمزور طام برخلات اس کے، دماغ ہل جانے میں۔ مریض کا تنفس نہایت سست۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی۔ نبض سخت غیر منتظم اور مارتا ہے اگر ہوش آجاتا ہے۔

فلکڑی نام

مرض کا اردو نام

کوما

Coma

خواب غفلت (قلمہ سات)

علامات مرض :- مریض بے حس و حرکت بے ہوش۔ مطلق۔ سانس خراٹے دار آنکھیں و چہرہ سرخ جواہر علامت ہے۔ ہاتھ پاؤں ڈھیلے۔ جملائے جانے پر مریض جاگتا نہیں۔

مرض کا اردو نام

فلکڑی نام

ہائیڈروکسی لس

Hydrocephalus

سر میں پانی بھر جانا (شدید استسقا دماغ)

علامات مرض :- علامات مختلف مریضوں میں مختلف اور کوئی کم کوئی زیادہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ بخار حرارت ہوتا ہے۔ دماغ میں اجتماع خون کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ بخار کے اوقات کی بیشی مبین نہیں ہوتے۔ بچہ غموم چہرہ بڑا ہوتا ہے کھیل کود نہیں جاتا، حرکات سست ہوتی ہیں۔ بعض اوقات کھیلتے کھیلتے رگ جاتا ہے۔ اور دھڑکراپنا سراپا کی آغوش میں چھپا لیتا ہے۔ ہاتھ سے سر پکڑ کر درد سر کی شکایت کرتا ہے یا صرختے کہتا ہے کہ میں تھک گیا ہوں، اور سونے کی طرف رغبت ظاہر کرتا ہے یا سو جاتا ہے بعض اوقات اپنا کمر اس کا سر گھوم جاتا ہے۔ جب وہ حیران ہو کر ادھر ادھر دیکھتا رہتا ہے۔ اور جب یہ علامات رفع ہو جاتی ہے۔ تو دہنے لگ جاتا ہے، یا ہوش میں آکر کھیل میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ چھوٹا ہو تو خوف زدہ ہو کر آغوش میں پٹ جاتا ہے۔ چلنے پھرنے والے بچے عموماً چلنے پھرتے اپنا کمر پاؤں گھسیٹ کر اور رک رک کر چلتے ہیں بھوک نہیں مٹتی۔ بچہ متلوں مزاج اور غندی ہو جاتا ہے۔ بد بلا وجہ ضد کرتا اور رہتا ہے اہل خوراک مانگی پیش کرنے پر انکار کر دیتا ہے کبھی کھانا کھاتے اب لاپرواہ شہود

جو جاتی ہیں یا تھے کرنا چاہتا ہے۔

کبھی غذا و پانی ہر دم سے نفرت کرتا ہے اور مجبوراً کھانا پڑتا ہے، کبھی علی الصبح یعنی صبح بڑے شروع ہو جاتی ہے۔ جس میں سبز رنگ کی رطوبت نکلتی ہے۔ تھے کئی روز تک متواتر شروع کرتی ہے مگر دو تین دفعہ بوجھ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ سر بخاری ہوتا جاتا ہے و مد سر پڑھتی جاتی ہے۔ یہ سب معنی غنودگی ذرا آہٹ سے ڈر جاں اٹھتا ہے قبض رمتی ہے۔ پاخانہ بودار ہوتا ہے۔ اور اس میں صفرا نہایت کم۔ زبان کے کنارے ورنوک غلات سبوں زیادہ سرخ ہوتے ہیں۔ اور درمیان سے زید جلد خشک گزیرا گرم نہیں ہوتی آنکھیں کدڑے نورسی، نبض تیز اور غیر منتظم (مبتلا)۔ بچہ بے چین نیند کی طرف کمال رغبت کا ہے ۲-۳ دفعہ سونے کی رغبت کرتا یا سو رہتا ہے مگر بے چین سونے سے نکل کر سو نہیں سکتا، حالت خراب میں آنکھیں آدھی کھلی رہتی ہیں۔ ذرا سی آہٹ یا آواز سے ڈر کر چونک پڑتا ہے۔ یہ تمام علامات ہر ایک بچہ میں ہر یکس نہیں ہوتیں مختلف بچوں میں ان سے کوئی کوئی علامت ہوتی ہے۔ یہ درجہ چار یا پانچ دن تک رہ کر مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے جو کھانا لالہ لاق ہی ہوتا ہے۔ درجہ سے درجہ میں بچہ مغموم و سست ہے۔ پیشانی کی طاقت کم ہونے سے عشاء نہا پسند کرتا ہے یا ناپسند کرتا ہے۔ آنکھیں بند پیشانی پر شکن، آواز و روشنی کی بڑھتی نہیں ہوتی۔ جسم خشک چہرہ سرخ سرگرم اور گفتگو نہایت کم کرتا ہے (مگر ہوش قائم ہوتا ہے) آپ بھر تپا یا زور زور سے چپچپ مانتا، دوسرے کی شکایت کرتا ہے۔ رات کو علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ بچہ اندر سے رونا بھی نہ بیان کرتا ہے یعنی کمزور آہستہ سے قاعدہ۔ تھے جو ابتداء مرض یعنی درجہ اول مرض میں ہوتے رہتے ہیں۔ اس درجہ مرض میں بند ہو جاتی ہیں مگر مہلک حیرت نہیں کھلتی۔ مقامی نالچ یا ہڈیاں مویا جاتا ہے۔ قبض شدید ہو جاتی ہے پیٹ اندر دھ جاتا ہے۔ اس کے بعد درجہ سوم کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

درجہ سوم۔ اس درجہ مرض میں انتہائی غفلت ظاہری ہو جاتی ہے۔ اسکو اٹھانا، بٹھانا، دشوار ہو جاتا ہے۔ تشنج ہو کر بچہ بے ہوش مطلق ہو جاتا ہے۔ تشنج میں جسم کے ایک طرف کی نسبت دوسری طرف زیادہ تشنج ہوتا ہے۔ تشنج کی نوبت رفع ہونے کے بعد جسم کی ایک جانب کسی قدر تمام کی تمام منفلوج ہو جاتی ہے۔ تمام طور پر جس طرف تشنج زیادہ ہوتا ہے وہی جانب منفلوج ہو جاتی ہے۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ جب مرض کا تیسرا درجہ بخوبی عمل و دخل کرتا ہے تو بچہ ایک طرف لات پھیل کر دوسری طرف کی لات شکم کی طرف سکیڑ کر بیوش چپ پڑا رہتا ہے۔ اقد تقرقرا تے ہیں۔ اور اب اور ناک کو اس قدر زچتا ہے۔ کہ ان سے خون نکل آتا ہے۔ ایک اٹھ شرنگاد پر رکھتا اور دوسرا سرد چہرہ پر پھیرتا رہتا ہے۔ جو کبھی سرد کبھی گرم۔ چہرہ کبھی سرخ کبھی چھکا۔ نبض نہایت کمزور اور غیر محسوس۔ صحت دل پر ہاتھ رکھنے سے اس کی خفیف حرکت محسوس ہوتی ہے۔ آپ ان کی پٹلیاں بے حس اور پھیل جاتی ہیں۔ بے ہوش ہوتی ہے منہ ہر وقت چپانے کے طور پر حرکت کرتا رہتا ہے۔ پھر کبھی ایک ہی مرتبہ سخت تشنج ہو کر خاتمہ ہو جاتا ہے، یا چند روز مزید دوی علامات ظاہر ہو کر خاتمہ ہو جاتا ہے

نوٹ:- جیسا کہ شری - ۴ - ہم نے بیان کیا ہے۔ علامات مختلف مریضوں میں مختلف اور کم بیش ہوتی ہیں۔ یعنی

بچہ بے عقل ہوتا ہے اکثر سر کو ہاتھوں سے تھام کر چلتا ہے مرض کی شدت کے وقت غنودگی زیادہ ہو جاتی ہے پتلیاں کشادہ۔ مریض ناک و ہونٹ فوت ہوتا ہے۔ اخیر میں بچہ یا تو مذہابا بہرہ ہو جاتا ہے یا لولی ہاتھ پاؤں مفلوج ہو جاتا ہے۔ آخر تشنج دے ہوئی کے شدید حملے خاتمہ مرض و مریض کر دیتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایپوپلیکسی

Apopleay

سکتہ

علامات مرض :- اگر بیماری پیسے وقوع مرض سے شروع ہو اور خون بھی زیادہ ہو جاوے تو بیمار مہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سر سے قدر ایک طرف کچی جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد نیلے بول و براہے خبر نکل جاتے ہیں۔ جسم سرد سینہ سے تر۔ سانس خزانے سے چند منٹ کے اندر اندر موت واقع ہو جاتی۔

(۲) پیسے ہوئے خون کی مقدار حسب اوسط ہوتی ہے تو مریض تھوڑا بہت بے ہوش ہوتا ہے۔ سانس خزانے سے بیت ہے۔ نکلنا دشوار۔ چہرہ نیلگوں آنکھیں وابے حرکت۔ دونوں پیہوں میں فرق ہوتا ہے یعنی ایک قبیل ہوئی ایک سکڑی ہوئی۔ ہاتھ پاؤں بے حرکت کچے ہوئے ہوتے ہیں یا ان میں تشنج مرنے لگتا ہے۔

اسباب مرض :- ۵۰ سے ۸۰ برس کی عمر تک یہ مرض زیادہ ہوتا ہے جب جوں عمر زیادہ ہوتی جائے۔

علامات ۱- مرض نمایاں ہوتی جاتی ہیں۔ ۲۰ برس سے کم یہ مرض بہت کم ہوتا ہے درشت سمیت خون خواہ کسی وجہ سے ہو قد و قامت خداداد۔ موٹا گردن خداداد۔ فراخ سینہ۔ سرخ رنگ تیار بدن زیادہ گرفتار ہوتا ہے مگر لاغر بھی۔ اس مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ خون میں سمیت پیشاب۔ زہر نقرص۔ سمیت ایفون۔ صدمہ دماغ دماغ دب جانا۔ اختلاج قلب۔ دسوی مزاج یعنی خون زیادہ ہونا۔ اچھی خوراک کھانا مگر دماغ متحرک نہ کرنا۔ جسم کے معمولی فضوں کا خارج نہ ہونا۔ دل کے گوشوں کی بیماریاں جن کے سبب خون دماغ اچھی طرح ہٹ نہیں سکتا۔ دماغ کی رگوں کا چربی میں بدل جانا یا ان کی دیروں میں کوئی نکتہ سخت مادہ جمع ہو جانا جس سے نہ تو وہ اچھی طرح سکڑ سکتی ہیں نہ جیس۔ بلکہ ذہنی اور قیل سخت پڑ جاتی ہیں جب کسی وجہ سے ذرا اور ان قبیلہ و عایک ہو تو رگیں اس قدر خون سے پُر ہو جاتی ہیں کہ ان کے ہیٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے یا چٹ جاتی ہیں۔ جتنا چہ کبھی یہاں ہوتا ہے۔ سنی بوزھے آدمیوں کو زینہ چڑھنے۔ زور سے کھانے چھینکے زور لگانے یا کسی دیر و جب سے خون میں تحریک ہو رگیں ہیٹ کر باعث مرض ہوتا ہے۔

زور لگانا۔ رفع اجابت سے وقت کو تنہا شدت کی سردی۔ نم و غصہ۔ بھرت شرب خوری کار کھوند۔
گریبان کا زیادہ تنگ ہو جانا۔ غلبہ شہوت۔ دیر تک مر جھکا کر چاکل جانا۔ ہو جانا ہیں۔ باریں ہر ذرہ زہر لگتے ہیں
و حقیقی باعث مرض ہیں آج تک نہیں مل سکا۔
علامات مشدہ - شروع مرض میں عرصہ دلازی ہے یا تو درد سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ یا سر میں

بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ کانوں میں شور و غل۔ خیالات میں متور۔ بصارت میں فرق کبھی مریض کو ایک کی بجائے دو چیزیں دکھائی دیتی ہیں۔ حافظہ خراب۔ بوقت تکلم بیمار کے منہ سے کچھ کا کچھ نکل جاتا ہے۔ دل متلاتا ہے۔ زبان میں کثرت۔ چہرہ سرخ۔ کبھی کمیر جاری آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی نظر آتی ہیں۔ کبھی بیمار قہقہے عرصہ کے لئے بہرہ یا کانا ہو جاتا ہے۔ کبھی میجر اونگھتا ہے۔ بعض دفعہ اس کے ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔ کبھی چہرہ پھیکا نعشیاں اور غشی طاری۔ قبض رہتی ہے۔ خواب میں ڈرتا ہے۔ چہرہ کا ایک طرف یا مقامی فالج ہو جاتا ہے۔ کبھی حسی اعصاب میں فتور آ جاتا ہے۔ وغیرہ

لیکن یہ علامتیں ایک طرف کے ہاتھ پاؤں میں دوسری طرف سے زیادہ ہوتی ہیں۔ پاخانہ شافو ناوہ قبض۔ ورنہ عموماً بے خبر نکل جاتا ہے۔ پیشاب بھی بے خبر نکل جاتا ہے۔ یا اگر مثلاً پیشاب سے پر ہو جاوے تو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے بعض پر سخت۔ سریع۔ لیکن اثر صحت کی نسبت اس کی سمت کم ہوتی ہے۔

۱۳۰ اگر یہ بیماری خفیف قسم کی ہو۔ تو مریض مطلق بیہوش نہیں ہوتا۔ تسلیم میں بھی تھوڑا بہت فرق پڑتا ہے۔ اور اگر مشرق پڑے تو تھوڑا عرصہ رہتا ہے۔ بعض مانتوں میں صرف اس قدر رہتا ہے کہ طاقت گفتار یا تواکل جاتی رہتی ہے۔ یا اس میں فرق پڑ جاتا ہے۔

مرض سکتے میں عموماً یہ بیماری ۵ منٹ سے ۷ گھنٹہ تک رہتی ہے مریض بیہوش سانس خراٹے سے جگانے پر باگت نہیں۔ ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دینے پر مثل مردہ کے گر پڑتا ہے۔ منہ میں جھاگ دانق ملی ہوتی نکلنے کی قوت کم یا بالکل نازل یا تو اس حالت میں موت واقع ہوتی ہے۔ یا مریض ہوش میں آکر مرض فالج یا فتور عقل میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ نصف جسم کا فالج زیادہ جریان خون دماغ پر دلالت کرتا ہے۔

ڈاکٹری

مرض کا اردو نام

سن سٹروک

Sun-Stroke

گولگنا (زبردست شمس)

ان سولیریشن

Insolation

تاؤ لگ جانا (سکتہ شمس)

گرمی کھا جانا۔

Heat Apoplexy کوڑی ہولاس (ہیٹ ایپوپلیکسی)

یہ بیماری مختلف علامات کے لحاظ سے تین قسموں میں تقسیم ہے۔ پہلی دراقبہ میں بخار نہیں ہوتا دوسری قسم میں شدید تر بخار ہوتا ہے۔

قسم اول

Cardiac Insolation

سکتہ مادہ قلبیہ کارڈی ٹیک ان سولیریشن

گرمی کا دھکا،

سکتہ مادہ غشیہ سٹروپ ٹیل ان سولیریشن

گرمی کی غشی،

علامات مرض۔ اس قسم کے مرض میں اگر صدرہ خفیف ہو۔ تو سر کو چکر۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ نبض کمزور چہرہ و لب چمکے۔ بدن روچھی۔ پسینہ سے معرق دہینہ میں جکران۔ متل تھے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی۔ سخت ضعف

غنودگی طاری ہوتی ہے۔ بیمار غنودی سانس لیتا ہے فم معدہ پر پرتو یا فم معدہ بیٹھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ سر کسی قدر گرم
بعض زور بظنی یہ علامتیں یا تو مناسب علاج سے رفع ہو جاتی ہیں۔ یا زیادہ ہو کر ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں۔ اگر یہ معدہ
کسی قدر شدید ہو تو مذکورہ علامات بھی شدید ہونے کے علاوہ تنگی تنفس یعنی سانس جلد جلد آنا زیادہ ہوتا ہے۔ بعض
مریضوں کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔ غشی زیادہ اور دل کی حرکت بند ہو کر باعث موت ہوتی ہے۔

دوسری قسم

گرمی کا سکتہ حارہ اختناقیہ اسٹیفٹس و سوریوش Asphyxial Insolation

علامات مرض :- اس مرض کی قسم میں گرمی کا معدہ زیادہ دماغ پر ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں۔
مگر شدید تر۔ غشی بہت زیادہ۔ تنگی تنفس یعنی سانس جلد جلد مستعد زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کا تمام جسم یا چہرہ نیلگوں ہو کر
مریض دم گھٹ کر مر جاتا ہے۔ کبھی اس مرض میں ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بھی علامت مندرہ یا مرض پیدا نہیں ہوتی بیمار بیہوش
ہو جاتا ہے۔ اور چند گہری سانس لے کر مر جاتا ہے۔

تیسری قسم

گرمی کا عرقہ سکتہ محرقہ Hyperpyrexial Insolation
ہائی پر پریکسی ایلی ان سوریوش
علامات مرض :- پہلے بیمار کے سر میں درد ہوتا ہے، چہرہ نور آنکھیں انتہائی سسٹے اور بیماری جسم خشک گرم۔
بعض پر اوند تیز بیاس شدت۔ پیشاب کم سرخ۔ بعض اوقات تھوڑا تھوڑا مگر بار بار اگر یہ علامتیں چند گھنٹہ تک
نہ بڑھیں۔ تو علاج مناسب سے رفع ہو جاتی ہیں۔ ورنہ بخار شدت ہو جاتا ہے جس کی حرارت ۱۰۸-۱۱۰ بلکہ اس
سے بھی زیادہ غنودگی ہو جاتی ہے۔ عضلات پھڑکتے ہیں سخت بے چینی، شدید بیاس انتہائی تنگی تنفس بعد میں
سانس خراٹے سے آہستہ بیہوشی۔ دل زور زور سے دھڑکتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ چہرہ پھول کر نیلگوں
پیشاب بار بار اس میں ایلبیومن خارج ہوتا ہے اور کبھی خون آئینہ۔ زبان شدت۔ شدید درد سر۔ آخر دل کی حرکات کمزور ہو
جاتی ہیں۔ مریض جلد ڈوبتی جاتی ہے۔ آخر ۲ سے ۹ گھنٹہ کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ مگر حرارت جسم موت کے بعد بھی
عرصہ تک قائم رہتی ہے۔ یعنی بدن گرم ہی رہتا ہے۔ بعض اوقات اس مرض کا مریض چند منٹ میں مر جاتا ہے جو مریض
جن کی روحانی طاقت زبردست و آئیل فوری اور قوت مدافعت زبردست ہوتی ہے۔ وہ خوش قسمتی سے بچ بھی جلتے
ہیں۔ مگر ان کی صحت جی بہت عرصہ کے بعد بحال ہوتی ہے۔ اور کوئی نہ کوئی دماغی فتور ان میں بھی قائم رہتا ہے آفد پھر
وہ گرم مملکت میں نہیں رہ سکتے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

سپیل مے نن جانی ٹس

Simple Meningitis

ورم پردہ کاسے دماغ (درد مغز دماغ)

نوٹ :- مے نن جانی ٹس میں اگر یہ دماغ کے مینوں پردے مبتلا ہو جا سکتے ہیں مگر اس قسم کے مرض میں عموماً

ارگنائیڈ یعنی ام الرقیق اور پایائے ٹرین ام الدماغ دونوں پردے مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ ڈیورامیٹر یعنی ام الحامیہ کی سوزش اکثر مزہ و سقط سے ہی واقع ہوا کرتی ہے۔

علامات مرض :- جب یہ ارگ نائیڈ اور پایا میٹر میں انفلایشن (ورم) ہوتا ہے تو یہ مرض کی طور سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ سر میں شدت کا درد و دوران سر ہوتا ہے۔ اور بیمار جھینکا ہے۔ پھر اس کو تشنج ہو جاتا جس سے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ عرصہ تک بیمار کے سارے بدن میں تشنج ہوتا رہتا ہے لہٰذا یہ تشنج شروع ہونے سے ایک دو روز پہلے طبیعت بد مزہ، آج چڑچڑا، حقوڑا بہت درد سر ہوتا ہے متلی یعنی غشیاں اور تھکے۔ بعض اکثر تو تیز پھٹتی ہے۔ مگر بعض اوقات سست پھٹتی ہے۔ پھر بیماری آپکی طرح پیدا ہو جاتی ہے، جس سے مریض چنچ اٹھتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں مارنے لگتا ہے۔ روشنی اور گلاز کی برداشت نہیں ہوتی۔ بے خورانی شدت سے ہڈیاں ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ آنکھیں پر آب ہاتھ پاؤں میں تشنج، اکثر تھکے موتی ہے۔ اور پاخانہ قبض اور حیب بہ بیماری جھلک ہونے لگتا ہے۔ تب علامات رویہ پیدا ہو کر مریض حالت بیہوشی میں مر جاتا ہے۔

جب انفلایشن پردہ ڈیورامیٹر میں ہوتا ہے تب درد سر اور بخار ہوتا ہے۔ اور مریض کو شل تپ لرزہ زوت بہ زہمت شری معلوم ہوتی ہے۔ بخار ۱۰۰ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ بخار جوانوں میں رزہ سے اور بچوں میں تشنج سے شروع ہوتا ہے۔ یہ قحالی خدمت مند اور تشنج متواتر سے مریض پیچنے لگتا ہے عضلات پھٹتے ہیں شدت ہڈیاں سے مریض ہڈیوں کو اس کرتار متباسے دانت پیتا۔ آنکھیں سرخ اکثر وہ ٹائلس باندھ کر دیکھتا رہتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ قبض۔ آخر بیہوشی مطلق عضلات ڈھیلے منطوق ہو کر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں بول برازیے غیر خطا ہو جاتا ہے۔ آخر موت واقع ہوتی ہے

مرض کا انا و نام

ڈاکٹر نی نام

ورم دماغ اسوزش دماغ، راتاب الدماغ، Cerebrals سیریمی برائٹس

علامات مرض :- اگر ورم غنیہ دماغ کے مسبب سے ہو تو پہلے قحالی علامت ورم پردہ دماغ ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ جنہیں دیکھو پہلے مریض پر تمام علامات ذیل ہوتی ہیں۔ درد سر۔ جو شور و غل سے زیادہ ہوتا ہے رتھے آتی ہیں تشنج ہوتا ہے۔ تھکے آتی ہیں۔ غنودگی عمار کی جاتی ہے۔ شروع شروع میں آنکھوں کی تیلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ پھر تہنارت یعنی ایک سکڑی ہوئی ایک پھیلتی۔ آخر کشادہ ہو جاتی ہیں۔ تب تشنج شروع ہوتا ہے۔ تشنج میں تشنج اور صلب۔ آخر میں تیز سائیں بھی غیر منتظم گہرا۔ سرد قبض ہوتی ہے۔ پیشاب بھی نہیں آتا۔ مگر بخار کی حرارت ۱۰۰ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ایسی علامات مختلف مریضوں میں مختلف ہوتی ہیں۔ بعض میں درد سر تھکے شدید بعض میں سستی غنوی زیادہ مگر تھکے کم بعض میں تشنج بار بار جس کے ۲ گھنٹہ بعد سے ہوش اور ۴ گھنٹہ کے بعد ہاتھ پاؤں سرد درد جاپا کر سکتے ہیں۔ مریض بولی نہیں سکتا۔ تمام مریض بڑا رہتا ہے۔ عضلات پھٹنے میں جواس میں فورا ہوتا ہے۔

انجام اس مریض کا عموماً خراب ہوتا ہے یا بالفاظ دیگر ابھی تک ہم اس کے علاج پر کامیاب نہیں ہو سکے کوئی خاص

دوائی ہمیں معلوم نہیں ہوتی موت اس میں عموماً ۹۵ فیصد ہوتی ہے مریض پہلے سے پیکر چوتھے ہفتہ کے درمیان فوت ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

سافٹنگ آف دی برین Softening of the Brain

کمزوری دماغ
دماغ نرم پڑ جانا یا بت دماغ

علامات :- سر میں قسور بہت درد ہوتا رہتا ہے۔ خاص کر پیشانی پر۔ کبھی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ ہوش دھواں میں قسور مریض سچوں کی سی باتیں کرنے لگتا ہے۔ چھوٹی سی تکلیف پر رو پڑتا ہے۔ چھوٹی سی دردناک بات یا کوئی دردناک راگنی یا نظارہ یا یاد ایام گزشتہ اس کو رولا دینے کے لئے کافی ہوتی ہے ہاتھ پاؤں پر چیونٹیاں رہتی معلوم ہوتی ہیں۔ کبھی ان میں سختی محسوس ہوتی ہے کبھی وہ سن معلوم ہوتے ہیں کھانے کے بعد بوجھ کمزوری دماغ نیند آ جاتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ کبھی تشنگی ہونے لگتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایپی لپسی Epilepsy

مرگی (صرن)

علامات مندرہ :- یعنی بیماری کی موت آنے سے پہلے بیمار کو چند مدتیں پیشتر معلوم ہوتی ہیں کسی بیلہ کو دور سے پہلے درد ہوتا ہے یا کمزوری ہو جاتی ہے۔ کسی کو مختلف رنگ کے دائرے نظر آتے ہیں کسی مریض کو ایک خاص قسم کی بوناک میں آتی ہے کسی مریض کی آنکھوں کے سامنے چمگاریاں اڑتی نظر آتی ہیں۔ کانوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں کسی مریض کو ڈرافٹن شکلیں نظر آتی ہیں کسی مریض میں زبان کا ذائقہ نوبت سے پہلے کڑا یا خاص قسم کا معلوم ہوتا ہے۔ بعض دفعہ مریض کو دھڑ سے پہلے اچھی طرح نیند نہیں آتی۔ بعض دفعہ طبیعت خواہ مخواہ خوف کھا جاتی ہے۔ یا دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بعض مریضوں کو اپنے جسم کے خاص مقام سے عمر یا پاؤں یا ہاتھ کی انگلیوں سے یا پیٹ پر ہیرا میٹ معلوم ہوتی ہے۔ جو دہاں سے شروع ہو کر سر کی طرف جاتی ہے۔ اٹھ مریض کو بیہوش کر دیتی ہے۔ اور دور دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی سرسراہٹ کو ڈاکٹری اصطلاح میں آراپی پیٹا یعنی مرگی کی سرسراہٹ کہتے ہیں۔ کسی مریض کو کانوں میں باجے بجتے سنا دیئے ہیں۔ کبھی بخار ہو جاتا ہے۔ کبھی تشنگی ہو کر سرکھنہ کی طرف جھک جاتا ہے کبھی ناسل اور جھڑ سرد ہو جاتے ہیں کسی مریض کے فم چندہ ۴ مقام پھڑکنے لگتا ہے یا تے ہو جاتی ہے۔ کبھی بیلہ کو تے آتی شروع ہوتی ہے۔ کبھی ان نوجوانوں کے دقعوں میں بڑا اختلاط ہوتا ہے۔ کبھی رات کبھی دن، کبھی خواب میں بھی مرگی کی ذبت ہو جاتا کرتی ہے۔ بعض دفعہ نوبت ایک گھنٹہ تک یا دن کے اندر کئی نوبتیں ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات مہینوں یا برسوں میں کوئی نوبت ہو جایا کرتی ہے۔ اکثر بھی کوئی بھی علامت مندرہ نہیں دکھائی دیتی۔

علامات دورہ مرض :- کسی خاص مقام بازو پیٹ ہاتھ وغیرہ سے ایک قسم کی سرسراہٹ شروع ہو کر دماغ کو جاتی ہے

اندہ مرضی سے ہوش ہو جاتا ہے۔ کبھی مریض ایک چیخ مار کر بے حالت ہو جاتا ہے۔ اور گر پڑتا ہے۔ تڑپنے اور اٹھ پاؤں مارنے لگتا ہے۔ چہرہ خونناک اور نیلا ہو جاتا ہے۔ تیوری چڑھ جاتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ اور بے حرکت ہو جاتے ہیں کبھی متحرک بھی ہوتے ہیں آنکھیں پتھر لے لیتی ہیں مٹھیاں سخت بند ہو جاتی ہیں۔ دم مشکل سے یا جاتا ہے۔ قلب شدت سے دھڑکتا ہے سر کی رگیں خون سے پھرتی ہیں۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ منہ سے جھاگ آتی ہے۔ بل براذیر خط ہو جاتا ہے۔ منی بھی بے خبر نکل جاتی ہے منہ کا کف کبھی خون آمیز ہوتا ہے۔ داخلی لگ جاتی ہے کبھی دانٹوں کے درمیان لب یا زبان آکر کٹ جاتی ہے۔ کبھی آدہ ناسل کو خیرش ہوتی ہے۔ پھر ایک طرف کے اعضاء پاؤں کو جھٹکا لگ کر تشنج رنج ہو جاتا ہے۔ اور مریض ایک سرد آہ بھر کر کچھ عرصہ تک بے حرکت بے ہوش پڑا رہتا ہے۔ اور دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ ہوش آ جاتا ہے۔ جب ہوش آتا ہے۔ تب بھی ہوش بجا نہیں ہوتے بلکہ تصادف دوسرے معنی مقامی تشنج یا فتور عقل کی شکایت باقی رہ جاتی ہے یہ حالت رفتہ رفتہ جاتی رہتی ہے۔ بعض مریضوں کو دیوانوں کی طرح جوش آ جاتا ہے۔ یہ دورہ یا باری ۳ سے ۱۰ منٹ تک رہتا ہے۔

اس مرض کی ذبوں میں مختلف مریضوں میں اختلاف ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک مریض ۷۰ برس تک ہر روز رات کو ایک بار دورہ ہوتا رہا۔ ایک دوسرے مریض کو ہر شب دفع نوبت مرض ہوتی تھی ایک مریض کو ۶ سال میں صرف ۷ دفعہ دورہ پڑا۔ اس شدید قسم کے حملہ مرض کو گراں مال کہتے ہیں۔ اس کی ایک دوسری قسم بھی ہوتی ہے۔ دورہ خفیف قسم کا ہوتا ہے۔ اس کو پے ٹے مال کہتے ہیں۔ یعنی خفیف قسم کی مرگی جو کبھی وقت معینہ پر معینہ میں ایک دفعہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے بیمار کا سر گھومنے لگتا ہے۔ اور یہ ہوش ہو جاتا ہے کبھی دورہ آنا خفیف ہوتا ہے کہ سر گھومتا ہے اور پاس بیٹھنے والے شخص کو پتہ تک نہیں لگتا۔ کبھی یہ مرض خواب میں ہو جاتا ہے، اور مریض کو خبر تک نہیں ہوتی ہے اس کی ایک نہایت خونناک اور عموماً مہلک تیسری قسم ہوتی ہے جس کو سیٹ اپی ہیٹ کہتے ہیں۔ جس میں پے ٹے دورے پڑتے ہیں۔ ابھی ایک دورہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔

نوٹ :- اکثر فریبی آدمی بوجہات مرگی کے نقلی مریض بن جاتے ہیں۔ پس بغور دیکھنے سے اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ فریبی کی آنکھیں بند ہوتی ہیں۔ روشنی سامنے کرتے ہی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ شدت سے اٹھ پاؤں مارنے سے حرارت جسمانی بڑھ جاتی ہے۔ نقل کی زبان زخمی نہیں ہوتی۔ نہ ہی بل براز خارج ہوتا ہے۔ بعض نقالی منہ سے کف جلدی دیکھنے کے لئے منہ میں صابن کا ٹکڑا رکھ لیتے ہیں۔ نقال عام طور پر اس وقت یہ تماشا کرتا ہے۔ جبکہ آدمی اس کے گرد و پیش جمع ہوں۔ کہ اس کے مرض کو دیکھ لیوں۔ اگر لوگ گرم کر کے دافع دیوں۔ تو نقال اپنی نقل بھول جاتا ہے۔ سب سے اچھا نسخہ ایسے نمان کے فریب دلیج کرنے کا یہ ہے کہ تھوڑی سی لہری دھنسا مریض کے ناک میں پونک دیوں۔ جس سے نقلی دورہ مرگی فوراً رخص ہو کر چینکیں آتی شروع ہوتی ہیں۔

مرض کا مود نام

ڈاکٹری نام

نہنجووی (بے خبری) آخذہ - درجہ - جود - شخص

Catalepsy

کٹیا لیب سی (ایکس ٹی سی)

علامات :- شاذ و نادر کبھی بچگی - دوسرے - عددن سر و غیرہ دائمی علامات بطور علامات مندرجہ بعض مریضوں میں پائی جاتی ہیں۔ سب سے بڑی اور معتبر علامت اس کی یہ ہے فوبت مرض کے وقت مریض کا جسم جس حالت میں ہو اور اس وقت اطراف جسم جس حالت میں ہوں۔ اسی حالت میں اکڑ جاتے ہیں۔ اور اسی وضع میں پڑے رہتے ہیں۔ نبض اور سانس نہایت ضعیف اور غیر محسوس سے ہوتے ہیں۔ مریض کی آنکھیں اس طرح نیم داسہوتی ہیں۔ گویا کہ کھلی باتھ کر دیکھ رہا ہو۔ آنکھ کے قرینہ کی جس بھی نہایت کم ہو جاتی ہے یہ فوبت چند منٹ رہ کر مریض کو حیرت زدہ چھوڑ جاتی ہے۔ اس مرض کی فوبت نہایت کم ہلک ہوتی ہے۔ البتہ مرض کے بار بار حملوں سے ہوش و حواس میں فرق آ جاتا ہے۔

نوٹ :- ایکس ٹی سی۔ ایک قسم کی بے خودی ہے جو مذہبی خیالات کے اشتماص کو ہو جایا کرتی ہے۔ مریض اپنے گرد پیش کی اشیاء سے بے خبر خود یاد الہی میں غرق ہو جاتا ہے۔ آخر میں مریض مختلف قسم کے توہمات میں مبتلا ہو جاتا ہے اور یہ ایک جنون کی قسم بن جاتی ہے کٹیا لیب سی کی ایک قسم ہی خیال کی جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا مود نام

ہسٹیریا

Hysteria

باؤگولہ رختناق رحم

علامات :- علامات کی خفت و شدت کے لحاظ سے اس مرض کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں :-

(۱) خفیف باؤگولہ - مریض کو بائیں کوٹھے میں کچھ تکلیف سی محسوس ہوتی ہے۔ جس کے قور سے عرصہ بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک گولہ سا پیٹ سے اٹھ کر حلق اوپر جاتا ہے۔ اور حلق میں جا کر رک جاتا ہے۔ جو سانس کو روکتا ہے جس کو دور کرنے کے لئے مریض بار بار نکلنے کی کوشش کرتی ہے پھر ایک لمبا سا ڈکار آ کر مرض میں آفاقہ ہو جاتا ہے۔ لیکن مریض کو تھکان - دوسرے - گردن میں سختی محسوس ہوتی ہے نفع شکم - ڈکار آتے ہیں دل دھڑکتا ہے۔ پیشاب پتلا و بکثرت آتا ہے۔

(۲) شدید باؤگولہ - فوبت شروع ہونے سے پیشتر - فم سودہ (کوڑی کا مقام) پر ایک برجہ سا معلوم ہوتا ہے۔ دل متلاتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے شکم میں نفع ہوتا ہے۔ جمائیاں انگر دایاں آتی ہیں۔ بیمار سست ہوتا ہے، بلا وجہ آنکھوں سے آنسو ٹپکتے شروع ہو جاتے ہیں کبھی سردی یا گرمی لگنے لگ جاتی ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے دل دھڑکتا ہے مابعد میں بائیں کوٹھے پاس شدت کا درد ہوتا ہے۔ اس مقام پر ایسا ہوتا ہے کہ ایک گولہ ادھر ادھر پھرتا ہے۔ جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں گلوبس ہسٹیریکس کہتے ہیں۔

یہ گولہ معدہ میں داخل ہوتا ہے۔ اور وہاں سے رفتہ رفتہ حق کی طاقت جاتا ہے۔ اس وقت بیماری کی ذہن شروع ہوتی ہے۔ بیمار کا سانس روتا معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ ناک نفعی پھیل جاتے ہیں۔ شکم پھول جاتا ہے۔ مریض یا ایک پیچ مار کر رونے لگتی ہے۔ یا کھانا کھانے لگتی ہے۔ جو وقت گولہ پیٹ سے چل کر گلے میں پہنچتا ہے۔ مریض فوراً (ظاہراً) بیہوش ہو کر گر پڑتی ہے۔ دراصل پوری بیہوش نہیں ہوتی، مگر سہج سے گرتی ہے۔ چمچیں ملتی ہے۔ یا پھاتی پھیتی ہے۔ و امیات بکے ٹکڑے سر کو پیچھے جھکا اور گلے کو آگے بڑھا دیتی ہے، تاکہ گلے میں پھنسا ہوا گولہ نکل جائے۔ کبھی بیٹھتی ہے۔ کبھی بیٹھتی ہے۔ کبھی اٹھتی ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتی ہے کبھی کتے کی طرح بدلتی ہے۔ بلیں بھینکتی ہے چہرہ بد وضع نہیں ہوتا۔ بال نوچتی۔ کپڑے پھاڑتی ہے دیواروں سے ٹکریں ملتی ہے، پاس کھڑے انسانوں کو کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے۔ گلے کی درمیں پول جاتی ہیں۔ شروع میں ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں جو بعد میں غالباً جدوجہد کے جب سے گرم ہو جاتے ہیں۔ بار بار گلے کی طرف اشارے کرتی ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ مریض آہیں بھرتی ہے۔ آخر بے بے ڈکار آ کر من کا زور کم ہونا شروع ہوتا ہے۔ آخر مریض ہانپنے لگتی ہے۔ اور کانپنے لگتی ہے، چھوٹنے سے چوٹکتی ہے۔ پھر ایک علامت مذکورہ کا زور ہو جاتا ہے۔

اس طرح متعدد حملے مرض کے ہوتے ہیں لیکن دوسرا حملہ پہلے حملہ سے عموماً کمزور ہوتا ہے۔ آخر مریض کھلکھلا کر ہنسنے کر رہ دیتی ہے یا تے کر دیتی ہے اور سو جاتی ہے بکثرت پیشاب آتا ہے، جو رقیق ہوتا ہے، معدہ رفق ہو جاتا ہے۔ اگر دورہ مرض میں مثل مرگ کے شنج ہو تو مریض بیہوش ہو جاتی ہے۔ کبھی ہڈیاں ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض بھینکتی ہو اس کرتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

کیونکہ اس مرض کا مرگ سے اشتباہ ہو سکتا ہے۔ اس واسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ ہر دو امراض کی علامات میں جو تفاوت سے ان کو آنے سامنے رکھ کر متقابل کر کے متغایات واضح کی جاویں۔ تاکہ مغالطہ نہ لگ سکے۔

علامات مرگی

۱) کامل بیہوشی ہوتی ہے۔ کوئی آواز سنائی نہیں دیتی۔ معدہ رفق ہونے کے بعد مریض کو کوئی واقعہ ذہن یا دورہ کے حالات مطلق یاد نہیں ہوتے۔

۲) چہرہ نیلگوں یا نیلا ہوتا ہے۔ آنکھیں ابھری ہوئی نیم ہوا ڈھیلے گھومتے ہیں دانت پٹیتی ہے۔ دانتوں تلخا کر زبان کاٹ جانا ممکن ہے، منہ سے جھاگ آتی ہے

علامات باؤگولہ

۱) مریض بیہوش ہوتی ہے لیکن آس پاس کے آدمیوں کی آوازیں سنتی ہے مگر جواب نہیں دیتی۔

۲) مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے آنکھیں بند پلکیں بار بار مارتی دانت تو ضرور پٹیتی ہے۔ گراہیں میں آکر رخسار یا زبان نہیں کٹتی۔

۳) آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں مگر اندھیرا یا بدشتیاں کے سامنے کھڑے سے روشنی کا بتیوں پر بخوبی اثر،

ہوتا ہے۔

(۳) تشنج غیر منتظم اور یکایک ہوتا ہے۔ جو اکثر چہرہ کے عضلات میں نہیں ہوتا۔ شاید اور چہرہ پر وضع یعنی بے ڈول ہوتا ہے۔

(۵) مرض کا دورہ عرصہ تک رہتا ہے مریض بے بے سانس لیتی ہے اور کبھی روتی اور کبھی منہتی ہے۔

(۶) پیٹ سے ایک گولہ سا اٹھ کر اور اوپر کو جا کر گلے میں اٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

(۷) دورہ مرض رفع ہونے کے بعد خفہ نہیں آتی۔

پست ہمتی ہوتی ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔

(۸) اگر مریض کے جسم پر آگ یا انگارہ رکھنے کو کہا جاوے تو مریض کو ہوش آجاتی ہے۔

(۹) رفع نوبت کے بعد مریض رونے اور ٹھنڈی

سانس بھرنے اور تکایف دورہ پیش کرنے لگتی ہے۔

(۳) پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ جو روشنی کے اثر سے مطلق نہیں سکڑتی۔

(۴) تشنج منتظم ہوتا ہے مریض مذہبوح جانور کی طرح تڑپتا پھڑکتا ہے۔ تشنج پہلے خفیف اور بعد میں زیادہ ہوتا

جاتا ہے اور جسم کے یک طرفہ کے اعضا میں زیادہ

ہوتا ہے مریض کا چہرہ بد مذاہنہ ڈول یعنی بد وضع ہوجاتا ہے

(۵) مرض کا دورہ عموماً پتورے عرصہ تک ہوتا ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے۔ مریض نہ روتی نہ منہتی ہے۔

(۶) پاؤں یا پیٹ سے ایک خاص قسم کی سرسڑھٹ یا لہر

بتدریج اوپر کو چل کر سر تک پہنچتے ہی۔ ہوش اور دورہ

شروع ہوجاتا ہے۔

(۷) دورہ مرض کے رفت ہونیکے بعد گہری نیند آتی یا ہوش

ہوجاتی ہے۔ دوسرے ہوتا ہے فہم میں کمی ہوجاتی ہے۔

(۸) اگر مریض یا مریض کے جسم پر آگ رکھنے کو کہا جھوڑ

بلکہ رکھ بھی دیا جاوے تو ہوش و تشنج پر کوئی اثر نہیں

پڑتا بلکہ بڑھ جاتی ہے۔

(۹) مریض کو تکلیف دہانہ کی کچھ خبر نہیں ہوتی۔

نوٹ ۱۔ یہ دورے بیداری میں آتے ہیں۔ نیند میں نہیں آتے۔ میعاد دورہ چند منٹ سے ۲-۳ گھنٹہ ہوتی

ہے۔ شدید تر حالتوں میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک دورہ ختم نہیں ہونے پاتا کہ دوسرا شروع ہوجاتا ہے۔ اس شکل

میں چار چھ دن تک رہنا اس کا ممکن ہے۔

نوٹ ۲۔ بعض خفیف حالت مرض میں صرف اتنا ہوتا ہے کہ بوقت نوبت مریض میں طاقت کفراور

حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ بیمار کو تنگی تنفس ہوتی ہے۔ گلا پھول جاتا اور رخسار سرخ ہوجاتے ہیں

آنکھوں کے پوٹے جلد جلد حرکت کرنے لگتے ہیں۔ اور نوبت رفع ہونے بعد مریض رونے اور

ٹھنڈی سانس بھرنے لگتی ہے۔

علامات مدت وقفہ :- مختلف مریضوں میں مختلف ہوتی ہیں اور اس دوران وقفہ میں مریض مختلف نقلی امراض

کی علامات ظاہر کرتی ہیں۔ جو جو امراض اور ان کی تکلیفیں مریض بیان کرتی ہے۔ دراصل اس کی وہ بیماری نہیں ہوتی۔

بلکہ یہ اس کے اندام۔ ظلمہ یعنی غلطوہم ہوتے ہیں البتہ ان کی عقل میں کسی نہ کسی قدر ضرر آجاتا ہے۔

دماغی ہو جاتی ہیں اور اپنے مرض کی کیفیت کو مبالغہ سے ظاہر کرتی ہیں کوئی اپنے کو مغفوج ظاہر کرتی ہے کوئی استرخانے کی شکایات نامکمل ظاہر کرتی ہیں مگر نہ ہی عضلات تحلیل کمزور ہوتے ہیں نہ ہی حس ضائع ہوتی ہے۔ کسی میں فالج نہایت جسم طرانی (ادھرنگ) کی شکایت ہوتی ہے مگر جہرہ و زبان مغفوج نہیں ہوتے۔ مریضہ پاؤں گھسیٹ کر چلتی ہے مریضان باؤگولہ میں ایسی شکایتیں یکایک پیدا ہو جاتی ہیں مگر انہیں آرام بھی جلد ہو جاتا ہے کہ سے نیچے کے دھڑکے فالج میں مریضہ کے دونوں پاؤں مغفوج ہو جاتے ہیں مریضہ چل نہیں سکتی۔ لیکن دو روزہ شانہ مغفوج ہوتا ہے نہ ہی اکیٹم یعنی رودہ مستقیم اس سے بول و براز بے خبر خطا نہیں ہوتے۔

اگر مریضہ کو کھڑا کریں تو وہ پاؤں پر لہو تھ ڈال سکتی ہے اور بغیر کسی سہارے کے جگہ کبھی آنکھ بچا کر چلنے بھی لگتی ہے۔ (کیونکہ یہ تمام بیماریاں ونمی ہوتی ہیں جسم کے مختلف مقامات پر درد ہوتی ہے۔ جو اس قسم کی جس بڑھ جاتی ہے۔ مثلاً آنکھوں میں روشنی کان میں آواز ناک میں بو وغیرہ جسم پر ہار یک سے ہار یک کپڑوں کی بھی برداشت نہیں ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف حصے و مقامات درد کرتے ہیں۔ سر میں کیل ٹھوکنے یا سوراخ کرنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پستان کے نیچے۔ ریڑھ۔ ستون۔ کولھے۔ گھٹنے درد کرتے ہیں۔ کبھی مریضہ ریڑھ میں اس قدر درد کی شکایت کرتی ہے۔ کہ جہروں (دورٹرل کالم) کے بوسیدہ رجون اینکٹا ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔ سرین کو چھوتے ہی درد محسوس ہوتا ہے مگر عضلات نہیں سکڑتے کبھی ٹانگ میں درد کی شکایت کرتی ہے۔ مگر مریضہ کو دھمکایا یا خوف دیا دے کہ تھارا بچہ گر پڑے۔ یا مکان میں آگ لگی ہوئی ہے۔ تو چلنے لگتی ہے۔ بعض جسم کے جگہ دبانے پر وہیں درد کی شکایت ظاہر کرتی ہے کسی کا دل مثلاً تپا ہے کسی کو پھل ستا ہے کسی کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ وغیرہ طرح طرح کی شکایتیں ہوتی ہیں۔ بعض عورت تھلی مریض بن جاتی ہیں۔ جن کا عقلندی سے امتحان کرنے پر اصل ثابت ہو جاتا ہے۔ مگر جب کسی نوجوان عورت کا حیض بند یا رحم یا حیض کا کوئی مرض لاحق ہو۔ اس کو پہلے ایک دو دفعہ باؤگولہ کے حصے ہو چکے ہیں اگر اچانک درد ظاہر کرے جو کسی خاص حصہ جسم و دیگر جسم پر چھونے یا دبانے سے یکساں محسوس ہو اور خیال منتقل کرنے سے درد کا احساس کم ہو جاوے تو واقعی مرض باؤگولہ کی مریض ہے۔

انجام۔ جب مریضہ ناز پروردہ نازک مزاج اور مرض موروثی ہو تو آرام مشکل اور دیر سے ہوتا ہے۔ تاہم مناسب علاج معالجہ سے تخفیف ہو جاتی ہے۔ باکرہ عورت کی شادی بونے پر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان عمر میں اگر مرض شروع ہو تو زیادتی عمر اور جوانی کے ذمت کے ساتھ مرض میں رخصت ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	عربی نام	ڈاکٹری نام
لرزہ رعشہ	رعشہ	Chorea
		کوریا

علامات مرض۔ پہلے چہرہ یا کسی پاؤں پر تشنجی حرکت ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ پھلتی اور شدید ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بازو یا ٹانگ عجیب حرکات کرنے لگتی ہے یا نصف جسم یا سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ جب یہ بیماری مکمل

ہو جاتی ہے تو بیمار کا جسم خود بخود حرکت کرتا رہتا ہے۔ مریض کھڑا ہو جاتا تو لرزہ مارتا ہے۔ کسی چیز کو اٹھانا چاہے تو ہاتھ جھٹکا کھاتا ہے۔ اگر مریض کو زبان باہر نکالنے کو کہیں تو زبان باہر نکال کر جھٹ بے اختیاری سے جھٹکا کھار زبان اندر چلی جاتی ہے۔ سر کبھی ادھر کبھی اُدھر جھٹے کھاتا ہے۔ بیمار جلد جلد پلٹتا ہے۔ بعض اوقات جس ٹانگ میں بیماری ہوتی ہے وہ مریض چلتے وقت اٹھا نہیں سکتا۔ بلکہ ٹانگ گھسیٹ رہتا ہے۔ گویا کہ ٹانگ مفلوج ہے۔ جب وہ ایک ٹانگ ایک جگہ قائم رکھتا ہے تو پیڑ خود بخود بھی اندر کبھی یا باہر کھڑکتا ہے۔ اس طرح کے ہاتھ کی بھی یہی حالت ہوتی ہے۔ مریض اگر کوئی چیز منہ میں ڈالنا چاہے تو ہاتھ جھٹکا کھاتا ہے۔ بجائے منہ میں جانے کے سر کے اوپر چلا جاتا ہے۔ کئی دفعہ کوشش کر کے مریض نگوں منہ میں ڈالتا ہے مگر نہایت جلد نکل جاتا ہے۔ اگر مریض کو ہاتھ اٹھانے کا حکم دیا جاوے اور انگلیاں سیدھی اور ستوازی رہنے کو کہا جاوے تو ہاتھ اٹھا کر وہ انگلیاں قائم نہیں رکھ سکتا۔ پھر ہاتھ کو جلد کھینچ لیتا ہے۔ یہ تمام بقیاعدہ حرکات نیند کی حالت میں بند ہو جاتے ہیں مگر خواب دیکھنے پر پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ اکثر قبض ہوتا ہے بھوک مر جاتی ہے۔ منہ سے نواتی ہے عورتوں میں اس سے غل رگم پیدا ہوتا ہے۔ مریض بعض اوقات دایاں بکے گھٹا ہے سینہ میں کے ذریعے سننے سے قلب کی آوازوں میں ایک خاص مرم ر خاص آواز سنائی دیتی ہے۔

شدید حالتوں میں مریض کوئی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتا۔ تمام حرکات نیرادلوی جلد از جلد اور شدید ہوتی ہیں۔ چہرہ اور آنکھیں ادھر ادھر پھرتی ہیں۔ مریض بے اختیار دانت پٹکتا ہے۔ کبھی زبان دانتوں سے اکڑا جاتی ہے۔ بون کھانا، پینا، چلنا چرنا، سونا یعنی عام افعال و طائف جسم و شمار ہو جاتے ہیں۔ حرکات قلب و تنفس بے قاعدہ ہو جاتی ہیں۔ بول و براز بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔

خفیف حالتوں میں مریض چلنے میں ذرا لرزہ مارتا ہے۔ پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے، کوئی چیز اٹھاتے وقت اٹھو بھی کا پتہ ہے۔

مرض کا اسو نام	مرض کا نام
نفلت کی نیند	نفلت کی نیند
سوماتو لنٹیس	سوماتو لنٹیس
Somnolence	Somnolence

علامات :- جس مرض یا سبب سے یہ بیماری ہوتی ہے اس کی مرضی علامات پائی جاتی ہیں۔ جب زیادتی خون و باغ یا سردی گرمی کی وجہ سے یہ بیماری ہو تو سر پھیل ہوا کرتا ہے آنکھیں بخاری، بعض تیز و سخت اور نیند کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ مریض کو جگانا مشکل ہو جاتا ہے۔

مرض کا اسو نام	مرض کا نام
بے خوابی	بے خوابی
ان سوماتیا	ان سوماتیا
Tremor	Tremor

علامات :- راتوں کو نیند نہیں آتی۔ اگر قدرتی غمزدگی آجائے تو فوراً نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ یا پریشان

خواب آتے ہیں وغیرہ

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

خواب میں ڈرنا۔ (رابوس)

nightmare

نایٹ میر

علامات :- مریض کو خوفناک و خست ناک خواب آتے ہیں دم گھٹنے لگتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی بوجھ کے نیچے دبائے۔ نہ بول سکتا ہے۔ نہ حرکت کر سکتا ہے۔ اسی حالت میں مریض چونک پڑتا ہے۔ بیدار ہونے پر دم گھٹنا تو رفع ہو جاتا ہے۔ مگر تپش قلب باقی رہتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

دیوانگی (جنون)

Insanity

ان سیٹی

علامات مندرہ کال دیوانگی سے پہلے یہ چند علاماتیں متعہ پیدا ہوتی ہیں۔ جن کا اگر شروع میں ہی باقاعدہ علاج شروع کر دیا جاوے تو خاص مرض رک جاتا ہے۔ بیمار بد مزاج ہو جاتا ہے۔ پست بہت ہوتا ہے۔ درد سر۔ سر کموتا ہے۔ کاروبار سے طبیعت متنفر ہوتی ہے۔ حافظہ ہٹا رہتا ہے دل بے چین طبیعت متنفر ہے۔ و منتشر کسی نام یا چیز پر دل نہیں لگتا۔ دماغ میں ضعف اور تکان عسوس ہوتی ہے مرنے کو دل کرتا ہے، بے چینی ادا اسی جن باتوں سے پہلے دل غلٹ ہوتا تھا۔ ان سے اب نفرت ہوتی ہے۔ راقول کو نیند نہیں آتی۔

علامات عامہ :- جوش غصہ بڑھ جاتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ معمول خیالات تبدیل ہو کر کسی خاص جانب توجہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ بیخوبی۔ بے چینی۔ پریشان خواب آتے ہیں۔ حتیٰ کہ مریض چونک اٹھتا ہے انسانوں اور اپنے اقارب کی محبت سے نفرت تنہائی پسند آوارہ گرد، فضول گو۔ ضعیف حافظہ فضول بکواس کرتا رہتا ہے ایک ہی بات کا شرابی کی طرح بار بار تکرار کرتا ہے آنکھیں سرخ رہتی ہیں مثل تے آبکائیاں مسلسل۔ حدود و دوران سر۔ غمزدگی نور سستی طاری۔ جن چیزوں کی اصلیت نہیں جانتا۔ ان کی ماہیت پر قیاس دوڑانا چاہتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ کچھ اپنی ہزلیات پر مبعہ ہوتا ہے کبھی بیداری میں حالت خواب کی سی کیفیت پائی جاتی ہے وغیرہ

علامات مرض :- ابتداء مرض میں بیمار یا تو سست یا خوش و غرم رہتا ہے۔ یا چالاک و حسد یا کاروبار سے متنفر ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں چڑھتا ہے۔ بال بچوں سے محبت جاتی رہتی ہے۔ دایمیت و فضول باتیں کرتا رہتا ہے گھر سے نکل جاتا ہے خدانہ عادت حرکتیں کرتا ہے، جوش غصہ بڑھ جاتا ہے۔ اکثر مارنے پیٹنے کے خیال دامنیگر رہتے ہیں۔ کبھی عزیزوں سے خود بخود ڈرتا ہے خویش و اقارب پیار و محبت سے بھی اگر پیش توں تو چڑھتا ہے۔ گرمی سردی کا اثر بدن پر نہیں ہوتا۔ کبھی آگ ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے۔ سخت سردی میں برہنہ پڑتا ہے ہر وقت ہنگ و بدل ملکائی کی سوجھتی ہے آنکھیں سرخ ہوئی چڑھی ہوئی زبان میل۔ روشنی آواز کی برداشت کم ہوتی ہے +

بیٹھے بیٹھے جوش چڑھ جاتا ہے، سوچنے کا مادہ زائل ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ سوچتا بھی ہے تو ایسا اٹائی سوچتا ہے۔ جب عورت اس قسم کی دیوانگی میں مبتلا ہوتی ہے۔ تو پردہ عصمت چاک کر ڈالتی ہے۔ ننگ ناموس سے بے خبر جوش و خروش میں ہے پس ہو کر کپڑے چاڑھ ڈالتی ہے۔ ماں باپ خاوند اولاد بھین بھائی کسی کا ڈیرا پاس نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کے مار ڈالنے کی کوشش کرتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی

میلن کولیا

Melancholia

مالی خولیا (دہم۔ دوساں)

علامات :- بیمار پست ہمت ہو جاتا ہے طبیعت خودکشی کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور اس طرح مریض کی زندگی تلف ہو جاتی ہے۔ بیمار حوصلہ ہار دیتا ہے۔ صحبت بُری معلوم ہوتی ہے تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر زردی یا سیاہی غالب آنکھیں کدے بے رونق۔ جلد خشک بدن سُست ہاضمہ خراب، قبض رہتی ہے پیشاب میں نیتھ انیس خارج ہوتے ہیں۔ ہر ایک چیز سے ڈرتا ہے خویش و اقارب سے متنفر ہو جاتا ہے۔ خیالات غام ہو جاتے ہیں۔ کبھی مفلس و نادار ہونے سے ڈرتا ہے۔ کبھی قاتل و مسموم ہونے سے ڈرتا ہے، اور اس واسطے کھانا چھوڑ کر ضعیف ہو کر مر جاتا ہے۔ نیند ابھی نہیں آتی اگر قسوری بہت آتی ہے تو وحشت انگیز خواب آکر ٹوٹ جاتی ہے۔ کسی کو دہم ہوتا ہے کہ میرا سر پتھر کا بن گیا ہے۔ کوئی دہم کرتا ہے کہ میرا سر ہی موجود نہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میرے حلق میں سانپ چلا گیا ہے کوئی اپنے کو بادشاہ جرنیل قرار دیتا ہے۔ کوئی اپنے کو مرغ کہتا ہے اور بانگ دیتا ہے۔ بعض مغیری کا دعویٰ کرتے ہوں اپنے اتغافہ صبح واقعات کو معجزات قرار دیتے ہیں۔ کوئی گدھابن کر یا اپنے کو گھوڑا سمجھ کر مہنہ مارتا ہے۔ کوئی ہنستا ہے۔ کوئی مدہتا ہے۔ کوئی چپ رہتا ہے۔ غرضیکہ طرفہ معجون خیالات فاسد گھیرے رہتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

ہایپوکانڈرائس

Hypochondria

مراق۔ سودا (راینویا مرقی)

علامات :- مریض کا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ پیسوں میں ایک خفیت قسم کا درد ہوتا ہے، مریض سُست پڑ مرہ متحرک ہوتا ہے۔ اس میں خودی کے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ذرا سی بات یا تکلیف بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ ہر بات میں مبالغہ کرتا ہے۔ باتیں زیادہ کرتا ہے۔ بد معنی دیتی ہے۔ ہاتھ پاؤں بیٹھے جاتے ہیں۔ کاد بار کی طرف سے طبیعت نفرت کرتی ہے۔ دل میں کسی نہ کسی بات کا دھڑکاں لگا رہتا ہے۔ اپنے مرض کو ملک خیال کرتا ہے، اند غلامتوں اور جسمانی تکلیفوں کو بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ ایک ہی بات کو دوہرائے جاتا ہے، بھوک نہیں لگتی، شدید حالتوں میں تنہائی پسند کبھی زندگی سے ریزا ہو کر موت کی آرزو کرتا ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

عصبی کمزوری (ضعف اعصاب)

نیورس تھی نیا

Neurasthenia

علامات :- وہ تمام علامات جو عام کمزوری میں پائی جاتی ہیں۔ اس میں بھی جوتی ہیں۔ مریض دُلا ہوتا ہے، غفلت پتے پتے۔ چہرہ کمزور ہے، دلی ہوتا ہے، ہمت ہست، طبیعت پریشان، بلاوجہ اوس، متوش، مزاج چڑچڑا دل اکثر دھڑکتا ہے سر میں چکر، یا زنی، بے خوابی، و پریشان خوابی، کی شکایت ہوتی ہے کسی ایک بات پر بعض دل نہیں جاسکتا۔ انتہا سے زیادہ درپوک ہو جاتا ہے۔ ذرا کام کہنے پر طبیعت اکتا جاتی ہے بعض اوقات خط لکھنا یا چند رقعات جمع کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں عجب قسم کے دم و سوسے اور خیال پیدا ہوتے رہتے ہیں کبھی کمرہ کی چھت گر پڑنے کا خوف ناک میں دم کر دیتا ہے کبھی گاڑی پر چڑھنے سے گاڑی لٹنے یا دھڑکنے کا خیال دامنگیر اور سوان رکت ہوتا ہے ریل کی سواری سے وحشت ہوتی ہے۔ جب تک بعایت منزل مقصد پر پہنچ جاوے ریل کی کمریا گاڑی اٹھے یا کسی پل ٹٹنے کا خدشہ لاحق دامنگیر رہتا ہے۔ جہاں ریل رفتار کم بیش ہوتی اُدھر اس بد نسیمب کی جان پرینی۔ پھری چاؤ دیکھ کر اس کے نگ ہلنے کا خوف ہوتا ہے۔ رات کو چوروں کا خوف سونے سے باز رکھتا ہے اونچی جگہ پر چڑھ کر زور مہانے کا خوف دامنگیر رہتا ہے۔ طرح طرح کے دہی امراض میں اپنے و مبتلا ہوتا ہے کھانے سے بعد ڈھار آیا اور اس کی جان پر خوف سے آہنی۔ رتوں کو نیند کچھ تو بے خوابی اور پریشان خوابی سے نہیں آتی۔ اگر آنکھ کھلی تو پیرڈ کے مارے رات کا تنی مشکل ہو جاتی ہے ایک کبھی آجا نہیں سکتا۔ محاسن و محائل میں جانے شرماتا ہے چند گز فاصلہ بعض اوقات بیٹھے بیٹھے طول طویل معلوم ہوتا ہے۔ چند یا میں گرانی آٹھ پاؤں غصہ پسینہ زیادہ آتا ہے خصوصاً آٹھ پاؤں کمر میں درد، سرعت انزال، جریان، رقت منی کی شکایت ہوتی ہے کبھی نہری کا یقین ہو کر خودکشی پر آمادہ کرتا ہے کبھی مرض سے شفایابی سے امید ہو کر بار بار ملازمت ترک کر دیتا ہے۔ لما جانا ترک گشت نشین اختیار۔ بعض مایوس ہو کر خودکشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ بعض تنگ آکر خودکشی کر بھی بیٹھتے ہیں بظاہر حال دیکھنے والے کو جسم کے کمزور ہونے کے سوا اور کوئی نقص دکھائی نہیں دیتا۔

بعض مریضوں کے کسی خاص حصہ جسم یا سارے جسم میں پسینہ زیادہ آتا ہے۔ کمر میں درد۔ اندرونی اعضا میں بے چینی مردوں میں درد خصیہ

خون اور اس کی متعدد اقسام نیز کئی دمانی اور عصبی امراض سے اس بیماری کا دھوکا ہو سکتا ہے۔ اس واسطے ان بیماریوں سے تمیز کرنا ضروری ہے۔ ذیل کی بیماریوں کی علامات عصبی کمزوری کے قریب قریب ہونے کی وجہ سے الگ کی باہمی تفاوت واضح کرنا ضروری ہے تاکہ صحیح تشخیص ہو سکے۔

۱) مایوگیا مزاجی (ماہوکانڈرائیسس)

۲) باؤگولہ (اختناق الرحم)

۳) مرگی (اپلیپسی)

(۳) غوتر الجوظ (ایکس انتھالک ٹیٹرا) فالج مفتر العقل (پریٹے کس آف دی ان سین)

(۱) مالی خویہ راقی۔ اس میں مریض ہمیشہ سست متفکر رہتا ہے اس میں خودی کے خیال پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور وہ ہر بات میں مبالغہ کرتا ہے۔

(۲) افتقاق الرحم (سٹریا) عموماً نوجوان اور اکثر کنوارا عورتوں کو ہوتا ہے اس میں مریض کے دورے ہوتے ہیں۔ ایک گوارہ سارے پیٹ سے آنکھ کر گئے کوہا کر دھڑک جاتا اور سانس روکتا ہے

(۳) خفیف مرگی۔ بعض خاص علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ اور دورے ہوتے ہیں۔

(۴) غوتر الجوظ میں۔ گردن میں ضرور گھٹکیا ہوتا ہے۔ اور آنکھیں باہر کو ابھرنی لگتی ہیں۔

(۵) فالج مفتر العقل۔ مریض کی آنکھ کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان پر ریش کا اثر نہیں ہوتا۔ اس کے ہوتے کا پتہ ہے۔

مرض کا ڈاکٹری نام

سایکس تھس نیا

Psychasthenia

مرض کا اردو نام

روحانی کمزوری

علامات :- اس مرض میں خصوصاً درد سر و دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور بعض دہی مریض و معائب و آفات کا اندیشہ ہوتا ہے اس مرض میں درد سر معمولی قسم کا نہیں ہوتا ہے بلکہ دلغی ایسی شکایت کرتا ہے کہ اس کا سر گھٹایا بیجا جاتا ہے۔ کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر خالی ہے اس میں دماغ یعنی جیجا ہے ہی نہیں بھرد۔

اکثر نیند نہیں آتی مینی بے خوابی و پریشان خوابی کی شکایت رہتی ہے بالعمدہ خراب ہوتا ہے۔ ذرا سی جسمانی یا دماغی محنت سے تھک جاتا ہے مختلف قسم کے وہم خوف اندیشے نامود۔ قسم کے دہلیز رہتے ہیں۔ تنہائی میں بیٹھنے سے ڈرتا ہے۔ بیڑ بھاڑ میں جانے سے خوف کھاتا ہے۔ اکثر دل دھڑکتا ہے۔ فرق دماغ یعنی چندیا میں گرانی درد محسوس ہوتا ہے کبھی کبھیوں آنکھ کے ڈھیلوں میں گرانی درد کی شکایت ہوتی ہے۔ وغیرہ اس کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے۔ مگر آدمی دیر سے ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

ڈمی من شیا

Dementia

مرض کا اردو نام

اتھو پی

علامات :- قوت حافظہ کمزور یا زائل ہو جاتی ہے۔ گزشتہ واقعات فراموش ہو جاتے ہیں اور آئندہ کچھ بھی چھوڑی دیکھیں نہیں رہتی۔ بلکہ بے فکری۔ بے خبری رہتی ہے۔ اگر مریض مناسب علاج نہ دے یا علاج سے محروم رہتے تو مزین یعنی پرانی بیماری ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں قوت حافظہ ایسی ہوتی ہے۔ جس کا قریباً ہونا یا نہ ہونا برابر ہوتا ہے۔ اور آدمی باوجود مستن و قیہ اور معقول ہونے کے بچوں کی سی باتیں کرتا ہے۔ شدت میں جنون ہو جاتا مگر ہے

ڈاکٹر کے در زور شور سے اس کو جنوں کا پیش خیر یا علامات مندرہ قرار دیتے ہیں۔ اور ہمارے بھی خیال میں یہ درحقیقت صحیح ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایڈیوکی

Idiocy

پیدائشی بیوقوفی مولدین سادگی خلتی مجبوتی

کیفیت :- اس مرض میں پیدائش سے ہی کا سرسری ساخت بد وضع اور چھوٹی ہوتی ہے۔ دماغ کامل طور پر نشوونما سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس واسطے قوار دماغی بھی ناقص رہ جاتے ہیں۔ مثلاً شاہ دولا کے چہرے کا علاج ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

مارفیو سے نیا

Morphomania

طلب افیون (جنون دینر)

علامات :- افیون خوری سے قبضہ یعنی بات ہے جو ام الامراض ہے علاوہ انہی ضروری طور پر دماغ نرم و کمزور ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے فسان میں استقلال قوت ارادی عقد و غیرت نہیں رہتی۔ مریض چھوٹے سے صدر یا اندھ سے رو پڑتا ہے۔ اس قدر کمزور ہو کر اشتہاک کم ہونے سے بدن ضعیف ہو جاتا ہے، افیون کا عادی ہونا اور جسم کا موٹا ہونا دو متضاد باتیں ہیں۔ مگر خستہ ہوتا ہے۔ بستی کا بی از حد ہوتی ہے۔ جلد خشک و ریدیہ الجھری ہوتی۔ رنگ زرد بال جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ اور جلدی گر جانے میں۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہیں۔ عورتوں میں حین بند ہو جاتا ہے۔ دودھ کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔ عضلات لاغر و کمزور ہو جاتے ہیں۔ اکثر غنودگی میں ہی بسر ہو جاتی ہے۔ بعض حالتوں میں ریشہ اور نوکو موٹرٹیکسی (ڈاکٹرانی چال) ہو جاتی ہے آخر میں مدت تک افیون خوری سے مال غنیا، جنر بیوقوفی ہو جاتی ہے۔ عصبی کمزوری تو ضروری بات ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایکیوٹ اسپائنل منیجائیٹس

Acute Spinal

Meningitis

شدید ورم پردہ کائے دماغ (حرام مغز کے پردوں کی شدید خورش)

علامات :- شروع میں جارسے سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ مقام ماؤٹ پر درد ہوتا ہے حرکت کرنے، دہانے، ٹھکانے گرمی پہنچانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ یا ساری پیٹھ میں درد ہوتا ہے حرکت کرنے سے پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے مریض ہل چل نہیں سکتا۔ ماؤٹ و متورم حصہ حرام مغز میں سے جو جو اعصاب نکلتے ہیں۔ اور جیدھر یہ صر جاتے ہیں۔ ان اعصاب و اطراف و اعضا میں شدید درد ہوتی ہے۔ اند ٹیمیں پڑتی ہیں۔ اور درد بڑھتے بڑھتے ذہ پاؤں تک پھا جاتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے ذہ پاؤں پیٹھ پیٹھ گردن میں درد و تشنج ہونے لگتا ہے۔ گردن شکم جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

مکمل تنفس یعنی دم گھٹتا ہے تبغض ہوتی ہے۔ پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ مثانہ پیشاب سے بھر جاتا ہے۔ آخر دم چار دن کے بعد اعضا تفتیح مفلوج ہو کر بے حس ہو جاتے ہیں حرکات معکوسہ زائل ہو جاتے ہیں۔ آخر نہایت کمزور مذاہن بے ہوشی ہو کر آخر دم بند ہو کر موت ہو جاتی ہے۔ اگر گردن کا حصہ موقوف ہو تو بخار شدید ہوتا ہے۔ گردن پیچھے کھینچ جاتی ہے۔ سانس لینا نکالنا دشوار ہوتا ہے۔ دوزں آنکھوں کی پتلیاں متفاوت ہو جاتی ہیں

تشخیص مرض :- عضلات کا کھینچا جانا اور درد ہوتا ہے۔ ریڑھ میں شدید درد ہوتا۔ جو لٹھ یا ڈنکے سے ہوتا ہے۔ دبانے اور حرکت سے زیادہ ہوتا ہے۔ عضلات سخت سکڑ جاتے ہیں۔ مثانہ دورہ مستقیم میں استرخا ہو جاتا ہے، انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے۔ شاذ و نادر کوئی شفایاب ہوتا ہے۔ دن دو پار ہفتہ اور شدید حالتوں میں چند دن موت ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام **پیرانا ورم پرووہاٹس نخاع** **Chronic Spinal Meningitis** **ڈاکٹری نام** **کرائیک سپائنل مینجائٹس** **طبی نام** **حرام مغز کی جھیلیوں کی پانی سوزش (دوم رخشیہ نخاع مزمن)**

علامات :- حرام مغز کی گرد کمزور سا درد ہوتا ہے۔ ایک لٹھ ایک پاؤں میں شاذ و نادر دونوں ہاتھوں پاؤں میں گھنٹیا کی طرح شدید عصبی درد ہوتا ہے آہستہ آہستہ وہ سوجاتے ہیں۔ اور ان کی حرکت جاتی رہتی ہے۔ پھر متل چیز ٹیوں کے رینگنے کے سننا ہٹ اور جھنجھا ہٹ معلوم ہوتی ہے۔ آخر بے حس ہو جاتے ہیں۔ آخر دم حرام مغز میں گونا گونا ایک طرف محدود ہو جاتا ہے۔

اگر گردن کے ستر کے حرام مغز کی جھیلیوں میں سوزش ہو تو گردی میں درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیس سر آمد ہاتھوں کو جاتی ہیں۔ گردن اکڑی ہوئی لٹھ پاؤں میں چیز ٹیاں رنگتی ہوئی اندر بخاری معلوم ہوتے ہیں۔ جلد پر آبلے یا ہریس پیدا ہو جاتے ہیں۔ آخر دم قوت لیکن لٹھ خصوصاً کلائی کے عضلات تکمیل ہو کر لٹھ سکڑ جاتے ہیں۔ آخر پاؤں بھی مفلوج ہو جاتے ہیں مگر وہ بے حس نہیں ہوتے وغیرہ وغیرہ

مرض کا اردو نام **سوزش حرام مغز عدوی (دوم نخاع عدوی)** **Infective Myelitis** **ڈاکٹری نام** **ان فیکٹ ٹیٹائی لائیٹس** **طبی نام**

علامات :- بالکل بیہوش ہو کر مریض چند دن کے اندر مر جاتا ہے۔ اگر کچھ روز زندہ رہ جاوے تو آہستہ آہستہ سوزش آ جاتا ہے۔ مگر لٹھ پاؤں نا طاقت ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں ریشہ و تشنج ہوتا ہے۔ اس واسطے مریض سے چھنا مشکل ہوتا ہے۔ مریض اگر چلے گی تو ڈمکاتا اور لڑکھڑکتا ہے۔ بات کرتے وقت الفاظ آہستہ آہستہ منہ سے نکالتا، تھکتا اور گھٹکتا ہے۔ لفظ منہ سے پھر پھر (بر خلاف روانی کے) کر نکلتے ہیں، بھوک زائل ہوتی ہے۔ اکثر قیہا آتی اور بھوک زائل ہوتی ہے۔ کمر میں درد اور ٹانگوں میں سننا ہٹ اور جھنجھا ہٹ (مریض کو) معلوم

ہوتی ہے۔ لہٰذا میں عموماً نچلے دھڑ کا فالج (جسے لاسٹل برن)۔ سترھا جسم انفل یعنی سپرالیجیا، ہو جاتا ہے۔

(Acute Dissiminated Myelitis) قسم دوم
حرام مغز کی پھیلنے والی سوزش اور سماع منتشرہ

ایسٹ ڈیسی جنڈائن والی سوزش

علامات :- یہ سوزش اپنا کمزور ہوا قوت سے اور تمام جسم میں پھیل جاتی ہے، اور عام طور پر شدید اور مقصدی امراض کے بعد دیکھی جاتی ہے۔ لہٰذا پاؤں سفت ہوتے ہیں اور کمزوری ہو کر حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ لہٰذا پاؤں دونوں یا صرف ایک عموماً پاؤں متعلق ہو جاتے ہیں کبھی ایک ہاتھ کے لہٰذا پاؤں کی حس جاتی رہتی ہے اور دوسری کی حرکت۔ ریڑھ کے مقام پر دھیمہ دھیمہ درد ہوتا ہے آخر سینہ پیٹ پیٹھ کے عضلات بھی فالج میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی حس بھی زائل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا پاؤں لائے ہوئے لگتے ہیں۔ عضومات کا کڑواہٹ یا توڑھیا ہو جاتا ہے۔ یا کھچ جاتا ہے اور ان میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ پیشاب بند ہو کر مثانہ پیشاب سے بھر چھوٹ جاتا ہے۔ مگر براز بے وجہ خطا ہو جاتا ہے۔ ہمار ۱۰۳ - ۱۰۴ شدید ہوتا ہے۔ دم بند ہو کر موت ۲ - ۴ دن میں ہو جاتی ہے

(Localised Myelitis) تیسرے قسم
مرض کا اردو نام

لوکیلائزڈ ڈیسی لائیٹس

سوزش حرام مغز تمام

اور سماع متامی

(Transverse Myelitis)

مشرینس ورس مالی لائیٹس

سوزش حرام مغز حوضی

اور سماع حوضی

اس قسم کی سوزش نسبتاً زیادہ دیکھی جاتی ہے۔ اور حرام مغز کا کوئی ایک حصہ موت ہو کر جردی یا کلی ہو کر گرفتار مرض ہو کر ناقص یا تباہ ہو جاتا ہے۔ گردن، پشت، کمر کے حصہ کے موت ہونے پر مختلف علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ علامات قریباً ہر ایک میں دیکھی جاتی ہیں۔ لہٰذا پاؤں میں سستی اور درد۔ سردی لگتی ہے۔ لہٰذا پاؤں کمزور۔ بے حس۔ درد کر نچے دھڑ کا فالج۔ بال کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ :-

الف۔ اگر حرام مغز کا گردن کا حصہ مبتلا مرض ہو تو دونوں لہٰذا مفلوج سینہ پیٹ عضلات تنفس مفلوج نکلنے اور سانس میں تکلیف ہوتی ہے۔ سینہ شل جکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں آنکھ کی پٹی یا پتلیاں سکڑی ہوئی نہایت شدید بخار ۱۰۱ - ۱۰۲ یغوظ آتھنا سلا ہونا، بے اختیار ہونا سے جلد لگ جاتی ہے عموماً دم بند ہو کر موت ہوتی ہے۔

ب۔ اگر حرام مغز کا پشت کا حصہ مبتلا مرض ہو تو سانس کا بالائی قسمت دھڑ سلامت ہوتا ہے۔ بلکہ پھیلاؤ دھڑ مفلوج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ سانس کا سارا جسم بے اختیار کا پتا ہے۔ مقام موت پر چھتر اساد درد ہوتا ہے۔ مریض ٹانگوں یا پائوں کو بائیں نہیں بدست۔ دل دھڑکتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ریٹ پر جکڑا ان معلوم ہوتی ہے۔ پیسے پیشاب رک جاتا ہے آخر شانہ مفلوج ہو کر بے اختیار خطا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایلیم کے مفلوج ہونے پر پاخانہ بھی بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔ پشت پر بسترے کے زخم نہایت جلد لگ جاتی ہے

ج۔ اگر والا حصہ حرام مغز مبتلا مرض ہو تو اس میں نچلے دھڑ کا فالج ہوتا ہے۔ اطراف اسفل مفلوج ہوتے ہیں بل و

براز بے خبر خطا ہو جاتے ہیں۔ کمر چوڑوں پر نرم پڑ جاتے ہیں۔ بعض دفعہ رجولیت جانی رہتی ہے۔ انجام بخیر نہیں ہوتا۔ یا یہ لفظ دیگر جی تک۔ اس مرض کے علاج میں صحیح راستہ نہیں ملا۔ یعنی صحیح علاج معلوم نہیں ہو سکا صرف شدت میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ شفا کامل نہیں ہوتی۔

مرض کا اردو نام
شل ہو جانا۔ فالج۔ استرخا،
جھولنا مار جانا۔ شل۔ رشل

مرض کا اردو نام
شل ہو جانا۔ فالج۔ استرخا،
جھولنا مار جانا۔ شل۔ رشل

اس کی متعدد قسمیں ہیں۔ جن کی مفصل بیان کی گنجائش نہیں چند ایک ضروری قسم بیان کی جاتی ہیں۔

فالج۔ ادھرنگ (فالج شل نفسی) Hemiplegia

ہیمی پلیجیا

علامات:- سیری برل سے مے پی جیا کی علامات یہ ہیں۔- ایسا بھلا سوتے اٹھ کر ذرا سے سر درد کے بعد دو ایک قہقہے اگر فالج یا ادھرنگ ہو جاتا ہے۔ ماذت جانب کے ہاتھ کو، ٹاکر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے۔ جس طرح سادہ کاچہ دتندرست جانب کو کسی قدر ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ لیکن زبان بیمار جانب کسی قدر مڑ جاتی ہے۔ طاقت گت ریاز جاتی رہتی ہے۔ یا بیمار کی گفتگو سمجھ نہیں آتی شاذ و نادر ایسا ہونکتا ہے کہ چہرہ بیمار جانب مڑ جاتا ہے۔ اور زبان تندرست جانب مڑ جاتی ہے! مندرجہ پیش خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ حرکت کے مفقود ہونے سے حس بھی جاتی رہتی ہے۔ لیکن بعض اوقات حس زیادہ ہو جاتی ہے۔ مفلوج طرف کی حس حرکت کم ہوتی ہے شاذ و نادر زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہوش و حواس حافظہ قائم رہتا اور کبھی بگڑ بھی جاتا ہے۔ نیز کبھی آہستہ کبھی تیز تحفص آہستہ، بوجہ کم طاقتی احوال مفقود نہیں دیکھیل سکتی۔ یعنی قبض ہو جاتی ہے اگر مرض جلدی رفع نہ ہو تو مفلوج ہاتھ پاؤں لاغر اور سرور ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ بیماری جزل یعنی عام نہیں ہوتی تو بہ نسبت پاؤں کے ہاتھ زیادہ مبتلا (مفلوج) ہوتے ہیں۔ جب اس مرض میں ہاتھ پاؤں کی طاقت کم ہو جاتی ہے بالکل جاتی نہیں رہتی۔ تب مریض اپنا ہاتھ ہشکل اٹھا سکتا ہے بلکہ بلا سہارے نہیں اٹھا سکتا۔ نہ مفلوج ہاتھ سے کوئی چیز قدام یا پکڑ سکتا ہے۔ مفلوج پاؤں ٹکسٹ کر چلتا اور چٹو کر لگنے کا ڈر رہتا ہے جب مرض میں تخفیف اور مریض رو بصحت ہوتا ہے۔ تو پاؤں میں طاقت آتی ہے۔ اور مریض چنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ مگر ہاتھ پھر بھی مفلوج ہی رہتا ہے یہ مرض عموماً بائیں طرف واقع ہوتی ہے۔ اور آنا نانا واقع ہوتی ہے۔ اپنا نیل سے مے پیجیا میں سر، چہرہ، زبان ہوش و حواس تندرست رہتے ہیں۔ یہ مرض کم دیکھنے میں آتا ہے۔

اپنی لپٹک سے مے پیجیا میں مرگن فوبت رفع ہو جانے کے بعد کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک جانب کے ہاتھ پاؤں چند منٹ یا چند گھنٹہ زیادہ سے زیادہ ۲-۳ دن مفلوج رہتے ہیں۔ لیکن دوسری فوبت تک آرام آ جاتا ہے۔

کوری رکھے۔ پلیمیا میں جس طرف کوریا یعنی ریشہ کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ وہ جانب مغنوج ہوتی ہے۔ ہسٹیکل ہے۔ پلیمیا میں اکثر ہڈیاں یا پاؤں مغنوج ہوتے ہیں۔ دیکھو میان ہسٹیر یا یعنی باؤگولائینے موصوفہ تشخیص مرض۔ سیری برل ہے۔ پلیمیا میں ہسٹیر کچھ۔ کچھ فرق ضرور پڑ جاتا ہے۔ جب اس کا زور ہوتا ہے عقل ہوش و حواس میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور علم مشکل اور نکلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اسپائنل ہے۔ پلیمیا میں سرچہ زبان تندرست ہوتی ہے اور جس جانب کی حرکت جاتی ہے اس کی یعنی دوسری طرف کی حس جاتی رہتی ہے۔ یہ فرق پڑ جاتا ہے۔

اپنی لینک میں مرفیق کی سابقہ سرگزشت سننے سے حال معلوم ہو جاتا ہے کہ اسکو مرگی کی بیماری ہے یا ری ہے کوری اک ہے۔ پلیمیا میں اکثر ایسا ہوتا ہے۔ مغنوج اعضا میں کسی قدر جھٹکے حرکت ہوتی ہے نہ چہرہ سکتا ہے نہ زبان میں انقباض ہوتا ہے۔

نچلے دھڑ کا فالج (استرخا جرم مغز) Paraplegia پیراپلیمیا

آرگینگ پیراپلیمیا۔ حرمان مغز کی ساخت یا پردوں کی ساخت کی خرابی سے فالج۔

علامات مرض :- جب یہ مرض بوجہ مانی لائیٹس، سوزش حرام مغز، سوزش دوسری قسم کے فالجوں کے یہ بھی رفتہ رفتہ یا دفعتہ ہو سکتا ہے۔ جب حرام مغز کچھ حصہ مبتدئ مرض ہوتا ہے اور اس سبب سے پیراپلیمیا ہوتی ہے دونوں پاؤں کی حس و حرکت بالکل جاتی رہتی ہے۔ مثلاً و امعاء مستقیم بھی مغنوج ہو جاتے ہیں، چترادوں پشت پر ہڈی سوری یعنی زخم بستری ہو جاتے ہیں ریشاب بند ہو جاتا ہے اور شامہ ہر اور تن جاتا ہے۔ قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ اور اس میں سے تیز ابھونیا کی بو آتی ہے۔ جب یہ بیماری کال نہیں ہوتی، یعنی آہستہ آہستہ ہوتی ہے، تو پہلے پشت و کمر میں درد ہوتا ہے دونوں ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ پاؤں سخت و بیماری معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں جھنجھٹا ہٹ و سننا ہٹ اور چوٹیوں کی رینگت معلوم ہوتی ہیں، اور شل ہو جاتے ہیں رودہ مستقیم مغنوج ہونے کی وجہ سے پاخانہ بے خبر خطا ہو جاتا ہے۔ چلتے وقت مرض کی ٹانگیں لڑکھڑاتی اور تھراتی ہیں۔ جوں جوں ان علامتوں میں زیادتی ہوتی ہے یعنی مرض کال ہوتی جاتی ہے، مثلاً و ریکم یعنی اس مستقیم مغنوج ہو جاتے ہیں۔ پیشاب جو پہلے رکا ہوتا ہے، مغنوج شانہ ہونے کی وجہ سے قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے، یہ بیماری اس وقت تک ہلک نہیں ہوتی جب تک دونوں ہڈیہ عضلات تنفس مغنوج نہیں ہوتے،

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اسجڈ ڈاکٹر بی۔ سی کو اڑو کی کتاب سے دونوں قسم کے پیراپلیمیا کی علامتیں آنے سلنے نقل کر کے دکھائیں۔ تاہم ناظرین کو انکی تفاوت معلوم اور تشخیص میں آسانی ہو۔

ری فلیکس پیراپلیمیا حرمان مغز کی فعل بیماری بوجہ خراش بول و غیرہ۔	آرگینگ پیراپلیمیا بوجہ مانی لائیٹس (سوزش حرام مغز) یا پردہ حرام مغز یعنی حرام مغز کی ساخت کی بیماری کی وجہ سے
دل اس مرض کے ششورے سے پہلے شانہ گردہ۔ باپٹٹ	نہ اس میں اعضا بول کی بیماری باعث مرض نہیں ہوتی۔

لکینڈ (غده قدیمہ) سوزاک کی بیماری ہوتی ہے۔

(۲) اس میں اکثر دونوں ٹانگیں مفلوج ہوتی ہیں

(۳) اس میں فالج اکثر اوپر کی طرف نہیں بڑھتا۔

(۴) اس میں فالج اکثر نامکمل ہوتا ہے۔

(۵) اس میں بعض عضلات پر نسبت اوروں کے زیادہ تر مفلوج ہوتے ہیں۔

(۶) شانہ ورودہ مستقیم بہت کم مفلوج ہوتے ہیں۔

(۷) مفلوج عضلوں میں شاذ و نادر تشنج ہوتا ہے۔

(۸) دبانے ٹھونکنے، یکے یا برت لگانے سے شاذ و

نادر ہی درد ہوتا ہے۔

(۹) سینہ یا شکم میں درد یا بندہن یعنی جکڑ تو نہیں معلوم ہوتا۔

(۱۰) اعضا مفلوج پر چیونٹیاں رہتی یا سواہی سی چبھتی معلوم نہیں ہوتیں۔

(۱۱) اعضا زیادہ گرم یا سرد معلوم نہیں ہوتے۔

(۱۲) جس نہایت شاذ و نادر زائل ہوتی ہے۔

(۱۳) پیشاب اکثر ترش ہوتا ہے (الّا اعضا بول اگر خود بیمار ہوں)

(۱۴) مریض کو جلد شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۵) اعضا مفلوج کے غصے اکثر لاغر نہیں ہوتے ان کی

حرارت بھی تھوڑی ہی کم ہو جاتی ہے۔

(۱۶) سعدہ اکثر بگڑ جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام

رعشہ مہ فالج

Paralysis Agitans

پریلے کسٹس ایجی ٹینس

یعنی شلوج میں مرض نہیں ہوتی، اگر ہو بھی تو اس مرض کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔

(۲) اس میں علاوہ ٹانگوں کے اور اعضا جسم میں مفلوج ہوتے ہیں۔

(۳) اس میں فالج اکثر رفتہ رفتہ اوپر کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔

(۴) اس میں فالج اکثر مکمل ہوتا ہے۔

(۵) اس میں ٹانگوں کے مختلف عضلات کا فالج ایک ہی درجہ کا ہوتا ہے۔

(۶) درد مستقیم اور شانہ عموماً مفلوج ہوتا ہے۔

(۷) اس میں ہمیشہ اور ضروری تشنج ہوتا ہے۔

(۸) پشت میں تھوڑا بہت درد ہمیشہ ہوتا ہے۔

(۹) فالج کے اوپر کے ہڈ پر مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بدن کسی تے رسی سے جکڑا ہوا ہے۔

(۱۰) ہمیشہ چیونٹیاں ہی رہتی اور سواہی چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔

(۱۱) اعضا اکثر زیادہ گرم یا زیادہ سرد محسوس ہوتے ہیں۔

(۱۲) جس اکثر زائل ہوتی ہے۔

(۱۳) پیشاب ہمیشہ کھارا ہوتا ہے۔

(۱۴) رفتہ رفتہ مہلک ہو جاتا اور شاذ و نادر ہی شفا ہوتی،

اعضا مفلوج کے عضلات لاغر ہو جاتے ہیں،

(۱۵) اعضا مفلوج کے عضلات زیادہ لاغر ہوتے اور حرارت زیادہ کم ہو جاتی ہے۔

(۱۶) (۱۷) اعضاء اکثر دمست رہتا ہے۔

ڈاکٹری نام

علامات :- ابتداء میں مرض کے ہاتھ پاؤں بازو وغیرہ کمزور ہو کر کانپنے لگتے ہیں۔ بعض دفعہ پر مرض سر سے سترے ہو کر سارے بدن میں پھیل جاتا ہے۔ کبھی پہلے تنکان محسوس ہو کر پھر ایک پاؤں میں لرزشیں ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔

پھر اس سے ریشہ ہو کر عموماً اسی طرف کے دیگر اعضا کو مبتلا کر دیتا ہے کبھی تو ریشہ کے ساتھ ہی مگر عموماً کچھ عرصہ بعد عضلات میں تشنج اور درد ہونے لگتا ہے جب یہ مرض شروع ہو کر بدن میں پھیل جاتا ہے۔ اس وقت مریض کا پتلا رہتا ہے اور جب وہ چلتے پھرنے کا قصد کرتا ہے۔ اس وقت اپنے پاؤں کی ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل سہا جس ہو کر اس طرح دوڑنے لگتا ہے، گویا ہر قدم پر منہ کے بل گر پڑے گا۔ جب یہ مرض کامل طور پر ہو جاتا ہے تو گردن کے سوا اطراف اعلیٰ و اسفل دونوں طرف کے ہاتھ پاؤں میں ریشہ ہوتا ہے جو اکثر بحالت خواب سقوت ہو جاتا ہے۔ مگر جب یہ مرض شدید تر ہو جاتا ہے۔ تب سوتے وقت بھی مریض کا پتلا ہے۔ اور بے خوابی ہوتی ہے، بیمار قلم لپٹنے منہ خود نہیں ڈال سکتا۔ چہاڑا اور نکلنا بھی بدقت سرانجام پاتا ہے۔ رفتہ رفتہ بیماری اس حد تک تیز ہو جاتی ہے کہ بیمار کو خیندر نہیں آتی ٹھوڑی سینہ کی ہڈی کی طرف جھک جاتی ہے طاقت گتار کم یا سرے سے بالکل ہی زائل ہو جاتی ہے۔ مریض کو کھڑا ہونا چلنا پھرنا محال ہو جاتا ہے بول براز بے خبر خطا ہو جاتے ہیں۔ آخر شدت سے ہوشی و ہذیان میں مریض ایک یا دو دن میں انتقال کر جاتا ہے

مرض کا اردو نام

عینی نام

ڈاکٹری نام

زے مرکیوریس لس

Mercurial Palsy

فالکسیا

پارہ کی وجہ سے فالج

مرکیوریل پالسی

مزمینیت سیال

علامات ۱۔ اس مرض کی ابتداء میں دونوں ہاتھ کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ کمزوری رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے۔ اور ساتھ اس کمزوری کے بیمار کے ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ یہی حالت دونوں ٹانگوں کی ہوتی ہے۔ آخر رابدن کانپنے لگتا ہے یہ لڑھ حرکت کے وقت شروع ہوتا ہے اور آرام کے وقت موقوف ہو جاتا ہے۔ بیمار کی رفتار مثل ناچنے کے ہوتی ہے۔ کسی چیز کو پکڑ نہیں سکتا۔ باتیں جلد جلد اور ٹوٹ پھوٹ کر آتا ہے۔ جب یہ بیماری شدید ہو جاتی ہے۔ تب مریض کو چہاڑا مشکل ہو جاتی ہے۔ مریض اگر اپنے پیشے سے دست بردار نہ ہو تو کمال بے چینی بے خوابی اور ہذیان ہونے لگتا ہے۔ آخر نہ آجاتا ہے جبکہ علامات دیگر پارہ سے منہ آنا، رفتہ رفتہ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ دل مٹتا ہے۔ جھوک جاتی ہے۔ جلد خشک اور میل زبان ہو جاتی ہے۔ قوا دماغی اور حواس میں فتور آ جاتا ہے وغیرہ۔

فالج رصاصی

فالج سربئی

لیڈ پالسی

Lead Palsy

(مزمینیت رصاصی)

ادھرنگ بوجہ زہر سید

علامات۔ مزمین فالج پیدا ہونے سے پہلے مریض کو ہاتھوں میں درد اور کئی دفعہ فالج کے دورے ہوتے ہیں۔ پہلے ہاتھ اور بازو کے عضلات گرفتار مرض ہوتے ہیں۔ یعنی ہاتھ و انگلیوں کے ایکشنز مسل مفلوج ہوتے ہیں اکثر دایاں ہاتھ مگر شدت مرض میں دونوں ہاتھ مفلوج ہو کر فلک پڑتے ہیں۔ کلائی کے عضلات لاغر اور خشک ہو کر پنچے (پنچہ) میں غم آجاتا اور کلائی اندر کو مڑ جاتی ہے، مگر حس میں فتور نہیں آتا۔ ترقی مرض میں عضلات بازو و بلکہ پشت کے عضلات بھی مبتلائے مرض ہو چکا کرتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کھیلا اور مسوڑیوں کے گڑھ ایک نیلی مکیڑ پڑ جاتی ہے۔ جو اہم تشخیصی علامت ہے

پاخانہ سلیٹی رنگ کا آتا ہے۔ حلق خشک پیاس و قبض کی شکایت ہوتی ہے، کبھی دقت تنفس ہوتی ہے۔ کبھی سوزیوں کا درد تیل لکیر پڑ جاتی ہے۔ یہ بھی اہم علامت تشخیصی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

بچوں کا فالج (فالج اطفال) Infantile Paralysis ان فنشئل پریلےس

علامات :- رت بچہ اچھا بھلا ہوتا ہے۔ صبح اٹھتا ہے تو ایک یا دو زوں ہاتھ پاؤں مغوق ہو جاتے ہیں۔ جن کی حرکت تو کلیتہً زائل ہو جاتی ہے مگر حس میں چنداں نقص نہیں واقع ہوتا ہے آخر آہستہ آہستہ عضلات مادہ کے نشرونا میں فتور واقع ہو کر وہ لاغر کمزور بیکار ہو جاتے ہیں ہاتھ پاؤں پشت میں درد ہوتا ہے

فے ٹیل پریلےس

Facial Paralysis

طبی نام
لقوہ

مرض کا اردو نام
(فالج چہرہ)

علامات :- اس بیماری میں چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے۔ داؤت جانب کا رخسار تندرست جانب کو کچھ جاتا ہے۔ یعنی جس طرف کو چہرہ کھینچا ہوا ہوتا ہے وہ جانب تندرست ہوتی ہے بیمار تندرست جانب کی آنکھ تو بخوبی بند کر سکتا ہے مگر مغضوج جانب کی آنکھ یا بالکل کھلی رہتی ہے یا نیم وا، بیدار چھونک نہیں مار سکتا۔ مغضوج جانب سے رال بہتی ہے منہ کا ایک گوشہ نیچے ٹک پڑتا ہے پانی پیتے وقت پانی مغضوج جانب کے گوشہ منہ سے باہر نکل جاتا ہے بیمار سیٹی نہیں مار سکتا اور حرفت ب پ ن اور انہیں کر سکتا۔ ہنسنے، کھانسنے چھینکنے کے آثار حرفت تندرست جانب پائے جاتے ہیں اور مغضوج جانب بالکل بے حرکت رہتی ہے۔ جس جانب یہ بیماری ہوتی ہے۔ اس طرف کی حرفت زائل ہوتی ہے جس قائم رہتی ہے بیمار جانب آنسو بہتے رہتے ہیں۔

رائٹرس پالسی

Writers' Palsy

طبی نام

محرول کا فالج

لکھنے والوں کا فالج (اسٹراگرافک امبلیا)

علامات :- اس بیماری کی علامات نہایت پوشیدہ شروع ہوتی ہیں۔ پہلے پہل سارے دن کی محنت کے بعد داہنے ہاتھ یا بازو یا کلائی انگلیوں میں درد ان کو معلوم ہوتا ہے دن کو یہ خشکیت رفع ہو جاتی ہے۔ یا دائیں ہاتھ کی انگلیوں یا بازو یا درد میں حد ہونے لگتا اور جو رات تمام کے بعد رفع ہو جاتا ہے۔ پھر کام کی حالت میں ہاتھ تھک جاتا ہے۔ پیر لکھتے لکھتے ایک ٹیڑھی لکیر خود بخود کھینچ جاتی ہے ہاتھ یا کلائی کے عضلوں میں تھوڑا بہت درد فوراً طبع سے محروم ہوتی ہے۔ اور یہ علامتیں بھی چند گھنٹے آرام سے رفع ہو جاتی ہیں۔ آخر جوں جوں بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ علامات اور تکالیف بڑھتی جاتی ہیں۔ آخر میں قلم پکڑتے ہی تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ اور انگوٹھی ہتھیلی کی حالت کھینچ جاتا ہے۔ پہلی اور درمیان کی انگلی کھینچ کر سخت ہو جاتی ہے۔

ہیڈرکسیبوس کولارڈونی

عقائدات کا خشک ہونا۔ (فالج عضلات)

علامات :- تشخیصی علامات اس مرض کی یہ ہے کہ ان عضلات کی ساخت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ جن کو ہم اپنی مرض سے

حرکت میں لاسکتے ہیں۔ یعنی اختیاری عضلات۔ اور اسی سبب سے ان کی جمامت و طاقت گھٹ جاتی ہے، نہ ہی تو مریض کے ہوش و حواس میں رون پڑتا ہے۔ نہ ہی کوئی حصہ جسم کا بے حس ہوتا ہے۔ پہلی علامت جو اس مرض میں شروع ہوتی ہے۔ یہ ہے انگوٹھے کے اونچے گوشت میں درد و شریح ہو جانا ہے پھر اس طرت کے بازو کلائی کمزور ہونے لگتے ہیں۔ اور ان کے عضلات گوشت، لاغر و ڈبے ہوئے شروع ہوتے ہیں۔ عموماً تو یہ لاغری اسی مدت میں محدود رہتی ہے کبھی دووں ہاتھ لاغر ہونے شروع ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی مریض میں دونوں ٹانگیں اور شاذ و نادر جسم کے سارے عضلات خشک و لاغر ہو جاتے ہیں۔ جس عضلات میں یہ مرض ہوتا ہے اس کے چند بیٹے اکثر پھڑکنے لگتے ہیں۔ خواہ بیمار کو اس کی خبر نہ ہو (یعنی محسوس نہ ہو) سبب بھی کسی چیز سے عضلات میں خراش ہوتی ہے۔ تب ان عضلاتی ریشوں، خنجاں (پھڑکن) شروع ہو جاتا ہے۔ بیمار یا نینو یا کمزور لاغر ہونا شروع ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اس کے کمر بیٹھے کمزور ہوتے جاتے ہیں عضلات کے لاغر ہونے کے سبب تمام مادت پر جب قسم ک پڑ مردگی سی چھا جاتی ہے۔ چونکہ جسم کے عضلات کی لاغری میں فرق ہوتا ہے اس واسطے مریض کا جسم بے ڈول و بد قطع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جن عضلوں میں بیماری کم ہوتی ہے۔ وہ ان کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ جو اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جس عموماً قائم رہتی ہے۔ عضلات ماذن یا متاثرہ میں اس قسم کے خیلے پیدا نہیں ہوتے جیسے کہ پرانے سس (فالج) اور ایکی ٹینیکل مذکورہ بیماریوں میں ہوتے ہیں۔ گاہے گاہے عضلات ماذن میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور ان میں بہت سردی معلوم ہوتی ہے۔ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ہوش و حواس میں کچھ فتور نہیں ہوتا۔ بیمار اور تو سب باتوں میں تندرست ہوتا ہے مگر جب مریض کے چبانے اور نگلنے کے عضلات بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور اس وجہ سے جب بیمار کی غذا کم ہو جاتی ہے تب البتہ اس کی صحت میں مزید فرق آ جاتا ہے۔ جب انٹرکاسل مسلز (پلیوں کے مابین عضلات) و عضلات تنفس جب اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ڈایا فرام کے عضلات بھی گرفتار مرض ہو کر بغم جو اس وجہ مرض زیادہ و پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ آسانی سے خارج نہیں ہو سکتا۔ آخر عضلات تنفس کے مفلوج ہونے سے اور پیپہڑوں میں بکثرت بغم جمع ہو کر دم بند ہو کر فوت واقع ہوتی ہے۔

فالج خناتی طبی نام (فالج خناتی) Diphtheritic Paralysis دقتیری اینکٹ پرانے سس

علامات :- ابتداء فالج میں ہی سے تالو اذ حق کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ جس سے بیمار کو ننگنا دشوار ہو جاتا ہے بعض اوقات یہی حالت جبینوں تک رہتی ہے اور فالج کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ کبھی مرض بڑھ کر گردن کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جس سے بیمار اپنا سر قائم نہیں رکھ سکتا۔ کبھی ایسا ہوتا ہے، کسی ایک یا دونوں ہاتھ یا ٹانگ کی طاقت رفتہ رفتہ کم ہوتی شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ حق کے عضلات کی حرکت کے ساتھ ہی حق کی حس بھی جاتی رہتی ہے۔ تب حلق میں نوالہ پھنس کر مریض کو جاک کر دیتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ اکثر یہ مرض جھلک نہیں ہوتا۔ اور ۹۸ فیصدی عموماً مفلوج حصوں میں حالت آ جاتی اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

روماٹک پیرالے سیس

Rheumatic Paralysis

گنٹھے کا فالج (فالج وجہ المفاصل)

علامات : تدریج یا دفعتاً دونوں ٹانگوں یا کلائی کے بیرون عضلات متبلا مرض ہو جاتے ہیں۔ مرض بڑھ کر جب دوسرے (ٹلٹائیڈ یا ٹریپے زئی اس سل) عضلات منفلوج ہو جاتے ہیں تب مریض ہاتھ میں نہیں اٹھا سکتا اور عضلات و پھل جسم بے طاقت ہو جاتے ہیں۔ ان میں درد ہوتا ہے۔ اور چارپست ہو جاتا ہے۔ یہ بات قرین قیاس ہے۔ کہ بعض حالتوں میں شخاع کے علاقوں کے محدود حصہ میں بسبب مرض وجہ المفاصل کے یا تو انفلمیشن (سوزش) یا صرف خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر اس فالج کی بعض صورتوں میں وجہ المفاصل کا اثر صرف عضلوں میں ہوتا ہے۔ جو عجیب نامک بات ہے

ہسٹریکل پالسی

Hysterie Paralysis

پاؤ گولہ کا فالج (فالج اختناق الرمی)

علامات : اس مرض میں بعض اوقات صرف ایک ہی نوزد بھی خاص عضل یا چند عضلے منفلوج ہو جاتے ہیں۔ جب اس قسم کا فالج ہوتا ہے۔ تو اس کے ساتھ پاؤ گولہ (ہسٹریا) کی دیگر علامات بھی ہوتی ہیں۔ حقیقت یہ قاعدہ ہوتا ہے اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ مریض کو قبض و بد ہضمی رہتی ہے۔ شکم میں نفخ پشت اور شنگاہ میں درد ہوتا ہے۔ کبھی پک جھننے (درد زہ) جیہ درد ہوتا ہے۔ پیشاب میں بھی ٹیس پڑتی ہے۔ رانوں کے اندر کی جانب اعصابی قسم کا درد ہے۔ اندام نہانی سے کم وجہ رطوبت جاری رہتی ہے۔ یاد رہے کہ ہر قسم کے ہسٹریکل پالسی سس کے اندر جسم کے عام پرورش نعل میں نقص پڑ جاتا ہے۔ اور یہ خلل خصوصاً منفلوج عضلات کے اعصاب میں ہوتا ہے شاید دماغ و حرام مغز کی پرورش بھی اچھی طرح نہیں ہوتی۔

مرض کا اردو نام
لو کو موٹر ایکسی
Bocomotor Alaxia
ڈائٹری نام
لو کو موٹر ایکسی
شے سیز ڈا سیس

حرکت غیر منظم
بہترال شخاع

مرض کا اردو نام
لو کو موٹر ایکسی
Bocomotor Alaxia
ڈائٹری نام
لو کو موٹر ایکسی
شے سیز ڈا سیس

جب یہ مرض شروع ہوتا ہے تو نظام عصبی میں کئی ایک قسم کی بدلتیاں پیدا ہو جاتی ہیں چنانچہ اول ایک نرالی قسم کی درد ہے جس کی خصوصیت نرالی قسم کی ہے۔ اس کا پیدا ہونا اور رفع ہو جانا ایسا ہے جیسے ہل کی چمک آنا ڈنا۔ لیکن بعض دفعہ چند سیبند سے چند منٹ تک رہتی ہے اور ایک گھنٹہ کے اندر دس ہندہ ہیں دفعہ پیدا ہوتا۔ اور سال یا بیسے کے اندر کئی دفعہ لوہت بہ لوہت ظاہر ہوتا ہے۔ جوں جوں مرض بڑھتا جاتا ہے تب درد بھی قائم رہتا ہے اور بڑھتا جاتا ہے۔ ڈاکٹر عموماً اس کو عضل سے عصبی یا گنٹھیا کا درد سمجھتے ہیں۔ یہ درد نہایت شدید قسم کا ہوتا ہے۔ جیسے آگ سے بدن جلانا یا بجلی سے یا مہری سے زندہ جسم کو کاٹنا یعنی نہایت ہی ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ یہ عوامل اس مرض کی علامت مندرجہ ہوتا ہے۔

دوسری علامات متذکرہ . رات کے وقت بستر میں پیشاب نکل جاتا ہے . دن یا رات کو احتلام بھی ہوتا ہے . بیمار کی حالت مبہم شرت ہے حد بڑھ جاتی ہے اور وہ دن میں کئی دفعہ جماع کرتا یا کر سکتا ہے . لیکن آخر میں یہ طاقت بہت کم یا بالکل جاتی . جتنی ہے کہیں بائٹہ پاؤں پیٹ چھاتی میں جکڑن معلوم ہوتی ہے . اندرونی اعضا مثلاً مثانہ رودہ مستقیم وغیرہ میں بھی درد ہوتا ہے . درد معدے سے شروع ہو کر پشت تک پیٹ کے چوگرد واقع ہوتا ہے . اور حرکات قلب غیر مستقیم . بھارت کم بالائی . پیوستے مسخری . (منفونج) آنکھوں کی پتیاں یکساں نہیں رہتی کوئی بڑی کوئی چھوٹی . گرچہ ان پر کوئی دشمنی کا اثر نہیں ہوتا . مگر یہ ایک چیزیں دیکھتے وقت سکڑ جاتی ہیں . بھارت میں ہی کم و بیش فرق پڑ جاتا ہے . پیشاب کتے وقت پہلے پہل وقت ہوتی ہے . آخر کو پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے . یا خارش مثلاً سے ٹپکتا رہتا ہے . آنکھوں کا کن جکڑن و اسرخ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں . بعض میں اس قدر کہ بیوڈونہ کا بھی اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا . لیکن درد کی نوبت کے وقت پتیاں پھیل جاتی ہیں اور آنکھ کی سرخی بھی . نفع ہو جاتی ہے خصوصاً درد معدے کے وقت . بدن بندھا ہوا معلوم ہوتا ہے . پیٹ اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ اس پر کسی کڑھٹی کسی بول ہے . سینہ و تھوڑا پاؤں جکڑے بندھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں . پاؤں میں لکڑ جوتا بھی تنگ معلوم ہوتا ہے یہ حالت چند سال رہتی ہے . اس کے بعد مریض نمودار ہوتا ہے بعض حکیم مہوت بیان کئے ان علامات متذکرہ کو پیدا درجہ قرار دیتے ہیں اس شکل میں گویا مریض کا دوسرا درجہ نمودار ہوتا ہے .

علامات مرض . دوسرا درجہ دونوں ٹانگوں کی طاقت قائم نہ رہنے سے مریض کے پاؤں بے تاب ہو جاتے ہیں چنانچہ مریض اگر اپنے دونوں پاؤں جوڑ کر میڈیا کھڑا ہو کر اسے حکم دو کہ آنکھیں بند کر دو تو وہ قائم بیٹھا نہیں رہ سکتا . ڈنگا یا ر جاتا ہے . اس وجہ سے بغیر سہارے چند دشوار ہو جاتا ہے . بیٹھے بیٹھے اٹھنے لگتا ہے . تو کسی چیز کے سہارے سے اٹھتا ہے . چھتری ہاتھ میں لے کر جب دوپٹے لگتا ہے تو پہلا قدم اٹھاتے ہی دوسرا ہاتھ جس میں چھتری نہیں ہوتی سہارا ڈھونڈتا ہے اور اس کا جسم کی اسی طرح جھک جاتا ہے مریض ہمیشہ لڑکھڑا کر چلتا ہے یہ کیفیت اندر سے میں اور بھی نمایاں ہوتی ہے . کیز کر مریض اپنے پاؤں کو خوب دیکھ دیکھ کر اور جما کر زمین پر رکھتا ہے . پہلے چند قدم مریض آہستہ چلتا ہے . پھر جب اختیار اس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے . جب بیماری کسی قدر اور بڑھ جاتی ہے تو اس کیفیت میں بدتر زیادتی ہو جاتی ہے . مریض اپنے پاؤں بے اختیار معمول سے زیادہ اونچا اٹھا کر بے اختیار و حسب سے زمین پر مارتا ہے . اگر بغیر سہارے ہو تو پاؤں کو زیادہ اوپر اڑھ مارتا ہے ٹانگوں کو جھکا کر جسم کو آگے چھپا کر چلتا ہے اور ہاتھوں کو بھی جوڑے کی طرح کہیں دائیں کہیں بائیں پھینکتا ہے . چلتے ہوئے اگر اچانک روکنے کا حکم دیں تو گر پڑتا ہے . اب پاؤں جوڑ کر کھڑا ہونا یا آنکھیں بھی بند کر لینا محال ہوتا ہے چاہا ہی پرٹا کر مریض کو حکم دیں کہ آنکھیں بند کر کے ناک کو انگلی لگاؤ یا ایک پاؤں کے انگوٹھے سے دوسرے گھٹنے کو چھوئے تو ایسا نہیں کر سکتا جسم کے مختلف مقامات مثلاً پیشانی ، رخسار ناک ، ہونٹ وغیرہ میں سرسراہٹ اور ہاتھ پاؤں انگلیوں میں سنسناہٹ ہوتی ہے . جلد کی حس کم ہو جاتی ہے . جب مریض اور بڑھ جاتا ہے تو چلی چھلکے دار ہو

جاتی ہے۔ چند قدم بھی نہیں چل سکتا۔ بے دم ہو کر لیٹنے میں ہنا جاتا ہے۔ تلوؤں میں گدگدی کا احساس نہیں ہوتا۔ پاؤں سخت جگہ پر رکھا ہو تو نرم جگہ پر معلوم ہوتا ہے۔ سردی گرمی کے سوا اور کسی قسم کا احساس محسوس نہیں ہوتا بغیر پاؤں کے دیکھے ایک قدم نہیں چل سکتا۔ آخر ایسا ہوتا ہے کہ باوجود پاؤں میں طاقت ہونے کے چلنے کی کوشش کرے تو گر پڑتا ہے۔ دو آدمیوں کے سہارے سے بھی چلنا چاہے تو پاؤں آگے پیچھے دائیں بائیں ڈالتا ہے لیٹنے کی حالت میں مریض کو محسوس نہیں ہوتا کہ کونٹ پاؤں کس طرف رکھا ہے گھٹنے کی چینی کی منہ کی حرکت بالکل زایل ہو جاتی ہے۔ قوت لامرعاتی کم ہو جاتی ہے کہ پاؤں میں سوئی چھوئے سے بڑی دیر کے بعد درد کا احساس ہوتا ہے۔ اور نہ وہ بنا سکتا ہے کہ سوئی کس مقام پر چسبی ہے۔ اس حالت میں کبھی سخت درد شکم ہو کر ٹریش ڈکار میں اورتے ہو جاتی ہے کبھی پیٹ میں مروڑ یا بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ ٹکڑا خانہ نہیں آتا بلکہ سخت قبض ہوتی ہے پیشاب بھی بے قاعدہ آتا ہے اور جب پیشاب کی حاجت ہوتی ہے تو مریض اس کو رک نہیں سکتا بوجہ کمزوری شانہ دھار باندھ کر نہیں آتا ہے کبھی بے اختیار رنغا ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قلمرہ پکارتا رہتا ہے۔ قوت بازو بالکل نہیں رہتی۔ انگلیوں کے ناخن مڑ جاتے ہیں جسم پر مختلف قسم کے دانے باثور نکل آتے ہیں۔ ثورنبلے پیروں کے نگوں پر زخم پڑ جاتے ہیں جو کبھی بڑھتے بڑھتے پاؤں میں سوراخ کر دیتے ہیں کبھی گھٹنے، کہنی کندھے وغیرہ کے جوڑ میں سوزش (درد) ہو کر پیپ پڑ کر خراب ہو جاتے ہیں یا خود بخود اکھڑ کر بیڈ دل ہو جاتے کبھی ہڈیاں خود بخود ٹوٹ جاتی ہیں مثلاً ذونا و نالک داستر خا بھی ہو جاتا ہے اور یہ حالت سال یا سال رہ کر مریض اور ترقی کر جاتا ہے سہولت بیان کے لئے جس کو تفسیر درجہ بھی کہتے ہیں اس حالت میں ہاتھ بھی مقبلا ہو جاتے ہیں چنانچہ ہاتھ کی انگلیوں سن ہو جاتی ہیں اور یہ کیفیت کلاں بازو بلکہ شانہ تک پھیل جاتی ہے ان کی حرکت بھی بے قاعدہ ہوتی ہے سینیا پر دنا پگی مینا نہیں ہو سکتا آنکھ بند کر کے مریض ہاتھ بلائے تو خود بتا نہیں سکتا کہ کونٹ ہاتھ ہل رہا ہے جب سر گردن سینہ کے عضلات بھی متبدل ہو جاتے ہیں تو بات کرنے لگنے۔ سانس لینے میں تکلیف رہنا ہوتی ہے اس حالت میں بھی ہوش و حواس عقل حافظہ تادم رہتا ہے۔ انتہائی مرض میں تمام عضلات جسم منقوج ہو کر نہ لیٹ سکتا ہے نہ بیٹھ سکتا ہے زخم بستری ہو جاتے ہیں جو اچھا ہونے میں نہیں آتے اور وہ گلنے بڑھنے لگتے اور ان سے متعفن مواد جاری ہونے لگتا ہے۔ آخر میں دماغی اعمال میں بھی فتور آ جاتا ہے۔ آخر نہایت عاجز ہو کر اس سخت دنیا کو خیر باد کہہ کر سکھ و قلام کی دیند سوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مریض کا درد نام

انس تھے شیا

Anaesthesia

سن بھری رعدنا

انقص یا زوال جس کے سبب اس کے مختلف مدارج ہوتے ہیں۔ چنانچہ کبھی عضلات ریشوں میں گدگدی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی سردی یا گرمی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ کبھی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ مقام ماؤفہ

کو جلا دینے یا کاٹ دینے پر بھی درد نہیں ہوتا

مرقن کا اردو نام

ایفٹھنسن

ہائٹس

تشنج

اعتقال

Convulsion

ڈاکٹری نام کن ول تشنر

سپیزم

علامات :- اپناک تند بے ہوشی ہو کر چہرہ ہاتھ پاؤں جسم کے دیگر عضلات جلد جلد انہیٹے گئے سکر کے عضلات جسم سکر کر سخت ہو جاتے ہیں۔ سانس مشکل سے آتا ہے چہرہ اول مخرج پھر نیلا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ یہ دراصل دیگر امراض کی علامت یا نتیجہ ہوتا ہے بذاتہ مرقن ہنس

مرقن کا اردو نام

جموگا - کیرہ

بھی نام

ام الصببیاں

Convulsion

ڈاکٹری نام ان فنائل کن ول تشنر

Infantile

علامات :- بچہ کے ہاتھ پاؤں میں کسی تند تشنج ہوتا ہے ہٹا ہر وہ سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مگر آنکھیں اور سر روم پھرتا ہے۔ یعنی ڈھیلے گھوم کر سیاہی اوپر چھپ جاتی ہے اور سفید ڈھیلے دلہاں دیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ کراہتا ہے۔ سانس تکلیف سے آتا ہے۔ چہرہ کے عضلات پھرکتے ہیں یعنی دماغ چہرہ کے گرد ایک نیلا ساحلہ پڑ جاتا ہے۔ شدید حالتوں میں بغیر کسی علامت مندرہ کے علامات مرض دماغ ظاہر ہوتی ہیں یعنی اوقات بچہ زور سے چیخ مار کر بیہوش ہو جاتا ہے اور کبھی کول آواز پیدا نہیں ہوتی کبھی بچہ معمول سے زیادہ ہٹا ہٹا نظر آتا ہے۔ شکل بندھ جاتی ہے۔ بچہ ہلکے جوش ہو جاتا ہے۔ چند لمحوں دم بند ہو جاتا اور بدن اکڑ کر بے حرکت ہو جاتا ہے اور نوبت گزر جاتی ہے۔ شدید تر حالت میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ عضلات کھینچے اور سکتے ہیں۔ اطراف بھی یعنی ہاتھ پاؤں کبھی ڈھیلے اور کبھی سکر جاتے ہیں۔ آنکھیں ہتھیلیوں کے طرف مڑ جاتے ہیں۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بند اور سخت ہو جاتی ہیں۔ سر سنے یا پیچھے یا کسی جانب کو جھک جاتا ہے اور جھٹکے کھاتا رہتا ہے۔

کبھی ہاتھ پاؤں یعنی اطراف سر چہرہ اکٹھے جلد جلد زور زور سے جھٹکے کھاتے ہیں۔ چہرہ خونناک ہو جاتا ہے عضلات زور زور سے جلد جلد پھڑکنے لگتے ہیں۔ جیڑا اور ہر اوپر ہر اوپر متحرک رہتا ہے۔ آنکھوں سے آنسو جاری اور پتلیاں اول سگری ہوئی پھر کشادہ اور بے حس ہو جاتی ہے۔

لب ہر چار طرف کھینچ جاتے ہیں۔ سر چہرہ پیٹے مخرج پھر نیلا آنکھیں کھل اور گھومنے لگتی ہیں۔ سانس تکلیف سے اور جلد آتا ہے۔ نبض کمزور اور تیز پیشاب یا غائب ہے اختیار کی جاتا ہے یہ حالت ۲-۲ گھنٹے یا چند منٹ رہ کر بچہ ایک لمبی سانس سے کر بیدار اور نوبت رفع اور ہاتھ پاؤں چہرہ کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں چہرہ پر پھر اصل رنگ آ جاتا ہے مگر بچہ خوف کھیا ہوا معلوم ہوتا ہے اور رونے لگتا یا سو جاتا ہے اور حالت خواب میں بدن پسینہ سے تر ہو جاتا ہے۔ اگر بیماری مہلک ہونے والی ہو تو بیہوشی ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

ایک ہی نوبت شاید دو نام ہوتی ہے وہ نہ پھر مرض لوٹ کر حملہ کرتی ہے اور کبھی تو جسم کے ایک ہی جانب تشنج

ہوتا ہے اور کبھی ایک ہی ہاتھ پاؤں میں بعض اوقات صرف چہرہ کے عضلات ہی پھڑکنے لگتے ہیں۔ اس حالت میں ایسا کم ہوتا ہے کہ عضلوں کا تشنج بدن درمیان خط کے دونوں طرف برابر ہو اسی واسطے آنکھیں چہرہ یا سارا جسم بیڈل ہو جاتا ہے اور بیمار کی شکل و ہیئت بالکل بدل جاتی ہے۔ نوبت جتنی خفیف ہو اتنی دیر تک رہتی ہے یعنی اوقات گھنٹوں تک تشنج رہتا ہے اور درمیان وقفہ نوبت نہایت چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چار یا پانچ گھنٹہ بعد نوبتیں متواتر ہوتی رہتی ہیں اور پھر نوبت شروع ہو جاتی ہے اور ایک دن میں آٹھ دس نوبتیں ہو سکتی ہیں جبکہ تسلیج میں بچہ کا سینہ بوجھل۔ آدھا جسم منفلوج ہو جاتا، بے حرکت ہو جاتا، دماغ میں بھی کبھی تو صرف چڑچڑاہٹ یا غصہ کی زیادتی پر اکتفا ہوتا ہے۔ کبھی واقعی ہمیشہ حق ہو جاتا ہے۔

نوٹ: باری کے بعد بچہ کی بے چینی داشت پیت۔ مکرر باری کی علامات ہیں جس قدر کم عمر میں یہ بیماری ہو اسی قدر خطرناک ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

Wry Neck

(استوائق)

گردن میں ہل پڑ جانا

علامات :- مارف طرف کے عضلات اکڑ جاتے ہیں اور سر اسی طرف جھکا رہتا ہے۔ سر ہلانے پر درد ہوتا ہے مازدادہ گردن کے عضلات متعلق ہو جانے ہیں

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

Neuralgia

وجع الاعصاب

عصبی درد (بچوں کا درد)

نوٹ :- اگرچہ ہر قسم کا درد اعصاب حس کے ذریعہ ہی محسوس ہوتا ہے مگر ن اعصاب حس کو سب سے کم کر دیا جائے تو درد کا احساس بھی مؤثر ہوتا ہے۔ تمام شدید امراض میں درد پھیوڑا پھنسی جوڑوں چوٹ وغیرہ میں درد اعصاب حس کے ذریعہ ہی محسوس ہوتا ہے۔ مگر یہ عصبی درد نہیں کہلاتا مگر عصبی درد ہے جو عصب داس کی شاخوں میں درد ہو اور اس کا کوئی باعث شد سوزش درد چوٹ وغیرہ نہ ہو۔ بلکہ درد خام عصب اور اس کی شاخوں میں درد ہو اس قسم کا درد اچانک اٹھتا بڑھتا اچانک ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اس کی چند قسمیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

Tic Douloureux

(عصب)

درد چہرہ یا درواپرو

علامات :- یہ بیماری اکثر من مین ادھیڑ عمر میں ہوتی ہے۔ عورتیں عموماً زیادہ گرفتار مرض ہوتی ہیں۔ درد اس میں شدید ہوتا ہے۔ درد اکثر نہایت شدید ہوتا ہے اور درد کبھی پیشانی یا ابرو یا پیوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے میں

درد ہوتا ہے کبھی رخسار۔ ٹھوڑی بائیچے کے جنرے میں جہاں جہاں عصب کی شاخیں بنتی ہوں درد ایسا تیز ہوتا ہے جس طرح چھری سے کاٹنے یا گول گٹے سے برتا ہے یا آگ سے جل جانے سے کبھی بلا سبب ہسینوں بلکہ برسوں تک نہیں ہوتا ہے۔ ابتداء میں یہ درد عموماً ایک مقام پر محدود ہوتا ہے مثلاً سوپرا ریشل یا انفریا ریشل۔ یا نسل نویمین (سوراخ) میں کبھی تو صرف درد ہوتا ہے کبھی مقام ماذن یعنی درد صریح نرم اور پھول جاتا ہے۔ جب درد آنکھوں میں پہنچتا ہے تو آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ جب جنرے میں ہوتا ہے۔ تب رال کثرت ہوتا ہے۔ مرین مارے سے درد چلتا ہے۔ اور مقام درد کو ملتا ہے۔ کبھی درد کے ہمراہ ماذن عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مریض کا اردو نام

(رجع الاحصابین الاصلح)

آئسٹر کاسٹل نیوریلجیا (Inter Costal Neuralgia)

پسیوں کے درمیان گوشت درد عصبی

علامات عموماً مابین جانب کی پیش پیل سے نوں پس تک درد ہوا کرتا ہے۔ کھانسنے پھینکنے ہلنے ہاتھ دھانسنے سے درد زیادہ اور دبانے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے یہ درد پسیوں کے مابین گوشت میں ہوتا ہے اس میں سوزش نہیں ہوتی مین عصبی درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مریض کا اردو نام

لمبے گ

Lumbago

کمر کا درد (رجع القطن)

علامات کمر میں درد ہوتا ہے۔ جو حرکت سے زیادہ ہوتا ہے۔ مرین جبک کر چلا ہے۔ اکثر رات کو درد زیادہ ہوتا ہے۔ یہ درد دفعتاً ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مریض کا اردو نام

سیاٹیکا Sciatica

ٹانگ کا درد (رجع القطن)

علامات۔ کولے کے مقام سے ایک شدید درد شروع ہو کر گٹھے کی پیل طرف ٹانگ سے ہوتا ہوا باہر کے ٹخنہ کی پیرن طرف محسوس تک ہوتا ہے۔

نوٹ: اگر یہ کیفیت عرصہ تک رہے تو ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔

علامات دیگر۔ سرین (چوڑا) کے نیچے ٹانگ کی پیل طرف سے یہ درد شروع ہو کر گٹھے تک یا گٹھے کی پیل طرف سے گذرتی ہوئی باہر کے ٹخنہ تک محسوس ہوتا ہے۔

اس کا مفصل علاج دیکھو میری مولا کتاب طب حاضرہ و سابقہ میں جیسے ہر ایک طب کی زیادہ سے زیادہ معلومات ہوں۔

آنکھ کی بیماریاں

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

آنکھ میں کوئی چیز پڑ جانا Foreign body in the Eye فارن باڈی ان دی آئی

علامات: آنکھوں میں سخت حسرت ہوتی ہے اور اس سے پانی جاری رہتا ہے آنکھ سنہاں خلتی

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

آنکھ پر چوٹ لگنا Contusion of the Eye ضرب امین کن ٹیوژن آف دی آئی

علامات: ذہینے پر چوٹ لگنے سے اس میں خون بھر جاتا ہے یا آب کی تھل چٹ کر ڈھیلے میں ہوا بھر جاتی ہے خفیف چوٹ سے ذہیل میں خون بھر جاتا ہے۔ جو ایک دو ہفتے میں خود ہی جذب ہو جاتا ہے۔ پرانا سو تو بہت کچھ باعث تکلیف ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

سپیل کن جنکٹوئیٹس

Simple Conjunctivitis

طبی نام

آشوب چشم

کٹارل کن جنکٹوئیٹس

Catarrhal Conjunctivitis

مرض

آنکھ آنا

کٹارل آف تھیلیا

Catarrhal Ophthalmia

آشوب چشم نزل

آنکھ دکھنا

علامات مرض: آنکھ کی اندرون استری جمل سرخ ہو جاتی ہے اور کس قدر دم ہو جاتا ہے اور اس سے پانی آتا ہے۔ آنکھوں میں کوئی چیز روکتی دکھتی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ سنہاں خلتی پانی بھرت آتا ہے اور پانی بار بار پرچنے پر آنکھ باہر سے بھی دیکھنے لگتی ہے آنکھوں میں ریت پڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ سے آبستہ آبستہ گیڈ (چپٹر) آنے لگتا ہے مات ہونے پر آنکھ چپڑے جڑ جاتی ہے اور کھوتے پر بغیر درد ہوئے نہیں کھتی زیادہ توضیح کی ضرورت نہیں کیونکہ اس بیماری سے قریباً سب کو سابقہ پڑ چکا ہوتا ہے۔

تشخیص مرض: اس مرض کو آنی رائیٹس (دوم عیتہ) کیڑائی لٹ (دوم قرینہ) ایسی شکل رائیٹس (دوم صلیبہ) سے تشبیہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی عام علامات قریباً یکساں ہوتی ہیں۔

چنانچہ کن جیکٹوئیٹس (آشوب چشم) میں اکثر ساری آنکھ میں سرخی نہیں ہوتی اور زیریں پیوٹے کو دبا کر اٹانے سے خون کی باریک رگیں پردہ شکل پر نمایاں حرکت کرتی اور ان میں خون دھڑکتا ہوا معلوم ہوتا ہے آنکھ سے گیڈ (چپٹر مراد) خارج ہوتا رہتا ہے۔ یاد رہے کہ پردہ غصہ پٹی۔ قدیم میں کوئی فرق نہ دکھائی دیتا ہے۔ نہ پڑتا ہے۔

آن دانی ٹس میں آنکھ گہری سرخ ہوتی ہے اور ایک نمایاں سرخ، سرخ یا گلابی ساحلہ قرینہ کے گرد نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے۔ نہ ہی تو بیوٹھے کے اندر کی جھلی سرخ ہوتی ہے نہ ہی بیوٹھے کے اندر خون کی باریک باریک بھری ہوئی رگیں حرکت کرتی دکھائی دیتی ہیں تپل کی حرکت قدرتی نہیں رہتی آنکھ دسمہ میں درد رہتا ہے جو نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

کیرائٹائی ٹس میں سرخی قرینہ کے ارد گرد زیادہ گہری در قرینہ مکرر ہو جاتا ہے تھکے سے مسلسل پانی (آنسو) رولیں اور چمک روشنی کی زیادہ پڑتی ہے۔

ایسی سکل دانی ٹس میں سرخی ملتئمہ کے نیچے ہوتی ہے آنکھ میں درد نہیں ہوتا۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

دوبائی آنکھ آنا (اردو دانی) اپنی ٹیک کن جیکٹ دانی ٹس Epidemic Conjunctivitis

گلابی آنکھ Pink Eye پینک آن

علامات:- وہی ہیں جو پینک کنجکٹے دانی ٹس میں مندرجہ ۲ میں بیان ہو چکی ہیں فرق یہ ہے کہ اس میں ایک تو شروع ہی سے آنکھ میں چمک رگ در زیادہ ہوتی ہے دسمہ آنکھ نسبتاً بہت زیادہ گہری ہوتی ہے دسمہ سے دسمہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہ دسمہ ایک دویوم میں ہی آتا ہوتا ہے کہ جھلی ملتئمہ سوچ کر قرینہ میں چھا جاتی ہے پیوٹھے متورم ہو کر آنکھ سے ریم سواد وغیرہ جاری ہو جاتا ہے۔ صبح آنکھیں ہم سے بھری ہوئی ہوتی ہیں بعض اوقات ملتئمہ پر ایک کاذب جھلی بن جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
پیپ دار آنکھ آنا (دسمہ دیدی) Purulent Conjunctivitis پیوڈینٹ کنجکٹے دانی ٹس

پیپ دار آنکھ دکھنا Purulent Ophthalmia پیوڈینٹ آنف تھیلیا

پیدائشی آنکھ دکھنا Ophthalmia Neonatorum آنف تھیلیا نیونٹورم

سوزاکی آنکھ آنا Gonorhoea Ophthalmia گنوریل آنف تھیلیا

علامات مرض:- اس کی صیح تشخیص تو پیپ یا گنڈ کی خوردبینی تحقیقات سے ہوتی ہے اور عام علامات میں دوسری امراض آنکھ سے دھوکا کھایا جاسکتا ہے تاہم مریض کی کسٹری سننے اس پر غور کرنے اور اس پر مناسب جرح کرنے اور عام علامات کو مد نظر رکھنے سے تشخیص ہو سکتی ہے۔

عام علامات:- آنکھ متورم گہری سرخ اس پانی آتا ہے درد شدید تر ہوتا ہے آنکھ نہیں کھل سکتی روشنی میں آنکھیں چند میا جاتی ہیں۔ آخر پانی آنکھ آدھ ہفتہ میں پیپ گنڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے سُرخی اور بڑھ جاتی ہے درد ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ پیوٹھے مزید متورم ہو کر بالائی پیوٹھ تک پڑتا ہے آنکھ کھلی تو

اس میں خاص مقدار پیپ کی نکلتی ہے ماہ ڈیڑھ ماہ بعد مرنی کی شدت میں تخفیف ہو کر مرنے پرانا ہو جاتا ہے۔
 مناسب علاج نہ کیا جائے تو قرینہ میں زخم ہو کر وہ چھد جاتا ہے یا آنکھ بالکل مٹ جاتی ہے۔ یا قرینہ سے گرد اُتر
 کر اسے متورم ہو کر مدور (گول) زخم ہو جاتا ہے جس کو کارنیا مارجی نل رنگ، سرسبزے میں یا پھول پڑ جاتا ہے۔
 یا پردہ غبہ میں سوزش ہو جاتی ہے رات رات لٹ

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
 پھینسی دار آنکھ آنا دودھ فلک ٹے نیو لکن جنک ٹے والی ٹس

Phlyctenular Conjunctivitis

علامات۔ آنکھ سرخ، درد شدید اور پانی جاری رہتا ہے روشنی برداشت نہیں ہوتی بین آنکھ میں چونہ مر
 سکتی ہے پیوٹس تشیخ سوزش کی علامات نمایاں ہوتی ہیں آنکھ میں جینسی یا آبدھات دکان دیتا ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
 نیکلے پوٹے کے روئے (رمد ندوی) فالی کیو لکن جنک ٹوالی ٹس

Follicular Conjunctivitis

علامات مرض یہ علامات بھی دہی میں جو رمد نزل سے پہلے جنک ٹے والی ٹس میں پائے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی
 یہ اجمہ علامات خصوصی ہوتی ہے۔ جہاں آنکھ کے ڈھیلے سے پوٹے طاست زیریں پوٹے کے اندر پیازیں رنگ
 کے چھوٹے چھوٹے اجبار ہو جاسے کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں زیادتی مرض میں یہ دانے زیادہ ہو جاتے
 ہیں خصوصاً پوٹوں کے کناروں اور کہیں کہیں کنارے کی کڑی پر ہو جاتے ہیں یہ بہت بھلی مرض ہوتا ہے اور
 ۱۰ سال یا اس سے زیادہ رہتا ہے۔ آنکھوں میں اس قسم کی کھڑک وڑک پڑتی جیسے کوئی غیر چیز کا ذرہ آنکھ میں پڑ گیا
 ہے کسی قدر تھ مرنی ہوتی ہے اور جن میں رہتی ہے رات کو سونے وقت آنکھیں چیک جاتی ہیں۔ اچانک
 بچانے سے آنکھیں فوراً نہیں کھلتی اور اس میں کھردر دڑ سے بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور سخت وڑک
 معلوم ہوتی ہے آخر پانی پیدا ہو کر پوٹے جب تر ہو جاتے ہیں تب آنکھ کھلتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
 گرسے نیو لکن جنک ٹے والی ٹس Granular Conjunctivitis

گرے رمد جیسی Granular Lids گرسے نیو لڈ

آنکھ کی خارش Trachoma گرسے کوما

نکروں کی یہ قسم عموماً زیادہ تر اوپر کے پوٹے کے اندر پائی جاتی ہیں اور یہ بیماری نہایت عام اور سخت
 و دشوار سے علاج پذیر ہوتی ہے اس کی دو قسم ہوتی ہیں ایک شدید دوسرے مزمن (پرانی)

شعبہ رمد جیسی (شدید گرسے) Acute Granular Lids ایکیوٹ گرسے نیو لڈ

علامات مرض۔ اگرچہ یہ مرض عموماً بالائی چوڑی میں ہوتا ہے۔ مگر یہ کوئی مخصوص اور ضروری نہیں دونوں چوڑیوں میں ہو سکتا ہے۔ چوڑے کے اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے پیاز کی رنگ کے دانے یا ابھار اگر می دانے یا یا تیرہ کے تھکے) ہو جاتے ہیں جن کے ارد گرد کم و بیش درم ہوتا ہے آنکھیں مسلسل خراش سے سرخ رہتی ہیں۔ اور اسی وجہ عموماً آنکھ پان سے پر رہتی ہے اور کاپوٹ کسی قدر بھاری اور متورم ہو جاتا ہے رات کو سوتے وقت آنکھ سے رطوبت دگید، خارج ہوتی ہے اور زیادہ حالت مرض میں صبح کے وقت بند سے آنکھ کی پٹکیں جڑی ہوتی ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پیرائے لکڑے	جرب الا جفان تینی	کرائٹک گرے نیولر لڈز

پیرائے لکڑے	تراقوما	Trachoma	ڈاکٹری نام
-------------	---------	----------	------------

علامات مرض۔ سوتے اُٹھتے وقت آنکھ میں کنکر بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھ میں کھسکی پڑ جتنے کھسکے سے آنکھ جلد تنک جاتی ہے آنکھ میں یا تو خفیف خارش رہتی ہے یا آنکھ میں کوئی چیز پڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے چوڑے الٹ کر دیکھنے پر سرخ یا پیاز کی رنگ کے دانے جو آنکھ کے زینج یا موٹے باجروں کے دانے کے برابر ہوتے ہیں ابھرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں جو کبھی باجم مل کر بڑے ہو جاتے ہیں جو بعض اوقات چھوٹے چھوٹے چھوڑوں (دبیل) میں تبدیل ہو جاتے ہیں انھیں لکڑے پیدا ہو جاتے ہیں ان دانوں کے گرد سرخی درد معلوم ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
آنکھ میں خونی نقطہ (طرف)		ایکلی موسس

علامات :- ڈھیل پر سرخ یا سیاہی مائل چھوٹا یا بڑا نقطہ یا دھبہ دکھائی دیتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
-----------------	---------	------------

ناخنہ	ظفرہ	Pterygium	نیری جی ام
-------	------	-----------	------------

علامات۔ گوشت کی قسم کا ایک سرخ سا پردہ آنکھ کے ڈھیلے پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ یا نوک تو آنکھ کے اندرونی گوشہ کی طرف ہوتی ہے اور پھیلاؤ آنکھ کی پتلی کی طرف اتنا رہے ہی تو جہ نہ دینے سے یہ لمبی شلٹ پردہ سا پھیل کر آنکھ کی پتلی تک پھیل جاتا ہے اور کبھی تمام ڈھیلہ (قرینہ) پر پھیل جاتا ہے۔ جس سے بصارت میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ جوں جوں پردہ بڑھتے بڑھتے پتلی کے سامنے پہنچ جاتا ہے۔ توں توں

نظر کم ہوتی جاتی ہے۔ جب نظر کم ہو جاتی ہے تو اس میں لمبی پردہ کو کٹوا دینے سے بھی نظر کوئی صحیح نہیں ہو سکتا اس کی وجہ سے اگرچہ کئی بیان کی جاتی ہیں مثلاً پتل کے سامنے قرینہ پر داغ زدہ جانا وغیرہ مگر حقیقی وجہ ایک صاحب کے قول کے یہی ہے کہ جتنا عرصہ پتل کے سامنے یہ گوشت کا ایک باریک نو تھرا رہتا ہے۔ اتنا عرصہ تک نگاہ کے معطل رہنے کی وجہ سے عصب میں جذب شمع کا مادہ کم ہو جاتا ہے اور یہ دائمی صحیح ہے اس واسطے پتل کے سامنے پہنچنے سے پہلے ہی اس ناخن کو کٹوا دینا چاہیے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
جالا۔ پھل (ڈینٹ)	بیاض گل چشم	آپ پے سی ٹی آن کارینہ
علامات متحد بیان نہیں۔		Opacity of the Cornea

پتلی والے پردے کی سوزش (ڈھلکا) رسیں

آئی رائٹس

علامات۔ پردہ صلب بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ اور اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے پتل سکڑ کر بے ڈھل ہو جاتی ہے۔ کبھی پتل میں سوزش مواد پیدا ہو کر سیب بھر کر وہ بالکل تبدیل ہو جاتی ہے کبھی بعض جگہ پردہ صلب پر پردہ چھٹ جاتا ہے۔ رطوبت بیضیہ و خضدل اور خلیط ہو جاتی ہے۔ قرینہ کے گرد کے عروق پھول کر ایک دائرہ سا ظہر آتا ہے بعض اوقات عترت بھی سرخ ہو جاتا ہے۔ قرینہ کی چمک جاتی رہتی ہے۔ مریض کو روشنی کی برداشت نہیں ہوتی نظر کمزور ہو جاتی ہے کچھ میں درد اور سوزش کی شکایت ہوتی ہے رات کے وقت چوٹے کے گرد شدید درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
آنکھ پر پردہ چھبانا (خدی پاہ) خباری پنہ		پے پنس
		Pannus

علامات۔ آنکھ میں سہنجی اور درد ہوتا ہے۔ چونکہ حرکت سے عین روشنی کی برداشت نہیں ہوتی جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو خراش کم ہو جاتی ہے قرینہ و خضلا ہو جاتا ہے اور اس کی سطح کھردری ہو جاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا قرینہ پر ایک پردہ چھائی ہے قرینہ پر زخم ہو جانا بھی ممکن ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
موتیا بند (پانی اترنا)	نزول الماء	کیٹرکٹ
		Cataract

علامات۔ آنکھ میں ایسٹروپن ڈال کر جس سے پتل پھیل جاتی ہے دیکھنے سے بڑھاپے ہی بغیر ایسٹروپن ڈالے بغیر ملاحظہ کرنے سے پتل کے پیچھے خاکستری مائل یا نیلیوں سفیدی مائل یا عنبہ پر رنگ کی شے دکھائی دیتی ہے

یہ درحقیقت دھندلا یا ہوا آنکھ کا موت ہے۔ مریض کی بنیائی رتہ رتہ کم سوگنی موت ہے۔ ہر ایک جیسے مریض کو ہم میں دوگنی ششک دکھائی دیتی ہے۔ بیمار کو آنکھ کے سامنے جالا سا معلوم ہوتا ہے چراغ کی طرح کی طرح سے چراغ کی شمعیں شرویدہ پریشان یا منتشر دکھائی دیتے ہیں چراغ بہت بڑا دکھائی دیتا ہے۔ نئے چاند کو دیکھنے سے بھلے ایک کے درجہ اند دکھائی دیتے ہیں۔ مریض کی آنکھوں سے جلا دھریاں بہتا رہتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

گلاکوما

Glaucoma

ہر قسم کا موتیا بند (سیس پٹنا) خضرہ بعین

علامات ۱۔ کہیں کہیں آنکھ کے نگے اندھیرا جاتا ہے چراغ کے گرد رنگین ہلہ یا حلقہ نظر آتا ہے۔ کرہ چشم کی سنتی بڑھتی جاتی ہے۔ میدان بصریت اور بنیائی دن دن کم ہوتا جاتا ہے۔ درد شدید ہوتا اور سیس پڑتی ہیں۔ رگت سبز ہوتی جاتی ہے آنکھ کا ڈھیلا شل مچھڑ سخت ہو جاتا ہے۔ آنکھ کنپٹی میں شدید ترین درد بڑھتا جاتا ہے آنکھ کے گرد سرخ حلقہ دکھائی دیتا ہے پتل سست یا بے حس حرکت ہو جاتی ہے۔ یعنی مدھنی سے نہیں کھینچ سکتے آنکھ اندھی ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ایس تھی نوپیا

Asthenopia

نظر کی کمزوری (ضعف البصر)

علامات مرض ۱۔ تھوڑی سی دیر محنت و ماضی کھینچنے پڑھنے سے دغیرہ نظر کا کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں اور ان کے سامنے اندھیرہ آ جاتا ہے کتاب پڑھتے ہوئے حرف چوٹیوں کی طرح خط ملط دکھائی دیتے ہیں آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور سر ہلکاری ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ایم بی اوپیا

Amblyopia

دھند غبار ذباب البصر جزئی

علامات ۱۔ دونوں آنکھوں کی نظر روز بروز کم ہونے لگتی ہے اور تھیں مریض کے اندر اندر نہایت کم ہو جاتی ہے۔ تاہم ایس کہ مریض روزانہ کاموں سے بھی مجبور ہو جاتا ہے۔ سبز سرخ رنگ کی شناخت نہیں رہتی درد و زنگ دکھائی ہی نہیں دیتا۔ سال کے بعد درد و تپیلے میں تفاوت تک نہیں معلوم ہوتی۔ دور سے اشیاء دھندلی اور عجیب بیٹھت کی دکھائی دیتی ہیں۔ آنکھ کے سامنے کی چیز یعنی آنکھ کی سیدھی جو چیز ہو دکھائی نہیں دیتی۔ سر میں درد رہتا ہے۔ بے خوابی کی شکایت بڑھ جاتی ہے بھوک ماری جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
اندھا پن	مکتہ نقد انصر	Amourous
نظر کا جاتے دنا	ذباب ابصر	ایباروسس
اچانک نظر جلتے ہونا	بطلان ابصر	

علامات :- کبھی یہ مرض رفتہ رفتہ اور کبھی جلدی ہو جاتا ہے۔ نظر روز بروز کمزور ہو کر رفتہ زایل ہو جاتی ہے۔ میدان بصرات میں مختلف قسم کے تہمتانات واقع ہو جاتے ہیں۔ یعنی کبھی چیز دھندل دکھائی دیتی ہے۔ نظر دھندل اور ایک پوری چیز صرف نصف دکھائی دیتی ہے۔ کبھی ایک کی دو چیزیں دکھائی دیتی ہیں کبھی مرعین اپنے ہی لکھے کو نہیں پڑھ سکتا۔ ویسے آنکھ دیکھنے میں بالکل تندرست دکھائی دیتی ہے میدان بصرات میں نقص یا زوال اور نقص بصرات کی وجہ سے مرعین کسی چیز کے فاصلہ کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتا۔ آنکھ کی پتیاں پھیلی ہوئی اور ساقط ہوئی ہیں اندھیرے میں مرعین کو کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا اور وہ اندھوں کی طرح چلتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
رتوندا (اندھرتا) شبکوری		Hemeral Opa
		ہیمی رل اوپیا

علامات :- اس مرض میں مرعین کو اندھیرے میں کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا یہ درحقیقت ایباروسس کی ایک قسم ہے۔ گرم مہلک میں موسم گرما اور برسات میں یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ کبھی یہ مرض دبا پھلتا ہے۔ اسکی عام طور پر مدت مرض ایک سے چھ ماہ ہوتی ہے اگر اس عرصہ تک یہ مرض اچھا نہ ہو تو عموماً لا علاج ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
قریب نظری (دور سے اچھا دکھائی نہ دینا)		Myopia
		مائی اوپیا

علامات :- آنکھ کے ڈھیے کا عمودی نظرسنوں کی نسبت چھوٹا ہو جاتا ہے اور دوسرا نقی نظر بڑھ جاتا ہے اس وجہ سے روشنی کی شعاعیں عصب مجوزہ (رائٹک) کے مخصوص مقام پر جمع نہیں ہوتیں یا آنکھ کے موتی کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ جس وجہ سے دور کی نظر ناقص ہو جاتی جن حروف کو ایک تندرست آدمی ۲۰ فٹ کے فاصلہ سے پڑھ سکتا ہے۔ قریب نظری کا مرعین اس کو ۵-۱۰ فٹ کے فاصلہ سے ہی پڑھ سکتا ہے آنکھوں کے سامنے خیالات دکھائی دیتے ہیں۔

نوٹ :- اسپل مائی اوپیا یعنی سادہ قریب نظری چالیس برس کے بعد خود بخود اچھی ہو جاتی ہے مگر ایک قسم پر دگر سید مائی اوپیا۔ ہمیشہ بڑھتا رہتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مرعین عموماً اندھا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ہائی پریسٹروپیا

Hypermetropia

اطول البصر

بعید نظری

علامات :- اس مرض میں باریک بینی میں کیفیت و درد سر ہوتا ہے۔ بڑی مدت مطالعہ لفظ خط ملط دھندلہ دکائی دیتے ہیں۔ اس کا علاج صرف عینک لگانا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

(ٹری کاسے سس)

Trichiasis

شعر زائے

پٹریال (شعر منتقل)

(ڈسٹی کاسے سس)

علامات :- آنکھ میں بالوں کی رگڑ سے درد ہوتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں ہر وقت خراش رہتی ہے آخر میں کاربہ پند زخم یا سفیدی ہو جاتی ہے۔ اندر کی طرف پٹریوں کی ایک قطار نامہ پیدا ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

بلی فرائی ٹس

Blepharitis

پپوٹوں کے کناروں کی سوزش (سداق)

علامات :- پپوٹوں کے کنارے متورم ہو کر سرخ ہو جاتے ہیں درد جن ہوتی ہے۔ سرور ہوا، روشنی دھوئیں میں دیر تک مطالعہ سے درد اور بڑھ جاتا ہے۔ چکوں کی جڑ میں پھنسیاں نکل آتی ہیں جو پپوٹ کر زخم میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان پر کھرنندہ سے ہوتے ہیں زخم سے پیپ نکلنے لگتی ہے جس وجہ سے زخم سارے کنارے پر پھیل جاتا ہے تب پپوٹ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھ میں سرخی رہتی ہے۔ صبح بیدار ہونے پر آنکھیں چکی ہوتی ہیں۔ پپوٹے کانرہ گول مڑا ہو کر باہر کو پلٹ جاتا ہے۔ آنکھوں سے عموماً پانی آتا رہتا ہے۔

امراض کان

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

فارن باڈی ان دی ایر

Foreign body in the Ear

قذی الاذن

کان میں کچھ پڑ جانا

کیسے وقت کوئی دانہ، موتی گینگی، رتی کنکر وغیرہ کوئی چیز کان میں پڑ جاتی ہے یا کوئی کیڑا کان کے اندر چلا جاتا ہے تو کان میں درد اور بو جھل معلوم ہوتا ہے۔ اگر جلدی نہ لگے تو سوزش ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان کی میل	زسدہ دہلی	Wax in the Ear
		ویکس اندقی ایئر

علامت : مریض کو مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ کبھی مریض کم سننے لگتا ہے۔ اگر کان دھوپ کی طرف کر کے سورج کی شدت کان میں ڈال جائے یا ایک شیشہ منہ دیکھنے کا ہاتھ سے کرنا منہ مریض کو کمزور کر دیں۔ تیز پس کی شے جیس شیشہ میں پڑیں اور شیشہ سے منعکس ہو کر وہ شعاعیں کان کے اندر ڈال جائیں یا اگر دیر سکوپ حواسی اصول پر بنایا گیا ہے۔ روشنی کان میں ڈال جاویں تو میں صاف نظر آ جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان کی پھنسیاں	(تلام الاذن)	Eczema of the Ear
		ایگزیمیا آف دی ایئر

علامت : کان کے اندر باہر پھنسیاں چھوٹ چھوٹ نکل آتی ہیں جو کہیں متغیق سوتی ہیں کبھی کٹھ سوتی میں اور ان سے رطوبت ہوتی ہے کبھی کان کی جڑ چہرہ پر زخم بن جاتا ہے اور اس سے پیپ ایگزیمیا کا پان بٹا ہے یہ مریض عموماً چھوٹے بچوں میں ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
عصبی کان کا درد	رومچ الاذن	Otalgia
		ایلیجیا

علامت : کان میں سخت درد ہوتا ہے الامان جس کی ٹیس چہرہ پیشان تک جاتی میں یہ درد عصبی ہوتا ہے اس میں سوزش ورم نہیں ہوتا۔ (سوزش درد و کیوسوزش کان)

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کان بہنا	ریوان الاذن	Otorrhoea
		الٹوریا

علامت : شمع میں خفیت بننا ہو جاتا ہے کان میں درد ہوتا ہے نیند نہیں آتی۔ کان میں سوزش کی علامات (گرم، ورم، درد) نمایاں ہوتی ہیں بے خرابی ہوتی ہے کبھی کان میں شدت کا درد ہوتا ہے ورم بڑھتا جاتا ہے۔ اس کان سے کچھ سناں نہیں دیتا۔ ورم کان کے باہر بھی نمایاں ہوتا ہے اور کان کی نو کے نیچے صاف دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے پر کان اندر باہر سے صاف طود پر مدیخ و متورم دکھائی دیتا ہے۔ دو تین روز کے بعد سوزش میں تخیف ہو کر کان کے زرد رنگ کا پتلا مایہ خارج ہونے لگتا ہے جو دن بدن گاڑھا ہوتا جاتا ہے آخر پیپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

ٹوٹا ہوا: متعدد امراض..... مثلاً خسرہ، خناق وغیرہ میں جب کان بھنے جاتا ہے۔ تو اس کا مواد متعدی ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں اگر یہ مواد اگر کسی دوسرے شخص کو ٹک جائے تو اس کو بھی ویسی بیماری پیدا کر دیتا ہے۔ اس واسطے اس بات کو خاص احتیاط چاہیے۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
کان کا درم رکان کی سوزش درم الاذن
اٹائی ٹس میڈیا Otitis Media

علاصحت: ابتدائی کھانسی، چھینکے وقت کان میں گراتی محسوس ہوتی ہے پھر دھنچکا کان میں نہایت شدید درد شروع ہو جاتا ہے الحفیظ وال مان سائنڈ کی کسی قدر بند ہو جاتا ہے جو۔۔ اور جب سے کم ہوتا ہے کان میں شور، شور، انجھ کی سیٹیوں یا گرم پانی کے ایجنے کی آوازیں آتی ہیں۔ کسی قدر ادنیٰ سنائی دیتا ہے شاذ و نادر چکوں میں تشنج اور جراثیم میں جذبان کی شکایت ہو جاتی ہے جیسا کہ تعریف۔ من میں بتایا گیا ہے کان کی درمیان اندر ٹائی کان کا پردہ متورم، در سخت سرخ ہو جاتا ہے کبھی غش پڑ جاتا ہے۔ کبھی مریض کو لتوہ ہو جاتا ہے کبھی یہ سوزش دماغ کی طرف بڑھ کر موت کا موجب ہوتی ہے۔ بچوں میں یہ مرض خطرناک ہوتا ہے پھر زہارت دکانوں کو انگلیاں سے جاتا ہے۔

ناک کی بیماریاں

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
زکام
سینڈ۔ زکام جس نام
زکام
نزلہ
ناک کی سوزش
زکام۔ اس کی دو قسمیں ہیں ان نڈو سنزرا یعنی زکام دہانی دوسرے نڈو۔ زکام دہانی متعدی امراض میں بیان کیا گیا ہے۔ نڈو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔ پھر آگے اس کی بھی جملہ علامات و قسمیں قرار دیتے ہیں شدید زکام پرانا
زکام
مشدید زکام
علاصحت: شہ و غ میں سر میں بر جو اور درد معلوم ہوتا ہے۔ مینڈ جکڑا ہوا۔ تکلیف نفس یعنی کھانسی یا سانس

Coryza کورائیزا

نزلہ

مشدید زکام

علاصحت: شہ و غ میں سر میں بر جو اور درد معلوم ہوتا ہے۔ مینڈ جکڑا ہوا۔ تکلیف نفس یعنی کھانسی یا سانس

ہوتا ہے۔ ناک لٹی ہول اور خشک معلوم ہوتی ہے۔ قوڑی ویر بعد چھینکے آتی ہیں۔ ناک بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔
 انکھیں سرخ ان سے آشوب جاری رہتی ہے۔ آنسوؤں کی نالی متورم ہو جاتی ہے۔ بیمار کو کبھی کبھی گرمی معلوم ہوتی
 ہے۔ ناک سے خراشدار رطوبت بار بار بہنے لگتی ہے۔ جس کی خراش سے نکتوں کے کنارے سرخ ہو جاتے ہیں۔
 نئے چکنے خصوصاً سونگھنے کی قوت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ حلق بھی درد کرنے لگتا ہے۔ حلق سرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔
 جب حلق میں حنجرہ جی مبتلا مرض ہو جاتا ہے۔ تب بار بار کھانسی، فحش ہے، پت گلا۔ درد کرنے لگتے ہیں
 بول پر ہر سہز یعنی دانے سے نکل آتے ہیں گرمی شدید ہو تو خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ حرارت ۱۰۲ فارن ہائیٹ
 سے زیادہ نہیں ہوتی آخر ۲۶ گھنٹہ کے اندر ریزش گامی ہو جاتی ہے اور مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

کراتیک نزل کمار

Chronic Nasal Catarrh

زکام مزمن

پراناز کام

کراتیک نالی ٹش

Chronic Rhinitis

(نذر مزمن)

پرانانزلہ

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے ایک وہ جس میں ناک کی تھلی متورم ہو کر مونی ہوتی ہے۔ دوسری قسم میں ناک
 کی تھلی باریک ہو جاتی ہے۔

علامات قسم اول :- ناک اکثر بہتی ہے آواز غنغنی (غٹھ) ہو جاتی ہے۔ اگر کان کی اندونی نالی حمہ حلق میں کھلتی ہے
 وہ بھی مبتلا مزمن ہو جائے تو غلوا مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ نرم تا نوٹا ہونے کی وجہ سے مریض اکثر بجائے ناک
 سے سانس لینے کے منہ سے سانس لیتا اور سوتے ہوئے خراشے مارتا ہے۔ اکثر زکام لگا رہتا ہے۔

قسم دوم :- اس میں تھلی باریک ہو جاتی ہے ناک سے مدودار (متعفن) رطوبت جاری رہتی ہے، جو کبھی خون
 آمیز ہوتی ہے۔ جس کو انگریزی میں اوزینا کہتے ہیں اور طب میں بوزالانٹ یہاں پہلی قسم پراناز کام کے عنوان سے بیان
 کی جا رہی ہے۔ دوسری قسم ایک ہیجہہ مرض قرار دیکر آگے بیان کی جائے گی۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

اوزینا

Ozena

ناک سے بدبو آنا نالی ٹش

علامات :- عام طور پر یہ بیماری زکام کی علامتوں سے شروع ہوتی ہے ناک بھری معلوم ہوتی اور سانس
 لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مائع درد کرتا۔ کھانسی ہوتی رہتی ہے ناک سے مدودار اور کبھی خون آمیز پیپ آمیز
 رطوبت جاری رہتی ہے۔ بیمار کمزور پست ہمت ہو جاتا ہے۔ بھی تھکے فراخ ہو جاتے ہیں۔ اگر زخم ہوں تو متعفن خون
 کا احنا اچھڑتا ہے ناک سے گاہے گاہے بلغم سے سخت اور منجر ٹکڑے نکلتے ہیں اور مراد یا چھپڑوں

کی وجہ سے ناک عموماً بند رہتی ہے۔ ناک سے اس قدر بدبو آتی ہے کہ مریض کسی مجلس میں جانے سے قویٰ نہیں رہتا۔ مریض اپنے آپ سے اس قدر متنفر ہو جاتا ہے کہ اگر صحت نہ ہو تو مرنے پر آمادہ اور موت کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ بیمار مریض کو خود محسوس نہیں ہوتا۔ جب ناک میں کیرٹس پڑ جاتے ہیں تب یہ بیماری عموماً ہلک ہو جاتی ہے۔ ہلک ہو جاتی ہے، بیمار لا غور و در ہو جاتا ہے۔ سو نگھنے کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اس کی رتیں قیامت کی ہوتی ہیں۔ تکلیف سے کتنی ہیں۔ جب یہ بیماری عرصہ دراز تک رہتی ہے تو دونوں نتھنوں کی درمیان دیو رز نمی ہو جاتی ہے۔ مریض جسی شامل مرض ہو جاتی ہے۔ تب یا تو وہ مردہ پڑ جاتی ہے۔ یا زخمی ہو جاتی ہے۔ اثر ناک کی ہڈیاں حل جاتی ہیں۔ یہ خاصکر اس وقت ہوتا ہے جب جسم میں آتشک کا زمر موجود ہوتا ہے۔

نوٹ :- کبھی یہ بیماری ست خفیف ہوتی ہے اور جب مریض ناک صاف کرتا ہے تو اس کے روناں ہی خون ذرا سا آ جاتا ہے اور پس۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

پولی پائی نیرائی

Polypus Naso

ناک کی بواسیر (بواسیر لائف)

علامات :- ناک اندر سفیدی، نل نرم، پلید یا ریشہ در سخت سرخ رنگ کا مسہ بھر مسہ بواسیر سے ہو جاتا ہے۔ مریض کو، مٹرز کام کی شکایت رہتی ہے۔ کہیں ناک سے خون آتا ہے۔ ماؤٹ جانب کا نتھنا اکثر بند رہتا ہے۔ یعنی اس ناک سے سانس نہیں آتا، کبھی مسہ بڑا ہو کر ناک بیڑول ہو جاتا ہے۔ مرض گھلیا کر ہوتا ہے

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

اپس ٹیکس

Epistaxis

نکسیر درعات، رجات

علامات :- ایک یا دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار باز دھار کر خون خارج ہوتا ہے۔ کمزور اور اغمیا کے بیماروں میں خون جاری ہونے سے بعض کے تلف ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے لڑکپن میں ناک سے امٹ خون آتا ہے۔ اور خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ ہوٹنگ کف کا کھنسی بخار میں کہیے آنا خطرناک بات نہیں ہوتی۔ بڑھاپے میں نکسیر ہوٹنا سخت خطرناک بات ہے جب کسی کی طبیعت اپو پکسی میں مبتلا ہونے کی طرف مائل ہو تو نکسیر آتی ہے۔ دل کی بیماری کے مریض کو نکسیر آنے سے فوراً عرصہ فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن باوجود دل کی بیماریوں سے بڑھاپے میں نکسیر ہونا ایک خطرناک بات ہے۔ کیونکہ اس سے جسم کے مختلف مختلف حصوں کی خروں رگوں سے پردوں میں بیماری کا ثبوت ملتا ہے، جس وجہ سے اندرونی اعضا میں بھی جریان خون ہو سکتا ہے۔ زبرد۔ بکر طحال کی بیماریاں بخار، سکروی پر چورا۔ میں ناک سے خون جاری ہونا کون مفید نہیں خیال کیا جاتا مگر اب مزید تحقیقات سے شدید بخار و دوسرے نکسیر آنا۔ اجتماع خون داغ کا قعدی مٹی شمار ہوتا ہے اور یہ واقعی درست بات

کبھی خون بجائے ناک کے رستے آسنے کے ناک چھلے ماسٹہ آتا ہے درمندا خلق میں گر سکتا ہے

امراض آلات تنفس

حنجرہ یعنی نرخرہ کی بیماریاں

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے درم حنجروہ نذلی - درم حنجروہ تہی - درم حنجروہ خنقی، چنانچہ ان تینوں امراض کا علیحدہ علیحدہ بیان درج کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر نام

مرض کا اقد نام

طبی نام

حنجرہ کی سوزش شدید

Acute Laryngitis

اکیوٹ لیرنجاٹلس

علامات :- مریض کو جاڑا محسوس ہو کر نجا خفیف ہو جاتا ہے۔ گلے میں سوزش ہوتی ہے۔ خشک کھانسی گلے میں خشکی سرسراہٹ یا خراش محسوس ہوتی ہے۔ نکلنے بولتے درم محسوس ہوتا ہے آواز بھرا یا بیٹھ جاتی ہے کبھی نکلنے وقت بوجہ گلہائش کے پورے طور بند نہ ہونے کے پانی نرخرہ سے آگے نہیں جا سکتا۔ تنگی تنفس ہوتی ہے۔ اور سانس کے ساتھ ایک خاص قسم کی تیز آواز نکلتی ہے۔ ایسی لکھائش، مزمار، سرخ اور پھولا ہوا۔ مونا سسرخ ہوا ہوتا ہے آنکھیں سسرخ جسم گرم نبض تپست ہوتی ہے۔ کانسی جو پہلے خشک تھی بعد میں تر ہو جاتی ہے۔ اور پینکے والی بلغم بدقت خارج ہوتی ہے۔

حنجرہ کی پھلکی سوزش

Oedematous Laryngitis

ایڈیما آف لیرنجاٹلس

اڈیما آف لیرنجاٹلس

Oedema of the Glottis

علامات :- گردن میں گھٹا (گھٹا) کے مقام پر درد ہوتا ہے گلے کے اندر کوئی چیز ٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے تمام علامات شدید سوزش وجود کے علاوہ سانس بھی دلت سے پیدا جاتا ہے بولے اور کھانے دم گھٹنے لگتا ہے۔ اگر جلدی مناسب علاج نہ ملے تو دم گھٹنے کی خوفناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ مریض کا چہرہ پیکا ٹکڑے ترابوا، سینہ نیل آنکھیں ابھری ہوئی سخت پیسے ہوئے۔ تبھی سسریج کمزور غیر منتظم (بقاعدہ) اور بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ گلا سوج جاتا ہے۔ کمال درجہ کی ہے چینی دم بند ہونے کا اندیشہ صاف دکھائی دیتا ہے۔

رات میں مریض بیٹھا رہتا ہے اور سو نہیں سکتا۔ کر سو جس جاوے تو فوراً نہایت گھبرا کر اٹھ بیٹھتا ہے یعنی نہ سوتے آرام نہ بیٹھے، رفتہ رفتہ دم بند ہوتا جاتا ہے۔ چہرہ ہیلگوں درجے موشی طاری اور ٹھونا مریضیں چار یا پانچ دن کے اندر ملک عدم کو رحلت کر جاتا ہے۔

فاکڑی نام

بطنی نام

مرض کا اردو نام

کروپ

Croup

درم جگرہ خناق

خناق

Croupous Laryngitis کروپس لیرینجائٹس

نر خڑہ کی خناق سرزش

نر خڑہ کی تیل در سرزش (ممشا)

Membranous Laryngitis ممبرنوس لیرینجائٹس

علامات :- بعض دفعہ تو یہ بیماری دفعہ پیدا ہو کر چند گھنٹہ کے اندر اندر ہلک ہو جاتی ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے یعنی کم معلوم نہیں اکثر یہ مرض بہت آہستہ بڑھتا ہے، اسوجہ سے اس کی علامتوں کو ۳ درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے

اول :- چنانچہ درجہ اول میں بیمار غنودگی اور آنکھوں وال سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ کانسی بار بار اٹھتی ہے مگر سانس لینے میں تکلیف نہیں ہوتی اور کوئی ایسی علامت نہیں معلوم ہوتی جس سے خیال نہ رہے یہ مرض کون سے واسطے سے رفتہ رفتہ ۲ و ۳ گتہ کے بعد دوسرے درجہ کی علامات شروع ہوتی ہیں۔ چنانچہ کانسی سے ساتھ ایک خاص قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے جس کو بیان کرنے کے واسطے کوئی غلط کاری زبان میں مروج نہیں ہے اور تقریباً ایسی ہوتی ہے۔ جیسے کسی پتیل یا کانسی کے ٹوٹے جوئے برتن کو ٹھونکنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دم خراٹے سے آتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے رات کو ان علامتوں میں شدت ہوتی ہے۔ مگر جوں جوں صبح قریب ہوتی جاتی ہے ان علامات میں تخفیف ہوتی جاتی ہے لیکن چند گھنٹہ بعد بیمار ک شدت در وقت تنفس زیادہ ہوتی رہتی ہے، بدن گرم اور خشک چہرہ سرخ دقت تنفس، کانسی مسلسل بے غمیز اور زیر مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے پھر قہراً ساعہ تخفیف مرض اور دقت تنفس میں نمایاں فرق معلوم ہوتا ہے۔ مگر سانس کے ساتھ خراٹا بہت ہوتا ہے، پھر مریض فوراً یدم و نہ حال ہو جاتا ہے سانس کے ساتھ خراٹا بڑھ جاتا ہے بدن پینہ پینہ ہو جاتا ہے گلے و چہرے کی رگیں خون پر لڑتی دکھائی دیتی ہے پھر رات چند منٹ رہ کر آفاقہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ مریض تھک سو جاتا ہے۔ مگر خراٹے کی آواز زیادہ تر سائی دیتی ہے اچانک مریض اچیل اور فحوت زدہ ہو کر بیدار ہو جاتا ہے پھر بدستور سابق علامات میں اشتداد یعنی شدت پیدا ہو جاتی ہے جوں جوں مرض بڑھتا ہے توں توں کانسی شدید تر نہیں ہوتی، نہ اس کے ہمراہ بغم آتا ہے اگر کچھ بغم آتی بھی ہے تو اس سے تنگی تنفس میں کچھ آفاقہ معلوم نہیں ہوتا۔ آواز، نال بیٹھ جاتی اور مریض اشاروں سے بات کرنے پر مجبور ہوتا ہے اگر مریض بونا پسند نہیں کرتا۔ پیاس شدید مگر مرض کوئی چیز بخوبی نکل سکتا ہے۔ صحت سخت سرخ اور میرنگہ دھنجرہ، گنٹھ، گنٹھ دبانے سے درد ہوتا ہے زبان کے کنارے اور زون سرخ ہوتی ہے، مگر دیان اور پیچھے اس کے ایک مضبوط اور سفید کاری سی رطوبت چھٹی ہوتی ہے۔ پاخانہ قبض، جھوک مریض ہے۔ آخر تیرا درجہ مستور ہو جاتا ہے۔ زہت مرض اس قدر شدید اور جلد جلد ہوتی ہے کہ مریض کو دم لینے کی فرصت نہیں

لمتی۔ مریضوں اس درجہ مرض میں کھانسی بالکل موقوف ہو جاتی ہے اور بجائے خراٹے کے اب دم لینے کے ساتھ چپنے کی گواہ سنائی دیتی ہے۔

چہرہ فکرمند، مایوس، بیماری، سر پیچھے کھینچا جاتا ہے۔ آنکھیں سست خاری، ہیں نیلگوں، خشک، ہاتھ پاؤں سرد، جسم سرد، پسینہ سے تر سانس جلد جلد بے قاعدہ نبض تیز نہایت کمزور جلتی ہے۔ حالت مرض میں اگر یہ وقفہ نہیں ہوتا۔ مگر سانس کی شدت بار بار زیادہ ہوتی ہے، اور ان شدتوں میں مریض تڑپنے لگتا ہے۔ دم رکت ہے۔ مریض اپنی آنکھیاں گلے میں ڈال کر اس کو پھاڑنا چاہتا ہے۔ تاکہ مریض آسانی سے سانس لے سکے۔ آخر تشنج ہو کر خاتمہ تکالیف۔ مرض و مریض ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں بچے عموماً زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

حجرہ کی پرانی سوزش (دم بخور مزمن) Chronic Laryngitis کراٹک لیرنجائیٹس

علامات :- کبھی آواز بالکل بیٹھ جاتی۔ حلق میں خشک کھانسی ہوتی ہے۔ حجرہ میں سرسراہٹ اور خراش معلوم ہوتی ہے۔ عموماً آواز بھرائی ہوئی ہوتی ہے۔ لیرنگ میں درد ہوتا ہے ذرا سی محنت سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ شروع شروع میں کسی قدر بلغم نکلتا ہے۔ کبھی بولتے بولتے آواز خود بخود بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ کھانسی بار بار ٹپکتی ہے حلق میں خراش ہونے کے سبب مریض ہر وقت نیموں خیوں رکھ لگھوڑنا، کرتا رہتا ہے۔ تاکہ حجرہ میں جمی ہوئی بلغم کو خارج کرنا چاہتا ہے۔ جب حلق میں زخم پڑ جاتے ہیں یعنی بیماری بڑھ جاتی ہے تب بلغم متعفن یا خون آمیز آنے لگتا ہے۔ جب یہ مرض مستقل ہو جاتا ہے تو نوبت بہ نوبت ٹہلی تنفس اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ نوبت کے وقت مریض کو بہر مجبوری بستر پر لیٹا پڑنا ہے۔ نہایت شدید حالت میں دم بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

لیرنجیس مس سٹرس ڈیولوس (سبازا ڈک کوپ)

نرخڑہ کا اینٹھن ر تشنج حجرہ

Laryngismus Stridulus

(جھوٹا خناق) خناق کاذب

علامات :- پہلے یہ علامات مندرجہ ہوتی ہیں۔ بچہ اپنی ناک کو بار بار کھینچتا ہے اپنے ہاتھ کے انگلیوں کو اندر کی طرف کھینچ لیتا ہے۔ رات کو مریض بچہ اچھی طرح سوتا ہے کہ ذمہ اس کا دم گھٹتا ہے۔ اور چونکتا ہے۔ دم کشی کی آواز کو تے کی چیخ یا مرث کی چیخ آواز جب سانس مریض اندر لیتا ہے تو پیدا ہوتی ہے یا خراٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی نہیں ہوتی۔ فقوڑے عرصہ کے لئے بچہ کو کمال بے چینی اور دقت تنفس ہوتی ہے۔ آخر یہ تکلیف کم ہو کر مذکورہ مرث یا کو تے کی چیخ سی آواز سانس کے ساتھ آتی ہے۔ بچہ نہایت گھبراتا منہ اور سارے بدن بوجہ روم گھٹنے کے، نیچا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں پھرا جاتی ہیں۔ ہاتھ کے انگوٹھے بتھیل کی طرف مڑ جاتے ہیں

پاؤں کی انگلیاں بھی مڑ جاتی ہیں۔ کلائی اور گھٹنے کے جوڑے زور سے خم کھا جاتے ہیں۔ بول براز بے ادوار خارج ہو جاتا ہے۔ پھر بچہ بے ایک زور سے سانس لینے لگتا ہے۔ اندہ تشنچ رنج ہو جاتا ہے یعنی وعدہ یا باری موقوف ہو جاتی ہے۔ یہی حالت مرض میں ایک ہی رات میں اسی قسم کے کئی دورے ہوتے ہیں۔ کبھی ایک گھنٹہ کے اندر اندہ دس پندرہ دورے پڑ سکتے ہیں۔ باری جتنی دیر تک رہے اتنی ہی شدید ہوتی ہے۔ جب یہ بیماری رذی حالت کو پہنچ جاتی ہے بچہ دم بند ہو کر مر جاتا ہے۔ یا تک کر ماں یا دائی کی آغوش میں گر جاتا ہے۔ اس مرض میں دورے سے پہلے یا پیچھے کبھی بخار۔ نکلنے بولنے میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

ڈاکٹری نام
لیرنجی ایل ٹیوبرکلو سس
Laryngeal Tuberculosis

مرض کا اردو نام
حنجرہ کی سل
عربی نام
قروح حنجروہ
(سل حنجروہ)

یہ ن جیل تھال سس

حنجرہ کی سل (حنجرہ کی سوزش جلی)

علامات :- مزمن دم حنجروہ یعنی حنجروہ کی پرال سوزش کی سب علامات پائی جاتی ہیں آواز جاری ہوتی ہے۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی ہوتی ہے۔ اہم علامات تشخیصی یہ ہے کہ کوئی چیز کھاتے یعنی نکلے یا برتے وقت کم ریش تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ جب حنجروہ میں اس ہو جاتا ہے۔ تو نہایت تل تنفس ہوتی ہے۔ سانس رت ہے۔ ساتھ ہی مرض سبب دم علامات ہوتی ہیں۔ طاق کی غنم کا استعان کرنے پر اس میں جراثیم سل پائے جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام
سپٹیک آلسر آف دی لیرنج

مرض کا اردو نام
حنجرہ کا زخم آتشکی

(Syphilitic Ulcer of the Larynx)

علامات :- آواز بھرا کر بیٹھ جاتی ہے۔ کھانسی نکلے وقت تل تنفس ہوتا ہے اور اکثر رات نہیں ہوتا۔ جب حنجروہ کا زیادہ حصہ زخمی ہو جاتا ہے۔ تو پھر کھانسی اور نکلے وقت ضرور درد ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایکیوٹ براؤنکائی ٹس

Acute Bronchitis

شدید کھانسی

علامات مرض :- یہ مرض عموماً زکام سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی پہلے زکام ہوتا ہے پھر ناک کی جھلی کی سوزش برہتے بڑھتے ہوا کی بڑی اور متوسط نایوں تک پہنچ جاتی ہے۔ چنانچہ سینہ کے بالائی حصہ میں گرمی سخت سوزش جن کبھی جکڑن اور بوجھ کی شکایت ہوتی ہے۔ جب سوزش زیادہ شدید ہوتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ سینہ (خونہ صاف کھانسی وقت) چھلا جا رہا ہے۔ اور سخت سڑی جن سوزش معلوم ہوتی ہے۔ اکثر سینہ کی ہڈی کے پیچے درد بھی ہونے لگتا ہے جو لمبی سانس لینے اور کھانسی سے زیادہ ہوتا ہے۔ بد بادر شک کھانسی آتی ہے۔ چھوٹے پردہ نہیں نکلتی۔ کھانسی رات کو لیٹے وقت پہلی رات جب رات میں سبکتی ہے۔ اور صبح

بیدار ہونے پر شدت سے ہوتی ہے جلد گرم خشک۔ نبض پرتیز۔ کم و بیش تنگی تنفس فرم سکتی ہے۔
 اود جلدی جلدی ہوتی ہے کہ بیمار کی نیند حرام ہو جاتی ہے، کھانسی کھانسی کر پھیپوں میں درد ہوتا ہے۔
 مشکل تنوڑی سی کھڑ۔ یا جھانگ دار بلغم خارج ہوتی ہے۔ آخر شروع مرض سے زیادہ
 ہونا شروع ہوتا ہے۔ اور مرض کی شدت کم ہو جاتی ہے، اور ترکھانسی ہو جاتی ہے۔ بلغم
 حمو کا رنگ سفید یا زرد اور کبھی سبزی مائل ہوتا ہے۔ شاذ و نادر اس میں خون کی دھواں
 بخار مرت ہوائی تابیوں کے زیادہ حصہ کی سوزش میں ہوتا ہے اود اگر نہایت باریک ہوتی
 تو قریباً قریباً تمام وہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جو اصل نونیہ میں ہوتی ہیں۔ اور کچھ تنوڑی
 کم نونیہ سے سخت مغالطہ کھایا جاسکتا ہے۔ خصوصاً بچوں میں اور اس کا نام بھی کٹارل براؤن
 نونیہ ہے۔ مگر یہ مرض حقیقی نونیہ نہیں ہے۔ چنانچہ جب سوزش اس قسم کی آئے۔ ہوائی تابیوں
 تر جھاڑانگ کہ خدیہ بخار ہوتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ درجہ ہوتی ہے۔
 ۱۰۰ فی سنٹ سانس جلد ۵ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ فی سنٹ۔ سانس کے ساتھ
 کھانسی نہایت ہی شدید اور بار بار ہوتی ہے۔ مگر بدقت تمام تنوڑا سالییدار سا بلغم خارج
 شدید کہ الحفیظ الامان دن رات کھانسی ہی کھانسی آتی ہے۔ اور مریض
 ہے۔ کھانسی کھانسی کر پھیپوں درد کرنے لگتی ہیں۔ بڑی مشکل سے اور بڑے زور سے
 خارج ہوتا ہے۔ مریض کھالتے ہوئے اپنی کوکھ اور پھیپوں کو دباؤ اور سانس دیتا ہے۔
 جاتا ہے۔ تو کھانسی کہ بلغم نہیں خارج کر سکتا۔ تب بلغم باریک ہوائی تابیوں میں نیند ہونا شروع ہوتا ہے۔
 اور وہ بلغم سے پڑ ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں ہوا کے گزرنے کا راستہ نہیں رہتا۔ ہوا، ہوائی تابیوں میں
 پہنچ سکتی۔ اس وجہ سے خون ہواسے بل کر پورے طہ پر صاف نہیں ہو سکتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ وہ ہند ہونا
 شروع ہو جاتا ہے۔ یا اس کی علامات ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ یعنی مریض کا چہرہ۔ ہونٹ زرد۔ سر
 شروع ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں باہر آجراتی ہیں۔ دم کشی پڑھ جاتی ہے۔ سانس کے ساتھ ناک کے نچھڑ بھی
 لگتے ہیں۔ جسم ل دیریں سیاہ خون کی نالیاں، ابھرتی ہیں۔ آخر جسم کا رنگ سیاہ ہونا شروع ہوتا ہے۔
 مریض مر جاتا ہے۔ یا مریض کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پڑھوں میں ردی علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔ بول برا سیر
 جاتا ہے۔ دانوں پر سیل اور ہونٹوں پر پیڑی جم۔ غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دب جاتی ہیں۔
 خشک بھوری ہو جاتی ہے۔ آخر موت واقع ہوتی ہے۔ بچوں میں جب یہ مرض ہوتا ہے۔ تو سانس سوتے ہوئے
 کام نہیں کرتا۔ بلکہ پیٹ متحرک ہوتا ہے۔ یعنی پیٹ کے ذریعہ مریض سانس لیتا ہے۔ سانس کے وقت پھیپوں اندر دب
 جاتی ہیں۔ اس واسطے بچوں میں اس بیماری کو پیل چنا کہتے ہیں۔ اور ڈاکٹری میں براؤن نونیہ یا کٹارل کہتے ہیں۔ نونیہ اصل
 طاعون ہے۔ اپنے موقع پر۔ سینہ ٹھکے اور سینہ پر کان یا آلہ ٹی ٹھکوپ لگا کر جو آوازیں سنائی دیتی ہیں وہ تمام

آوازیں صرف وہ لوگ جوں کو سن سکتے ہیں۔ وہ صرف ڈاکٹری ہیں اور وہ پہلے ہی جانتے ہیں۔ اس واسطے اس کا بیان کرنا فضول ہے۔

ڈاکٹری نام
ایم فانی سیما

Emphysema

مرض کا اردو نام طبی نام
پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا۔ نفخہ

علامات :- کھانسی کھانسی دم اکھڑنے یا دم ٹوٹنے لگتا ہے۔ مریض بے چین اور دمر کے سے دودے ہوتے ہیں۔ دم کشی، یعنی تنگی تنفس رہتی ہے، جو ذرا سی جسی محنت یا ورزش کرنے پیٹ میں نفخ ہونے یعنی ذرا سا پیٹ اچھونے سردی لگنے وغیرہ سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ جب مرض بڑھ جاتی ہے، تب لیٹنے سے بھی تنگی تنفس بڑھ جاتی ہے۔ مریض گھبراہٹ سے نیکلوں (بوجہ پھیپھڑوں میں خون پورے طور پر صاف نہ ہونے سے) جو ہاتا ہے اھٹا پھٹا سرد ہوتے ہیں۔ رات کو تنگی تنفس (دم کشی یا دم گھٹنا) اس قدر شدید ہو جاتی ہے کہ مریض بستر سے اٹھ بیٹھا ہے اور کمرہ کے دروازوں کو اس واسطے کھول دیتا ہے، کہ تازی ہوا کمرے میں آجائے جس سے تنگی تنفس یا دم پھولنے میں کمی ہو دل شدت سے دھڑکتا ہے۔ اور چہرہ اور لبیں نیلی ہو جاتی ہیں۔ تنگی تنفس کے ساتھ ساتھ کھانسی بھی ہوتی ہے۔ جس میں تھوڑا سا کھٹ یعنی جھگ دار بلغم اخراج پاتا ہے، جب یہ بیماری عرصہ دراز تک رہتی ہے یعنی مزمن ہو جاتی ہے۔ تب بیمار کا چہرہ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے، جسم لاغر ہوتا ہے۔ پاؤں اور شکم (پیٹ) پر آس آ جاتا ہے، جس پر ٹھونکنے سے حالت صحت کی نسبت آواز زیادہ صاف سنائی دیتی ہے۔ پھیپھڑوں کی آوازیں کان لگا کر سننے سے تندہست آواز بہت کم اور دم کشی اور سانس باہر آنے کی آوازیں بہت لمبی سنائی دیتی ہیں۔ اور ایک خشک رگڑ کی آواز صاف طور پر ایسی سنائی دیتی ہے، جیسی آواز کہ میز پر انگلی رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے حرکات تنفس کم نمایاں ہوتی ہیں۔ اور بیمار پیٹ کے ذریعہ سانس لیتا ہے، یعنی سینہ کم حرکت کرتا ہے، اور پیٹ زیادہ سانس لیتے وقت، دل کی دھڑکن (حرکت) فلم معدہ پر اچھی طرح محسوس ہوتی ہے، قلب کے مقام پر ٹھونکنے سے آواز صاف پیدا ہوتی ہے۔ جب یہ بیماری پورے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ تو سینہ چاروں طرف سے پھول جاتا ہے۔ جب یہ مرض صرف ایک پھیپھڑے یا ایک پھیپھڑے کے کسی خاص حصہ میں ہوتی ہے تو سینہ کی بالیدگی بے قاعدہ ہوتی ہے، اس بیماری کے ساتھ ہمیشہ کھانسی ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

استھما

Asthma

دمہ (ضیق تنفس)

علامات :- عذمت متذہرہ نوبت سے پہلے یا تو مریض کو درد سر ہوتا ہے اور اونگھ آتی ہے اور یا تو دمہ میں کوئی نقص ظاہر ہوتا ہے یا قبضہ و نفخ شکم ہوتا ہے، یا کسی مریض میں خلعت کھانسی اندم کشی کی شکایت ہو کر

پیشاب رقیق اور سفید رنگ کا بکثرت آتا ہے۔ جس سے مریض کو معلوم ہو جاتا ہے کہ دورہ شروع ہو رہا ہے کبھی دورہ دفعۃً بلا کسی علامت مندرجہ کے شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر اصحاب کو تو دورہ عموماً پچھلی رات دو تین بجے شروع ہوا کرتا ہے۔ کبھی دفعۃً بلا تعین وقت دورہ ہو جاتا ہے۔ جو اس طرح ہوتا ہے کہ بیمار کا دم رگڑتا ہے سانس نہایت گھٹ گھٹ کر آتا ہے۔ سینہ پر بندھن یا جکڑن سی معلوم ہوتی ہے دم گھٹنے کی تکلیف شدید ہو کر بڑھتی جاتی ہے، تاہم قدر کہ مریض گھبرا کر کھڑا ہو جاتا ہے اور نہایت گھبرا جاتا ہے۔ اور اس واسطے کہ سانس آسانی سے لے سکے۔ مریض طرح طرح کی کروٹیں بدلتا ہے، اٹھتا یا بیٹھتا ہے یا اپنے سر کو دونوں ہاتھوں پر رکھ کر جھک جاتا ہے، یا اپنے سر کو دیرپہ سے نکال کر گھٹنوں کھڑا رہتا ہے۔ تاکہ ہوا اندر آسانی سے داخل ہو سکے۔ اپنے سینہ کو خوب پھیلاتا ہے، یا میز کر سی یا دیوار کچڑ کر سر کو پیچھے اور سینہ کو آگے جھکا کر دم لیتا ہے۔ نہایت تکلیف سے سانس لیتا ہے اور چھوڑتا ہے۔ حالت مریض ظالمی رہتی ہے۔ غوطہ سے اس کو معلوم ہوتا ہے کہ ہوا کے پھیپھڑوں میں آنے جانے میں کوئی شے نہایت مزاحمت کر رہی ہے۔ اگر اس حالت میں بیمار کی چھاتی بد کان یا اسے تھکوپ رکھا کر خنجر تو سببی نیٹ رائٹس یا وہیزنگ رائٹس یا تیز سیٹی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اس واسطے کہ عضلات کچ جانے سے چونکہ ہوا کی نالیوں کا خلی کسی جگہ سے زیادہ اور کسی جگہ سے تنگ ہو جاتا ہے۔ اس واسطے کسی جگہ سے آواز باریک اور کسی جگہ سے زیادہ باریک سنائی دیتا ہے، بعض کمزور آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ اور چہرہ فکر مند ہوتا ہے۔ جسم بیمار کا خون کے اچھی طرح صاف نہ ہو سکے سے چھپا اور سرد ہو جاتا ہے۔ حرارت جسم ۹۸ درجہ تک گھٹ جاتی ہے۔ بیمار کا چہرہ اس قدر تکلیف میں ہوتا ہے کہ دیکھنے والے کو نزع کی حالت دکھائی دیتی ہے، اسوقت یا تو مریض جڑ چڑا ہو جاتا ہے یا بیمار گرد پیش کی منت سماجت کرتا ہے، یا ان کی طرف اس طرح دیکھتا ہے کہ مجھ کو اس عذاب جان کنڈی سے چھڑاؤ۔ جب یہ حالت عموماً بیس تیس منٹ اور گاہے دو تین گھنٹہ اور شافو نادرا ایک دو روز رہتی ہے اسوقت افادہ ہونے لگتا ہے، اسوقت کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور کھانسی کھانسی مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ مریض سے بولا نہیں جا سکتا۔ آخر ذرا سی بلغم آکر اور تمام جسم پر پسینہ آکر نوبت رفع ہو جاتی ہے اور بیمار عموماً سو جاتا ہے۔ جب کوئی نوبت زیادہ عرصہ تک رہتی ہے، تو بائیں پسلیوں کے وہ حصے جو وقت تکلیف تنفس حرکت میں آتے ہیں۔ دو تین روز تک درد کرنے لگتے ہیں۔ اور بیمار یہ کہتا ہے کہ میرا بدن کسی نے کوٹ کوٹ کر چھد کر دیلا ہے۔ نوبتوں کے درمیانی وقفہ میں بیمار ہر طرح سے تندرست معلوم ہوتا ہے۔ سانس بھی باقاعدہ آسانی سے لیا ہے لیکن عموماً اس مریض کے مریض کمزور و لاغر ہو جاتے ہیں، رخسار سے دیئے ہوئے نور چہرہ، فکر مند ہوتا ہے۔ اور عموماً آواز بھرا یا بیٹھ جاتی ہے۔ اکثر ان کو تھوڑی بہت کھانسی اور دم کشی کی شکایت رہتی ہے۔ اگر یہ دفعہ، اور امتداد میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ تاہم اس مرض کے محلے نوبت بہ نوبت ہوتے ہیں اور یہ نوبت اکثر تو بیس تیس روز کے بعد مگر کبھی اس سے پہلے بھی یعنی ہفتہ وار یا مہانہ بھی اور کبھی بہینہ یا برسوں بعد ہوتی ہے۔ بعض مریضوں کو شہر کے ایک محلہ میں آرام رہتا ہے اور کسی دوسرے محلہ میں نوبت ہو جاتا کرتی ہے۔

سازجہ مزاج کا چڑچڑا ہوا یا کرتا ہے۔

یہ مرض جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے اور جوانوں کو بہ نسبت بچوں کے اور بزرگوں کو بہ نسبت جوانوں کے زیادہ ہوا کرتی ہے، اور یا تو اس مرض میں کوئی اور دماغ پھیپھڑے دل معدہ بیماری یا کسی مرض نشان نہیں ہوتی، مگر کبھی یہ بیماری مذکورہ اعضا کی بیماریوں کی ایک علامت ہوتی ہے، مثلاً ہائیموگلوبین، یا دل، یا رحم، یا ادوری یا نظام عصبی وغیرہ کسی بیماری کی۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ڈس نیا

P. Dyspnea

سانس بلب جلد آنا (سانس گھٹنا) عسر تنفس

علامت :- بغیر کسی ظاہری وجہ کے اچانک سانس بلب جلد آنے لگتا ہے مگر بعض اوقات جس طرح کتے یا مرغ گرم موسم میں ہونے لگتے ہیں، اس طرح دم کشی یا تنگی تنفس شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً امراض دل یا پشیمانی ہوتی ہیں۔
یعنی فے لیور آف دی ہارٹ،

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

پلوریسی

Pleurisy

درد و پہلو (ذات الجنب)

پلورائٹس

Pleuritis

پسلی کا درد

علامات عامہ :- بیمار کو جاڑے کے ساتھ بخار چڑھ آتا ہے، پسینے ترسینہ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے تھوڑے سے عرصہ کے بعد پستان کے نیچے نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ جیسے برچھی مارنے یا پھری چھونے سے پیدا ہوتا ہے۔ درد مذکور سینہ کی بڑی ہنسل کی بڑی اور بغل ملک عموس ہوتا ہے، تھوڑی بہت خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سانس جلد جلد اور کھینچ کر آتا ہے، لیکن اگر ساتھ ہی مرض کھانسی یا فونیا یا سٹل موجود ہوں تو کھانسی زیادہ ہوتی ہے اور ان امراض کے خاص جراثیم کا بلغم میں اخراج پاتا ہے۔ مریض کا چہرہ فکر مند اور سانس لینے میں کمال تکلیف ہوتی ہے۔ تنفس کی حرکات کے وقت یعنی سانس لیتے وقت مریض بوجھ درد چھاتی کو حرکت نہیں دیتا بلکہ پیٹ متحرک ہوتا ہے۔ سانس لینے، کھانسنے یا ماروں جانب کی طرف لیٹنے سے درد کو شدت ہوتی ہے۔ سانس لیتے وقت تو بعض پیٹ کے ذریعہ سانس لیکر گزارہ کر لیتا ہے۔ لیکن جب کھانسی ہوتی ہے اور کیونکہ کھانسی کی وجہ سے یا سڑک نالیوں میں ہوتی ہے اس واسطے مجبوراً چھاتی کو حرکت دینی پڑتی ہے۔ اور حرکت سے درد پیدا ہوتا ہے۔ مگر کھانسنے کے بغیر گزارہ نہیں اور کیونکہ چھاتی کے ذریعہ سانس اندر لیتے وقت درد ہوتا ہے اس واسطے مریض ایک خاص قسم کی کھانسی کھاتا ہے۔ جو لفظوں میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ مرن دیکھنے سے متفق رہتی ہے۔ اور جو شخص اس قسم کی کھانسی کو دیکھ لے تو پھر اس کو نہیں بھوتی۔ فوراً بغیر چھاتی کی آوازیں سننے یا بغیر دیگر کسی طریقہ سے تشخیص کرنے کے فوراً بیماری پہچان لیتا ہے۔ اس کھانسی میں درد کی وجہ سے اندر

سانس لینے کی حرکت چھوٹی اور کھانسی کی یعنی ہوا باہر چھوٹنے کی حرکت لمبی ہوتی ہے۔

نبض تیز اور مثل و سہ کی تار کے سخت بخار عموماً ۱۰۰ سے ۱۰۳ درجہ تک ہوتا ہے مگر فونیمہ ہمزہ نہ ہو تو بخار شدید ہوتا ہے زبان میں اس پر سفید فرجما ہوا۔ پیشاب کم رنگین جسم گرم خشک رخسار سے سرخ ہوتے ہیں۔ لگرسیت خون باعث مرض ہوتا ہے بخار تیز ہوتا ہے کبھی نشیاں یعنی متلی دوسری بھی شکایت ہوتی ہے۔ آخر کار پھیپھڑے کے غلاف میں سیرم یا آب خون تراوش پا کر جمع ہو جاتا ہے۔ جو یا تو چند روز میں جذب ہو جاتا ہے۔ یا پیپ وغیرہ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور مرض یزنی شکل اختیار کرتا ہے۔ یعنی بیماری پرانی ہو جاتی ہے۔ اس حالت کو ڈاکٹری میں یہ پانی ای میا اور طب میں احتقاق المده فی الصدر کہتے ہیں۔ دراصل یہی حالت مزمن ذات البجنب یعنی کونک پوری ہے اس حالت میں علامات جو پہلے شدید تھیں خفیف ہوتی ہیں، بار بار لرزہ ہوتا ہے۔ لرزہ سے بخار ہوتا ہے۔ حرارت جسم تیز ہوتی ہے۔ یعنی بخار ہوتا ہے۔ بیمار کو دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی اور جسم لاغر ہوتا ہے مرض ماوت پہلو کی طرف پڑا رہتا ہے منہ سے کھردھارہ کی سی بو آتی ہے۔ تندرست جانب لیٹنے سے ریفن کو تکلیف ہوتی ہے۔ بخار کی علامات مرض دق کے بخار کی سی مانند ہوتی ہیں۔ آخر کو یہ پیپ یا تو پھلیوں کے درمیان سے خود بخود سوراخ کیے کے نکل جاتی ہے یا پھیپھڑوں کے راہ سے خارج ہو جاتی ہے یا مری یا آنتوں کے راہ سے خارج ہوا کرتی ہے اور اکثر ہلک ہوتی ہے۔

علامات خاص۔ عین ابتداء مرض میں سینہ کو ٹھوکنے سے آواز کی صفائی میں چنداں فرق نہیں پڑتا۔ جب ماوت طرف بطن پیدا ہو جاتی ہے۔ تب آواز مذکور کسی طرف سے ہوتا ہے۔ اگر کان لگا کر نہیں تو پورا کے دونوں طبق، یعنی پھیپھڑوں کے غلاف کے دونوں حصوں کے درمیان ایک وہ حصہ جو پھیپھڑوں کو غلاف کرتا ہے، اور وہ دوسرا جو پھیپھڑوں کے غلاف کرنے کے بعد الٹ کر چھاتی کے خانہ یعنی پیسوں کے اندر استر بنتا ہے، آپس میں رگڑنے سے آواز پیدا ہوتی ہے اور صفائی سنائی دیتی ہے۔ (جن کو اصطلاح میں فرکشن ساؤنڈ یعنی رگڑ کی آواز کہتے ہیں) پہلے یہ آواز نہایت ملائم اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی رہتی ہے۔ لیکن جب پردہ مذکور کی سطح پر مفت و منغم کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ تب یہ آواز کسی ایک جگہ پر قائم اور زیادہ تیز سنائی دیتی ہے۔ اس آواز کی مثال ہم اس آواز سے دے سکتے ہیں۔ جو چوہو نمشی کے کان میں داخل ہونے سے پیدا ہو کر خود کو سنائی دیتی ہے۔ جب پورا پھلی مذکور کے ہر دو طبق میں ایک طبق رطوبت کا ہوتا ہے یعنی جب سیرم کے درجہ کی رطوبت کی مقدار سینہ کی پورا پھلی کے دونوں طبقوں کے درمیان مقطر ہوتی ہوتی ہے۔ اس وقت سینہ پر کان لگا کر ریفن کو محسوس کرنے یعنی بوسنے کو کہیں تھا تو پھلی کے غلاف کی آواز بکری کے بچہ کے مرنے کی طرح سنائی دیتی ہے۔ اسی کو ڈاکٹری میں اکافونی کہتے ہیں۔ جب سیرم یعنی پانی زیادہ پیدا ہوتا ہے تو یہ آواز بھی بالکل نہیں سنائی دیتی، اس وقت صرف تنفس کی آواز صحت سے کمزور سنائی دیتی ہے اور جہاں جہاں مقدار پانی کی زیادہ ہوتی جاتی۔ تنفس کی آواز بھی کمزور سنائی دیتی ہے۔ آخر جب سارے غلاف میں سیرم (پانی آب خون) پیدا ہو کر بھر جاتا ہے۔ تب کوئی بھی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اس وجہ مرض میں سینہ کو ٹھوکنے سے آواز بالکل

ٹھوس سناٹی دیتی ہے اور پیلوں کی درمیان جگہ بالکل ہموار یا پیلوں سے اونچی نظر آتی ہے۔ اس مرض میں لمبوں کا سینہ بہت پھیل جایا کرتا ہے۔
مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

پلوروڈی نیا Pleurisy

فالس پورسی

چھاتی کے گوشت کا درد
(ذات الجنب)
جھوٹا پیل کا درد نا چھاتی

علامات۔ چھاتی کے نیچے درد ہوتا ہے، جو حرکت کرنے یا سانس لینے سے درد کو زیادتی ہوتی ہے۔ اس سے ذات الجنب (پورسی) کا شبہ ہوتا ہے مگر پورسی میں بخار ہوتا ہے مگر اس مرض یعنی پلوروڈی نیا میں بخار نہیں ہوتا۔ نیز یہ درد چھاتی کے بائیں جانب ہوتا ہے۔ بھوک مریجاتی ہے۔ اور مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام

خون تھوکنا۔ (تھوک یا بلغم میں خون نما (فشت الدم)
ذات الجنب (پورسی) کا درد نا چھاتی

ہیماپٹیسس Haemoptysis

علامات۔ خون آنے سے قبل چھاتی میں ایک بوجھ تکلیف تناوٹ کبھی بخار بھی محسوس ہوتا ہے۔ نبض سریع چلتی ہے۔ سانس لینے میں کسی قدر تکلیف کبھی خشک کھانسی۔ بعض حالتوں میں بغیر کسی خراش بوجھ گران یا کھانسی کے ساتھ خون جو کبھی تو بلغم میں ملا ہوا کبھی بلا کھانسی۔ بیمار کے منہ کا ذائقہ نمکین معلوم ہوتا ہے اگر کوئی پیچہ پھڑہ کی رگ پھٹ جاتی ہے۔ تو بعض اوقات ایک دم بہت سا خون خارج ہو کر غشی یا ہلاکت واقع ہوتی ہے۔ سینہ کی علامتیں۔ بعض اوقات سینہ کے ایک محدود مقام پر ٹھوکنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے۔ اور وہاں پر باریک کری پے ٹنٹ رانکس بھی سناٹی دیتی ہیں۔ پہلی حالت میں خون قصبۃ الریہ (زخروہ) سے آتا ہے۔ دوسری حالت میں پیچہ پھڑوں کے اندر خون تراوش پاتا ہے۔ تیسری حالت میں بل کی بیماری میں خون آتا ہے اور اس حالت میں سینہ میں مرض سل کی خاص آوازیں مسکوح ہوتی ہیں۔

تشخیص مرض { اس مرض کی تشخیص کے وقت حلق مسوڑ سے اور ناک کو پیسے خوب طرح دیکھ لیں مبادا ان سے خون آنا ہو۔ اس مرض میں سرخ رنگ کا خون یا تو خالص آتا ہے یا کفدار بلغم کے ہمراہ تھوڑا، تھوڑا یا زیادہ مقدار میں۔ ویسے ہی کھانسی کے ہمراہ آتا ہے، جب سرخ رنگ کا خون کثرت سے آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ پیچہ پھڑہ کی کوئی رگ پھٹ گئی ہے، اور جب معدہ سے خون آتا ہے تو عموماً بذریعہ قے یا اچھو کے آتا ہے، مگر اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اور اس میں مزید کچھ نہ کچھ غذا ملی ہوتی ہے، اور مقام معدہ پر جلیق گرانی اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔

دل کی بیماریاں

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

دل کے غلاف کی سوزش درجہ اب قلب

پیری کارڈائیٹس Pericarditis

یہ بیماری دو قسم کی رت سے اول ایکوٹ پیری کارڈائیٹس (شدید سوزش غلاف دل) دیم کرائمک کارڈائیٹس (مزمن سوزش غلاف دل)

اول - ایکوٹ پیری کارڈائیٹس یعنی شدید سوزش غلاف دل۔

علامات :- سردی لگ کر دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ درد کی ٹیمیں بائیں بازو اور بعض اوقات پیچھے، اور انگلیوں تک جاتی ہیں اور دیر یا تو شدید ہوتا ہے۔ یا خفیف۔ دل ٹھوکتا شدت سے دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ نبض یا تو تیز سخت اور باقاعہ چلتی ہے یا تیز ضعیف اور بے قاعدہ دقت تنفس یا ہچکیاں، مریض بے چین اور اس کو اپنا دم گھٹا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مریض کا بدن یا تو پسینہ میں نہا ہوتا ہے یا گرم اور خشک ہوتا ہے۔ چہرہ پھیلا و نہایت فکر مند بعض اوقات کم و بیش تشنچ ہوتا ہے۔ یا خفیف عرسہ کے واسطے نذیان ہوتا ہے۔ نیند یا تو مریض غلابوں سے ٹوٹتا رہتا ہے۔ یا مریض کو اپنی بیماری سے اتنا ضعیف اور تکلیف ہوتی ہے کہ ذرا سی حرکت سے مریض کے مریض کے مریض کا خوف ہوتا ہے۔ مگر یہ بیماری جلد ہو سکتی ہے جو تو سانس لینے میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ یعنی دقت تنفس رٹھ جانا۔ چہرہ نیلگوں اور آنکھوں کا لہجہ جانا رہتا ہے۔ جسم سرد پسینہ سے۔ قلب کے مقام کو انگلیوں سے ٹھوکیں تو زوار ٹھوس سنائی دیتی ہے۔ اور جوں جوں پیری کارڈیم یعنی دل کے غلاف کی جھل میں پانی پیدا ہوتا جاتا ہے آواز ٹھوکنے پر زیادہ ٹھوس سنائی دیتی ہے۔ سینہ کے ساتھ کان لگا کر سننے سے ایک رگڑ کی آواز (فرکش سلونڈ) سنائی دیتی ہے۔ پہلے یہ آواز ملائم ہوتی ہے۔ مگر جب لطف دلفیم پیدا ہو جاتا ہے، اس وقت یہ رگڑ کی آواز تیز سنائی دیتی ہے۔ جب پانی مذکور غلاف دل میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ تب آواز مذکور پیدا نہیں ہوتی۔ پیری کارڈیم (دل کے غلاف) کے دونوں طبق جب جڑ جاتے ہیں۔ تب بھی آواز پیدا نہیں ہوتی۔ رگڑ مذکور کی آواز (فرکش سلونڈ) پہلے تو سینہ کے درمیانی حصہ کے کسی قدر بائیں طرف اور سینہ کی درمیانی ہڈی کے سترنم کے قریب درمیانی حصہ پر سنائی دیتی ہے، اور وہاں سے سارے مقام قلب پر پھیل جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی اس آواز فرکش سلونڈ رگڑ کی آواز کے ایک آواز مریض پیدا ہوتا ہے۔ جب یہی مذکور میں پانی زیادہ پیدا ہوتا ہے، تو قلب کی آواز پہلے دھیمی ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں جوں جوں پانی زیادہ پیدا ہوتا جاتا ہے، کم سنائی دینے لگتی اور آخر بالکل نہیں سنائی دیتی۔

مرض کا اردو نام۔

ڈاکٹری نام۔

دل کے غلاف میں پانی بھر جانا۔

ہائیڈرو پیری کارڈی ایم

Hydro Pericarditis

علامات :- مقام قلب پر ایک بوجھ اور جکڑن معلوم ہوتی ہے۔ سانس لینے میں نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ بھر بھرا یا ہوا۔ مریض کو غش پڑ جاتا ہے۔ جا بجا تہیج و ٹھپون اٹھتے ہیں۔ خاص قسم کی سوجن جس میں دہلنے سے گڑھا پڑ جاوے، ہو جاتا ہے۔ نبض سریع کمزور بے قاعدہ چلتی ہے۔ مریض اکثر بستر پر پڑا رہتا ہے۔ بات کرنے یا کروٹ بدلتے سے خوف کھاتا ہے۔ جب پانی بہت زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ تب دل کا مقام اونچا ہو جاتا ہے۔ اور پسلیوں کے مابین بھی اونچے ہو جاتے ہیں۔ ٹھوکنے سے ماؤٹ جگہ پر آواز ٹھوس ہوتی ہے۔ جب بیمار ہوتا ہے تب حرکات محسوس نہیں ہوتیں۔ جب کھڑا یا بیٹھا رہتا ہے۔ اس وقت وہ حرکتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتی رہتی ہے۔ کان لگا کر سننے سے قلب کے مقام پر قلب کی آوازیں بہت خفیف سنائی دیتی ہیں، سینہ کے اوپر کے حصہ پر زیاں تر سموع ہوتی ہیں۔ بیمار کے کروٹ بدلتے سے ٹھوس آواز (ٹھونکنے کی) آتی رہتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

دل کی اندرونی استری
جھلی کی سوزش

اینڈوکارڈائیٹس

Endocarditis

علامات مرض :- جب یہ مرض نتیجہ شدید گنٹیا وغیرہ کا ہرما ہے تب اسکی علامات بہت نمایاں نہیں ہوتی ہیں۔ اس صورت میں ایسا ہوتا ہے کہ نبض کسی قدر کمزور اور تیز ہو جاتی ہے۔ مریض سانس جلد جلد لیتا ہے۔ چہرہ اس کا فکرمند ہو جاتا ہے۔ لیکن مقام دل پر بہت خفیف یا کچھ بھی درد معلوم نہیں ہوتا۔ اور اس صورت میں یہ کم مہلک ہوتا ہے۔ لیکن اس کے نتائج بہت بُرے ہوتے ہیں۔ جب یہ بیماری از خود پیدا ہوتی ہے تب یہ نہایت شدید اور مہلک ہوتا ہے۔ اور علامات نہایت شدید ظاہر ہوتی ہیں۔ سینہ کے مقام پر ایک بوجھ جکڑن اور عجیب قسم کی بے چینی نمودار ہوتی ہے۔ مریض فکرمند بے چین اور چست پڑا رہتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور ہو جاتی ہے۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ کمال تھکی تنفس ہوتی ہے۔ لاقہ پاؤں میں تشنچ اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔

خاص علامات :- اس بیماری میں دل کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے دل نہایت دھڑکتا معلوم ہوتا ہے بعض دفعہ دل کا پتلا معلوم ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر ٹھوکنے سے ٹھوس آواز کی حد سے بڑھ کر ہونی معلوم ہوتی ہے۔ کان لگا کر سنیں تو ملائم مرم کی آواز سموع ہوتی ہے۔ یعنی ایسی آواز جیسی وہار کے دھڑکنے کی آواز سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ آواز دل کے پیچھے پر بہت صاف سنائی دے تو یہ سمجھ لیں کہ سوزش نہ آرہا کہ کیڑوں میں ہے۔ اور اگر آواز مذکورہ دل کی پہلی آواز کے ساتھ سنائی دے تو یہ خون کی رکاوٹ کی دلیل ہے، اگر دوسری آواز کے برابر سنائی دیوے اس سے

خون کا بطن قلب میں پھروٹ جانا ثابت ہوتا ہے۔ اگر مرمر کی آوازوں کے نوک پر اور اس کے بائیں طرف صاف
شائی دیوے تو بیماری مائٹریل والو میں ثابت ہوگی۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

انجائیا پکٹورس

Angina Pectoris

درد دل

علامات مرض :- اگر امراض قلب باعث مرض نہ ہوں تو یہ درد عموماً اس وقت ہوتا ہے۔ جب بیمار سخت کام
کر رہا ہو۔ یا کسی اونچے مقام یا پہاڑ پر چڑھ رہا ہو۔ یا کھانسنے کے بعد درد شروع ہو جاتا ہے۔ یا دیگر حالات میں بھی پیدا
ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دل میں آہستہ آہستہ یا اچانک درد شروع ہو جانا جو یا تو خفیف ہوتا ہے۔ یا نہایت شدید جو
پائیس ڈائٹ یا دونوں بازوؤں کے ڈل ٹائیڈ مسل کے آخر ہونے کی جگہ تک پھیل جاتا ہے۔ بعض اوقات پنجوں کی
انگیوں تک معلوم ہوتا ہے۔ اور اس قدر شدید ہوتا ہے۔ کہ بیمار کو ہلاک کر ڈالے گا۔ بعض اوقات مریض کے
آرام کرنے پر ساری علامات مفقود ہو جاتی ہیں۔

جب ذہن اس بیماری کی کمی بار ہوتی ہے۔ تو یہ درد ادنیٰ باعث سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اور زیادہ شدید
و عرصہ تک رہتی ہے۔ اکثر اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ جب صبح کو مریض بستر خواب سے اٹھنا چاہتا ہے۔ آخر ایک دن کا حمد
مرض و مریض کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض بغیر علامتوں اور درد کے اچانک مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

پیل پی ٹیشن آف دی ہارٹ

Palpitation of the Heart

زور زور سے دل دھڑکنا۔

دھڑکا۔ چول دل

علامات :- خفیف اسباب مثلاً ذرا سے جوش غصہ یا نفث و درشت سے دل دھڑکنے۔ ہے جب زور زور سے
دل دھڑکنے تو سینہ پر دل کی دھڑکن محسوس ہوتی ہے (خود مریض کو بھی) طبیعت بے چین رہے قرار ہوتی ہے اور
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل ڈوب رہا ہے اور آنکھوں کے تلے (شدت میں) ندھیرا چھا جاتا ہے۔ کبھی بیہوشی طاری ہو
جاتی ہے بعض اوقات دل اس شدت سے دھڑکتا ہے کہ مریض کی چار پائی ہٹنے لگتی ہے اور چار پائی کے پاس کھڑا
بہا آدمی دل دھڑکنے کی آواز سن سکتا ہے۔

بعض نہایت تیز جو بعض اوقات ۵۰ یا اس سے بھی زیادہ فی منٹ دورے کے بعد عارضی طور پر پیشاب زیادہ
آتا ہے۔ بد بعض اور نقرس کے مریضوں کو اپنا دل لرزتا ہوا معلوم ہوتا ہے جس وجہ سے اس کی بڑھ جاتی ہے نازک مزاج
اور مدد دہش نہ کرنے والوں کو کبھی بلا وجہ صبح کے وقت دل دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے اس صورت میں بھی ضرور کچھ دیکھ
نفع مشکم ضرور ہوتا ہے بعض مریضوں میں دل دھڑکنے کے ساتھ درد دل ہوتا ہے اور کبھی اس مرض کیببتہ دل کی حرکات

کم ہو جاتی ہیں۔ لیکن یہ جب ہی ہوتا ہے۔ جب دل کے کیواروں یا دل پھیل جائے یا اس کی ساخت میں فرق پڑ جائے۔ یا اس کی ساخت چربی میں بدل جاوے۔ یا جب لیٹن قلب سے خون رُک رُک کر جاتا ہے۔ یا بعض امراض پھیپھڑوں میں دوران خون میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

تیکلی کارڈیا

Tachy Cardia

دل کا نہایت تیز حرکت کرنا (خلج القلب)

دل پھر کٹنا۔

علامات :- نبض اس مرض میں نہایت تیز چلتی ہے۔ اور ایک منٹ میں ۷۰ یا ۸۰ کے ۱۵۰-۲۰۰۔ بعض اوقات ۳۰۰ مرتبہ فی منٹ حرکت کرتی ہے۔ لیکن دل کی حرکت مرض اپنے آپ کو دل و صدر کا محسوس نہیں ہوتی شاید نادر درو دل و تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے یہ حالت مرض بہت زیادہ شدید نہ ہو تو صحت میں چنداں فرق نہیں پڑتا۔ بعض ایسے مریضوں کی صحت ساہا سال تک اچھی رہتی ہے اور ان کو ذاتی تجربہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کونسی چیز مضر پڑتی ہے۔ اور کونسی چیز اور کونسی دوائی سے آرام و تسکین ہو جاتی ہے۔

بعض ایسا بھی ہوتا ہے کہ دل حرکت کرتا کرتا ایک خاص قسم کی فالٹو ضرب لگا دیتا ہے۔ (یعنی عام طور پر حرکت کرتے ہوئے دل کی نوک سینہ کے ساتھ ضرب یا ٹکر کھاتی ہے مگر اس مرض میں جب دل فالٹو ضرب کی حرکت کرتا ہے۔ تو بجائے دل کے ٹکرانے کے تمام دل یا دل کا آڈن (بالا حصہ) چھائی کے ساتھ ٹکر کھاتا ہے۔ والوڈنریز (یعنی دل کے کیواروں کے امراض) میں بھی دل اس قسم کی ٹکریں مارا کرتا ہے۔

کبھی یہ مرض فوری طور پر بھی ہوا کرتا ہے۔ اس حالت میں اس کے فوری مختلف اوقات میں اور مختلف درجہ تک راکرتے ہیں، دورہ مرض میں خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بہت کم ہو جاتا ہے۔ اگر دورہ عرصہ تک رہے تو مرض سائیٹوسس (یعنی زرد جلد کی رنگت نیلی مرجانا) وغیرہ ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

بریڈی کارڈیا

Brady Cardia

دل کی کمزوری (ضعف القلب)

علامات :- اس مرض میں کبھی بندھش میں اس قدر رکاوٹ ہوتی ہے کہ قلب کے آڈین و لیٹین کی حرکات مختلف واقع ہوتی ہیں۔ چنانچہ آڈن (دل کا بائانی خانہ جو سکڑ کر اپنا اندر کا خون نچلے خانہ لیٹن میں دھکیلتا ہے ایک منٹ میں ۱۰۰ یا ۱۵۰ مرتبہ حرکت کرتا ہے۔ اور اس کی حرکت نہ صرف سینہ میں دکھائی دیتی ہے بلکہ اس کے سبب گردن کی وریدیں بھی ترپٹتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن برخلاف اس کے لیٹن (دل کا پمپا خانہ جو سکڑ کر اپنے اندر کے خون کو شدہ یا زور خون کی گرو یا نالیوں میں دھکیلتا ہے) کی حرکت ۵۰ یا ۶۰ مرتبہ فی منٹ ہوتی ہے۔ و بعض کی رفتار بھی فی منٹ آٹھاس ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

Valve Diseases والووز میسنرز

دل کے کیواروں کے امراض

علامات :- اس بیماری میں نیچے بن کے سکڑتے وقت کچھ خون اوپر کے خانہ میں جی وٹ جاتا ہے۔
مقام قلب کے بائیں جانب ٹھوکنے سے آواز زیادہ تر ٹھوس معلوم ہوتی ہے۔ قلب کی نوک حالت مرض میں
پستان سے نیچے اور کچھ زیادہ تر بائیں طرف ہوتی یا ٹنکر کھاتی ہے۔ جو ایک اہم علامت تشخیص ہے جس سے دل کو گرم
ہوتا ہے۔ کبھی دل میں درد ہوتی ہے کبھی دل روز روز سے دھڑکتا ہے۔ کبھی آہستہ، کبھی دل میں ضعف معلوم
ہوتا ہے۔ کبھی دل ڈوبتا معلوم ہوتا ہے۔ دل کی پہلی آواز کے ہمراہ ایک مرم کی آواز دل کی نوک پر خوب اور
صاف سنا دیتی ہے آہستہ سے پر بائیں محسوس نہیں ہوتی۔

نوٹ :- دل کے مختلف امراض میں مختلف علامات پیدا ہوتی ہیں۔ اور ان کی صحیح تشخیص بھی کثیر ہے۔
یا دل کی آوازوں کے سننے سے ہوتی ہے مگر یہ علامات تقریباً سب میں ہوتی ہیں۔ دل زیادہ زور سے دھڑکتا
ہے۔ نبض سریع۔ مقام قلب پر جکڑن۔ بندھن اور بوجھ۔ نم معدہ پر بھی بوجھ اور جکڑن محسوس ہوتی ہے۔
دل کے مقام پر بعض اوقات درد ہوتا ہے۔ جو کبھی خفیف اور کبھی شدید ہوتی ہے۔ بیمار کو تنگی تنفس
ہوتی ہے۔ کبھی بیٹھتے بیٹھتے دم پھول جاتا ہے۔ کبھی یہ سانس پھولنا اس حد تک زیادہ ہوتا ہے کہ مریض
کو اس سے نہایت تکلیف ہوتی ہے اور جس طرح مرغ یا کتے گرمی کے موسم میں ہانپتے یا مہل جلد سانس لیتے ہیں۔
بالکل اسی طرح سانس نہایت جلد آتا ہے۔ سنہ نیلا (سی قدر) موجب شدت و خفت جلد مرض ہو جاتا ہے۔
مریض ایک کدھ یا دوسری کدھ نہیں لیٹ سکتا۔ نفع شکم ہوتا ہے۔ اکثر غش آ جاتا ہے۔ چہرہ فکر مند
ہوتا ہے۔ اور برو پر شکن ہوتی ہے۔ چہرہ پھیکا اور بعض اوقات اس پر آماس (سوجن و دم) ابھرتا ہے بیمار
جب چلتا پھرتا ہے یا ادھی جگہ چڑھتا ہے۔ تو ان علامات میں شدت ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

سنکوپہ (فین ٹنگ) Syncope

غش (غش آنا) اغما

علامات :- بصارت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اشیا جھولتی یا اڑتی ہوتی معلوم ہوتی ہیں۔
کانوں میں شور یا باجہ بجنے کی سی آواز۔ چہرہ میں چمکی پڑ جاتی ہیں۔ سارا جسم سرد پسینہ سے مرق ہو جاتا ہے۔ اگر
اس وقت بیمار کو نہ تھا ماحول سے تو وہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ حرکت تبض و تنفس ایسی کمزور ہو جاتی ہے کہ محسوس نہیں
ہوتی۔ یا بہت کم محسوس ہوتی ہے۔ بعض حالتوں میں ایسا ہوتا ہے کہ زندگی کے کوئی بھی آثار نہیں پائے جاتے چہرہ
پڑمردہ بن چھا جاتا ہے اطراف سرد ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں بند اور دست و پا ڈھیلے پڑ جاتے ہیں بیرونی مطلق ہوتی ہے

مرض کے حمل میں چہرہ زرد۔ نبض رُک رُک جاتی ہے۔ سانس جلد آتا ہے کسی غیر منتظم ہوتا ہے۔ کبھی ساتھ ہی تھکے ہو جاتا ہے۔
 جن میں سرد ہو جاتا ہے۔ کبھی ہاتھ پاؤں ٹیٹھہ سریشاب پاخانہ خطا ہو جاتے ہیں۔ مریض بیہوش ہو جاتا ہے آنکھوں کی
 پتیاں پھیل جاتی ہیں۔ کچھ عرصہ بعد مریض ٹھنڈی سانس بھر کر ہوش میں آ جاتا ہے۔ کبھی جب مریض ہوش میں آنے لگتا ہے
 تب وہ ٹھنڈی سانسیں بھرتا اور دست و پائی آ جاتے ہیں۔ کبھی مرگ کی طرح تشنج ہونے لگتا ہے، دل دھڑکتا ہے۔
 ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ جب یہ مرض خفیف ہوتا ہے تو بے ہوشی کامل نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔ صرف دل کمزور ہوتا
 ہو جاتا ہے۔ چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ دل تھکتا اور میٹھا پر پسینہ کے قطرات نمودار ہوتے ہیں۔
تشخیص مرض :- دماغ کو صدمہ پہنچنے یا اس کے دل جانے (۱)، دماغ کے بعض امراض مثلاً سکے و مویہ۔
 شکستہ شمشیر (ریگنا) باؤگولہ، شدید قسم کے بخارات۔ مثلاً حرقہ، بڑیاں یا عمومی غشی (۲)، یا سمیت بول۔ یا بعض زہروں مثلاً
 شرب الیوم وغیرہ میں جو بے ہوشی ہوتی ہے اس کو ڈاکٹری میں کوما کہتے ہیں اور طب میں غشی امتدادی، غشی اور کوما میں
 تفاوت معلوم کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ان کا علاج مختلف اور ایک دوسرے کے برعکس ہوتا ہے چنانچہ ہم ذیل
 میں ایک نقشہ درج دوڑوں کو نمٹنے سے رکھ کر ان کی تفاوت کو واضح کرتے ہیں۔

توما (بیہوشی) کی خاص علامات

- ۱۔ توما میں مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔
- ۲۔ توما میں نین خون سے پُر پھری ہوتی، متل جلتی
- ۳۔ توما میں سانس خراٹے سے ہوتا ہے۔
- ۴۔ توما میں جسم پر سرد پسینہ نہیں آتا
- ۵۔ توما میں دماغ میں خون کی زیادتی ہوتی ہے

غشی کی خاص علامات

- ۱۔ غشی میں مریض کا چہرہ زرد ہوتا ہے
- ۲۔ غشی میں نبض کمزور دھک دھک کرتی ہے
- ۳۔ غشی میں سانس آہستہ و غیر منتظم ہوتا ہے
- ۴۔ غشی میں جسم سرد پسینے سے تر ہوتا ہے
- ۵۔ غشی میں دماغ میں خون کی کمی ہوتی ہے

مُندہ زبان اور گلے کی بیماریاں

ڈاکٹری نام
 ہرپس لیبیالیس Herpes Labialis

مرض کا اردو نام
 ہونٹ کی پھینیاں

علامات :- گاہے ہر دو لب ٹکڑے ٹکڑے کے لب پر چند ایک چوٹے چوٹے دانے نکل آتے ہیں جو ابلیس میں سے ہوئے ہوتے
 ہیں۔ اس میں پہلے شہات رطوبت ہوتی ہے جو بعد میں زردی مائل مواد یا پیپ وغیرہ میں بدل جاتی ہے۔

مقام مرض پر غارش ہوتی ہے۔ پیپ دانوں سے نکل کر اور جم کر اس کا طائفہ باریک جودہ ندوں بن کر نکلتا ہے۔ اس مرض کے ہمراہ عموماً عصبی قسم درد کی شکایت ہوتی ہے، حکمایہ روپ اس کو بھی عصبی مرض شمار کرتے ہیں۔
 مرض کا اردو نام طبی نام
 ڈاکٹری نام

Cracked Lips
 کرکڈ لپس

ہونٹ پھٹنا (تشنق تشقین)

چھید لپس

ہونٹ پھٹنا

علامات :- سروی کے سبب یا بد ہضمی کے سبب عموماً نیچے کا ہونٹ پھٹ جاتا کرتا ہے۔ اس میں سے خون نکلتا ہے۔ اور بہت درد ہوتا ہے۔ خنازیری مزاج کے اشخاص یا بچوں میں یعنی جن کے مزاج میں مرض بل کا مانہ موجود ہوتا ہے۔ ان کے ہونٹ زیادہ پھٹا کرتے ہیں۔ اگر یہ شکایت بار بار ہو۔ اور عرصہ تک رہے تو مادہ ہونٹ سخت اور قدرے متورم ہو جاتا کرتا ہے۔ جیڑے اور زبان کے نیچے غدد پھول کر باعث تکلیف ہوتے ہیں۔

Oral Sepsis
 اورل سیپسس
 ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام
 منہ سے بد بو آنا۔

گندہ دہنی بد بو آنا

علامات :- منہ سے بوجب خفت یا شدت مرض بد بو خفیف یا نہایت سخت آتی ہے۔ دانت زیادہ میلے ہوں۔ اور مسوڑھوں کے نیچے زیادہ پیپ جمع رہتی ہے۔ تو مریض کے تنفس اور منہ سے اسی قدر بد بو آتی ہے کہ اس کے پاس بیٹھنا یا اس سے بات چیت کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ مفصل دیکھو مرض پانی اور یا میں۔

Stomatitis
 سٹو مائی ٹس
 ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

منہ آنا (جوشن دہن) درم الفم

علامات :- یہ بیماری نہایت چھوٹے اور ننھے بچوں کو ہوتی ہے اس میں دہن و زبان گرم سرخ اور بعض دفعہ خشک ہوتی ہے۔ زبان کے کناروں اور نوک پر چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری اکثر معدہ اور معاء کی سوزش کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ جب یہ مرض چھ سے نو ماہ کے بچوں کو ہوتا ہے۔ تب اس کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں سوزش سارے منہ اور ہوں تک پھیل سکتی ہے۔ لب پھول کر پھٹ جاسکتے ہیں۔ بعض دفعہ ان پر ہرپیز کے سے دانے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب یہ مرض پرانی ہو جاتی ہے۔ تو اکثر منہ سے زیادہ رال بہتی ہے۔

مرض کا اردو نام

منہ کے سفید زخم

ڈاکٹری نام

تھرش میگٹ

Thrush Muget

Parasitic Stomatitis

پیراسٹک سٹومیٹائٹس

سفید منہ آنا (سودش دہن جراثیمی)

دہی کی مانند رطوبت دانے زخم قلاع، القلاع

علامت :- ابتداء میں بھون، گالوں، زخموں کے اندر مسوڑھوں تالو، ناسل ٹیٹھ رکتا، زبان کے نیچے خصوصاً کناروں پر سفید مخروطی یا کسی قدر گول یا چھلکوں کے طور پر اونچے اونچے دھبے یا جھٹے یا چٹن پیدا ہو جاتے ہیں جن پر دہی کی مانند سفید رطوبت چھٹی ہوتی ہے۔ جو چھٹنے سے چھٹتی نہیں۔ گر اسکو زور سے صاف کیا جاوے تو نیچے زخم نمایاں ہو کر ذرا سا خون نکل پڑتا ہے۔

جہاں تک یہ بیماری منہ تک محدود ہوتی ہے تب تک خطرہ کم نہیں ہوتا لیکن بعض اوقات یہ مری اندھا کی آن جو خلق سے شروع ہو کر معدہ تک جاتی ہے۔ اس کے ذریعہ معدہ تک اور اس سے کیا اقباعہ البریہ نخرہ کے ذریعہ پیلیوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اور خطرناک ہوتی ہے۔ جب یہ مرض شدید ہوتا ہے تو تپشیں آپس میں مل کر منہ کے اندر اور زبان پر ایک سفید یا بھورے رنگ کے پردے کی طہ بن جاتی ہیں۔ یہ چٹنیں ملائم ہو جاتی ہیں۔ کچھ عرصہ بعد جب وہ سیندھ ہو جاتی ہیں تب ان کی جگہ پر ایک سرخ، داغ یا خفیت زخم رہ جاتا ہے۔ بعد ازاں چھلک ہوا اور خشک ہو جاتا ہے۔ یا اس پر چہرہ چٹنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب یہ مرض معدہ وغیرہ تک پھیل جاتا ہے تب مریض کو بولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کمزور بخیر میں مرض چھلک کر وہاں کی سانس کو گلا دیتا ہے۔ لیکن یہ مرض متعدی ہے۔ اس واسطے جب اس مریض کچھ مایا یا دانی کا دودھ ملتا ہے تو اس کے پستان کی بھٹی یعنی چوچی کی بھٹی پر یا زخم یا دھبہ ہو جاتا ہے جب یہ مرض خراش امحا کے باعث کمزور اطفال کو ہو جاتا ہے۔ کچھ کو جیسا بیان کیا گیا ہے۔ دودھ پینے اور نلگنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

اور جب یہ مرض معدہ تک پھیل جاتا ہے تب مریض کو تھوڑے و دست آنے لگتے ہیں۔ جب اس کا گذر ہوائی نالیوں میں ہوتا ہے تب کھانسی ہوتی ہے۔ اور بھگم کے ساتھ بھورے باریک باریک ریشے اخراج پاتے ہیں مگر بیکر کمزور ہوتا ہے اس بگم کے سانس ملتی ہے اور اس بگم کی طرح کے زخم ہو جاتے ہیں۔ کثرت سے رال بہتی ہے اور کیونکہ تھوڑے غذا نہیں کھاتا۔ اس واسطے آخر کار فاقہ سی سے مالا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

بیمی نام

مرض کا اردو نام

کنکرم اور سی سفید لہجہ لہجہ

Cancer Oro

بیمی نام

منہ کی سرطان

کنکری سٹومیٹائٹس

Cancer Stomatitis

علامت :- عموماً کوئی علامت منہ دیکھتے نہیں آتی مگر اس مرض کے حملہ کی آمد معلوم ہونے لگتا ہے۔ عموماً اچانک بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ جو عام بات یہ ہے کہ بھوک مر جاتی ہے۔ بچہ بے چہرہ اور لاغر ہو جاتا ہے۔ مرنے سے رال بہتی ہے۔

مسوڑھے لیول جاتے ہیں۔ ان پر چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک رخسار متوہم ہو جاتا ہے۔ کبھی شروع میں ہی رخسار متوہم ہو جاتا ہے۔ مقام ماؤنٹ پر درد ہوتا ہے، ماؤنٹ رخسار ایسا چمکیلا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ پالش کیا ہوا یا تیل ملا ہوا ہے۔ اس دم کے عین درمیان میں ایک گہرے سرخ رنگ کا داغ دکھائی دیتا ہے۔ گال دبانے سے سخت محسوس ہوتا ہے۔ جبرے کے علاوہ متوہم ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے پلے۔ متوہم۔ منہ سے رال بہتی ہے کبھی دانت جھڑ جاتے ہیں بیمار کے منہ کو کھول کر دیکھیں تو اس متوہم گال کے بیچ بیچ اس بیرونی داغ کے عین مقابل سفید یا خاکستری رنگ کا داغ یا زخم دکھائی دیتا ہے۔ یہ داغ بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔ باہر والا سیاہ داغ سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے منہ سے سخت بدبو آتی اور بخار شدید ہو جاتا ہے۔ یہ داغ بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔ باہر والا سیاہ داغ سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے منہ سے سخت بدبو آتی ہے، اور بخار شدید ہو جاتا ہے۔ مرض نہایت کمزور ہو جاتا ہے مگر داغ داغ۔ مقام زیادہ مدد نہیں کرتا آخر کار سیاہ داغ یا دانے کے معانی رخسار گل کر ایک سوراخ بن جاتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے یہاں تک کہ اس حصہ اس رخسار کا لب اور مسوڑھے زخمی ہو جاتے ہیں۔ رال نہایت کثرت سے بہتی ہے۔ اور نہایت بدبو آتی ہے۔ اب زخم پھیل جاتا ہے۔ سارا کال مر دار پڑ جاتا ہے۔ مرض بعض دفعہ جبروں میں پھیل جاتا ہے۔ آخر جبروں کی ہڈی ہمار ہوتی شروع ہر جاتی ہے۔ آخر جبر نے لگتی ہے۔ ہونٹ گل کر جھڑ جاتے ہیں۔ جب مرض اس درجہ تک بڑھ جاتا ہے۔ تب غایت درجہ ضعف لاحق ہوتا ہے۔ دیگر کئی جہانی ستم یعنی نقص و امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ پیری ٹونیم ریسٹ کے اندر کی استری جھلی اور مینٹک غدودوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑوں میں امراض و خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ آخر غایت درجہ کے ضعف میں مرض و مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام
لفظ مختص سٹوٹھ ٹائیٹس

Aphthous Stomatitis

مرض کا اردو نام
منہ کے چھالے (بثور الفم)
منہ کی پھینیاں،

ویسی کیور سٹوٹھ ٹائیٹس،

Vesicular Stomatitis

علامات :- سوزش منہ کی عام علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ یعنی منہ میں سوزش۔ درد کھانے پینے بولنے میں درد تکلیف اگر سوزش کی شدت ہو تو خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بے چینی ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے۔ بھوک نائل ہو جاتی ہے۔ زبان سیلی، تھوڑے وقتے دست آنے لگتے ہیں۔ یوں رخساروں کے اندر زبان مسوڑھوں پر بڑے بڑے گول کسی قد اور نیچے سفید یا خاکستری رنگ کے نقاط یا دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی نوک ہوتی ہے، مرکز و باؤ ہوا دیکھیں چھوٹے چھوٹے تپے دبانے سے سخت۔ جب یہ ٹوٹ جاتے ہیں تو ان کی سفیدی اتر جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام
السرے ٹوٹھ ٹائیٹس
فیئڈ سٹوٹھ ٹائیٹس،

Ulcerative Stomatitis

Fetid Stomatitis

مرض کا اردو نام
منہ کے زخم
منہ کے بدبو دار زخم

علامات :- اس مرض کا آماجگاہ مسوڑھے ہوتے ہیں۔ ماؤنٹ حصہ مسوڑھوں کا گہرا اور خونی دکھائی دیتا ہے۔ جو خاکستری رنگ کی میل سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر کپڑے وغیرہ سے اس میل کو دور کیا جاوے

تو دھج ہو جاتی ہے۔ اور نیچے سے زخم نمایاں ہو کر خون نکلنے لگتا ہے۔ مریض کا اپانی حصہ ہونٹ متورم اور ماؤٹ جانب کے، غدود متورم ہوتے ہیں اور ان میں درد ہوتا ہے منہ سے شدید بو آتی ہے۔ زخاں بھی متورم اور سخت ہوتا ہے۔ زخاں کے اندر دانتوں کے نشان نمایاں ہوتے ہیں۔ اور کم و بیش زخم ہوتے ہیں پیر مسوڑھے زخمی ہونے شروع ہوتے ہیں۔ اگر مسوڑھوں کے زخم بڑھتے جاویں تو دانتوں کی جڑیں برہنہ ہوتی جاتی ہیں۔ دانت گر پڑتے ہیں۔ نہایت درجہ کمزوری ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام
سپیل سٹوے ٹائیٹس
کنارل سٹوے ٹائیٹس

Simple Stomatitis

مرض کا اردو نام
منہ کی سوزش
طبی نام
درد الفم
منہ تنا
فدش دہن نزل

علامات مرض :- منہ کی اندرونی استری جیسی یعنی مسوڑھوں۔ لہروں۔ زخاں کی استری جیل متورم سرخ ہو جاتی ہے۔ زبان کسی قدر متورم ہو سکتی ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ اور درد و بے چینی ہوتی ہے۔ منہ سے کسی قدر بد بو آتی ہے۔ آخر کار منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام
طبی نام

مرکیوریل سٹوے ٹائیٹس

Mercurial Stomatitis

پارہ سے منہ آنا
چروش دہن یہاں

جب کسی نسخہ میں مرکری یعنی پارہ ملا ہوا ہو تو منہ اور اسکو مسلسل یا طات برداشت سے زیادہ استعمال کیا جائے تو منہ آماک شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ سوزش دھج کی ہوتی ہے۔ یعنی یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔

ایکیوٹ پرائزن آف مرکری (۲) کانک ہوا یزن آف مرکری یا مرکریلزم
علامات قسم اول :- منہ کا ذائقہ معدنی یعنی دھجائی ہوتا ہے۔ گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ تھوے و دست آتے ہیں۔ دست عموماً خون آمیز ہوتے ہیں۔ زبان سینہ ہو جاتی ہے۔ جلد پھٹتی اور چھپی جاتی ہے۔ نمہن کمزور اور تیز۔ پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔ تشنج ہو سکتا ہے۔ آخر نہایت ضعف ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام
طبی نام

مرکیوریلزم
مرکیوریل سٹوے ٹائیٹس
مرکیورل سیلے ولشن

Mercurial Subversion Stomatitis

پارہ سے منہ آنا
مرض چروش دہن سیابی

سیاب یا اس کے مرکبات زیادہ مقدار میں یا بے احتیاطی سے زیادہ عرصہ تک لگائے جائیں تو حسب ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات :- سب سے پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ منہ سے خاص قسم کی بو آنے لگتی ہے۔ مسوڑھوں کو دبانے سے مدد کرتے ہیں۔

نوٹ :- سیلاب کا دوا استعمال اس سے آگے نہیں چاہیے جب یہ علامات پیدا ہوں تو فوراً پارہ یا اس کے مرکبات کو کھانا یا مٹا یا پچکا کرنا یا سرنگھنا وغیرہ بند کر دیں، پھر منہ کا ذائقہ کیلا جو ہوتا ہے۔ مسوڑے سوچ جاتے ہیں اور نرم ہو کر ان سے خون آنے لگتا ہے۔ منہ سے بکثرت رال بہتی ہے اگر آپ بھی پارہ کا استعمال ہماری رکھا ہوا ہے تو زبان متورم ہو جاتی ہے۔ اور تین دھن کے غدد بڑھ جاتے ہیں۔ سیلیری گلیٹھ اور پرائڈ گلیٹھ (تھوک پیدا کرنے والے غدد) متورم ہو جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ مسوڑے دانتوں سے جدا ہونے لگتے ہیں مٹور زخمی ہو جاتے ہیں۔ لعاب دھن علیظ لیس وار رال مروت منہ سے بہتی بخار وضعف ہو جاتا ہے۔ وغیرہ اگر اب بھی سیلاب کا استعمال جاری رہے یا آئینہ سازی یا کان کنی کا شغل جاری رکھا ہوا ہے۔ تو مذکورہ علامات شدید تر ہو جاتی ہیں۔ دانت گر جاتے ہیں۔ منہ میں زخم ہو جاتے ہیں۔ جبرٹے کی ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ مریض نہایت کمزور اور کوبلا ہو جاتا ہے۔ خون کے رقیق ہو جانے سے جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان ہو جاتا ہے۔ آخر بدرجہ غایت ضعف و نقابت پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ :- جیسا کہ مذکور ہوا ہے۔ فقدان استعمال سیلاب یا مرکبات سیلاب جب منہ سے ہوتے گئے یا مسوڑے دبانے سے درد کرنے لگیں تو اس کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیے۔ یا اس کی خورد کس قدر کم کر دیں چاہیے۔ کہ علامات مذکور موقوف ہو جاویں۔ یا آئینہ سازی یا کان کنی کا شغل ترک کر دینا چاہیے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

نایا بالزم
سیلی ویشن

Ptyalism

Salivation

بہت تھوک آنا کثرت بزاق

بہت تھوکن رالیں بہنا

تلا (ماہست) :- مریض کو بکثرت تھوک آتا ہے بعض اوقات اسقدر تھوک آتا ہے کہ مریض تھوکتے تھوکتے کھانا پینا بول و شوار ہو جاتا ہے۔ اگر یہ مرض رفع نہ ہو تو مریض لاغر ہو جاتا ہے۔

نوٹ :- پارے کے استعمال سے بھی تھوک زیادہ آتا ہے۔ اس کی علامات پیچھے مرض پارہ سے منہ آنا میں درج ہیں وہاں ملاحظہ کریں تاکہ صحیح تشخیص مرض میں کوئی نقص نہ رہے۔ پارہ سے مدد آنا دیکھو

دانتوں کی بیماریاں

مرض کا اردو نام طبی نام

دانت کا درد (وجع الدن)

Odan Talgia

ڈاکٹری نام
اوڈن ٹیلیجیا (ڈنٹیک)

علامات :- ماؤٹ دانت میں درد شدید ہوتا ہے منہ جلانے سے درد کثرت ہوتی ہے۔ ماؤٹ دانت کے ارد گرد کے مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔ کبھی رخسار اور چہرہ پر دم آجاتا ہے۔

مرض کا اردو نام

دانتوں پر میل جھنا

Tar Tar

ڈاکٹری نام
ٹار ٹار

علامات :- جب کھانے کے بعد برش یا دانتن سے دانتوں کو صاف نہیں رکھا جاتا۔ تو دانتوں پر خصوصاً نیچے دانتوں پر ہورے یا زرد رنگ کی میل جم جاتی ہے جو قوک سے پیدا ہوتی ہے۔

جب یہ میل مسوڑوں کے نیچے جمع ہو جاتا ہے۔ تو عموماً درد ہوتی ہے۔ اس سے دانتوں کی جڑ کھوکھلی ہو جاتی ہے۔ یہ میل عموماً مسوڑوں کے کناروں کو زخمی کر دیتی۔ جس سے پیپ پیدا ہو کر مرض پانی اویربا دنا سورلڈ مرٹھوں کے پیچھے پیپ پیدا ہو جاتا، ہو جاتا ہے جو نہایت خطرناک بیماری ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

مسوڑھوں کی سوزش ورم لڈ

Gingivitis

ڈاکٹری نام
جینی والی ٹس

علامات :- مسوڑھے متورم۔ ان میں دبانے سے یا خود ہی درد ہوتا ہے۔ چہرہ پر بھی کبھی دم آجاتا ہے۔ غذا تکلیف سے کھانا جاتی ہے۔ کبھی سجدہ تکلیف جس سے منہ غذا کھائی ہی نہیں جاسکتی۔
بچوں میں تب مسوڑھوں میں سوزش ہوتی ہے۔ خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں۔ (تو دست آنے لگتے ہیں۔ اس سوزش سے بعض اوقات پھیپڑوں یا دماغ میں سوزش ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

مسوڑھوں پر پیپ آنا (فروخ شا)

مسوڑھے کے ناصور ناصور لڈ

Pyorrhea Alveolaris

Riggs Disease

ڈاکٹری نام
پائی اویریا الیوی اویرس
رگز ڈیزیز

اورل پیپ سیس
بلیڈنگ ٹمر

منہ سے بدبو آنا۔

مسوڑھوں سے خون آنا۔ جریان الدم اللثه

علامات :- شروع شروع حالت مرض میں سوزھے استغدر متورم ہو جاتے ہیں کہ تقریباً دانتوں کو دبائیے ہیں ۔
یعنی ن کے اوپر چڑھ جاتے ہیں ۔ ن سے کبھی جریان خون ہوتا ہے ۔ زبان میل اور سانس سے سخت بدبو
آنے لگتی ہے ۔

علامات مرض مزمن :- خفیف حالت مرض میں سوزھے شروع شروع ہوتے ہیں درپہ سوزھ اور دانت کی جڑ کی
طرف پھیل جاتا ہے ۔ (آخر درجہ مرض میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے) دانتوں کی جڑیں نکل جاتی ہیں ۔ دانت بنے لگتے ہیں ۔
اگر اب بھی مناسب علاج نہ کیا جاوے تو آخر دانت گر جاتے ہیں اور مریض شفا پا جاتا ہے ۔ یعنی دانتوں تک محدود
ہوتا ہے ۔ کبھی سارے دانت اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ تھوڑی بہت پیپ دبانے سے خارج ہوتی ہے ۔ جو کھانے
کے ساتھ معدہ میں جا کر ہیشمار امراض کا باعث ہوتی ہے ۔ ملاحظہ ہو مرض منہ سے برآنا صفحہ ۷۲ ، اثر :- مرض
خفیف ہوتا ہے ۔ شدید شاذ و نادر دیکھنے میں آتا ہے ۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ارائگی شش آف بولولا

Elongation of the Vulva

کو اگرنا۔ گھاٹی

علامات :- نوادید ورم ہوا ہو کر نیچے کو ٹلک آتا ہے ۔ جس سے حلق میں سرسبٹ یا کھرکری ہو کر بار بار خشک
کھانسی آتی ہے جو عموماً بہت بیٹھنے کی حالت میں زیادہ آتی ہے کہیں ۔ شش شدید بول سے ۔ ساتھ ہی متل سونے
لگتی ہے ۔ یا تھمتی ہے ۔

نوٹ :- قسم کھاسی اور کھلے کے امراض میں کوسے کا ضرور امتحان کرنا چاہیے ۔ کیونکہ بعض دفعہ منہ کوسے
کے گرنے سے ہی کھانسی بیا کرتی ہے ۔ اور غلطی سے برا نکائی شش یعنی کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے ۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایکیوٹ فرینجائیٹس

Acute Pharyngitis

حلق کی شدید سوزش

سوزھ و تھوڑ

Sore Throat

گھل کی سوزش (درد گلو)

علامات :- خفیف بخار ہو جاتا ہے ۔ جو عموماً کر رہ نہ ہوتا ہے ۔ حلق میں تھوڑی سرسبٹ ۔ بوجھ
اور درد معلوم ہوتا ہے ۔ پیاس لگتی ہے ۔ کر کو امی متلا مرض جو تو خراش ہو کر بار بار کھانسی آتی ہے ۔ آواز
بتراں ہوتی یا پیچھا ہوتی ہے ۔ حلق کی جلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے ۔ گلے میں کوئی چیز نکل ہوئی معلوم ہوتی ہے
جس کو مریض بار بار نکلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے ۔ کچھ نکلے یا زور سے بولنے سے گلے میں درد ہوتا ہے جوفم نکلا
کے ساتھ خارج ہوتی ہے ۔

منہ کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے۔ سانس سے بو آتی ہے۔ اگر دم کان کی طرف بڑھ جائے تو مریض بہرہ ہو جاتا ہے کبھی پرانا دم حلق شدید سوزش کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

کراٹک فرینجائی ٹس

Chronic Pharyngitis

حلق کی پرانی سوزش (درد گلو مزمن)

ری یکسٹ قروٹ

Relaxed Throat

درد گلو مزمن

پرانا درد گلو

علامات :- وہی ہیں جو شدید سوزش حلق میں بیان کی گئیں ہیں۔ اس میں ان علامات میں ویسی شدت نہیں ہوتی۔ خصوصاً جب مریض شدید نزلہ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔ (جو اس مرض کے ساتھ اکثر ضرور ہوتا ہے) تو اس حالت میں علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ عام علامات اس مرض میں حلق میں خراش گرائی۔ کبھی کبھی درد خصوصاً نعد سے رونے یا مسلسل رونے پر جلدی آواز ہنرا جاتی ہے۔ مریض کے گلے میں ہر وقت لیدار بلغم چھٹی رہتی ہے۔ جس کو خارج کرنے کے واسطے مریض ہر وقت خیوں خیوں تھوہ کرتا رہتا ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت مریض گلے میں چھٹی ہوئی بلغم خارج کرنے میں زور دگایا کرتا ہے۔ اور مریض کو وقت محسوس ہوتا ہے صبح بستر سے اٹھتے کم دبش کھانسی یا کرتی ہے۔ گلے میں پٹا ہوا بلغم خارج کرتے وقت ابکیاں آجاتی ہیں۔ آخر مشکل خیوں خیوں کر کے تھوڑا سا بلغم جو غلیظ لیدار ترنلب خارج ہوتا۔ کبھی یہ بلغم خون آمیز بھی ہو سکتا ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

گرے نیولر فرینجائی ٹس

Granular Pharyngitis

حلق کی پھنسیں بثورات

کلرچی ٹس سورقھوٹ

Clergyman's Sore Throat

ایباردار سوزش حلق درد گلو مزمن

علامات :- اس مرض میں حلق میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر ایک بجار بنا دیتی ہیں۔ پرانی سوزش حلق کی علامت ہمیشہ رہتی ہے۔ گلے میں کھرکری اور خراش ہوتی ہے جس سے کھانسی کی شکایت اور اعزاج بلغم کا سلسلہ کم و بیش جاری رہتا ہے۔ گلے میں بوجھ پھنسیوں کے کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مریض ہر وقت نکلتا رہتا ہے۔ بلغم گلے میں چٹا رہتا ہے۔ جس کو خارج کرنے کے لئے مریض حنجرہ و حلق کو دبا کر خبروں خیوں کرتا رہتا ہے۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ تو حنجرہ بھی گرفتار مرض ہو کر آواز بٹھ جاتا ہے بلغم پیپ آمیز آنی شروع ہو جاتی ہے

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

ٹان سی لائی ٹس

Tonsillitis

درد لوزین

گلے پڑنا

کویں ڈی

Quinsy

حلق کا زب

درد لوزین

یہ مرض دوسرے کا ہوتا ہے

رلی ایکوٹ ٹانسلائی ٹس (شدید درم وزتین) شدید کے پڑنا

Chronic Tonsillitis

ایب) کراک ٹانسلائی ٹس (مزمن درم وزتین) پرانی گلوک ٹکلیف یا درم

علامات قسم اول - پہلے ہارڑا معلوم ہو کر خفیف بننا ہو جاتا ہے۔ پشت دست پا میں گٹی محسوس ہوتی ہے۔ بعض تیز اور پُر ہوتی ہے۔ گلے میں گرمی و خشکی معلوم ہوتی ہے۔ بعدہ گلے میں سوزش و درد محسوس ہوتی ہے۔ جبکہ ٹیسی کانوں تک جاتی ہیں۔ نکلنے اور بات کرتے وقت درد ہوتا ہے۔ منہ کھول کر دیکھیں تو غلق میں سوزش دکھائی دیتی ہے۔ ٹانسل گلیٹڈ (رکے) زیادہ تر سرخ اور پھوسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ان پر درد اور پھوسے رنگ کی مہر بہت چمٹی ہوتی ہے۔ زبان سیلی، اس پر سفید میل جمی ہوئی۔ حوں جوں بیماری ترقی کرتی ہے۔ خدودوں کا درم زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ نکلنا۔ بات کرنا۔ زیادہ درد ناک ہو جاتا ہے۔ جب درم زیادہ ہو جاتا ہے تو پانی یا کوئی اور سیال چیر پیتے وقت ناک کے راستہ نکل جاتی ہے، منہ میں بیدار تھوک رہتا ہے۔ وزتین میں ٹیسی پڑتی ہیں۔ بخار بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور کماں اعضا شکنی ہوتی ہے۔ جب بیماری بڑھ جاتی ہے۔ تب بخار فرو ہو جاتا ہے۔ عموماً یہ بیماری ۴ سے ۷ تک رہتی ہے۔ بعد میں یا تو سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ یا یہ بیماری پرانی ہو جاتی ہے۔ یا ان گلیٹوں میں پیپ پڑ کر زخم بن جاتے ہیں۔ یا پھوڑا بہت تکلیف دیتا ہے۔

دوسری قسم (ب)

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

کراک ٹانسلائی ٹس

Chronic Tonsillitis

پرانے گلے پڑنا درم وزتین مزمن

علامات - وزتین بہت بڑا مانتے ہیں۔ نکلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مرلین بوج کانوں کے سوراخ پر دباؤ پڑنے کے کسی قدر یا بالکل بہرہ ہو جاتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آواز بہرا بن کر گھٹیا جاتی ہے۔ مرلین کا منہ اکثر ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ گلے میں درد رہتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

بران کوسل (گلانڈ)

Adenitis

گھبکا۔ گلہڑ غوثہ غد

علامات - گلے کا تھانی راسیڈ گلیٹڈ (ایک غدد ہے جو گلے میں ہوتا ہے یا تو سارا یا اس کا ایک حصہ سوج جاتا ہے اور گلے پر ایک ابھار سا دکھائی دینے لگتا ہے۔ پہلے تو یہ گٹی مذکور سخت اور پکدار ہوتی ہے۔ لیکن ایک عرصہ کے بعد ملامت ہو جاتی ہے۔ پہلے تو آہستہ آہستہ لیکن ایک عرصہ کے بعد جلد چادوں طرف بڑھ جاتی ہیں۔ جب اس کا حجم و وزن بہت بڑا ہو جاتا ہے۔ تو گلے کی رگوں پر دباؤ پڑ کر بیمار کو تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی دباؤ کی وجہ سے انہیں باہر ابھرتی ہیں۔ جس کو انہیں آفتا ملک کانٹر کہتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

کن جبین آف وی شکم

Congestion of Stomach

معدہ میں اجتماع خون

علامات :- معدہ کی میوکس ممبرن میں خون جمع ہو جاتا ہے اور اس کے غدود خون سے پُر ہو جاتے ہیں۔ جس وجہ سے گینا سرک جیوں رہا فم رطوبت معدی، آہستہ آہستہ اور کم پیدا ہوتا ہے۔ بھوک مچاتی ہے۔ بد ہضمی ہوتی ہے۔ زبان خشک اور پیاس معلوم ہوتی ہے کم دبش قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ آخر کار معدہ کی رگوں سے خون ٹپکنے لگتا ہے۔ یہ خون معدہ کی رطوبت سے مل کر سیاہ رنگ کا کلاٹ (چکا) بن جاتا ہے۔ جب تھے کے ذریعے وہ چکا اخراج پاتا ہے تو، سکوپاٹھے سے سس عین خونی تھے کہتے ہیں۔ یا امعاء گذرتے وقت متغیر ہو کر اجابت کے راہ نکل جاتا ہے تب اس کو مے سے نا خونی پانچنا کہتے ہیں۔ فم معدہ پر بے چینی درد کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ایکيوٹ گیسٹرائیٹس

Acute Gastritis

معدہ کی سوزش شدید (ہم مند شدید)

شدید بد ہضمی (دوم معدہ) شدید درد منڈ نزل Acute Catarrhal Gastritis ایکيوٹ کٹارل گیسٹرائیٹس
علامات :- یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ الف، سوزش معدہ نزل (کٹارل گیسٹرائیٹس)۔ جب سوزش معدہ ایری تھیس ایس گیسٹرائیٹس۔

علامات سوزش معدہ نزل :- مقام معدہ پر کہیں درد محسوس ہوتا ہے۔ کہیں نہیں ہوتا۔ مگر عموماً محسوس ہوتا ہے۔ ورنہ گرانی اور ایک خاص قسم کی جلن کہیں یا بے چینی یا خراش کوئی خاص لفظ ایسا نہیں۔ جو صحیح معنوں میں عندیہ ظاہر کر سکے بے چینی کسی حد تک سوزوں لفظ ہے۔ ہوتی ہے۔ دل متلاتا اور بار بار قیئیں آتی ہیں۔ جو اس مرض کی اہم علامت تشخیصی ہے۔ تھے میں سپے غذا نکلتی ہے۔ پھر میوکس (فم) کی قسم کی لیسار رطوبت (پھر جب معدہ میں کچھ نہیں رہتا تو سوکھی ایکائیاں آتی ہیں۔ زبان میل اس پر فرمبا ہوا۔ خوک بالکل نہیں لگتی۔ (جو دوسری اہم علامت تشخیصی ہے) بلکہ مریض کو غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ قبض پیشاب کم ورگین کہیں پیشانی و آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ مریض آواز اور روشنی سے بھی نفرت اور عدم برداشت کا اظہار کرتا ہے۔

(جب) سوزش معدہ ایری تھیس می :- اس میں بر خلاف سوزش معدہ نزل کے فم معدہ پر ضرور درد ہوتا ہے۔ جو اہم علامت تشخیصی ہے۔ (جب سرنج بخار وغیرہ کے ضمن میں سوزش معدہ ہو تو درد نہیں بھی ہوتا) درد عموماً کھانے کے بعد ہی ہونے لگتا ہے۔ جس کی ٹیمیں بعض اوقات پشت میں دونوں شانوں کے درمیان یا عموماً بائیں بازو کے نیچے تک جاتی ہیں۔ مریضان مل میں جب اس قسم کی سوزش ہوتی ہے۔ تو آسانی گس (مری)۔ غذا کی

ابتدائی نالی جو حق سے معدہ تک جاتی ہے اور معدے میں خفیف درد محسوس ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً آسانی گیس کے سرے میں جو معدہ سے ملتا ہے۔ فم معدہ کو دبانے کے آرام کی حالت میں بھی شدید زیادہ درد محسوس ہوتا ہے۔ بچوں میں اگرچہ درد کی شکایت تو نہیں ہوتی لیکن اقبہ لگانے سے فم معدہ میں خفیف احساس درد ہوتا ہے۔ قیئیں آتی ہیں۔ اور بار بار آتی ہیں۔ لیکن سیکس بہت کم نکلتا ہے۔ بھوک بالکل نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ آبکایاں آتی ہیں۔ پیاسا شدید تر ہوتی ہیں۔ اس میں زبان شروع میں سرخ دو ایک روز بعد چمکی اور خشک بدبودار دست، نبض پُر اور تیز۔ جسم گرم خصوصاً اگر مریض بچہ ہو تو زیادہ گرم ہوتا ہے۔ بچوں میں جب اس قسم کی سوزش معدہ ہوتی ہے۔ تو درم کے اندریوں کی طبع بڑے جانے کی وجہ سے دست بدبودار آتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

خلاصہ عام علامات سوزش معدہ :- خفیف حالت : غصہ میں پیٹ میں گرانی معدہ میں بے چینی، بھوک نہیں لگتی تھوک بکثرت آتا ہے، بعض اوقات تریش پانی ڈکار کے ساتھ منہ میں بر آتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ بچوں میں سوزش آندریوں کی طرف بڑ جائے تو دست دتے آتے ہیں۔ جوانوں میں بعض ہو جاتے تو صفرا کی نالی متورم ہو کر کسی قدر بند ہو جانے سے خفیف یرقان ہو جاتا ہے۔ درم شدید تو علامات جی شدید، زبان خشک سیلی۔ منہ سے بدبو، بار بار متلی دتے ہیں غذا نکل چکنے کے بعد سیکس خارج ہوتی ہے یعنی لغتہ۔ نغذ سے نفرت، بھوک ندارد۔ فم معدہ پر درد یا دبانے سے ضرور درد۔ پیشاب رنگین اور اس میں درد بکثرت۔ آخر دست آنے لگتے ہیں۔

نتائج :- جب یہ مرض رفع ہونے والا ہوتا ہے۔ تب مہنی ظام اور پُر ہو جاتی ہے، اور دیگر علامات مذکورہ بالا رفع ہوتی جاتی ہیں۔ کہیں شدید علامات میں تخفیف ہو کر مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ جب نتیجہ اس بیماری کا (مردار پڑ جانا) ہوتا ہے۔ تب پہلے علامات میں نہایت شدت ہو کر بعد ازاں دھندلے درد موقوف ہو کر مہنی یا ایک ہو جاتی ہے مریض نہایت نڈھال اور اتھ پاؤں اس کے سرد ہو جاتے ہیں۔ چمکیاں آتی ہیں۔ اور حالت ہڈیاں میں مریض راہی لک دم ہو جاتا ہے۔ جب اس بیماری میں زخمی ہو کر معدہ چھد جاتا ہے، تب ذلعتہ ایک شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ اور پیری فورمالئس (سوزش پیری ٹونیم پیٹ کے اندر کی استری مہلی ری سی اس مہری یا آبدار مہلی کی سوزش ہو جاتی ہے۔ جب یہ مرض تنہا ہوتا ہے تو نتیجہ اس کا اچھا ہوتا ہے۔ اگر دوسرے امراض کے دوران میں ہو تو نتیجہ گونا گونا برا ہوتا ہے۔ زیادہ شدید حالتوں میں ایک سے دو مہنتوں کے اندر آرام آ جاتا ہے ورنہ مرض پرانی ہو کر علامات گزردہ ہو جاتی ہیں۔

تشخیص مریض :- سوزش معدہ شدید کی قیئوں کو دماغی امراض کی قیئوں سے تشخیص کرنا پڑتا ہے، چنانچہ دماغی امراض میں کھانا کھانے کے بعد تھے ہو جاتی ہے۔ اور تھے سے پہلے دل نہیں تھلانا۔ زبان تو صاف ہوتی ہے مگر نبض تیز چلتی اور جسم گرم ہوتا ہے۔ سخت قیئیں ہوتی ہیں۔ اور چند دیگر ایسی نمایاں علامات بھی ہوتی ہیں۔ جو کس دماغی مرض کے سمجھنے پر دلالت کرتی ہے۔ سوزش معدہ میں تھے آٹھ سے پہلے دل تھلنا ہے زبان سیلی ہوتی ہے نبض (سوزش معدہ) میں کسی قدر تیز چلتی ہے، جسم سرد ہوتا ہے۔ قیئیں نہیں ہوتا بلکہ دست آتے ہیں۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوتا ہے۔

کہ پہلے بھی اس قسم کا درد ہوا تھا۔ سوزش معدہ ایری مٹی می کو (خصوصاً بچوں میں) ثانی ٹائینڈ فیور سے تشبیہ کرنا ہوتا ہے۔ اس مرض میں ابتداء سے ہی فم معدہ پر درد ہوتا ہے۔ اور دیگر ردی علامات فوراً پیدا ہو جاتی ہیں اور حرارت جسم بھی بڑھ جاتی ہے۔ زبان سرخ اور تلی (طحال) بڑھی ہوئی نہیں ہوتی +

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

معدہ کی پرانی سوزش (دوم معد مزمن)

کروائیک گیسٹرائٹس

Chronic Gastritis

علامات :- بڑی علامت ٹھوک نہ گھٹنے ہمیشہ بد معنی رہتی ہے۔ کلیجہ جھلنا، پیاس زیادہ اور درد سر کی شکایت ہوتی ہے۔ ڈکار زیادہ آتے ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد ضرور ہوتا ہے۔ کھانے بعد معدہ میں ایک خاص قسم کی درد ہوتی ہے۔ حلق میں لکڑی۔ زبان میلی گڑبگڑ و کنارے سرخ۔ منہ میں چھیاں و چھلے اکثر رہتے ہیں۔ قبض رہتی ہے۔ اجابت غیر منہضم آتی ہے۔ جلد خشک رنگ پیکا مریض پڑ مرہ کمزور، ہاتھ پاؤں کے قلوے جلتے ہیں۔ زبان بلا وجہ خود بخود پھٹ جاتا کرتی ہے۔ ہرنٹ پھٹ جاتے ہیں پیشاب کم سرخ رنگیں اس میں درد بکثرت ہوتا ہے۔ مسوڑے اکثر پھوٹے رہتے ہیں اور منہ سے بو آتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈاکٹری نام

زخم معدہ قروح معدہ

گیسٹرک السر

Gastric ulcer

علامات :- فم معدہ کے ایک قسورے سے مقام پر لگانا کھانے ہی یا بعد از غذا ایک درد شدید تر معلوم ہوتا ہے۔ اور ہر وقت رہتا ہے۔ یہ درد گھٹے دو گھٹے رہ کر جوں جوں معدہ خالی ہوتا جلتے کم ہوتا جاتا ہے۔ فم معدہ کے محاذ یا عقب پر بھی ایسا ہی محدود درد اکثر معلوم ہوتا ہے۔ فم معدہ کو دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ کھانے سے عموماً دو گھنٹے بعد قے ہو جاتی ہے جب کوئی ثقیل غذا یا کوئی گرم چیز یا شراب استعمال کی جائے تب اس درد کو شدت ہوتی ہے اور جوان عورتوں میں ایام حیض کے قریب یہ درد زیادہ ہوتا ہے۔

بیمار کا دل متلاتا اور قے ہوتے ہیں اس قے میں غذا یا ترش رطوبت یا سفر یا خون خارج ہوتا ہے۔ کبھی کسی بڑی شران کے زخم میں آکر پیٹ جانے یا کٹ جانے سے خاص خون کی نیک آتی ہیں۔ کبھی یا فائدہ کے ساتھ خون بلا ہوا آتا ہے۔ اور عموماً رنگ میں سیاہ ہوتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ بیمار لاغر ہو جاتا ہے۔ اور چہرہ اس کا فکر مند تکلیف زدہ ہوتا ہے۔ عموماً اس بیماری میں جسمانی تکلیف کم پیدا ہوتی ہیں۔ بلکہ بعض اوقات خاص معدہ کی علامات بھی کم ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ معدہ کا زخم بہت بڑھ جاتا ہے اور زخم پیدا ہونے کے چند ہفتہ کے اندر اندر معدہ چھید جاتا ہے۔ اور پیری ٹویم (پیٹ کی استری آبدار جھلی) میں سوزش ہو کر موت کا باعث ہوتا ہے۔ مگر بعض

حالات میں اور عام طور پر یہ مرض برسوں رہا کرتا ہے۔ اور اس کی معمولی علامتیں ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ کبھی کبھی درد ہوتا ہے۔ آخر کار معدہ چھڑ جاتا ہے۔

خوف:۔ بسمتہ کے مرکبات اور ٹنگسٹیل وغیرہ کے استعمال سے پائمانہ سیاہ آتا ہے۔ اس واسطے محتاط نہیں کھانا چاہیئے۔

مرض کا اقد نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سرطان معدہ	سرطان المعده	کینسر آف شکم

Cancer of Stomach

علامات:۔ میں ابتداً مرض میں بجز بد معنی کی علامات کے کوئی خاص علامت نہیں دکھائی دیتی۔ تھوڑے دنوں بعد بیمار لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بد معنی ستاتی ہے۔ فم معدہ میں ایک رسول محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت جلن درد۔ ٹیس ہوتی ہے۔ درد پھری بھونکنے یا برچھی چھینے سا ہوتا ہے۔ دل متلاتا ترش اور خاص قسم کی بد بو دار ذکاریں آتی ہیں۔ قے ہوتی ہے۔ جس میں یا تو غذا و طوبت میو کس کینسر خون کے ٹکڑے اخراج پاتے ہیں۔ سخت قبض ہوتی ہے۔ شکم سکتا اور دب کر سخت ہو جاتا ہے۔ چہرہ نگرند پیکا۔ جب کینسر کی بیماری معدہ سے فم اسطرحی ہوتی ہے۔ تو غذا اسما میں نہیں جاتی۔ اور معدہ میں جمع ہو کر متعفن ہو جاتی ہے۔ اور بذریعہ قے اخراج پاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خونی قے	(قے الدم)	ہیمے ٹی مے بس

Hæmatemesis

علامات:۔ مقام معدہ پر ہوجو۔ جلن۔ خراش۔ بکڑن اور دھما درد ہو کر قے آ جاتی ہے۔ کبھی برچھی چھینے کا سادو ہوتا ہے۔ کبھی خون شدت سے خارج ہوتا ہے۔ کبھی اچھو کے ساتھ آتا ہے۔ اور رنگ اس کا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اگر خون مسلسل معدہ میں ٹپکتا رہے تو بیمار کا چہرہ پیکا پڑ جاتا۔ لیکن جب خون مسلسل اور زیادہ ٹپکتا رہے۔ تو بیمار کو غشی اور غشیان ہو سکتا ہے۔ اور اس حالت میں جو خون آتا ہے۔ وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ خون کبھی رقیق کبھی غلیظ کبھی کھار اور غذا سے ملا ہوا کبھی خامس ہوتا ہے۔ کبھی تھوڑا اور سیاہ رنگ کبھی زیادہ اور سرخ رنگ ہوتا ہے۔ کبھی اس قدر زیادہ کہ مریض کے کتھ ہر جانے کا خوف ہوتا ہے۔

تشخیص:۔ اس مرض یعنی قے الدم (خونی قے) کو نفث الدم (خون توکنا) سے تہدت کرنا ضروری ہوتا ہے چنانچہ اس بیماری (قے الدم) میں خون قے کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور کھانسی کے یا کھانکے کے ساتھ ظہور نہیں ہوتا۔ اس میں غذائی ہوئی ہوتی ہے۔ اور خون سیاہ رنگ کا اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ لیکن جو خون میہاپ ٹے یعنی (خون توکنا) میں پایا جاتا ہے۔ اور پیپیر سے لپکے۔ وہ پتلا اور نہایت سرخ۔ جب خون کھانسی کے

ساتھ آئے۔ جب چھاتی میں درد پیچینی معلوم ہوتی ہے۔ جب تھکے کے ساتھ آتا ہے۔ تو فم معدہ پر بے چینی اندر درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

ریچنگ (دامی ٹنگ)

Retching

قے و متلی تہوع غشیان

علامات :- داغی قیوں کو سڑکی قیوں کے تشبیس کرنا ضروری ہے۔ معدہ کے سبب جب قے آتی ہے۔ تو دل متلا تہا ہے پھر قے آتی ہے۔ اور قے آچکے کے بعد طبیعت ہلکی بین بک ہو جاتی ہے۔ مگر کسی قدر ضعف محسوس ہوتا ہے داغی قے آنے سے پہلے دل نہیں متلاتا۔ بلکہ خالی معدہ سوکھی آبکایاں آتی ہیں۔ قے آچکنے کے بعد ضعف محسوس نہیں ہوتا نہ افادہ معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

سی بک نس

Sea Sickness

جہازی قے رتے بوجہ سفر جہان

جہازی قے۔ غشیان بحری

اکثر جہاز کے لیے سفر میں قے آتی شروع ہو جاتی ہے۔ جہاز کا پہلا سفر تو ضرور قے کا باعث ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

گیسٹریلیجیا

Gastralgia

درد معدہ وجع المعده

کارڈی ایل جیا

Cardialgia

کلیجہ ملینا وجع نفواد

علامات :- فم معدہ میں غلو معدہ (علی الصباح نہار منہ) ٹھیر ٹھیر کر درد ہوتا ہے۔ اور کوئی چیز کھانے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی اس کا اسٹ ہوتا ہے۔ یعنی پھر سے معدہ میں درد ہوتا ہے۔ جوں جوں معدہ خالی ہوتا جائے درد میں تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ پیٹ میں نفخ۔ قرار۔ ملن ہوتی ہے۔ دل متلاتا ڈکار آتے کبھی قے ہو جاتی ہے۔ جس سے نسبتاً افادہ معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

گیسٹروڈی نیا
گیسٹرک کرمپ

Gastrodyna

Gastric Cramps

پیٹ کا درد شدید (مضض معدی)
پیٹ کا مروڑا تشنج معدی

علامات :- مقام معدہ پر شدید تردد ہوتا ہے۔ جس سے مریض سخت بیتاب ہوتا ہے۔ اور ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔ مقام معدہ کو دباتا ہے۔ اس قسم کا درد عموماً صبح غلو معدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ درد پہلے دھیمہ دھیمہ

پھر ایک دم شدید ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

اینوریکسیا

اینوریکسیا

Anorexia

طبی نام

مرض کا اُردو نام

نصف اشتہا

بھوک مرجانا۔

بھوک کم ہو جانا۔

اسباب و علامات :- بد ہضمی - عصبی کمزوری - کثرت شراب خوری - پرخوری - چرب اذیہ کھانا، معدہ کی شدید یا پرانی سوزش سرطان معدہ - زخم معدہ یہ اہم اسباب ہیں۔ بھوک نہ لگنا امراض معدہ، خصوصاً سوزشی بیماریوں کی اہم علامت ہے۔ دماغ سوزش معدہ بھوک مطلق نہیں لگتی۔ بلکہ غذا سے نفرت ہوتی ہے، کھانے پر کھانے پینے میں بے اعتدال ہی کی وجہ مرض ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

بولیمیکس

Bulimia Bulimia

طبی نام

مرض کا اُردو نام

بھوک کا چوکا۔

بھوک بے حد لگنا۔ جوع اچھی جمع ہوتی ہے۔

علامات :- بار بار بھوک لگتی ہے۔ ادھر کھایا پھر بھوک آگے پیچھے زمین آسمان بھوک ہی بھوک ہوتی ہے۔ مریض پرمردہ اداس - کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ دل ڈوبتا معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

ڈیس پیپشیا

Dyspepsia

بد ہضمی

انڈائی جین

دماغ ہضم

دماغ کی کمزوری

علامات :- مختلف مریضوں میں اند مرض کی مختلف حالتیں ہونے کی وجہ سے مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ شدید بد ہضمی یا تو عادتاً نوبت بہ نوبت ہوتی ہے۔ یا پرانی بد ہضمی ہی شدید علامات کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ کھانے کے دیرین گھنٹہ بعد معدے میں درد - تھوٹ - گرانی - بے چینی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے کبھی دل تھلتا ہے۔ کبھی قے ہو جاتی ہے۔ کسی میں دست آتے ہیں۔ کسی میں قبض ہوتی ہے۔ پیٹ میں کم دبش درد ہوتا ہے۔ سہ سے بدبو آتی ہے۔ شاذ و نادر خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ پیٹ دبانے سے درد کا احساس ہوتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ اور ان میں ترش یا کھاری پانی منہ میں بھرتا ہے۔ پیشاب میں درد تر نشین ہونے لگتا ہے۔ کسی میں بول زلانی آتے لگتا ہے۔

پرانی بد ہضمی میں بھوک مرجاتی ہے۔ یا کم ہو جاتی ہے۔ فم معدہ پر گرانی یا دھیمہ دھیمہ درد ہونے لگتا ہے۔ خصوصاً کھانے کے بعد پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ یعنی نفخ ہو جاتا ہے۔ ترش یا کھاری ڈکار آتے ہیں۔ کبھی دل تھلتا ہے۔ اور آبکایاں آتی ہیں۔ کسی میں قبض ہو جاتی ہے۔ یا دست آتے ہیں۔ جلد خشک اور مریض لاغر ہو جاتا ہے۔

اس کی کئی قسمیں قرار دیتے ہیں۔

۱۱. ٹونک ڈس پیپ شیا (مکڑی معدہ کی بد منہی) کھانے پینے کی چیزوں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے۔ طبیعت مضمحل کسلندہ سست کبھی سر میں درد دل دھڑکتا ہے۔

۱۲. ایری میڈ ڈس پیپ شیا۔ (خراشدار بد منہی) معدہ میں جلن درد کی شکایت ہوتی ہے۔ معدہ کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ بد بو وار ڈھارہ آتے ہیں۔ حمل میں اکثر خارش رہتی ہے کبھی منہ ملت میں چپے پڑ جاتے ہیں مادہ پاؤں کی مٹھیلیاں جلتی ہیں۔

(۳) ندوس ڈس پیپ شیا (عصبی بد منہی) کھانے کے بعد پیٹ میں درد قرار ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ مریض روز بروز لاغر ہونے لگتا ہے۔ درد سر ہوتا ہے۔ دل تھکتا ہے۔ تھکے آتی ہے۔ پیشاب کی اجزاء میں مختلف قسم کے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اسی مرض کے باعث طرح طرح کے توہمات پیدا ہوتے ہیں۔ اور بیمار ڈرتا ہے۔ رات کو خوفناک خواب آتے ہیں۔ جس کا باعث حالت خواب میں معدہ کا پڑ جانا ہے۔ مختلف قسم کے خوفناک ڈرو سنے خواب آتے ہیں۔ کبھی بد منہی کے سبب بے صبریت سماعت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ دل دھڑکتا تو عام شکایت ہے۔ سب سے بڑی شرارت جو مرض بد منہی سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ مرض ہا پوک ٹٹنی سس یعنی مالی خویا۔ وہم کی بیماری ہے۔ جس میں بیماری ہے جس میں بیمار سست کارو بار سے متغیر اور کسی نہ کسی وہم میں مبتلا پایا جاتا ہے۔ اور ذرا سی تکلیف کو بہت بڑا اور مہلک خیال کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

ہکپ ہکف

Hiccough

ہککی (فواق)

ہککی آنا بذاتہ کوئی مرض نہیں۔ بلکہ یہ بد منہی یا فتور معدہ کی ایک علامت ہے، پردہ دیا فرام یعنی حجاب عاجز وہ پردہ جو پیٹ کے خانہ کو چھاتی کے نمائندے جدا کرتا ہے، میں تشنج ہو کر وہ سکڑتا ہے تو ہککی آتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

انٹری رائٹس

Enteritis

آنتوں کی سوزش ورم الامعا

انفلامیشن آف انٹسٹائنز

آنتوں کی سوج سوزش امعا

علامات :- جب آنتوں کے صحت اندوزی استری جہل میں سوزش ہوتی ہے۔ تو پیٹ میں توہنج جیسا درد شدید ہوتا ہے۔ بلغمی یا زرد رنگ کی کڑوی قیئیں آتی ہیں۔ اگر مرض زیادہ شدید ہو تو لرزے سے بخار چرہ جاتا ہے۔ جسم گرم ہوتا ہے۔ بعض سخت تیز ہوتی ہے۔ مات کے گرد دبانے سے سخت درد شدید ہونے لگتا ہے۔ کبھی ہککیاں آتی ہیں۔ کبھی بیہوشی تشنج ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

جب کسی انتڑی کے تمام طبقات میں محدود سوزش ہوتی ہے۔ تو مقام درم یعنی سوزش پر درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے سے یا بٹنے سے تیز ہو جاتا ہے۔ شدید تر بخار ہوتا ہے۔ مریض سخت بے چین کمزور تو حش ہوتا ہے۔ انتڑی کے مٹون حصہ میں پہلے تشنج ہوتا ہے۔ بعد میں وہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ جگر وجہ سے مٹونوں میں روک پڑ کر سخت قبض ہو جاتا ہے۔ پیٹ ابھر کر موت کا باعث ہوتا ہے۔ اگر مفلوج انتڑی میں سخت روک پڑ جاوے تو تھے کے ذریعہ پاخانہ خارج ہونے لگتا ہے۔ زبان خشک ہو جاتی ہے۔ زبان ہو کر موت ہو جاتی ہے۔

جب ڈیونیم میں سوزش ہوتی ہے۔ تو بوجہ درم صفرا کی خارج نالی بند ہو کر مریض کو یرقان بھی ہو جاتا ہے۔ تغلائی ٹس اور پیری ٹغلائی ٹس میں دامنہ جانب کچھ ران پر درم مسوم ہوتا ہے۔ جو دبائے سے سخت ہوتا ہے۔ اور درد کرتا ہے۔

عام علامات :- شکم میں درد ہوتا ہے۔ جو دبائے سے زیادہ ہوتا ہے۔ بیمار ہاتھ پاؤں سکیڑے پڑا ہوتا ہے۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو ہاتھ پاؤں مارتا اور تڑپتا ہے۔ مگر اس حالت میں بھی سینہ شکم کو حرکت نہیں دیتا۔ سینہ کے ذریعہ سانس لیتا ہے۔ یعنی سانس لیتے وقت پیٹ کو تھک نہیں ہونے دیتا۔ درد شدید ہوتے ہیں۔ جیسا کہ مذکور ہوا ہے۔ اگر رکاوٹ شدید ہوتی ہے کہ راستہ پاخانہ بھی خارج ہوتا ہے۔ مرض میں بخار شدت سے ہوتا ہے۔ نبض تیز و سخت لیکن تھوڑی دیر کے بعد نبض کمزور ہے قاعدہ چلتی ہے۔ چہرہ سکا جاتا ہے۔ بدن پسینہ سے سرق ہو جاتا ہے۔ درد موقوف ہو جاتا ہے۔ آخر کار تشنج ہو کر مریض زامی ملک عدم ہوتا ہے۔

نوٹ :- سوزش امعاء کو درد قولنج۔ سوزش پیری ٹونیم یعنی پیٹ کی استری پھلی کی سوزش۔ اسہال پچیش پیٹ کے پھوڑے وغیرہ سے تشخیص کرتے ہیں۔ جنانچہ را، درد قولنج میں مریض کو بخار نہیں ہوتا، لیکن سوزش امعاء میں بخار شدید ہوتا ہے۔ سوزش امعاء کے درد کو دبائے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ مگر قولنج کے درد کو دبائے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ سوزش امعاء کا درد شروع سے بڑھتا جاتا ہے اگر دفعۃً درد موقوف ہو جائے تو اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انتڑی کا مٹون حصہ مردہ پڑ گیا ہے۔ قولنج کا درد تشنجی ہوتا ہے۔ اس واسطے کہیں کم زیادہ ہوتا ہے۔ انتڑیوں کی سوزش میں بیمار ہاتھ پاؤں سکیڑے چپٹ پڑا رہتا ہے۔ قولنج کا مریض پیٹ کو سرانہ یا کسی اور چیز سے دبلے پیٹ پڑا رہتا ہے۔ پیٹ کو تھونے سے درد ہوتا ہے۔ شدت درد کے ساتھ نفخ شکم بھی ہوتا ہے۔ اسہال میں بخار نہیں ہوتا۔ اور درد کسی خاص جگہ شکم میں محدود نہیں ہوتا۔ پچیش میں تقریباً سارے پیٹ میں مروڑ سوا کرتا ہے۔ پیٹ کے پھوڑے میں انتڑیوں کے فعل میں کچھ خلل واقع نہیں ہوتا۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

آنتوں کے زخم (زخام)

السرة أو أنثرا لئس

Ulcerative Enteritis

علامات :- مختلف کوائف زخم کے مطابق مختلف علامات ہوتی ہیں۔ لیکن ہر حال میں دست ضرور کمزور ہوتا ہے جو متعفن بدبودار ہوتا ہے اور ان میں پسینہ خون، بلغم، بعض اوقات بوسیدہ جھل کے ٹکڑے یا ریشے ہوتے ہیں۔ درد بھی کم و بیش ہر وقت موجود ہوتا ہے اگر زخم بڑی آنتوں کے پچھلے حصہ میں ہوں تو پیش و مروڑ ضرور ساتھ ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

طبی نام

ڈاکٹری نام

قولن کا بلغمی درم (سج بھجی)

میکس کولائیٹس

Mucous Colitis

علامات :- علامات بھی بوجہ شدت یا خفت مرض مختلف ہوتی ہیں، یہ مرض ترقی قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی ابتداً وقتاً اس کے دورے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں ایک خاص قسم کی گرانی یا بے چینی اور درد ہو کر پھر پاخانہ یا دست آتے ہیں۔ جس میں آؤں کے پچھے کے پچھے یا آنتوں کی اندولن بلغمی استری جھل کے سلیچے (خراط) یا ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ یہ سانچے کبھی تو ایک ایک فٹ لمبے اور کبھی عموماً ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں جھپٹ یا مروڑ درد ہوتا ہے پیٹ کو دبائیں تو قولن مقبے کی طرح سخت محسوس ہوتا ہے، اور دبائے سے درد کرتا ہے۔ مریض پریشان اندھخت زدہ ہوتا ہے۔

شدید حالتوں میں قولن میں زخم پڑ جاتے ہیں اور براز یعنی پاخانہ نہایت متعفن پیپ و خون آمیز آتا ہے۔ زائدہ میں بھی درم ہو سکتا ہے۔ کسی قدر بخار بھی ہوتا ہے۔ بھوک نہیں ملتی۔ مریض کمزور و ناتواں ہو جاتا ہے۔ تشخیص :- پاخانہ کے ساتھ آؤں کا کم یا زیادہ آنا۔ یا آنتوں کی بلغمی جھل کے ٹکڑے یا سانچے خارج ہونا۔ تشخیصی علامات :-

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

کافی آنت کی سوزش

ٹیفلائیٹس

Typhlitis

علامات :- خفیف بخار ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی، بھوک مرجاتی ہے۔ متلی ہوتی، اُکالیاں و قینیں آتی ہیں۔ پاخانہ کبھی تو قبض ہوتا ہے۔ کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ پیٹ پھولا ہوا۔ دہنے طرف کے (دایہ لیک ری جی این) پیٹ کے نیچے ناف کے دائیں طرف سخت درد ہوتا ہے۔ مقام ماؤت کو دبائے سے بیمار ہاتھ پاؤں سیکڑے پڑا رہتا ہے۔ لیکن نہ تو بیمار کی نبض اس قدر تیز ہوتی ہے۔ نہ چہرہ اس کا ایسا پتہ مرہ یا نمک مند ہوتا ہے۔

جیسا پیری ٹومائٹس (پپٹ کی استری جھلی کی سوزش) یا اسٹرائیٹس (سوزش امعاء) میں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

اپنڈیسائیٹس Appendicitis

زائیدہ کی سوزش (دوم زائیدہ جھلی)

علامات :- دفتہٴ مریض درد کی شکایت کرتا ہے۔ اسے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا نات کے آس پاس کوئی پھری سے کات رہا ہے۔ وہ درد کے مارے بے چین ہوتا اور تڑپتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد درد دائیں پیٹرو میں مہر جاتا ہے۔ ساتھ ہی جی تھکاتا ہے اور قہیں آتی ہیں۔ مریض جو کچھ پانی وغیرہ پیتا ہے۔ فوراً قے کر کے نکال دیتا ہے۔ ہمارا لگ کر بخار ۱۰۲ سے ۱۰۳ درجہ تک ہو جاتا ہے۔ دائیں پیٹرو کو دبانے سے وہاں پر ایک اجار یا رسول محسوس ہوتی ہے۔ جو درد کرتی ہے۔ مریض کھٹنے سیکڑے پڑا رہتا ہے۔ بہت شدید مریضوں میں جبکہ آنتوں میں رکاوٹ بھی ہو جاتی ہے قے کے راستہ پاخانہ آنے لگتا ہے۔ نبض اکثر ظالم اور سریع چلتی ہے۔ کبھی خراش مشاز کے سبب قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی شکایت ہو جاتی ہے، کبھی پیشاب میں ایلبیومن (زالال رطوبت اندے کی سفیدی جیسی) آنے لگتی ہے۔ دورہ مرض عموماً دو تین دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن مقام ملوف پر خفیف درد باقی رہ جاتا ہے۔

اگر چوڑا بن ملے تو بار بار ہارے سے بخار چڑھ آتا ہے۔ جو پیپ پڑنے کی اہم علامت ہے سخت قہیں ہوتی ہے۔ اور بار بار قے آتی ہے۔

اسکو قولنج معوی (انٹسٹائیل کالک) قولنج صفراوی (بلیری کالک) قولنج التوائی (انٹسٹکس سپیشی) اور قولنج کروی (ریئل کالک درگدہ) سے تشخیص کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ قولنج معوی یعنی اس میں ناف کے ارد گرد درد شدید ہوتا ہے۔ اور مریض کو بخار نہیں ہوتا۔ قولنج صفراوی میں بھی مریض کو بخار نہیں ہوتا۔ اس میں تلی و تے زیادہ ہوتے ہیں۔ تے میں سبز یا زردی مائل صفرا خارج ہوتا ہے۔ کبھی شدت درد سے مریض کو غش آ جاتا ہے۔ قولنج التوائی میں سخت قہیں ہوتی ہیں۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے اور وہ پھول کر ڈھول کی مانند ہو جاتا ہے۔ اور بار بار قے آتی ہے۔ جس میں آخر براؤں (پاخانہ) خارج ہونے لگتا ہے۔ قولنج کروی میں مقام گردہ پر درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیمپس رانوں و کمر کو ہاتی ہیں۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب بہت کم یا بالکل نہیں آتا۔ جو کبھی قطرہ قطرہ خون آمیز ہوتا ہے

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

انٹسٹکس سپیشی Intussusception

آنتوں میں بل پڑ جانا (ایلاوس)

انٹسٹکس سپیشی

آنتوں میں گردہ پڑ جانا قولنج التوائی

علامات بہ مریض کو سخت تھکن ہوتی ہے۔ بار بار تھکتے آتی ہے۔ آخر کار تھکے میں بڑا بھین پاتا ہوا خارج ہونے لگتا ہے۔ جو تشخصی ملا سکتا ہے پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور پیٹ جوں کر دھول کے مانند ہوتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں اور مریض ٹھنڈا ہوتا ہے، مقام ماوت پر ایک بندھی سی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی بیمار کو دم کشی کی حالت ہوتی ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد اور چھش ہوتی ہے۔ اجابت کے ہمراہ یا تو خون آتا ہے۔ یا قھوڑا قھوڑا ہو کس آتا ہے۔ عام علامات مریض انٹرائٹس یعنی سوزش اسحاق ہوتی ہیں۔ مگر ان علامتوں میں یہ مریض نہیں پہچانا جاتا ہے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت جو۔ اور کچھ بھی نہ نیکے۔ اور بیمار کو ہچکیاں اور برازی تھے آوے تو اس مریض کا احتمال کیا جاتا ہے۔ چھوٹے رگوں کی روک میں بدی تھے آنے تک جاتی ہے لیکن بڑے رگوں کی روک میں تھے ایک دو روز بعد آیا کرتی ہے۔

علامات تشریحی بعد وفات :- ایک ہی انٹری کا ایک حصہ دوسرے حصے کے اندر داخل ہو کر گرہ سی لگ جاتی ہے۔ یہ حالت ایک جگہ یا کئی جگہ پر ہو سکتی ہے۔ لیکن چھوٹی اور بڑی انٹریوں کے جوڑ میں یہ گرہ اکثر ہوتی ہے۔ اور یوں تو گرہ آنتوں کے چاہے کسی حصہ میں لگ جاوے اور توں قرین بھی اس مریض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ دفعۃً قبض کا ہو جانا اور بعد ازاں ایک گون کا شکم میں محسوس ہونا اور یا خانہ کے ہمراہ خون کا آنا۔ بعض دفعہ یوں ہوتا ہے کہ جو حصہ انٹری کا پیئس ہوتا ہے اس میں پیپ پڑ کر وہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور پاخانہ کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں جب وہ حصہ براز میں پایا جاتا ہے، تب کامل تشخص ہو جاتی ہے۔ گویا طبیعت نے جو خود مدبر بدن ہے خود بخود اس بیماری کو رفع کر دیا۔

ڈاکٹری نام

ڈائیریا

Diarhœa

طبی نام

(اسہال)

مرض کا اردو نام

دست

علامات :- پیٹ میں فراق درد گزارا ہٹ ہوتی ہے۔ زبان سیل بار بار مختلف رنگوں کے پتلے پتلے دست آتے ہیں جو کبھی زردی مال اور کبھی ٹیلے یا جھاگ دار ہوتے ہیں۔ اگر شدت گراما میں دست آویں تو پیٹ میں سخت درد ہوا کرکے۔ آنتوں میں تسخ ہوتا ہے سردی محسوس ہوتی ہے۔ اسہال میں عموماً مریض لاغر و ناتواں ہو جاتا ہے اسہال کے کئی اقسام ہوتے ہیں۔ جن میں سے چند ضروری اقسام بیان کئے جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ایری میٹوڈائیریا

Irritative Diarrhœa

خراشدار دست (خراشدار اسہال)

علامات :- کھانا کھانے کے چند گھنٹے بعد پیٹ میں نفخ اور مرد ہوا کر دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فورے رنگ کا نفعہ خارج ہوتا ہے۔ اور پھر ذرا تھکے پتلے دست آتے لگتے ہیں۔ اگر خراشدار مادہ انتہائی میں سے بالکل خارج ہو جاوے تو عموماً نفخ تسک اور مرد رفع ہو کر مریض ایک دو روز میں اچھا ہو جاتا ہے۔ ورنہ یہ اسہال سوزشی اسہال میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جس میں پانی کی طرح پتلے پتلے دست آتے ہیں۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سوزشی دست	اسہال سوزشی	Congestive Diarrhoea
درمی دست	اسہال درمی	Inflammatory Diarrhoea
بلغنی دست	اسہال بلغنی	Mucous Diarrhoea
پانی کی مانند دست	اسہال برصی	Serous Diarrhoea
آنٹوں کا درم بلغنی	ورم اسٹائزلی	Catarrhal Diarrhoea

علامات :- پانی کی مانند ہلکے دست آتے ہیں۔ جن میں کبھی آنٹوں کی ہرنی ہوتی ہے۔ پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ ہموک مریاتی ہے۔ شکم روز میں چھ سات کبھی دس بارہ کبھی اس سے بھی زیادہ دست آتے ہیں۔ بخار بھی ہو جاتا یا ہو سکتا ہے۔ اگر جلدی آرام نہ ہو تو سنگہ ہنی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بڑی آنٹیوں سے بلغم آمیز دست جن میں کبھی خون کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ نہایت مروڑ سے آیا کرتے ہیں۔ جلد گرم خشک ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
صفراوی دست	اسہال صفراوی	Bilious Diarrhoea
ہیضہ کی مانند دست	اسہال مانند ہیضہ	Choleric Diarrhoea

علامات :- شروع شروع میں مریض کو تھوڑے دست آنے لگ جاتے ہیں پہلے تو ادھ صفرا یعنی پتہ ریت (پتہ خرد) خارج ہوتا ہے۔ پھر جب کثرت سے دست آنے لگتے ہیں تو پتلے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ معتد میں سوزش ہو کر اس کے گرد شروع حلقہ پڑ جاتا ہے۔ بچوں میں جب اس قسم کے اسہال آتے ہیں تو اسکی علامات ہیضہ کی علامات کے بہت مشابہ ہوتے ہیں۔ حرارت جسم گھٹ گھٹ جاتی ہے۔ جسم پڑ مردہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم نہایت اتر جاتا ہے۔ اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ پیاس شدید۔ پیشاب کم یا بند۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ لیکن تھوڑے یا اسہال میں کچھ دیکھتے تو قلیل صفرا ضرور موجود ہوتا ہے۔ اور دستوں اور تھوڑے کی رنگت کا بھی یعنی چاروں کی پیچھے کے موافق نہیں ہوتی۔ جیسی مرض ہیضہ میں ہوتی ہے۔ جو اہم علامت تشخیصی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
عصبی دست	اسہال عصبی	Nervous Diarrhoea
سنگرہنی	دوب۔ خلیفہ	Lientens Diarrhoea

علامات :- آنٹیوں کے اعصابی مرکز ذکی اہس ہو جاتے ہیں۔ اور سب سے بڑی پہچان اس مرض کی یہ ہے کہ تھوڑے ہی فوراً یا ایک اور گھنٹہ بعد اجابت کی حاجت ہو کر ایک دھپے سے دست آجاتے ہیں

بعض مریضوں میں فوراً دست یا تھوہ جاتی ہے اور کیونکہ غذا معدہ آنتوں میں کچھ عرصہ نہیں ٹھہرتی یا بہت تھوڑا ٹھہرتی ہے۔ اس واسطے ایک تو مرلین کا لاغز اور کمزور ہو جانا لازمی امر ہے۔ دوسرے اسہال میں عموماً غیر منظم منہ غذا خارج ہوتی ہے، معدہ کے فوراً خالی ہو جانے کی وجہ سے بار بار بھوک لگتی اور بار بار پاخانہ آتا ہے۔

مرض کا اردو نام ڈاکٹری نام

پرانے دست Sprue سپرو

سنگہ جہن

سالی روسس Pseudo

زرب مزمن

علامات مرض :- عموماً صبح کمرہ دن میں دو چار بدبودار یا ٹھیکے دست آجاتے ہیں۔ اور مریض نہایت ہی کمزور ہوتا ہے۔ معمولی علاج قابضات بے اثر ہوتے ہیں۔ منہ زبان سرخ اور ان پر زخم یا چھالے پائے جاتے ہیں۔ رال بہتی ہے۔ نگلنا کھانا نگلیں سے ہوتا ہے۔ مریض کا پیٹ اندر کی طرف پچک جاتا ہے بلکہ خشک ہوتا ہے اگر مناسب علاج نہ ہو تو یہ مرض عموماً ہلک ہوتی ہے۔ کبھی اس قسم کے دستوں میں پیٹ میں نفع شکم کی شکایت بھی ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

فلیسچر لینٹ

Flatulence

نفخ شکم

پیٹ اچھڑنا

فلیسچر لینٹ کا ٹک

تورنج نفی

اچھارہ

لمبی نالی ٹس

نفخ الریہ

علامات مرض :- کھانا کھانے کے چند گھنٹے بعد پیٹ اچھڑ جاتا ہے۔ اور جب تک ڈکار یا گز دفیہ آکر نفخ دور نہ ہو، طبیعت ٹکی نہیں ہوتی۔ دل دھڑکنے لگتا ہے، اگر نفخ شدید ہو تو قویج جیسا درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

مے لی ٹا Melena

خونی پاخانہ

علامات :- جیسا کہ تعریف مرض میں بیان کیا گیا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ سیاہ رنگ کا خون آتا ہے۔ کبھی خالص یعنی سرخ خون بھی آسکتا ہے۔ مریض بہت کمزور ہوتا ہے۔

اس مرض کو بواسیر کی بیماری سے لیٹر کرنا ضروری ہوتا ہے، چنانچہ بواسیر کا خون۔ رقیق۔ سرخ، اور پاخانہ سے پہلے یا ساتھ براز کے اوپر لگا ہوا یا بعد خارج ہوتا ہے۔ اس مرض میں خون سیاہ اور پائیدار ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

آنتوں کے کیڑے

ڈاکٹری نام

انٹسٹائیل ورمز

Intestinal Worms

علامات :- عام علامات ان کرموں کے پیدا ہونے سے یہ ہوتے ہیں کہ شکم پھول جاتا ہے۔ قویج سادہ ہونے لگتا ہے۔ مریض اپنے ناک کو نوچتا ہے۔ (یہ اہم علامت ہے) مرتعد میں کبھی ہوتی ہے۔ سیون کے مقام پر بھی غارش ہوتی ہے۔ بیمار کے منہ سے بو آتی ہے پانمانہ کبھی قبض کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ ٹیوک کبھی تو زیادہ آواز کبھی کم ہوتی ہے۔ بیماریات کو سوتے وقت دانت پیتا ہے (اہم علامت تشخیصی ہے) چہرہ زرد و کسی قدر سوج جاتا ہے۔ بیمار کا جی اچھا نہیں رہتا۔ لیکن کامل تشخیص تب ہی ہوتی ہے جب بزرگ بیمار کرم یا اس کا ٹکڑہ خارج ہوتا ہے۔ جب کرم شکم میں نہایت غارش کرتا ہے۔ تب نظام عصبی پر متاثر ہوتا ہے۔ کبھی تشنج کبھی ریشہ کبھی ہشیرا کی زبانی ہوتی ہیں۔ کانوں میں شور و غل سنائی دیتا ہے۔ سر گھومتا اور غورن پتلا (آئی لی آ) بعض اوقات مریض دیرانہ بھی ہو جاتا ہے۔ جب کدوانہ شکم میں ہوتے ہیں۔ تب سر کے تالو یعنی چنڈیا میں درد ہوتا ہے، یہ علامت گونا گوں درجوں میں ہوتی ہے وغیرہ

مرض کا اردو نام طبی نام

پیٹ کی استری جھلی سوزش

ڈاکٹری نام

پیری ٹونائیٹس

Peritonitis

علامات :- پہلے جاڑا معلوم ہوتا ہے۔ اور بعد ازاں شکم کے کسی مقام پر درد ہوتا ہے۔ اور پھر درد سارے پیٹ میں پھیل جاتا ہے۔ ذرا سادہ بانسے درد زیادہ ہوتا ہے۔ ذرا سا کھانسنے سے یا پیٹ ہلنے یا زور سے سانس لینے پر پیٹ کو کپڑا تک چھو جانے سے درد ہوتا ہے۔ یہ درد یا تو پھری گئے یا نفتر چھینے جیسا ہوتا ہے یا گولی گئے، یا آگ میں جلنے جیسا شکم گرم ہوتا ہے۔ نبض پر سخت چہرہ نہایت تلخیت زدہ، بخار لرزہ سے چڑھتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ تک ہوتی ہے۔ مریض سانس لیتے وقت پیٹ کو حرکت نہیں دیتا۔ بلکہ جھپاتی کے ذریعہ سے سانس لیتا ہے۔ بیمار رانوں کو پیٹ کی طرف مڑے چپت یعنی سیدھا لیٹا رہتا ہے۔ پانمانہ قبض ہوتا ہے، پیشاب کم ٹرخ زبان سفید و خشک۔ پیشاب میں سوزش ہو جاتی ہے۔ آخر کو سانس جلد جلد آتا ہے۔ نبض جو پہلے بڑھتی تھی۔ آخر کو باریک آہستہ چلتی ہے۔ سکل اور آبکیاں آتی ہیں۔ پھر ہچکیاں سناٹی ہیں۔ آخر پیٹ خف ڈھول کے اوپر کھپول جاتا ہے۔ نبض نہایت باریک اور مانند تار چلنے لگتی ہے۔ سرد لہینہ آتا ہے۔ مریض نڈھال ہو کر ۲۴ گھنٹہ سے لیکر مہینہ عشرہ کے اندر انتقال کر جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
 ورم باریطون سلی ورم باریطون سلی ٹیوبرکلر پیری ٹونائیٹس
 Tubercular Peritonitis

علامات :- اس مرض کی علامات نہایت پوشیدہ اور خفیف طور پر پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ چنانچہ شکم بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔ مریض لاغر ہوتا ہے۔ کبھی قبض کبھی دست آجاتے ہیں۔ کبھی پینہ آتا ہے۔ (سردیوں میں ہی) شکم کھج جاتا ہے اور درد کرنے لگتا ہے۔ بعد ازاں علامات دقیرہ ظاہر ہوتی شروع ہوتی ہیں۔ لیکن تے ہوتے ہیں۔ اور شدت سے دست آتے ہیں۔ اور بیمار نہایت کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔ بعض دفعہ ٹیوبرکل کا یا ترمسٹری گلیٹڈ (غدد ماساریقا) یا خود ماساریقا کے پردوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس صورت میں شکم کو دبائے سے سخت اور گول گول رسوئیوں کی مانند غدد مذکور محسوس ہوتے ہیں۔ اس حالت کو ٹے بیڑ مسٹری کا کہتے ہیں جو علینہ بیان کیا گیا ہے۔ ملاحظہ کے اپنے موقع پر۔ علاوہ اس صورت میں بیمار صرت لاغر ہوتا ہے اور پیٹ اس کا بڑھ جاتا ہے۔ اور جس کے علاوہ بڑھ جانے غدد ماساریقا کے شکم میں خفیف درد بھی ہوتا ہے، بچہ کا ماضہ بگڑ جاتا ہے۔ کبھی قبض اور کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ آخر کار شکم میں پانی بھر جاتا ہے۔

مرض کا اُردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
 قویج ورجع الاقویج کالک Eolic

پیتھ میں درد شدید Intestinal Colic انٹسٹائنل کالک

علامات :- پیتھ اچھڑتا ہے اور نان کے گرد درد شدید ہوتا ہے۔ بیمار تکیہ یا اپنی کہنیوں سے پیتھ کو دباتا ہے۔ سیدھا پڑا رہتا ہے۔ اس میں نہ تو بخار ہوتا ہے۔ نہ ہی قبض تیز ہوتی ہے۔ پھر گزرا کر باریج رنج ہو کر اچانک صحت ہو جاتی ہے۔ کبھی قبض بھی ہو جاتی ہے۔ مثل ہوتی، کبھی تے بھی آ جاتی ہے۔ اگر مرض دیر تک رہے تو غش پڑ جاتا مکن ہے۔

مرض کا اُردو نام طبی نام ڈاکٹری نام
 صفراوی قویج Biliary Colic بلییری کالک

علامات مرض :- قبض و پیتھ میں درد ہوتا ہے، جس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ ساتھ ہی مثل و تے ہوتی کبھی شدت درد سے غش آ جاتا ہے۔ یہ تے صفراوی (زرد رنگ) ہوتی ہے، اگر دو قبض - تفع عرصہ تک رہے۔ تو یرقان ہو جاتا ہے، اگر درد زیادہ عرصہ تک رہے۔ تو سوزش اسما ہوتی ہے۔ اس کا درد ۱۵ - ۲۰ دن بعض اشخاص میں برسوں کے بعد ہوتا ہے۔ اس کی اہم علامت تشخصی منہ کا کڑوا ہونا اور زرد رنگ کی تھیں آنا یرقان

ہو جاتا ہے۔ دراصل۔۔ بگلی ایک بیماری یا قریح جگر کی ایک خفیف قسم ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

سپازمڈک کالک

Spasmodic Colic

قریح (قریح تشنجی)

ان ٹریجیا

Enteralgia

پیٹ کا درد

نروس کالک

Nervous Colic

آنتوں کا درد عصبی

علامات :- اس مرض میں آنتوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور اس کی ٹیمیں پڑتی ہیں، درد ایک پہلو سے دوسرے پہلو اور کبھی پشت کبھی سینہ کو منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ ریک خارج ہو کر درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

کاپر کالک

Copper Colic

تانبہ کے زیر کیوبہ سے درد قریح

علامات :- شدید حالت مرض میں منہ میں مہنے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے، کثرت سے تھوک آتا ہے۔ پیٹ میں سخت ترین درد شروع ہو جاتا ہے۔ متلی اور قیئیں آتی ہیں۔ گلا گھٹتا ہے۔ مگر قبض نہیں ہوتی۔ ساتھ مروڑ کی کیفیت بھی ہوتی ہے۔ قیئیں نیلے یا سبز رنگ کی ہوتی ہے، سرگھومتا درد کرتا ہے۔ سوزنوں کے کنادوں پر ایک بیٹھنی رنگ کی پلیر پڑ جاتی ہے۔ جواہم علامت تشخیص سے، تنگی تنفس ہوتی ہے، چہرہ زردی میں ہو جاتا ہے۔
خوش :- نہایت شدید زیر کی حالت میں ہڈیاں و تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بیہوش ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

کانسٹی پیشن

Constipation

قبض

علامات :- زیادہ محتاج بیان نہیں۔ پانچھانہ میں زیادہ دیر بیٹھنا پڑتا ہے۔ براز (پانچھانہ) زیادہ سخت موٹا ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کبھی بوجہ سختی خون یا بلغم بھی آسکتا ہے یا براز کے گولے سے بندھے ہوتے ہیں۔ گھوما درد سر کی شکایت رستی سے خصوصاً سر کے پچھلے حصہ میں۔ مافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ چہرہ پر جھپایاں پڑ جاتی ہیں۔ آخر مرض مراق یا دم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

Ascaris اساتے ٹینز

Dropsy ڈراپسی

طبی نام

پیٹ میں پانی پڑنا استسقا

پیٹ بڑھ جانا۔

علاماتِ مرض :- اس مرض میں حاملہ عورت کی طرح پیٹ بڑھتا جاتا ہے، اس بیماری میں پیٹ میں چھوٹے کدو کیساں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔ شکم چکدار۔ ہموار درمیانی خط نمایاں۔ اور اس کے ٹھونکنے سے آواز ٹھوس سستانی دیتی۔ سامنے سے آواز صاف اگر پیٹ پر ہاتھ سے تپ تپا یا ہاوسے تو پانی کی ڈبلک یا موجودگی ہاتھ سے محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ یعنی ان پر امانس آجاتا ہے۔ اس قسم کے درم یعنی امانس کی نشانی ہوتی ہے۔ اگر انگلی سے دبایا ہاوسے تو وہ جگہ نیچی ہو جاتی ہے یعنی اس پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اند پھر وہ گڑھا دیکھتے دیکھتے پُر ویسے کاویا ہی برہتا ہے۔ تمام جسم پر امانس کی علامات (جنرل امانساکا) کی علامات موجود ہوتی۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ شکم کے درید خون سے پُر تشنگی جسم خشک پیشاب تھوڑا آتا ہے۔

مرض کو ادیری ڈراپسی (استسقا) ہضتہ الرحم اور حمل سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ ادیری کی ڈراپسی دائیں یا بائیں کوکھ یا کولہ سے شروع ہوتا ہے۔ اس مرض میں پیٹ چکدار مچلدار ہوتا ہے۔ لیکن ادیری ڈراپسی میں کبھی کبھی اونچا کبھی سے نیچا ہوتا ہے۔ کبھی سے سخت کبھی سے پھپلا۔

اس بیماری میں پیٹ ٹھونکنے سے اکثر سامنے سے آواز صاف اور دونوں جانب ٹھوس نکلتی ہے۔ لیکن ادیری ڈراپسی میں اس کے خلاف ہوتا ہے یعنی آواز ٹھوس دونوں جانب سے نکلتی ہے۔ اس مرض میں جنرل ڈراپسی یعنی تمام جسم کے استسقا کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ مگر ادیرین ڈراپسی میں بہت کم۔ حمل میں اور اس مرض میں یہ تفاوت ہے کہ حمل جو ہاتھ لگانے سے سکڑ جاتا ہے علاوہ ازیں شکم پر کان دگا کر سننے سے بچہ کے قلب کی حرکت صاف سنائی دیتی ہے۔

ڈاکٹری نام

Rectitis ریکٹائی ٹس

طبی نام

مقعد کی سوزش ورم المقعد

علامات :- مقعد کے گرد جلن محسوس ہوتی ہے۔ درد شدید ہوتا ہے۔ جبکی چپک یا ٹیمیں پشت تک جاتی ہیں۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ وحشی ہو کر سیاہ رنگ کا بلغم باخاںہ (ربلاز) کے ہمراہ آتا ہے۔

ڈاکٹری نام

Fissure of the Rectum فشر آندی ریکٹم

طبی نام

مقعد پھٹنا رشتقاق المقعد

علامات :- منع حاجت کے وقت مقعد میں سخت درد جلن ہوتی ہے۔ جو بعد میں حاجت بھی کچھ عرصہ تک ہوتی رہتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

Pruritus پرورانی شش

متعدد کی خارش (عکس المقعد)

علامات :- علامات محتاج بیان نہیں۔ خارش ہوتی ہے

پرولیپس اینائی

Prolapsus Ani

کانچ نکلنا (خروج المقعد)

علامات :- شروع شروع میں تراجمت کے وقت ہی کانچ اٹتی ہے۔ مگر کچھ عرصہ بعد عرصہ تک کھڑا رہنے، کھانسنے، منہ سے زور کا کام کرنے سے بھی کانچ نکل آتا ہے۔ کانچ کبھی کبھی پانچ پانچ چھ چھ لگی ہوئی ہے۔ کبھی اس پر زخم ہو جاتے ہیں۔ رفع حاجت کے وقت سخت درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

پائیلز

Piles

لہا سیر

ہیموروئڈز

Haemorrhoids

ریچوریدس

لہا سیر

علامات :- اندرونی بواسیر۔ مقعد میں بوجھ۔ خارش۔ جلن۔ درد ہوتی ہے خصوصاً رفع حاجت کے وقت مریض کی حالت سخت قابل رحم ہوتی ہے۔ براز کی آمد رکھنے والی بات نہیں مگر مریض درد سے ڈرتا ہے پانچنے نہیں پھرتا۔ جس سے قبض ہو جاتی ہے۔ جو زیادتی مرض کا باعث ہوتی ہے۔ خون بعض دفعہ یا بعض مریضوں میں تھوڑا تھوڑا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ کبھی اتنا شدید آتا ہے کہ مریض کا رنگ زرد یا سفید ہو جاتا ہے یا غش پڑ جاتا ہے۔ خون اس طرح خارج ہوتا ہے کہ ماہ پاخانہ سے پہلے آتا رہتا پاخانہ کے ساتھ براز کے ساتھ بلا ہوتا۔ (۳) پاخانہ کے بعد آتے اس قدر سوز ہو کر باہر نکل آتے ہیں کہ پھر اندر داخل نہیں ہو سکتے۔ اور سخت اذیت دیتے ہیں۔ ان پر زخم پڑ جاتے ہیں۔ یا گلی سڑک مر دار ہو جاتے ہیں۔

جو خون بواسیر کی وجہ سے آتا ہے۔ وہ سرخ ہوتا ہے۔ اور براز کی بالائی سطح پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور جو خون معدہ اعمار کے امراض کی وجہ سے ہوتا ہے، اور وہ سیاہ رنگ اور براز کے ساتھ بلا ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

کن جین آفدی لیور

Congestion of the liver

جگر میں اجتماع خون

جگر میں خون جمنا۔ سوز مزاج کہہ جا۔

علامات مرض :- دائیں طرف پسلیوں کے نیچے بوجھ گرائی سختی خفیف درد محسوس ہوتا ہے جگر کسی قدر بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کا کٹاؤ جین پسلیوں کے نیچے دائیں طرف رہانے سے محسوس ہوتا ہے۔ چہرہ زرد بعض دفعہ آنکھیں بھی زرد ہو جاتی ہیں جھوک مریض ہے زبان میل

پانخانہ قبض، بد ہضمی ہوتی ہے۔ کبھی خفیف استسقا یا یرقان کی شکایت ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام
ہیپاٹائیٹس
Hepatitis

مرض کا اردو نام
درم جگر
درم الکبد

علامت مرض :- شروع مرض میں مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ جب اس کا غلات بھی اس مرض میں شامل ہوتا ہے تب شدید مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ بعد ازاں جوں جوں یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ بیمار کی شدت زیادہ ہوتی جاتی ہے جسم گرم ہو جاتا ہے۔ بخار شدید۔ پیشاب کم۔ بعض دفعہ یہ بخار رتہ ہو جاتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے مقام جگر (دائیں پسلیوں کے نیچے) اونچا ہو جاتا ہے۔ اس پر ٹھوکنے سے آوازیں ٹھوس پیدا ہوتی ہیں۔ جگر کے مقام پر تھوڑا بہت درد ہوتا ہے۔ یہ درد دبانے یا زور کا دم کھینچنے کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ بیمار بائیں کروٹ لیٹ نہیں سکتا۔ مرض کی آنکھوں میں زردی آ جاتی ہے۔ شاذ و نادر آنکھیں بالکل زرد ہو جاتی ہیں۔ سانس لینے میں تھوڑی بہت تکلیف ہوتی ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ تھوڑے آتی ہے۔ ہچکیاں سستاتی ہیں۔ یاد رہے کہ جب سوزش جگر کے غلات میں ہوتی ہے۔ تو مقام جگر پر درد بے چینی زیادہ تر ہوتی ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ جب وہ انفلامیشن جگر کے خود ساخت میں ہو جائے نیز یہ کہ جب درد تیز اور شدید ہوتا ہے۔ تب جگر کے غلات میں انفلامیشن سمجھنا چاہیے۔ جب وہ درد دھیمّا اور کمزور یعنی کم ہوتا ہے، تب یہ جگر کی خود ساخت کے سوزش کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جب سوزش جگر میں ہوتی ہے۔ تب کھانسی اور تکلیف و تکی نفس زیادہ ہوتی ہے۔ جب جگر کے متعدد سطح (اگلی سطح) مرض سوزش ہوتی ہے تب تھوڑے اور دیگر حصہ کے بگاڑ کی علامت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ اور یہ بات تو مشہور ہے کہ جگر کی سوزش میں دایاں کندھا اور دائیں ہنسل کی ہڈی میں چبانے کے طور کا شرکی درد ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ (شاید اس وقت) کہ جب بائیں گوشہ جگر میں انفلامیشن ہوتا ہے۔ تب درد دائیں کندھے میں ہونے لگتا ہے۔ بہرہ کہ نہیں ہوتی۔ قبض رہتی ہے کبھی دست آنے لگتے ہیں۔

جب جگر میں پھوڑا ہوتا ہے۔ تو جو علامات پیدا ہوتی ہیں۔ وہ علیرہ در بیان جگر میں پھوڑا میں بیان کی گئی ہیں نتیجہ تو ریزش ہو کر یہ مرض رفع ہو جاتا ہے یا انفلامیشن (سوزش) بڑھ کر اس قدر شدید وسیع ہو جاتا ہے کہ کل جگر میں پیپ پڑ جاسکتی ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مقام محدود پر دنبل پیدا ہو جاتے ہیں اور جگر بھی مرنے پر ڈسکتا ہے بعض دفعہ اتنا بڑا دنبل (پھوڑا) پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں کئی پائنت پیپ (پائنت ۱۰ چھٹانک) ہو سکتی ہے۔

ڈاکٹری نام
کرونیک ہیپاٹائیٹس
Chronic Hepatitis

مرض کا اردو نام
جگر کی پرانی سوزش (درم الکبد مزمن)

علامت :- یہ مرض عموماً شدید سوزش جگر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یعنی شدید سوزش کی علامات میں تخفیف ہو کر مزمن

سوزش ہو جاتی ہے۔ یا ابتداء ہی سے خفیف علامات انفلا میشن (سوزش) پیدا ہوتی ہیں۔ اسوقت جگر کے اندر کوئی کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ کبھی تو جگر بڑھ جاتا ہے، اور کبھی بڑھ کر دائرہ دار اور چھوٹا ہو جاتا ہے۔ جب جگر بڑھ جاتا ہے، تب یا تو اوپر سے نیچے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ دائیں پہلو میں خفیف درد ہوتا ہے، جگر کے مقام پر ٹوکنے سے حالت صحت کی بہت زیادہ قدر تک ٹھوس آواز پیدا ہوتی ہے۔ خفیف علامات بدہضمی کی ہوتی ہیں جھوک بگڑ جاتی ہے، اکثر قبض ہوتی ہے۔ سانس لیتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام بلغم نام
جگر کا پھوڑا دہل جگر
Hepatic Abscess
ہیپاٹک ایبسس
ڈاکٹری نام

علامات :- سلسلہ کے لئے دیکھو سوزش جگر۔ جب جگر میں پیسے پھوڑا بننے لگتا ہے تو پیسے اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ جب پیسے پیدا ہو جاتی ہے۔ تب بار بار لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ تب دق کی علامات ہوتی ہیں معدہ بگڑ جاتا ہے۔ شکم کے عضلات پر ہاتھ رکھنے سے وہ درد کرنے لگتے ہیں اور کچے ہوتے معلوم ہوتے ہیں جگر کے مسم پر بوجھ کی شکایت ہوتی ہے کھانسی ہوتی ہے، کھانٹے جگر میں درد ہوتا ہے۔ جہاں پر پھوڑا بنتا ہے۔ وہ جلد اونچی معلوم ہوتی ہے، جوں جوں بخار بڑھتا ہے، مریض روز بروز کمزور و نڈال ہوتا جاتا ہے، چہرہ و جسم نمد ہوتا ہے۔ آخر کار دست ٹک جاتے ہیں یا پھینچ ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرض مہموم طور پر شروع ہوتی ہے، اس صورت میں مرث آتا ہی ہوتا ہے کہ مریض کو جھوک مر جاتی ہے، کھانا کھانے اور کاروبار سے طبیعت متغیر ہو جاتی ہے۔ ٹھہرے گا بے اسکو پھریری (لرزہ سردی) معلوم ہوتی ہے۔ مقام جگر پر ایک خاص قسم کی بے چینی و بے آرامی و خراش محسوس ہوتی ہے، اور شدید علامتیں مرث اسوقت پیدا ہوتی ہیں۔ جب دہل اوپر کی طرف بڑھ آتا ہے، ہم نے بعض ایسے مریض دیکھے ہیں کہ زندگی میں کوئی بھی علامت ایسی نہیں پائی گئی، جس سے معلوم ہو کہ اس کے جگر میں دہل ہے۔ جب وہ مرا اور اس کی نعش کو چیرا تب ان کے جگر میں ایک یا کئی ایک دہل پائے گئے، جس کو دیکھ کر سب حیران ہو گئے۔

مرض کا اردو نام بلغم نام
جگر سکڑنا ہزال الکبد
Cirrhosis of the liver
سرسوس آندی لور
ڈاکٹری نام

علامات :- ابتدائی علامتیں اس کی یہ ہیں کہ بیمار کا اضمہ خراب ہو جاتا ہے، جی متلاتا اور کبھی کبھی تھکے ہو جاتی ہے۔ خفیف علامات یرقان کی پائی جاتی ہیں۔ اگرچہ یہ علامتیں کم میں ہو جاتی ہیں۔ لیکن جگر کی خرابی بڑھتی جاتی ہے۔ اور بتدریج بیمار کا سقیاماس کو ڈالتی سے اضمہ کمزور رہتا ہے۔ فم معدہ پر بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے کچھ جلتا ہے

دہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ بیمار لاعلم و کمزور ہوتا ہے جسم پیکا یا زرد، اور حلقہ خشک ہوتا ہے۔ پیٹ بڑھتا ہے یعنی اس میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔ جگر چھوٹا محال رقی (بڑھ جاتی ہے شکم میں پانی یا ریح بھر جاتی ہے۔ اس وجہ سے بیمار کو سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ جوف جلد یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ معدہ اسٹار سے خون کے جریان کا امکان بڑھتا جاتا ہے۔ شکم کے اوپر کی وید پر ہو جاتی ہے۔ جس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ پورٹل دس میں دوران خون رک گیا ہے۔ دہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض کا رنگ زرد، کبھی برتھان ہستقا ہو جاتا ہے کہ بیماری کے آخر درجوں میں خفیف بخار کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ بد مضمی خشک شکم قبض ہو جاتا ہے جسم پر سرخ سُرخ جیسے پیدا ہو جاتے ہیں تب بڑیاں ہوتا رہتا ہے۔ اور حالت جیوش میں بیمار رخصت ہو جاتا ہے۔

اگر عمر ۴۰ سال سے زیادہ ہو ایک عرصہ سے تیز شراب پینے کا مادی کثیر ہو، رنگت چہرہ زردی مائل اور وہی پسلیوں کے نیچے درد یا بے چینی جان کرے، ساتھ ہی کس قدر بخار آتا ہو تو اس مرض کے ہونے کا شک کرنا چاہیے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

بلیسنس نس

Biliousness

صفرا کا غلبہ

صفرا کا غلبہ

علامات :- ہاضمہ خراب ہوتا ہے، بھوک نہیں ملتی، زبان میل ہوتی ہے، منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے، جو جسم میں غلبہ صفرا کی اہم ترین علامت ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت غمور منہ کڑوا ہوتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور غمور قبض رہتی ہے۔ کبھی صفراوی قے یا دست آتے گتے ہیں پیشاب بھی غلیظ اور رنگین آتا ہے، سرد و کرتا ہے، چکراتا ہے کبھی بائیں کندھے میں ہی درد کی شکایت ہوتی ہے، طبیعت عموماً بد مزہ اور بے چین رہتی ہے، دل و معدہ کٹے زنج چڑچڑا ہوتا ہے، آنکھیں کم دبیش زرد ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

بلیسیری کالک

Biliary Colic

درو جگر

ہپاٹک کالک

Hepatic Colic

صفراوی قولنج

بلی ای ری کیل کیوٹائی

Biliary Calculi

صفراوی کنکریٹین

علامات :- جب تک صفرا کی پتھریاں مرارہ یعنی پتھر کے اندر رہتی ہے تب تک نہ تو بیمار درد ہوتا ہے نہ تکلیف لیکن جب یہ پتھر صفرا سے نکلنے لگتا ہے تب فمعدہ پر اور ایک تو فمعدہ دوسرے دائیں طرف پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ ادا مان مریض بے چین ہو کر تڑپتا ہے اس درد کی سیس بھنی پس

اللہ دانی کنسے شکم پشت کو جاتی ہیں۔ یہ درد کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے اس کو دپانٹے کے آنام مسموم ہوتا ہے مریض کا دل متواتر ابکیاں اڑتے آتے ہیں جس کے ساتھ ایک سات اور غرضی رہن لگتی ہے، مثل ہیکیاں آتی ہیں۔ اگر کنگری نالی میں رگ پاپھنس جاوے تو ہرقان کی علامات نمودار ہوتی ہیں۔ پیشاب میں صفرا ہوتا ہے پاخانہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ نفخ و قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض مریض اموات سے اس کے برخلاف بیدار جسم پسینے سے عرق عرق ہو جاتا ہے۔ جب پتھری واپس پتہ میں چل جاتی ہے۔ تب دفعۃً آنام آجاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مریض کا آند نام

جائڈس

Jaundice

یرقان

یرقان

اک ٹرس

Icterus

بدن زرد ہو جانا

علامت: سب سے پہلے پیشاب زرد یا سوڑے رنگ کا آتا ہے یا بھورا سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے آنکھیں زرد ہونے لگتی ہیں۔ پھر ب سوڑے زبان جلد کی رنگت بھی زردی مائل یا جوڑی سیاہی مائل ہو جاتی ہے ہاضمہ خراب نہ کا ذائقہ ٹنخ بھوک مرجاتی ہے۔ دماغی اشیاء سے نفرت ہوتی ہے بار بار ڈکاو آتے ہیں۔ برازیلا اور میلا اور بدبودار خارج ہوتا ہے۔ مریض پیست بہت کمزور جلد پر خارش اور پھوڑے پھپھیاں نکل آتی ہیں۔ کبھی مریض کو ہر چیز زرد دکھائی دیتی ہے۔ اگر مریض پرانا ہو تو ضعف یا بندیاں و تشنج وغیرہ زردی علامات پیدا ہو کر مریض انتقال کر جاتا ہے۔

بعض دفعہ جب بیماری بہت بڑھ جائے تو پاخانہ پیشاب بھی زرد آتا ہے بلکہ حقوک بھی زرد آتا ہے اگر یہ بیماری عرصہ تک رہے۔ تب جگر کے مختلف مقامات پر چھوٹے چھوٹے دغ پڑ جاتے ہیں۔ جلد کا رنگ جو پہلے زرد تھا اب یوٹا یا آندا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مریض کا آند نام

اک ٹے رس نیونا ٹرم

Interio Noolatant

نستے بچوں کا یرقان

چھوٹے بچوں کو چند مدت بعد پیدائش کے یرقان ہو جاتا ہے یہ دن سے اندر یہ مریض خوب بڑھکرات سے ۴ دن کے اندر دفع ہو جاتا ہے پیشاب زرد اور پاخانہ سفید آتا ہے۔

اسباب: جگر کے باریک رگیں میں صفرا کا تیج ہو جانا گاہے بیاہی نہ ہونا یا سکر جانا بند ہو جانا۔ نالی برفرا کا۔ صفرا کی نالی پٹھری صفرا کے حب بند ہو جانا وغیرہ وغیرہ

تلی کی بیماریاں

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

کن جین آفدی سسٹین

Congestion of the Spleen

تلی میں اجتماع خون (احتقان الدم فی الطحال)

علامات :- تلی معمول سے کسی قدر بڑھ جاتی ہے اور سخت ہو جاتی ہے اور دبانے سے دکھتی ہے۔ جسم کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے، خفیف اسباب سے جریان خون یا انفارکشن کا احتمال ہوتا ہے۔

نوٹ :- انفارکشن ایک چھوٹا سا مضبوط سُرخ سیاہی مائل ٹکڑا ہوتا ہے۔ جو اجتماع خون وغیرہ سے تلی میں بن جایا کرتا ہے، اس کی جسامت مٹر کے دانہ سے مرنے کے اندے کے برابر ہوتی ہے۔ کبھی یہ گل کر جذب ہو جاتا ہے۔ کبھی پھوڑا بن کر باعث تکلیف ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

انڈلریج منٹ آفدی سسٹین

Enlargement of the spleen

تلی کا بڑھ جانا عظم الطحال

علامات :- تلی یا تو اوپر یا نیچے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ کبھی تو طائف اور کبھی بڑھ کر سخت ہو جاتی ہے۔ بڑھی ہوئی تلی پر ٹھوکنے سے آواز ٹھوس پیدا ہوتی ہے دم لینے میں مائل تکلیف اور خشک کھانسی ذرا چلے پر سانس چڑھ جاتا ہے اکثر تو قبض رستی ہے۔ لیکن بعض اوقات دست لگ جاتے ہیں۔ بیمار لاغر و کمزور اور کل علامات مرض انی آ (کمزوری خون) کی پائی جاتی ہیں۔ تلی حجم دوزن میں بڑھ جاتی ہے جو پیٹ ٹوٹنے سے تھالی کی تھالی معلوم ہوتی ہے۔ جو کبھی بڑھ کر ناف تک آ جاتی ہے۔ یا تمام پیٹ کو روک لیتی ہے۔

نوٹ :- صحت کی حالت میں تلی پیٹ ٹوٹنے سے عروس نہیں ہوتی۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

لیوکیمیا

Leukaemia

خون کا پھیکا ہو جانا

علامات :- تلی بڑھ کر ۱۵ یا ۲۰ پونڈ وزنی ہو جاتی ہے۔ نود و معاویہ اور سیگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ چہرہ نڈ ہوتا ہے۔ خون پھیکا و پتلا ہو جاتا ہے، مسودے پٹیلے اور تورم ہو جاتے ہیں۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے۔ پسینہ بکثرت آتا ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ مدت اس مرض ۱۰ چند ماہ سے یکسوات برس تک ہو سکتی ہے۔

نوٹ :- اس مرض کے ضمن میں دل پیپٹروں جگر یا گردوں وغیرہ کے بعض امراض ہو کر یا دیگر امراض مثل غشی یا اسہال خونی ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔

گردہ کی بیماریاں

ڈاکٹری نام

نفرائی ٹس

Nephritis

مرض کا اردو نام

سوزش گردہ راتب اکتے

علامات :- کمر میں ایک یا دونوں طرف کے گردوں میں گہرا یعنی سخت درد ہوتا ہے اس درد کی ٹیسس کوٹھوں کو جاتی ہیں۔ بار بار جی متلاتا ہے آبکایاں آتی ہیں۔ رزے سے شدید بخار ہو جاتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے جو رنگ یا خون آمیز اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ شدت کا بخار ہوتا ہے۔ پیشاب میں پیپ پٹی جاتی ہے۔ اگر چھوڑا ہو تو وہ گردہ کے عوض میں چوٹ سکتا ہے۔ اور اس شکل میں علامات تپ و دق کی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور پیشاب تکلیف سے آتا ہے اور کبھی پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے۔ ذہل کی شکل میں پیپ نائزہ کے راز خارج ہو جاتی ہے۔ بیماروں میں ذہل مکروندوں میں چوٹ جاتا ہے اور بیمار اسی حالت میں مر جاتا ہے۔ جب پیشاب نہیں آتا۔ تو علامات پوری میا رزہ بول، کی علامات ظاہر ہو کر مرض مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

کراتک براٹ ڈیزز

Chronic Bright's Disease

گردہ کی خاص قسم کی سوزش مزمن

مرض کا اردو نام

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول شدید۔ دوم مزمن

اول شدید براٹ ڈیزز :-

علامات :- یہ قاعدہ ہے کہ جب یہ شدید مرض شروع ہوتا ہے تب بیمار کو جاڑا لگتا ہے اور وہ کانپنے لگتا ہے۔ بعد ازاں اسکو بخار ہو جاتا ہے۔ سر درد کرنے لگتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے کمر میں بوجھ دھما دھما درد ہونے لگتا ہے بیمار کا جی متلاتا ہے۔ اور تے ہی آنے لگتی ہے۔ اس بیماری میں شروع سے ہی اماس (استسقا) کی علامتیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ پہلے چہرہ پر اماس پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر سارے بدن الصاقی مادہ میں پانی بھر جاتا ہے بعض دفعہ پلوڑ (پیپٹروں کی استری بھلی) کی قیصل اور دوسری آبدار جھیلیوں (شلا پیٹ و مانع وغیرہ) کی کیسوں میں بھی پانی جمع ہو جاتا ہے۔ یعنی استسقا عام ہو جاتا ہے۔ لیکن شلاد نامہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس مرض میں استسقا

نہیں جو۔ لیکن یہ بات تب ہوتی ہے جب اس مرض میں صرٹ ایک ہی گروہ مبتلا ہوتا ہے۔ کیوں کہ جب ایک گروہ درست ہوتا ہے، تو خون میں فاسد مادہ جمع نہیں ہونے دیتا۔ تب تک ڈیڑھ سی سی یعنی استسقا کی بیماری پیدا نہیں ہوتی ہے۔ لیکن خواہ انار سا یعنی استسقا جو یا نہ ہو بیمار کو پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ اور پیشاب بار بار تکلیف سے آتا ہے۔ اور سیاہی مائل آتا ہے۔ جب اسکو نائٹک ایسڈ اور آئجی یعنی آگ کے ذریعے امتحان کرتے ہیں۔ تب اس میں ایلیومن (انڈے کی سفیدی) پایا جاتا ہے۔ جب یہ بیدری کچھ عرصہ کی ہو جاتی ہے تب پیشاب رنگ صاف آنے لگتا ہے اور جب یہ مرض دو بصحت ہو ٹیوا ہوتا ہے تب پیشاب کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کا امتحان کرنے سے اس مرض کے پیشاب میں فانی برین (خون کا جسم سے باہر منجمد ہو جانے والا پانی) کے اسوب ایپی تھس لی ایم کے کیسے اور سلپے اور خون کے کیسے اور بعض دفعہ ٹورک ایسڈ کی تھیں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ مرض کی ابتداء درجہ میں ہی پھنسنے ہوئے ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ مرض میں جس قدر نقصان گردوں کو پہنچے گا۔ یہ مرض اکی تدر شدید ہوگی۔ اسی قدر پیشاب کی مقدار بھی زیادہ کم ہوگی، اور اسی قدر پیشاب زہریلا ہو جائے گا۔ بیمار کو پیشاب کا زہر ہو جانے کی وجہ جھوٹی (کوما) کی حالت میں جلد مر جائے گا۔ جب یہ مرض دو بصحت لانے والا ہوتا ہے۔ تو پہلے پہل پیشاب میں بھی تندرستی کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ پیشاب میں ایلیومن (مری کے انڈے کی سفیدی) اور ایپی تھس لی ایم کے کیسے کم ہونے اور وہ اجزاء کم ہونے لگے جو ابتداء مرض میں کم ہو گئے تھے۔ خصوصاً مختلف کلوٹرڈ قسم کے نمک پیشاب کی اس تندرست حالت میں زیادہ ہونے لگے۔ پیشاب میں یہ چیزیں جہل جہل بڑھتی جاتی ہیں گی۔ توں توں ڈیڑھ سی سی استسقا کی علامتیں جلد جلد گھٹتی جاتی ہیں۔ اس حالت دو بصحت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مرض شب روز میں چار سے چھ پائینٹ تک پیشاب کرتا ہے۔ (پائینٹ ۱۰ چھٹا نمک) پیشاب حالت صحت میں دن رات میں دو چھ پائینٹ سے زیادہ نہیں آتا۔

تشخیص :- اس بیماری میں پیشاب کے اندر ایلیومن اور پیشاب کی نالیوں کے سلپے پائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ اگرچہ اس مرض میں اکثر ایلیومن (انڈے کی سفیدی) پایا جاتا ہے۔ تو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ گردوں کی پیشاب پیدا کرنے والی ساخت کا بگاڑ میں ہی چاہے وہ بگاڑ عارضی ہو یا حقیقی، پیشاب میں یہ ایلیومن (انڈے کی سفیدی) پیدا ہوتا ہے بلکہ یہ شے ان سببوں سے بھی پیشاب میں پائی جاسکتی ہے۔ جیسے جب خون بہت رقیق ہو جاتا ہے جب سردی کے ٹک جلنے یا کسی مرض جلدی (اک زان تھس میٹا) یا کسی عضو اندونی کی سوزش کے سبب گردوں کے عروق شعر یہ میں خون کا اجتماع ہوتا ہے۔ اور قلب یا جگر کی پرانی بیماری کے سبب جب وریدوں میں اجتماع خون کا ہوجاتا ہے۔ اور ان عصبی ریشوں کی بیماری یا ان کے منعکس خراش کے سبب چیز گردوں کی رگوں کا القباض (سکڑنا) یا انبساط (پھلنا) منحصر ہے جیسا کہ بعض دفعہ مرض سے۔ مے پلیسیا (فالچ شل ہونا) اور رنگ نصف جسم مردانہ کا فالج پیر ایلیوم یعنی کمرے نیچے کے نصف دھڑ کا فالج) میں ہوجاتا ہے۔ پلوں۔ گردے۔ بیدی ٹر (پیشاب کی نالی) شانہ۔ نایزہ کی بیماریوں کے سبب بھی بعض دفعہ پیشاب میں ایلیومن پایا جاتا ہے۔ اور اس صورت میں بھی پیشاب

کے اندر ایلیومین (انڈسے کی سفیدی) پایا جاتا ہے۔ جب شکم کی کوئی رسولی یا رحم معمولہ دیدوں کو دباتا ہے۔ ورنہ اس کو دباتا ہے۔ گردل کے کن ٹک ڈنٹو (الصاقی مادہ) کے مرض میں بھی پیشاب میں ایلیومین آتا ہے۔ اگرچہ ساری باتیں درست ہیں۔ جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم جب عرصہ دراز تک پیشاب میں ایلیومین آتا ہے تو غالباً باعث اس کا گردہ کی ساخت کی خرابی ہوتا ہے، اور اس صورت میں پیشاب کو اچھی طرح امتحان کرنے پر ضرور سانچے پائے جاتے ہیں۔

اختصار علامات :- کیونکہ مضمون طویل ہو گیا، اس واسطے عام فہم لفظوں میں ہم مختصر خلاصہ بیان کرتے ہیں کہ علوم بھی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

(۱) مرض دفعۃً ہوتا ہے۔

(۲) چند گھنٹوں کے اندر تمام بدن سوچ جاتا ہے، یعنی بدن پر اس آجاتا ہے۔ اس دم کی تشنہیں ہوتی ہے کہ اسکو انگل سے دیا جاوے تو اس جگہ دم میں گڑھا پڑ جاتا ہے اور پھر ایک اور منٹ میں دیکھتے دیکھتے گڑھا پڑ ہو کر دم دیسے کا ویسا ہی ہوتا ہے، اگر دونوں گرمے مومن ہوں تو سارا جسم و چہرہ پر آنا اس ہو جاتا ہے کہ آنکھیں چمپ جاتی ہیں۔

(۳) شدید بخاروں کے دوران میں حملہ مرض آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔

(۴) سردی لگ کر بخار چڑھ جاتا ہے۔

(۵) سر میں درد، پیاس کا غلبہ، طبیعت بے چین، دل مٹانا۔ آبکایاں آتی ہیں۔ قے آتی ہے۔

(۶) کمر میں بوجھ درد کی شکایت ہوتی ہے۔

(۷) پیشاب تھوڑا تھوڑا بدبودار۔ زرد بیاضی مائل یا سرخی مائل جس میں بکثرت ایلیومین (انڈسے کی سفیدی جیسی ضرورت) و نشور وغیرہ اور ذرات خون پائے جاتے ہیں۔

(۸) شدت مرض میں پیشاب بالکل نہیں آتا۔

(۹) احتیالینی (احضائے بدن جسم) میں پانی بھر جاتا ہے۔

(۱۰) اگر مرض اچھی ہونے لگے تو رفتہ رفتہ علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے، وغیرہ

مرض کا ابتدائی نام

ڈاکٹری نام

کرائٹ برائٹ ڈیزیز

Chronic Bright's Disease

برائٹ صاحب کی پرانی بیماری (مرض مزمن برائٹ)

برائٹ صاحب کی پرانی سوزش گردہ میں تین مختلف بیماریاں شامل ہیں اور ان ہر سہ میں پیشاب کے اندر ایلیومین -
درمغی کے انڈسے کی سفیدی جیسی بجنسہ ضرورت پائی جاتی ہے۔ اور ان میں استسقا بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

دو تین امراض یہ ہیں :-

اول۔ فیٹی کڈنی۔ چربی دار گردہ ہو جانا۔ یعنی گردہ کی ساخت کا چربی میں تبدیلی ہو جانا۔
 دوم۔ لارڈ شش کڈنی۔ گردہ کی ساخت میں مومی ابتری پیدا ہونا۔ ان برص کا علیحدہ ٹیپو بیان کیا جاتا ہے
 سوم۔ گرنیور کڈنی۔ یعنی گردہ کی ساخت کا دار دار ہو جانا۔

یہ فن بغیر کسی معتبر علامت کے ظاہر ہونے کے ایک عرصہ دراز تک رہ سکتا ہے۔ یا ایسا ہو سکتا ہے۔ کہ بیماری کے سبب یا اس مرض کے سبب جو باعث مرض ہو پوشیدہ رہ سکتا ہے، چنانچہ مزمن پرائیٹ ڈیزیز میں اکثر ایسا ہوتا ہے۔ کہ گردہ کی بیماری بلا کسی علامت ظاہر ہونے کے عرصہ تک پوشیدہ رہ سکتی ہے یا بہت بڑھ جا سکتی ہے۔ پس لازم ہے کہ ان صورتوں میں پیشاب کو ہمیشہ امتحان کریں۔ لیکن اس بیماری کی یہ عام علامتیں پیدا ہوتی ہیں کہ بیمار رغرہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔ جلد کھردری خشک پھکی پڑ جاتی ہے۔ بھوک کبھی گھٹتی ہے کبھی نہیں کبھی زیادہ۔ کبھی کم کبھی مریض کو بد معنی ہو جاتی ہے۔ مریض سست رہتا ہے۔ اکثر کھانتا رہتا ہے۔ یا پیچھے پٹروں میں کسی قسم کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر ناک سے خون کا جریان ہوتا رہتا ہے۔ کبھی معدہ اور دماغ سے بھی خون آتا ہے۔ جیسے گردوں کی اور مزمن یعنی پرانی بیماریوں میں ہوتا ہے۔ بصارت میں فرق پڑتا ہے۔ جوں جوں یہ بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ بیمار لاغر ہوتا جاتا ہے۔ لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسم کے تہج (پھولنا) کے باعث وہ لاغری معلوم نہیں ہو سکتی ہے۔ اگرچہ استسقا کا ہونا اس مرض میں ضروری نہیں ہے، اور فی الحقیقت اس مرض کے بہت سے بیمار ایسے مر جاتے ہیں کہ جلد میں کسی قسم کا استسقا نہیں ہوتا۔ اور بعض میں مر ت اتنا ہی ہوتا ہے۔ کہ چہرہ اور پیوٹوں پر تھوڑا تہج (پھولنا) آتا ہے۔ بعض کے ٹخنے کسی قدر سوج جاتے ہیں۔ لیکن بد معنی ہمیشہ مسکتی ہے۔ بعض دفعہ غشیاں (مٹلی) نہایت تکلیف دیتا ہے۔ لیکن اسہال اکثر نہیں آتے، پیشاب کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور یہ نسبت صحت کے بار بار آتا ہے۔ پیشاب کے امتحان سے رنگ، خامیت، وزن مخصوص حالت صحت کے طور پر ہو سکتی ہے۔ اور اس میں خون نہیں ہوتا اور اس مرض کی ابتداء درجہ میں پیشاب کے اندر ایلبیومن (انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت) کا ہونا کچھ ضروری نہیں لیکن یہ قاعدہ ہے کہ اس بیماری میں پیشاب کا رنگ چمکا اور ایلبیومن کے ظاہر ہونے سے پہلے اس کا وزن مخصوص کم ہوتا ہے۔ یعنی (اپنے ملک گریوٹی) کم ہوتی ہے، بذریعہ خوردبین امتحان سے اس میں ہمیشہ دائر دار مادہ کے چھوٹے چھوٹے چکے اور پیشاب کی نالیوں کے اندر کے غلاف کے ٹوٹے ہوئے کیسے (ایپی تھی لیم سیلز) جو پیشاب سے دھل کر باہر نکل آتے ہیں۔ دکھائی دیتے ہیں۔ جوں جوں بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ پیشاب میں ایپی تھی لیم کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اور اس میں خواہ کتنا قلیل یا بہت ایلبیومن بھی ضرور ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

گردہ کی ساخت کا چربی میں بدل جانا

فیبس کیڈائی

Fatty Kidney

علامات :- بیمار کی حالت روز بروز گھٹتی جاتی ہے۔ دل کی حرکتیں کمزور چہرہ اور کل جسم بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ پر دم جاتا ہے، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے حتیٰ کہ بیمار کو رات کو بار بار پیشاب کرنے کے واسطے اٹھنا پڑتا ہے۔ بد بعض کی شکایت ہوتی ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ بعض مریضوں میں بصارت میں فرق پڑتا ہے۔ دوران سر کے فوری دورے ہوتے ہیں۔ اس بیماری میں ہمیشہ مختلف اعضائے انفلیمیشن (سوزش) کا اندیشہ رہتا ہے۔ مثلاً پیری کاروائی ٹس (دل کے خلاف کی سوزش) مایو کارڈائی ٹس کی دیواروں کے اندر کی استری جھلی کی سوزش اسے نچھال ٹس (دماغ کے پردوں کی سوزش) پلورال ٹس یعنی چھاتی کے خاتمے اندر کی استری جھلی اور پیسپیٹروں کے خلاف کی سوزش، مریض کو امور و کس یعنی اذیاد ہوتا ہے اور سبب اس کا یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنکھ کا پردہ ریٹی ناچربی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ علامات بھی دیکھنے کہ جسم کے مختلف جوفوں میں پانی بھر جاتا ہے۔ شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیسپیٹروں میں ماس ہو جاتا ہے۔ تب بیمار کو تنگی نفس ہوتی ہے، سیدہ تخلیف دہ غشیاں (متل) ہوتی ہے۔ یہوشی طاری ہوتی ہے۔ اور اسی حالت میں مریض راہی ملک بٹا ہوتا ہے۔ اس بیماری میں پیشاب تھوڑا تھوڑا اس میں بکثرت ایلیومن ہوتا ہے، اور اس کا وزن مخصوص (پے فلک گریوٹی) بہت کم ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

گردہ کی ساخت کو مچھلی ہونا

لارڈشش کیڈائی

Lardshish Kidney

علامات :- بیمار کی حالت گھٹنے لگتی ہے تشنگی کی شدت ہوتی ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے شام کے وقت بیمار سے پاؤں اور ٹخنے سوج جاتے ہیں۔ لیکن رات کی استراحت کے بعد وہ سوجی رنج ہو جاتی ہے کمزوری جوں جوں زیادہ ہوتی جاتی ہے بیمار کا جگر اور حمال بڑھتے جلتے ہیں، پیشاب کے مٹھن سے اس میں ایلیومن (آئرن) کی سفیدی کثرت سے پایا جاتا ہے اور اس کا وزن متناہم ہو جاتا ہے۔ رنگ بول کا پھیکا ہو جاتا ہے۔ اور اس میں محو ضات پائے جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

ریل کیر

ریگ گردہ

ریل ہولی

ریگ بیل

پیشاب کا پلچٹ

ریوب بول

ریل سبینڈ

Renal Sand

یونری سینڈ

Urinary Sand

علامات :- پیشاب کے ساتھ ریت آتی ہے۔ کمر میں خفیف یا کبھی شدید درد ہوتا ہے۔ گے میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ بد بھنسی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ پیٹ میں نفخ رہتا ہے کلیجہ جلتا ہے۔ دکاریں آتی ہیں، قبض رہتی ہے۔ سرد در رہتا ہے، پیشاب کرتے وقت تھوڑا بہت درد تکلیف ہوتی ہے، شانہ کی گردن میں (پیشاب کر چکنے کے بعد) پیشاب کی نالی کے منہ پر اور پیشاب کی نالی میں خراش محسوس ہوتی ہے۔ بعض دفعہ خفیفہ کھینچ جاتے ہیں کبھی پیشاب میں بغم یا خون ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ پیشاب کم عموماً سرخ اس کا وزن متناسبہ زیادہ پیشاب کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔ اکثر زبان میل جلد خشک بے صبری، کبھی خفیف بخار کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ مریض کو گلے میں بوجھ معلوم ہوتا ہے بعض دفعہ سرخ پیشاب کے مریض کو کوئی بھی علامت معلوم نہیں ہوتی۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

کڈنی پین

Kidney Pain

درد گردہ وجع اٹکا

رنل کالک

Renal Colic

قوی لٹج گردہ (قوی لٹج غری)

علامات :- مریض مقام گردہ پر نوبت پر نوبت نہایت سخت قسم کا درد ہوتا ہے۔ جس کی رفتار کمر سے شانہ کی طرف ہوتی ہے، جس کو آٹ گراول کہتے ہیں۔ اس حالت میں اس قدر شدت سے درد ہوتا ہے کہ مریض باہر سے آب کی طرح ٹڑپتا ہے۔ یہ درد عموماً ایک رہ سکتا ہے۔ مگر اس دوران میں کبھی شدت اس کی زیادہ ہو جاتی ہے۔ کبھی کم۔ لیکن تا ایام گزرنے لٹکری کے اس جانب کے بحر البول اور نجر منی میں ایک خفیف درد برابر رہتا ہے۔ یہیں درد کی تفسیب کے سرخیوں شانہ اور رانوں کو جاتی ہیں۔ جس موقعہ پر وہ لٹکری ہوتی ہے، شکم کے اس کٹو حصہ میں اکثر درد رہتا ہے، بیمار کو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، مگر پیشاب بہت تھوڑا اور عموماً خون آمیز آتا ہے۔ بیمار کو کمال تکلیف ہوتی ہے، یا پیشاب بالکل ہی نہیں آتا یا قطرہ قطرہ خون آمیز خارج ہو سکتا ہے۔ ماؤت جانب کا خیمہ اوپر چڑھا ہوتا ہے، متل و تے ہوتی، نبض کمزور چلتی ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ جب لٹکری شانہ میں پہنچ جاتی یا جہاں سے پٹی تھی، وہاں واپس پہنچ جاتی ہے۔ تو درد فوراً بند ہو جاتا ہے اور علامات رفع ہو جاتی ہیں، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ لٹکری مجرایں پھنس جاتی اور اس وجہ سے گردہ کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی گزرتے وقت پتھری ماؤت ہو جاتی ہے، یعنی اس پر ایک غلاف سا چڑھ جاتا ہے۔ تب بھی درد موقوف ہو جاتی ہے، بعض مریضوں میں درد خاص کمر میں ہی ٹھہر جاتا ہے، اور اس کی میس خیموں اور رانوں کی طرف نہیں جاتی ہیں۔ ایسی صورت عموماً ایسے وقت ہوا کرتی ہے، جب کہ پتھری دہانہ گردہ سے ہل جاتی ہے۔ مگر یوریت گردہ سے شانہ میں پیشاب لانے والی نالی میں داخل نہیں ہوتی۔ ان دردوں قسم کے مذکورہ دردوں میں عموماً مریض کو ۱۰۳ درجہ تک بخار ہو جاتا ہے۔ بخار لرزہ سے شروع ہوتا ہے۔ اگر دہانہ گردہ میں دم ہو جائے یا اس میں سپ پڑے تو بار بار لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے، درد گردہ میں پیشاب بھی

خون کی مقدار کسی بیشی پتھری کی خراش و جھجھک پر موقوف ہے۔ اگر پتھری گروہ یا مجرہ ابول و دہن میں ملفوف ہو جائے تو راستہ اخراج پیشاب مسدود یا بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ اور گروہ پھیل کر بڑھ جاتا ہے۔ مجرہ ابول گروہ کا غرض اور خود گروہ کی ساخت پھیل جاتی ہے۔ اور گروہ اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ وہ سارے شکم میں پھیل جاتا ہے، اور اس حالت مرض کو ہائیڈرو نفرس کہتے ہیں۔ در اس بیماری میں طبیعت کو رعبندہ و استسقا شکم یا پیٹ میں پانی پڑنا (کاشک ہوتا ہے، یا مغالطہ لگتا ہے۔ جب تک ایک گروہ بھی سلامت ہے، یعنی جب تک ہر گروہ خطرناک طور پر موقوف نہ ہو جائیں۔ یوں یہ رسمیت بول میں نہیں ہو سکتا۔

درد گروہ کو درد شکم (قوج) درد جگر، درد کمر سے تشخیص کرنا چاہیے۔ چنانچہ درد جگر (قوج صفروں جگر کے مقام پر یعنی دائیں طرف کی نری یا دسویں پسلی کی کریوں کے نیچے ہوتا ہے۔ اور دہانے سے بھی درد کرتا ہے اکثر یرقان ہو جاتا ہے، اور دورہ درد کے بعد براز میں صفراوی پتھریاں پائی جاتی ہیں۔ درد شکم میں درد نات کے ارد گرد ہوتا ہے، اور پیشاب خونی نہیں آتا۔ اور تشخیص کرنا آسان ہوتا ہے۔ درد کمر میں بھی پیشاب خونی نہیں آتا اور درد نوبت بہ نوبت اور کم شدید ہوتا ہے۔ درد کی ٹیمیں سر قعیب و خصیہ کی حرکت نہیں جاتیں، درد مرن موقوف عضد تک رہتا ہے، یا حرام مغز کے عاب موقوف کی رفتار تک پتھری گروہ کی صحیح تشخیص بذریعہ ایکس ریز بجلی گروہ کے اندر پتھری صاف دکھائی دیتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

رنل کیل کیولائی

Renal Calculi

گروے کی پتھری یا شانہ کی پتھری (حصاء الکلیۃ)

گروے میں پتھری (سنگ گروہ) Stone in the Kidney or Bladder

علامات :- اگر پتھری گروہ میں ہو تو کمر میں دھیمہ خفیف درد ہوتا ہے، گلے میں بوجھ معلوم ہوتا ہے، کمر کے درد کی ٹیمیں خصیہ ران کبھی حشفہ (سر قعیب) تک جاتی ہیں۔ دوڑنے، کودنے یا اونٹ پر سوار ہونے سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں بھی تصویر بہت خون آتا ہے، خصوصاً پیشاب کر چکنے کے بعد اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ اگر حوض گروہ میں سوزش ہوئی ہو تو پیشاب میں پیپ آتی ہے۔ (جس کو پانی لائی ٹس کہتے ہیں) پیشاب میں خندہ بینی استمان میں گروے کی اندونی ساخت کے قشور یا فلات۔ پیپ و خون کے ذرات یورک ایسڈ کی فلمیں یا ذرات پائے جاتے ہیں۔ کبھی ریگ یا سنگ گروہ کی خراش معکوسہ معصی سے قنیں آتی ہیں۔ مریض کی صحت عامہ بحال نہیں رہتی اور وہ دبلا و کمزور ہو جاتا ہے۔

پتھری جب گروہ میں پڑھتی ہے، تو گروہ کی ساخت کو خراب کر دیتی ہے یا کبھی اس حالت میں گروہ پھیل کر قعیل کی شکل بن جاتا ہے۔ کبھی اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اگر دونوں گروہوں میں بڑی بڑی پتھریاں ہوں۔ تو

گودے پیشاب پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ بڑی میاں پیشاب کا نہ ہر ہو کر موت ہی ہوتا ہے
اگر پتھری نشانہ میں ہو تو شانہ سیون حشفہ میں سخت درد ہوتا ہے۔ خصوصاً پیشاب کر چکنے کے بعد کوئی
نور کا کام کرنے، چلتے پھرنے سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ خصوصاً دن کے وقت۔

خاص علامت یہ ہے کہ پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی شانہ پیشاب سے خالی نہیں ہوا۔
یعنی پیشاب ابھی شانہ میں باقی ہے۔ پیشاب غلیظ اس میں لیسار بلغم کبھی پیشاب میں پیپ یا خون بھی آتا ہے
اگر پتھری نشانہ کے منہ میں آجائے تو پیشاب رگ رگ کرتا ہے۔ کبھی پاگل بند ہو جاسکتا ہے۔ بچے یا ننھے
بچے جب اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یعنی جب ان کے پتھری ہوتی ہے تو پیشاب کرتے وقت عجیب
قسم کا بد مزہ سامنے نہایت ہے۔ اور پیشاب کر چکنے بعد روتے حشفہ ملتے رہتے ہیں۔ سڑیل مزاج ہو جاتے ہیں
کھیل کود کی طرف دھیان نہیں کرتے۔ پاخانہ کرتے وقت کانچ نکل آتا ہے۔ سوتے وقت پیشاب کریتے ہیں
مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

بول زلالی (بول زلال) ایلیمیوریا

Albuminuria

پیشاب میں مرغی کے اڈے کی سفیدی آنا۔

علامات :- پیشاب میں ایلیومن خارج ہونے سے خون ناقص ہو جاتا ہے جسم دُلا ہونے لگتا ہے جسم کا رنگ
پھیکا ہو جاتا ہے پوٹوں و ہاتھ پاؤں وغیرہ میں الماس آجاتا ہے۔ بد سہمی ماضیہ خراب چنانچہ پیٹ میں نفخ
رہتا ہے۔ سبب دل متلاتا ہے۔ سبب تبص کی شعلیت ہوتی ہے۔ سبب دست آتے ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ درد سر
رات کو کئی دفعہ پیشاب کرنے کے واسطے اٹھنا پڑتا ہے۔ مریض روز بروز لاغر ہو جاتا ہے۔ آخر کار مرض استسقا
ہو جاتا ہے اس کی تشخیص پیشاب کے امتحان سے ہوسکتی ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

خونی پیشاب آنا۔

ہیمے چیوریہ

علامات :- خون کبھی تو پیشاب کے ساتھ ملا ہوا آیا کرتا ہے۔ اور کبھی پیشاب سے پہلے یا پیچھے آیا کرتا ہے۔
کبھی بجائے پیشاب خالص خون آیا کرتا ہے۔ بعض کمزور اشخاص میں خون آئینہ پیشاب آتا ہے۔ لیکن چند گھنٹوں کے
بعد پیشاب خود بخود درست آتے لگتا ہے۔ جب خون گودے سے آتا ہے۔ تو پیشاب میں دلا ہوا ہوتا ہے۔
جس سے پیشاب کی رنگت سیاہی مائل دھوئیں کے رنگ کی ہوتی ہے۔ جب دماغ گودہ میں رسول وغیرہ سے
خون پس کر منجمد ہو جاتا ہے۔ پھر وہ حالت (ریورٹر) گودہ سے شانہ میں پیشاب لانیوالی نالی سے گزر کر شانہ میں جاتا
ہے۔ تو مثل درد گودہ کے درد ہو کر رہتا ہے۔ جب شانہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب کے آخری حصہ کیساتھ آیا کرتا ہے۔

جب غدہ قدامیہ سے خون آئے تو پیشاب کے انقباض یا اخیر پر آتا ہے۔ جب مجرا البول یعنی وہ نالی جو خزانہ سے چل کر آرتناسل میں سے گذرتی ہوئی آخری حشفہ پر ختم ہوتی اور پیشاب خارج کرتا ہے۔ خون آئے تو بلا پیشاب خارج ہو جایا کرتا یا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

بے ارادہ پیشاب نکل جانا، رسل البول،
ان کا ٹی نینس آنڈی یورن Incontinence of Urine
یہ درحقیقت مرض نہیں بلکہ مختلف امراض مثلاً ذی عدمت سے ہے۔

اے نیورے کسس

Enuresis Nocturnal

سوتے پیشاب نکل جانا

علامات :- عموماً رات کو سوتے پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض ریضوں میں دن کو بھی بے خبر پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض دفعہ دن کو بھی اور رات کو بھی کبھی رات کو ایک دفعہ پیشاب نکل جاتا ہے کبھی کئی دفعہ کبھی ہر رات پیشاب نہیں نکلا کرتا۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

ڈس یوریا

Dys Uria

پیشاب مشکل سے آنا عسر البول

ای ٹین شن آف دی یورن Retention of Urine

پیشاب بند ہو جانا احتباس البول

علامات :- جوانوں میں جب پیشاب کی نالی میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو جاتی ہے، جیسا کہ پرانے سوزاک میں عموماً ہوا کرتی ہے تو پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، پھر پیشاب رُک رُک کر آنے لگتا ہے، اور پیشاب کی دھار بہت پاریک ہو جایا کرتی ہے۔ بوڑھوں میں غدہ قدامیہ بڑھ کر عموماً پیشاب روکا کرتا ہے بہر حال جب یہ بیماری ہوتی ہے تو پیشاب مشکل سے اور تکلیف سے آیا کرتا ہے، اور اگر مناسب علاج نہ کیا جاوے تو نتیجہ عموماً خراب ہوا کرتا ہے۔

بینی پیسے پیشاب بند ہو کر پھر پیشاب کا زہر چڑھ کر موت ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام طبی نام

اس کیوریٹا

Ischuria

پیشاب پیدا ہی نہ ہونا

سپریشن آف یورن

Suppression of Urine

پیشاب پیشاب رُک جانا

علامات :- کمزور میں درد ہوتا ہے، پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اگر سلائی مثلاً ذی داخل کی جائے تو پیشاب ایک بند نہیں نکلتا۔ پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر یوری میا (سمیت البول) کی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بوشی ہو کر مریض ۳-۴ دن کے اندر مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

Uraemia یوریکمیا

طبی نام

(الٹیم ابول)

مرض کا اردو نام

زہر ابول

پیشاب کا زہر چڑھنا (پیشاب بند ہو کر)

علامات :- سر چکراتا ہے، اس میں تشنج درد ہوتا ہے، جسم میں دیگر مقامات میں بھی درد ہوتا ہے طرح طرح کی تشنجی حرکات ظاہر ہوتی ہیں۔ غنودگی زبان بخوری ہوتی ہے۔ حواس خمسہ میں فتر آجاتی ہے، مریض کے سانس سے پیشاب کی بو آتی ہے، جو اہم علامت تشخیص ہے، پیشاب اول تو آتا نہیں۔ اگر آتا ہے تو بہت تھوڑی مقدار میں پیکے رنگ کا۔

ڈاکٹری نام

Visceral Irritability وسائیکل اریٹی بیٹی

طبی نام

خراش مثانہ

مرض کا اردو نام

مثانہ کی خراش

ناگہانی بار بار حاجت پیشاب، مریض پیشاب روک نہیں سکتا، اگر روکا جائے تو پیڑوں میں گرانی یعنی بوجھ درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد ہوتی ہے۔ پیشاب کی مقدار مجموعی تو صحت کی مجموعی مقدار سے زیادہ نہیں ہوتی، لیکن بار بار پیشاب کرنے سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

Acute Cystitis ایکیوٹ سسٹائیٹس

طبی نام

شدید سوزش مثانہ (دوم مثانہ شدید)

مرض کا اردو نام

شدید سوزش مثانہ

علامات :- شدید سوزش مثانہ۔ مقام مثانہ پر درد شدید دوم ہوتا ہے جس کی ٹیپیں خسیوں و سیون تک جاتی ہیں۔ درد دوم ہوتا ہے، ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے۔ پیشاب تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار درد و نمیس کے ساتھ آتا ہے، دل متلاتا ہے مرض زیادہ بڑھ جائے تو درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ پیشاب بوندار۔ اس میں بلغم و خون کی آمیزش ہوتی ہے، پیشاب رکھنے پر اس میں بہت سارے تلمچھٹ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے یہ سوزش بڑھ کر رحم۔ حالبین (گروں) سے مثانہ تک پیشاب لایوالی نالی اور گردے تک پہنچ جاتی ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے، آدھ پیچش و تھ شروع ہو جاتی ہے، مریض بڈال اور ہڈیان میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

Chronic Cystitis کرائمک سسٹائیٹس

طبی نام

مرض کا اردو نام

پیرانی سوزش مثانہ

علامات :- پیڑوں میں گرانی، بے چینی محسوس ہوتی ہے، پیشاب گہرے رنگ کا بوندار بار بار تھوڑا تھوڑا خارج ہوا کرتا ہے، جس میں بلغم پیپ وغیرہ کا درد نہ نشین ہوتا ہے۔ امتحان پیشاب سے صحیح تشخیص ہو سکتی ہے

مرض کا اردو نام طبی نام
کمزوری مثانہ (ضعف مثانہ) Oteny of the Bladder
ڈاکٹری نام
اٹونی آف دی بلاڈر

علامات :- مریض نہ پیشاب روک سکتا ہے نہ زور سے ناسچ کر سکتا ہے، شروع میں تو بار بار ایک ایک دو گند بعد پیشاب کی حاجت ہوتی ہے پیشاب دھار باندھ کر نہیں نکلتا لیکن پیشاب اس قدر جلد نکل جاتا ہے کہ پیشاب بیٹھتے بیٹھتے مریض کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد مثانہ پیشاب سے بھرا رہنے کے سبب بڑا ہو جاتا ہے۔ اور اس میں سے پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ پاؤں پر اس آجاتا ہے پیشاب کے متعفن ہو جانے کی وجہ سے کسی عوارض پیدا ہو سکتے ہیں۔

مرض کا اردو نام طبی نام
سستی مثانہ (شانہ کا ڈھیلا ہونا) استرخار مثانہ
ڈاکٹری نام
ویسائل پریلکس Visional Paralysis
(فالج مثانہ)

علامات :- مثانہ مسترخ ہو کر پیشاب روک رکھتا ہے اور وہ پیشاب سے بھر کر تن جاتا ہے، پھر پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔ پیڑو (شانہ) کا مقام ابھرتا ہے۔ اور پیشاب سے بھرا ہوا شانہ کالے پالوں کے اوپر محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب بلغم آمیز کھارا۔ بدبودار۔ جب پیشاب بہت زیادہ اکٹھا ہو جاتا ہے تو صرف گردن مثانہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً مہلک ہے۔ مریض بیہوشی یا کمزوری کی حالت میں مر جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام
تشنج مثانہ
ڈاکٹری نام
ویسائل سپیزم Viscal Spasm

علامات :- پیڑو میں سخت درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیمیں پیشاب کی نالی کو جاتی ہیں پیشاب بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ مریض کو پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہوتی ہے۔ بیچش ہوتی ہے۔ مرض پرانا ہو جاوے تو پیشاب بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے

جلد یعنی چمڑے کی بیماریاں

مرض کا اردو نام
جلد کا سرخ ہو جانا (حمرة الجلد)
ڈاکٹری نام
ایری تھما Erythema

علامات مرض :- اس بیماری میں جلا خشک اور سُرخ ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ یہ سُرخئی یکساں ہوتی ہے۔ کبھی اس پر سُرخ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یہ دھبے کسی قدر اونچے ہوتے ہیں۔ اور ان میں گرمی اور میس پڑتی ہے۔ کبھی یہ یوں ہی رُفح ہو جاتے ہیں۔ یا ان پر سے باریک باریک پتھلکے اترتے ہیں۔ اس مرض کی کئی قسم ہیں۔ عام طور پر یہ بیماری - بازو - گلا - چہرہ تھپاتی پر ہوتی ہے۔ اور اس کے سُرخ دھبے تھوڑے ہی عرصہ تک رہتے ہیں۔ پھر رُفح ہو جاتے ہیں۔ تب اس بیماری کو ایری تھی مانیو گلس کہتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سُرخ دھبوں کے بیچ بیچ میں چھوٹے چھوٹے کسی قدر اونچے ٹیوبرکل (بجاریا) پیدا ہو جاتے ہیں۔ تب اس کو اری تھی مانیو برکیوے مں بولتے ہیں۔ اس قسم کی بیماری اکثر مزمن ہوا کرتی ہے۔ جب مرض ڈر ایسی کی بیماری میں جب پاؤں پھول جاتے ہیں تو اس مقام کی جلد پر اکثر گہرے رنگ کے سُرخ دھبے پڑتے ہیں۔ اس قسم کو ایری تھی مانیو وابلتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بازو گلا اور چھاتی پر بڑے بڑے دھبے چمکیلے سُرخ رنگ کے پیدا ہو جاتے ہیں مگر ان میں خفیف دانے بھی ہوتے ہیں۔ اس قسم کی بیماری کو ایری تھی مانیو پوے مں کہتے ہیں۔ اس مرض میں مزین کمزور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ سُرخ دھبے بیضوی شکل کے کسی قدر اونچے اور ٹانگوں کی اندر کی جانب ہوتے ہیں اور سُرخئی ان کی آٹھ یا دس دن کے اندر اودی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی بیماری کو ایری تھیما کہتے ہیں۔ ان دھبوں کا درمیانی حصہ بہ نسبت کناروں کے زیادہ تر سُرخ ہوتا ہے۔

کبھی یہ مرض ایک اور قسم کی بھی ہوتی ہے۔ جو جانبین کے جلد کے رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً جسم عورتوں میں چھاتیوں کے نیچے اور جسم بچوں کے بطنوں میں اس قسم کی بیماری کو ایری تھی مانیو ٹرائی گو بولتے ہیں۔ اس بیماری کی ایک وہ قسم ہے جس میں دھبوں کی ایک جانب کے کنارے سخت اونچے بل دار اور سُرخ ہوتے ہیں اور دوسری جانب کی سُرخئی کولی حد نہیں ہوتی۔ یہ بیماری مٹن آدیوں کے ہاتھ پاؤں اور کمر پر ہوتی ہیں۔ اسکو اصطلاح میں ایری تھی ما - مارچی نے مں بولتے ہیں۔

تشخیص :- اس کی تشخیص میں اکثر وقت نہیں پڑتی، پر بعض دفعہ خفیف قسم کی ایری سی پالس یعنی سرخباد اور اس میں فرق کرنا پڑتا ہے۔ پس یاد رہے کہ ایری تھی ما کی سُرخئی زیادہ گہری ہوتی ہے، بہ نسبت ایری سی پالس کے کمتر اودی۔ اس میں بیماری کا مقام اس قدر پھولا ہوا نہیں ہوتا۔ جیسے ایری سی پالس میں ہوتا ہے، اور نہ تو اس میں ایری سی پالس کے برابر جلن اور درد ہوتا ہے نہ جسمی تکلیفیں زیادہ ہوتی ہیں اور اس مرض میں بخار بھی کم ہوتا ہے۔

بعض دفعہ اری تھی مانیو گلس کو - آر ٹی کیریا (شری یا چھپاک) - بتی اچھلنا - اکا وال اینڈ سے ذوق کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ چھپاک کے بخارات بہت جلد رُفح ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اس مقام پر فوراً غلا ہر ہر پڑتے ہیں۔ لیکن ایری تھی ما فیو گلس کی سُرخئی بھی اگرچہ فوراً رُفح ہو جاتی ہے لیکن پھر اس مقام پر غلا ہر نہیں ہوتی۔ علاوہ بری اس بیماری میں اس قدر خارش ہوتی ہے نہ اس قدر میس پڑتی ہے۔ جیسا کہ چھپاک میں ہوتی ہے۔ اور یہ مرض کسی اور بیماری کے

کے دوران میں پیدا ہوتا ہے۔ مگر چھپک ایک خاص بیماری ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ارٹی کیریا

Urticaria

پیتی - چھپک

علامات :- گول گول کسی قدر جلد سے اونچے سفیدی مائل بزرودی یا زرد مائل یا سرخی دجے تمام جسم پر یا چکریں جسم پر نکل آتے ہیں۔ جن میں خفیف جلن اور شدت سے خارش ہوتی ہے۔ پھر وہ جلدی تائب ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض متعدی نہیں اکثر اس کے ہمراہ تھوڑا بہت بخار بھی ہوتا ہے۔ یہ بیماری شدید یا مزمن دونوں قسم ہوتی ہے۔ شدید تو چند ہفتے رہتی ہے۔ اور کبھی اس کے ساتھ تھوڑا بہت بخار بھی ہوتا ہے۔ لیکن مزمن بیماری برسوں تک تکلیف دیتی ہے۔ یہ مرض چار قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ آرٹی کیریائی پرائی ٹس :- اس میں خفیف بخار کی علامتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ لرزہ خیز درد و حرارت اور اعضا شکنی۔ تھے جھوک، مر جاتی ہے۔ بعدہ ۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تپیں یعنی چھپک نکل آتی ہے جو تھوڑا عرصہ رہ کر مفقود ہو جاتی ہیں۔ مگر ان میں نہایت شدت سے خارش۔ جلن ہوتی ہے۔ عموماً اس مرض کا دورہ ہفتے سے دس دن تک رہتا ہے۔ جب چکریں رفع ہو جاتی ہیں۔ تب ان ستاروں سے باریک جھوکی جینی جلد کا باطنی طبق (ایپی ڈرمس) جھڑتا ہے۔

۲۔ آرٹی کیریا۔ ان ٹرمی ٹیس :- اس قسم کی بیماری مثل تپ زہری کے نوبت بہ نوبت ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اس میں دجے کبھی تو ہر روز کبھی دوسرے تیسرے پیدا ہوتے ہیں

۳۔ آرٹی کیریا۔ ای وٹنے ڈا :- اس قسم کی بیماری پرائی ہوتی ہے اور برسوں تک تکلیف دیتی ہے۔ اس مرض میں بخار نہیں ہوتا۔ مگر بیمار کی جان خارش کی شدت سے عذاب میں رہتی ہے۔ دجے اس میں عموماً شمار کو نمودار ہوتے ہیں۔ اور رات کو اپنے عروج و کمال کو پہنچ کر صبح کو مفقود ہو جاتے ہیں عموماً اس کی شدت ۵۔ ۶ گھنٹہ تک رہتی ہے۔ عموماً ادنیٰ خارجی سبب سے پیدا ہو جاتی ہے۔ جب یہ مرض ایک عرصہ تک رہتا ہے۔ تب بیمار کی صحت میں فرق پڑ جاتا ہے۔

۴۔ آرٹی کیریا۔ ٹیوے روز :- یہ بیماری شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہے اس میں گول گول اجاڑ مثل چھوٹے خورث کے سخت اور سرخ رنگ کے پیدا ہوتے ہیں مگر وہ میاں نہ سمجھ ان کا اونچا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً مزمن اور سخت ہٹیلہ ہوتا ہے۔ جو بعض دفعہ کئی سال تک رہتا ہے۔ دوران میں کبھی تھوڑے عرصہ کے لئے رخت بھی ہو جاتا ہے۔ اس میں عورتوں کی نسبت مرد اور جوانوں کی نسبت بوڑھے زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔ اگرچہ پورا پورا سبب اس کا آج تک معلوم نہیں ہوا۔ مگر عمدہ یعنی بد ہضمی سے اس کا بہت بڑا تعلق ہے۔ بعض اخص میں یہ مرض کسی خاص غذا مثلاً کھیرا ککڑی لکھنے سے یہ بیماری فوراً پیدا ہو جاتی ہے۔ بچوں سے دانت نکلنے

کے زمانہ میں اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے،

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

روزیولا

Roscovilla

مرض کی دو اقسام ہیں

(۱) ری ڈیوپے تھیکا (۲) روزیولا لاسم ٹوے ٹیکا

قسم اول :- اس طرح شروع ہوتی ہے کہ اس میں ابتداء میں کسی قدر بخار ہوتا ہے۔ جب جلد پر اس مرض کے دانے اچھی طرح نکل آتے ہیں۔ تب بخار خفیف ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں بے شمار دھبے زرد رنگ کے سرخی مائل ظاہر ہو جاتے ہیں جو نہایت جلد خوب سرخ ہو جاتے ہیں۔ پہلے یہ دھبے چہرہ اور گلے پر نمودار ہوتے ہیں۔ بعد ازاں سینہ ماتہ وغیرہ پر اکثر یہ قھوڑے عرصہ تک رہتے ہیں۔ چنانچہ ۲۴ سے ۴۸ گھنٹہ کے اندر مائل رفع ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں بخار ہو کر بھر لوثی ہیں۔ تب اس مرض کے بخارات یعنی دھبے پھر نمودار کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ بیماری ۵۔۔۔ روز رہتی ہے تب اخیر میں جلد پر سے یہ دھبے مائل ہوتے ہیں۔

روزیولا لاسم ٹوے ٹیکا۔ قسم اول کی بیماری شدید بخاروں کے دوران میں ہوتی ہے۔ اور علامات مرض مانند اول ہوتی ہیں۔

اس بیماری کو خسرہ سے فرق کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ اس بیماری کے بخارات یعنی دھبوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس مرض کے دھبے ہلکی رنگ کے نہیں ہوتے جیسا کہ خسرہ میں ہوتے ہیں نہ اس میں شدید جوش خارش ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ہرپیز

Herpes

چھباجن۔ نملہ۔ نملہ

علامات :- اس مرض کی پمپیاں گنجان۔ چھوٹی چھوٹی گول گول اکثر خوشوں میں پیدا ہوتی ہیں اور جلدوں کی سرخ ہوتی ہے۔ جس مقام پر یہ پمپیاں پیدا ہونے لگی ہیں وہاں پر پہلے گرمی ٹیسس پڑتی ہیں اور وہ جگہ سوچ کر سرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن بخار نہ تو پہلے ہوتا ہے نہ ہی دانے پیدا ہونے کے بعد۔ پمپیاں ابتدا میں گول اور شفاف ہوتی ہیں۔ لیکن دوسرے دوسرے دن کسی قدر چھٹی گولی اور آپس میں مل جاتی ہیں۔ پھر پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان سے خفیف پانی کے طور پر ایک رطوبت نکلتی ہے۔ جس کے جم جانے سے ایک مائع باریک بھورا زردی مائل کھرنڈ جھڑ جاتا ہے۔ اور اس مقام پر ایک نہایت خفیف زخم پڑ جاتے ہیں۔ اس مرض کے تین اقسام ہوتے ہیں۔

(۱) ہرپیز فلکس ٹوڈس یعنی قویاے بیض یا نملہ اسکو سمپلکس ہرپیز بھی کہتے ہیں۔

(۲) ہرپیز زاسٹر۔ یعنی نملہ منطیقہ

(۳) ہرپیز سرے نے ٹس۔ نملہ حلقیہ

قسم اول کی پھنیاں اکثر چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر ان میں چند سڑکے برابر بھی ہو جاسکتی ہیں۔ ابتداء میں خفیف بخار ہو جاتا ہے، زبان سیلی ہو کر مر جاتی ہے، دل متلاتا ہے، تشنگی عام، اگرچہ اس قسم کی پھنیاں چاہے کسی حصہ جسم پر پیدا ہو جاویں۔ پر اکثر سینہ گلو اور بانگوں گلو سینہ خشک پر ہوتی ہیں، لیکن ناکوں پر بہت شاذ، لیکن جب پھنیاں اوپر نیچے کے لب یا باجھوں پر ہو جاتی ہیں۔ تب اسکو ہرپیز ایسی کہتے ہیں۔ اور جب کانوں پر پیدا ہوتی ہیں۔ تب ہرپیز آرکی کیولیرس جب خمیدہ پر ہوتی ہیں تب ہرپیز پری پورٹس لیس کہلاتی ہیں۔

قسم دوم :- یعنی ہرپیز ٹراسٹر۔ اس لفظ کے معنے مکر بند کے ہیں۔ اس قسم کی پھنیاں نکلتے سے پیشتر لوزہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ تپ ہوتی ہے۔ جس مقام پر یہ دانے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ وہاں جن درد کی میس پڑتی ہیں۔ گرمی سوزش معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ جگہ سرخ ہو کر کدو، تندر چول جاتی ہے۔ پھنیاں یا دانے خوب نمایاں، گنجان اور تین یا چار خوشوں میں ہوتے ہیں۔ ہر ایک کے گرد ایک سرخ ہالہ ہوتا ہے، جب یہ ہالہ بڑھتا جاتا ہے۔ اس پر اور پھنیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ اخیر میں فصل اس دانہ دار ہالہ کی بلن ہو جاتی ہے۔ اس وقت سے ایک یا دو انچ ہو جاتا ہے۔ گلے اور سینہ اور شکم کے ایک ہی طرف ہوتا ہے۔ اکثر ایشٹ یا پیٹ سے (سے ٹیل لائن) سامنے کے درمیانہ خط تک اس کی حد ہوتی ہے۔ لیکن ہم نے کئی دفعہ ایسا بھی دیکھا ہے کہ لہر کے پیچھے شروع ہو کر زیر ناف تک اس مرض کے دانے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک ایسا ایسی ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ اس میں اس مرض کے دانے گلوٹی ایل ری جی این سے شروع ہو کر ران کے اوپر سے نیچے خم ہوئے ہیں۔ اکثر حکما اس بات پر متفق ہیں کہ یہ ایک عصبی بیماری ہے۔

قسم سوم :- یعنی ہرپیز سرے نے ٹس۔ انگریزی میں اس مرض کو رنگم اور مہدی میں داد کہتے ہیں۔ اس کا بیان علیحدہ ہوگا۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

پیمفیگس

Pemphigus

آبلے

آبلے

علامات مرض :- اس بیماری میں گول گول یا بیضوی شکل کے چھلے بعض سڑکے برابر بعض پتاسہ کے برابر بعض کبوتر یا مرغی کے انڈے کے برابر جن کے گرد سرخ ہالہ ہوتا ہے۔ جن کے اندر ایک شفاف رطوبت ہوتی ہے۔ رطوبت مذکور بہت جلد گولی ہو جاتی ہے۔ اور اس کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے، تب وہ چھلے ٹوٹ جاتے ہیں اور اس مقام پر ایک باریک فرد کے طور کا کھڑدہ رہ جاتا ہے۔ یا وہ جگہ چھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ جس سے قحطی قحطی آبی رطوبت بہتی رہتی ہے۔

یہ چھلے اکثر تو ایک ایک یا دو سے پانچ یا چھ تک ایک ہی مرتبہ پیدا ہو جاتے ہیں اور چند روز کے

بعد پھوٹ جاتے ہیں۔ تب اور چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح پر یہ بیماری ایک عرصہ تک رہتی ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ جلن میں کم ہوتی ہے۔ ایک ہم فی گس اکیوٹ۔ یعنی شدید چھالے۔ دوسرے ہم فی گس کرائمک پرانے چھالے۔

علامات مرض ۱۔ یعنی شدید مرض میں ابتدا میں ہارے سے بخار ہوتا ہے۔ بخوک مر جاتی ہے تب جسم کے نیچے کے حصہ اور رانوں پر خوب سرخ سرخ دانع جن میں حرارت اور خارش ہوتی ہے۔ نمودار ہو جاتے اور یہ دانع جلد پر سحر مثل چھالوں کے بن جاتے ہیں۔

دوم۔ یعنی مزمن چھالے۔ ان میں بخار نہیں ہوتا۔ مگر آبلے نکلنے سے کئی روز پیشتر مریض کا دل بے چین ہوتا ہے اور وہ کمزور ہو جاتا ہے اور اعصاب شکنی ہوتی ہے۔ تب مثل قسم اول پہلے اس میں بھی حرارت خارش پیدا ہو کر چھالے بن جاتے ہیں۔ ننھے بچوں کی ہتھیلیوں اور ٹلوں پر بوجھ مارہ آتشک سے یہ مرض ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

روپیا

Rupia

چھالے

علامات مرض :- یہ بھی مذکورہ آبلے ہی ہیں۔ مگر اس بیماری میں خوب متفرق اور ادھر ادھر چھترے چھپے چھالے قریباً انگریزی سکر رائج الوقت چاندی کی روان کے برابر پیدا ہوتے ہیں۔ ان پر باریک سے خاص رنگت کے کھنڈ جم جاتے ہیں۔ جن کے گر جانے کے بعد اس مقام پر کمزور زخم رہ جاتے ہیں۔ جن کے اندر ابتداء ہی سے ایک نیم مکدر یا تیز رطوبت ہوتی ہے۔ مگر یہ رطوبت اس قدر نہیں ہوتی۔ جس سے وہ چھالے پتہ ہو جاویں۔ یہ بیماری دو قسم کی ہوتی ہے۔

(۱) روپیا سیمپلس

(۲) روپیا پرامی نن۔

یہ بیماری اکثر ٹانگوں پر لیکن بعض اوقات شکم کمر یا سینہ پر نمودار ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایکینی

Acne

کیل مہاسے

علامات مرض :- کیل مہاسوں کا چہرہ پر جسم پر نکلتا تقریباً سب لوگ جانتے ہیں تاہم ان کا بیان کرنا ضروری ہے۔

اس بیماری کے ابھار یعنی دلنے چھوٹے چھوٹے کسی قدر نوکیلے۔ متفرق لیکن اکثر جابجا محدود

گچھوں کے طور پر بھی پیدا ہوتے ہیں۔ جلد وہاں کی سرخ ہوتی ہے۔ اور دانوں کے پینڈے سخت سرخ ہو کر پھوٹ جاتے ہیں۔ تب ان سے پیپ نکل کر خشک ہو کر جھوڑے رنگ کی ہار یک پرت بناتا ہے۔ پیپ کا چھوٹا سا قطرہ پہلے دانوں کی نوکوں پر پیدا ہوتا ہے، بعد ازاں جب رفتہ رفتہ پاک جاتی ہے۔ تب دانے مدور زردی مائل ہو جاتے ہیں لیکن ان کا پتہ تب ہی سخت سفید ہو جاتا ہے۔ اور گردان کا سرخ ہوتا ہے یہ بیماری عموماً عہد شباب میں پیدا ہوتی ہے۔ اکثر چہرہ پر ہی نمودار ہوتی ہے۔
یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔

Acne Simplex

(۱) ایکٹی سیمپلس

Acne Rosea

(۲) ایکٹی روزے شیا

قسم اول :- عموماً جوانوں کے چہرہ پر پیدا ہوتی ہے۔ دانے اس کے متعدد ہوتے ہیں۔ جب یہ پھوٹ جاتے ہیں۔ تب ان سے یا تو پیپ یا ایک سخت کیل نکل جاتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض دانے بالکل ٹوٹتے ہی نہیں بلکہ دب جاتے ہیں۔ اس وقت اس مقام پر ایک داغ رہ جاتا ہے، اس قسم کا مرض اکثر چہرہ گردن۔ شانوں پر ہوا کرتا ہے

قسم دوم :- یعنی ایکٹی روزے شیا۔ اکثر زیادہ عمر میں ہوا کرتا ہے۔ اس کے دانوں میں بہ مقابلہ اول یعنی ایکٹی سیمپلس زیادہ تر سوزش پیدا ہوا کرتی اور دانے نسبتاً زیادہ دردناک ہوا کرتے ہیں۔ عورتوں میں خرابی حیض مردوں میں شراب نوشی کی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

پرورائیگو

Prurigo

سوکھی کھجلی

علامات مرض :- نہایت شدت کی غارش ہوتی ہے۔ مریض کھلاتے کھلاتے بے چین ہو جاتا ہے۔ جلد کھردری ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ایگزیمیا

Eczema

چھاجن

علامات مرض :- اس میں بیشمار چھوٹی چھوٹی شفات پھنسیاں بہت گنجان پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس میں سوزش درد۔ شدت کی غارش شدید ہوا کرتی ہے۔ لیکن یہ متعدی نہیں ہوتیں۔ یہ پھنسیاں ابتدا میں یا تو بالکل شفات ہوتی ہیں۔ لیکن دوسرے دوسرے دن کدھر ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے اندر کی رطوبت

پسپ سے بدل جاتی ہے۔ اخیر میں یا تو خشک ہو کر باریک پھلکوں میں جھڑ جاتی ہے۔ یا پھنسیاں ٹوٹ کر غلیظ رطوبت بطور باریک باریک زرد رنگ کے کھڑنڈ بن کر چھٹی رہتی ہے، تب اس کھڑنڈ کے نیچے ایک پتیلی رطوبت مثل پانی پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس کی اگرچہ متعدد قسمیں ہیں مگر عموماً ان دو قسموں میں تقسیم کرتے ہیں۔ (۱) سپیکس ایگزیمیا (۲) ایگزیمیا

قسم اول میں خفیف علامات بخار کی پیدا ہو کر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ قسم دوم میں شدت کا بخار ہوتا ہے۔ اور مقام مرض نہایت سرخ تورم اور اس میں بہ نسبت خارش کے زیادہ تر ٹیسیں پڑتی ہیں۔ یہ مرض شیرخوار بچوں سے لیکر بوڑھوں تک ہو جاسکتی ہے۔ چہرہ و سر پر بکثرت ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

اپریس چمپبل، سبکیہ، صدیقیہ، قشف الجلد، سورانی سس

Psoriasis

علامات مرض :- پہچان اس بیماری کی یہ ہے کہ اس میں جلد پر چھلکے پیدا ہو کر جھڑ جاتے ہیں یہ چھلکے نہایت آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ رنگت ان کی یا تو چاندی کے طور پر سفید یا کسی قدر سرخی ہوتی ہے۔ تدریجاً چھوٹے ٹکڑے مثل سیوس گندم کے جھڑ جاتے ہیں۔ یا کھرچ جاسکتے ہیں۔

اس مرض میں جو بخارات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ چھوٹے چھوٹے گول گول ٹیڑھے ترچھے۔ ذرا فاصلہ پر ہوتے ہیں کہ یا تو جسم پر مدور خوشوں کے طور کے ہوتے ہیں یا ایسے متوصل کہ ایک حصہ سلسلے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ اور جس مقام کی جلد پر یہ پیدا ہوتے ہیں۔ وہ آبجری ہوئی اور سرخی مائل ہوتی ہے۔ لیکن اس پر کسی قسم کی اذیت نہیں ہوتی۔ لیکن یہ مرض جب غرضہ دراز تک رہتا ہے۔ تب جلد پر گہرے گہرے شقوق پڑ جاتے ہیں۔ جن سے ایک خون آمیز رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ اس مرض کے عین شروع میں ایسا ہوتا ہے کہ جسم پر کسی قدر اونچے اونچے دانے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن بغور دیکھنے پر تو ان کی نوکوں پر چھوٹے چھوٹے چھلکے نظر آتے ہیں، غرض اسی طور پر بیماری شروع ہوتی ہے۔ تب رفتہ رفتہ بڑھنے لگتی ہے اور برسوں بلکہ لڑتک تک تکلیف دیتی رہتی ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں :-

۱) سورانی سس ٹیٹے ٹا (۲) سورانی سس اگئی ٹا (۳) سورانی سس پیری فارمس۔

قسم اول :- اس بیماری کی ایک خفیف قسم ہے، اس میں جسمی علامت کوئی پیدا نہیں ہوتی۔ مگر ابتداء میں تھوڑی سی خارش ہوتی ہے۔ پھر جسم پر چھوٹے چھوٹے اور فاصلہ فاصلہ سے دانے جن کی نوکوں پر ایک چھوٹا سا چھلکا ہوتا ہے۔ پیدا ہوتے ہیں۔ تب یہ رفتہ رفتہ بڑھنے لگتے ہیں۔ اس قسم کا مرض مزمن نہیں ہوتا۔ بلکہ چار ہفتہ میں چھلکے جھڑنے لگتے ہیں۔ اور جلد کے داغ مفقود ہوتے جاتے ہیں۔ چھ یا آٹھ ہفتہ میں بالکل مٹ جاتے ہیں۔

قسم دوم: سورانی سس اگ ری گے ٹامیں بھی مثل قسم اول کے بیماریات کے بعد علاوہ اور کسی قسم کی جسمی علامت نہیں ہوتی۔ اس بیماری میں بے شمار چوٹے چوٹے گول گول دانے یا ا بھار ہوتے ہیں۔ اور چین ان کی بہت گھنی اور متوعل ہوتی ہیں۔ اور ایک چاندی کی دولانی سے لے کر زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔ اور سارے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ ان پر چپکے ہوتے ہیں۔ پہلے تو وہ چپکے یا بھی جڑے رہتے ہیں۔ مگر رفتہ رفتہ بڑھ کر چھڑ جاتے ہیں اور پھر نہایت جلد پیدا ہوتے ہیں۔ چینیں ہوتی ہیں۔ ان میں نہ تو سیرم نہ پیپ ہوتی ہے۔ مگر جلد جا بجا پھٹ جاتی ہے۔ تب ان کے شقوق سے مواد نکلتا ہے۔ جب قسم اول و دوم کا مرض بہت پرانا ہو جاتا ہے۔ اور ہٹیل ہو جاتا ہے۔ تب اس کو سورانی سس ان دیٹ ریٹا بولتے ہیں۔

قسم سوم: اس میں جو چین ہوتی ہیں۔ وہ گول گول و متفرق ہوتی ہیں۔ اور جلد کے ہموار ہوتی ہیں۔ مگر بعد ایک عرصہ کے کناسے ان کے اپنے ہو جاتے ہیں۔ اور وہ خوراکیں میں ل جاتے ہیں۔ یہ قسم بہت مزمن ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

لیوکودرما

Leucoderma

سفید داغ (برص)

علامات مرض: جلد پر جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ شروع میں تو یہ داغ بہت چھوٹے ہوتے ہیں پھر بڑھ جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

فریکلز۔ لینیگو

Freckles Lentigo

چہرہ کی چھائیاں (کلف)

کلوازما

Chloasma

حدسہ

چہرہ کے سیاہ داغ

علامات: عموماً چہرہ پر چھوٹے چھوٹے بیورے سیاہی مائل داغ پڑاؤر پشت دے دست جینوں کے چہرہ پر اس قسم کے داغ پڑ جانا۔ ایک بری بات اہل ان کی خوب صورتی پر السنوٹاک حرف کجھ جاتے ہیں۔ اور باعث حزن و ملال ہوتے ہیں۔ کیونکہ ماہ رغان فرنگ کے چہرہ پر اس قسم کے داغ ایک قیامت ہے۔ اس واسطے اس پر بڑی پس چوڑی تہتیا تہن ہو رہی ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

چیمپڈ ہینڈز

Chapped Hands

ہوانی پھٹنا (شقوق الاطراف)

علامات: عموماً پاؤں میں کسی جگہ شقاق ہو کر سخت درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

بدبودار پسینہ آنا (فیل گند)

برومی ڈروسیس

Bromidrosis

پسینہ زیادہ آتا ہے اگرچہ یہ سارے جسم میں ہو سکتا ہے مگر عموماً ہاتھ پاؤں کے تلووں یعنی سیون شرمگاہ میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ بعض کو ایسا پسینہ آتا ہے کہ پاس کھڑا ہوا یا بیٹھا نہیں پاتا۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

بغا۔ بھوسی

سی پوریا

Seborrhoea

علامات مرض :- چکنائی پیدا کر نیوالے غدودوں کی رطوبت اعتدال سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اس لئے وہ رطوبت جلد پر باریک جھل کی طرح جھم جاتی ہے۔ یہ مرض نسبتاً سر میں زیادہ ہوتا ہے۔ کبھی یہ چکنی رطوبت چہرہ اور ناک پر زیادہ ہوتی ہے۔ اس مرض کا مرعین کمزور ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

بال گرنا

ایلوپے شیا

Alopecia

بال جھڑنا

بیلڈنیس

Baldness

علامات مرض :- ضعف تقابلیت سے تربہت سے بال جھڑ جانے میں۔ موروٹی ہو تو آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہوئے ہینوں برسوں میں مرض کامل طور پر متمکن ہوتا ہے۔ بڑھاپے میں پہلے کپٹی و چندیا کے بال باریک ہوتے آخر جھڑ جاتے ہیں۔

نوٹ :- جن کے چندیا کے بال جھڑ جاتے ہیں۔ ان میں بلا کی روشن دماغی آباتی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

بال چر (بال کم ہونا)

ایلوپے شیا اریٹا

Alopecia Areata

علامات مرض :- سر کی جلد پر ایک دھبہ سا پیدا ہوتا ہے جس پر چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کا ایک چکر ہوتا ہے۔ جو بعد میں خشک ہو جاتی ہیں۔ پھر ان پر سے پھلکا جھڑکراڑ جاتا ہے۔ مرض کو ترقی ہو کر کئی گول گول دانت پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن پر سے بھوسی جھڑتی ہے۔ بال اس جگہ کے ٹوٹ کر ناقص یا زائل ہو جاتے ہیں یہ مرض بڑا ہٹیل ہوتا ہے۔ کبھی دائرہ یا کچھ یا سر یا اہو کے سارے بال اڑ جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

بال سفید ہو جانا ریشہ بصر

Canities Hornness
کیٹنی ٹینز

بال سفید آنا

ہوری ٹینز

علامت :- سر یا داڑھی مونچھ وغیرہ کے بال سفید ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر سفید بال بڑھاپے میں آتے ہیں مگر کبھی جڑ طبعی جو مسلسل نزلہ، کثرت ہاضمت جلیق غذا معقول نہ ملنا، دماغی یا جسمانی صدمہ، فکر، غم و راشت کبھی ایک رات کے اندر اندر تمام بال سفید ہو جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

چھوٹا رکھلی رتخارش

Seabies-itch
سکے اچ بیئر اچ

علامت :- اس مرض میں رپی ڈرس کے اندر ایک قسم کا خورد ترین کرم پیدا ہو جاتا ہے۔ جب اس مرض کے دانے نکلنے والے ہوتے ہیں مثلاً ماتھ کی انگلیوں کے درمیان یا ان کے جوڑ پر پہلے اس جگہ خارش اور ٹیس پڑتی ہے اور ۱۲ گھنٹہ کے بعد وہاں پر ایک یا کئی محسوس ہونے لگتا ہے پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ جلد بڑھ کر ایک چھوٹے مٹر کے برابر ہو جاتے ہیں۔ جن کا پیندا مکدر اور چوٹی شفاف و فکیل ہوتی ہے۔ اور ان میں پھر جلد پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور جب یہ ٹوٹتی ہے رطوبت نکل کر ان پر لروسی مائل کھڑک بن جاتی ہے۔ کرم اس مرض کا سفید چکیلا و گول ہوتا ہے۔

اس کو سار کوٹس کے بیانی یا اچ مایٹ کہتے ہیں۔ اس مرض میں اس قدر خارش ہوتی ہے کہ بیمار جسم کو زچ ڈالتا ہے۔ اور یہ بات سوزش کی زیادتی کا باعث ہوتی ہے۔ جس سے اور دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

داو (دھری)

Ring Worm
رنگ ورم

علامت :- جس مقام پر یہ مرض نکلنے والا ہوتا ہے وہاں پر پہلے خارش ہوتی ہے۔ پھر سرخی مائل چھوٹے چھوٹے نقاط پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو تھوڑے عرصے کے بعد گول گول چکروں کی طرح علیحدہ علیحدہ چکریں بن جاتی ہیں۔ بن کا گھیر عموماً نصف سے ایک انچ تک ہوتا ہے اس وقت چکروں کے درمیان سرخی کی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو مٹنے لگتی ہے۔ مگر بیماری کے اخیر تک یہ حلقہ کا درمیانی حصہ تندرست رہتا ہے۔ جہاں جگہ سرخ ہوتی تھی وہاں چھوٹی چھوٹی سرنج چھنیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس جگہ دلنے

پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے اندر اور باہر کا کنارہ ترخ ہوتا ہے۔ پینسیاں پہلے تو گنجان ہوتی ہیں۔ مگر بعد میں ایک دو۔ سے سے ل جاتی ہیں اور موتیوں کی طرح جھلکدار ہوتی ہیں۔ تب پھر ان کے پھوٹ جانے پر قندروں سی بنی رتوبت ان سے خارج ہوتی ہے۔ اور مرض کے آٹھویں یا نویں دن بعد اس کے خشک ہونے سے موسمی کے طور پر چھلکے جھڑ جاتے ہیں۔ ابتدائی چکر جب کال ہوتے ہیں۔ تو وہ گول گول پھلوں کی مانند ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اس مرض کو رنگ ورم کہتے ہیں۔ ان کے کنارے کسی قدر اسٹھے اس مقام پر اور چھلکے ایک عرصہ تک پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ یہ بیماری اکثر عرصہ تک تھلیف دیتی ہے اور اس میں شدت سے کھیل ہوتی ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

جو میں پڑنا

پیدہ کیو کوسس Periculis

علامات :- اگرچہ جو میں سینکڑوں قسم کی ہوتی ہیں مگر جسم انسان میں تین قسم کے ہوتے ہیں۔ جو عارض کا باعث ہوتی ہیں۔ ثابت ہو گیا ہے کہ محرقہ ہذیانی بخار چھوٹوں سے ہوتا ہے۔

مردوں کے خاص امراض

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

فانی موسس Phimos

علامات :- جب یہ مرض پیدائشی ہو تو عضو تناسل چھوٹا ہوتا ہے۔ غلف کی تنگی کے سبب حشفہ اپنی قدرتی موٹائی تک نہیں بڑھتا۔ چونکہ اس مرض میں جلد کو پیچھے ہٹا کر حشفہ صاف نہیں رکھا جاسکتا۔ اس لئے پیشاب رازک کراتا ہے۔ کبھی فوطوں میں پانی پڑ جاتا ہے کبھی پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے فتنق۔ فالج۔ جسم سفل۔ نامردی ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

نیو ایلیجا آف ٹیسٹیکل Neuralgia of the testicles

خصیوں کا درد

علامات :- ایک یا دونو خصیوں میں ٹیسٹیکل درد ہوتا ہے۔ درد کے وقت خصیہ اوپر چڑھتا ہے۔

لمتھ لگانے چھونے دینے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ کبھی درد انتہائی شدید درد ہوتا ہے مریض خبیہ نکلا دینا چاہتا ہے۔ یہ درد عصبی ہوتا ہے اس میں ورم نہیں ہوتا۔ نہ بخار ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

سیلاٹائیٹس Balanitis

سپاری کی سوجن (درد حشفہ)

علامات مرض :- حشفہ میں سوزش و درد ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

ارکائیٹس Orchitis

خصیہ کی سوزش (خصیہ کا ورم)

علامات :- ماؤت خبیہ متورم ہو کر سخت دردناک ہو جاتا ہے۔ درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ سوزاک بخار ہو جاتا ہے۔ درد کی ٹیسیں۔ شکم۔ کمر۔ رانوں کو جاتی ہیں دل تلاتا ابکیاں آتی ہیں۔ باعث مرض ہو تو اس وقت تاثر سے پیپ کی آمد بند ہو جاتی ہے۔ جب کنپھہ یا گلسوسے کے باعث یہ مرض ہو تو اس وقت کان کے نیچے کا ورم منتقل ہو کر خبیہ میں آ جاتا ہے۔ اگرچہ اس کی وجہ آج تک معلوم نہیں ہو سکی کیونکہ خبیہوں اور کان کی گلیٹیوں میں باہمی کوئی تعلق نہیں اور نہ ان کے درمیان کوئی تعلق ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

شدید ورم غدود مذی Acute Prostatitis

شدید ورم غدود مذی

علامات :- مثانہ۔ مقعد سیوں میں بوجھ ملن۔ درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت سخت درد ہوتا ہے۔ درد کے بارے مریض پاخانہ نہیں پھرتا چند روز کے بعد پیشاب کے ہمراہ رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

مقعد میں انگلی داخل کرنے سے غدود قدیم بڑھا ہوا دردناک محسوس ہوتا ہے

کروئیک پرائےٹائیٹس

پرانا ورم غدود مذی (درد غدود مذی مزمن)

Chronic Prostatitis

علامات :- سیوں میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب میں رسوب رشل سوت کے زیشے نکلتے ہوتا ہے۔ پیشاب رک کر تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے کبھی غدود زیادہ بڑھ کر مثانہ کے منہ پر دباؤ ڈال کر پیشاب بند کر دیتا ہے۔ آخر کار غدود مذکور میں پیپ پڑ کر پھوٹا ہوا ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

جریان منی (سیدان منی) Spermatorrhoea سپرے ٹوریا

حقیقی جریان منی شاذ و نادر ہوتی ہے۔ اور ایسا عموماً ۱۳ سے ۲۰ سال تک ہوتا ہے عام طور مذی یا ودی ہی خارج ہوتی ہے۔ وہ دراصل جریان منی نہیں ہوتا۔ لیکن مریض اسی فکر میں کمزور ہو جاتا ہے۔ بیمار ہمیشہ بے چین سست۔ بزدل۔ مغموم رہتا ہے۔ عموماً درد یا دوراں سر کی شکایت رہتی ہے۔ کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں بصارت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی سانس جلد جلد آتا ہے۔ کوتاہی ہوتی ہے۔ اودنے سے آواز پر مریض چونک پڑتا ہے۔ بھولی ٹیسی بات پر چڑ جاتا ہے۔ کبھی اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی پشت پر آب سرد ٹپک رہا ہے پشت پر چھوٹیاں ریشتی معلوم ہوتی ہیں۔ جیسی کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور تمام علامات ہوتی ہیں جو جریان مذی میں بیان کی گئی ہیں۔ نیز غلط ہو مرض نیورس تھی نیا اپنے موقع پر ہاتھ اس کو شل و کمزور معلوم ہوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ حافظہ بگڑ جاتا ہے۔ فہم اور اک کمزور ہو جاتے ہیں۔ قبض رہتی ہے۔ تکلم کے وقت لکنت کرتا ہے۔ باتیں بھرا بھرا کر کرتا ہے۔ صحبت سے نفرت کرتا ہے تنہائی پسند بزدل اور آفت زدہ ہو جاتا ہے۔ شانہ میں پیشاب کرتے وقت جلن و گدگدی ہوتی ہے۔ خبیثے ٹپکے ہوئے۔ پیشاب بار بار زیادہ مقدار میں قوت جماع ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ مباشرت میں طبعی لذت نہیں آتی۔ سرعت انزال کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بلا دخول محض مساس کرنے سے انزال ہو جاتا ہے تاہم کہ ذرا سی تحریک مثلاً کپڑے کی رگڑ سے یا کسی معشوق یا عورت کے خیال یا جماع کے خیال سے ہی بلا غفلت کچھ خط آکر یا بلا خط انزال ہو جاتا ہے۔ ایسا خیال کرتا ہے کہ لوگ اس کی ہلاکت کے درپے ہیں زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ خود کشی کو طبیعت چاہتی ہے۔ آخر کار دیوانہ ہو جاتا ہے۔ نتائج مرض میں نامردی ہاتھ پاؤں کا کھج جانا۔ مرگی۔ پرانے سس۔ اجی ٹائٹس۔ اموروسس۔ اشتہا کا ذب۔ معدہ پھیل جانا۔ جنونی ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

خواب میں ناپاک ہونا (احتلام) Nocturnal Emission ناک ٹرنل اے مشن

علامات مرض: پہلی رات کو نیم خوابی کی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے۔ اور احتلام کے وقت محکم کوئی نہ کوئی خواب دیکھا کرتا ہے اور اس کی عادات اور خیالات کا پر تو کوئی مانوس یا غیر مانوس شکل سامنے آ جاتی ہے جس پر قبول محترم علامہ جیلانی مجرد و مست شیخ اپنی ساری شیخی نکال لیتا ہے۔

اور فوراً بیدار ہو جاتا ہے۔ زیادہ بدتر حالت مرض میں مریض کو گہری نیند میں احتلام ہو جاتا ہے۔ جس کی بیداری پر یاد نہیں رہتی۔ لکونا تو حالت صحت میں مجرد کو مہینہ میں ایک آدھ مرتبہ احتلام ہو جاوے اس کو مرض نہیں سمجھنا چاہیئے مگر حالت مرض میں دوسرے تیسرے دن اور کبھی ہر روز اور بدتر حالت میں رات میں دو تین بار احتلام ہو جاتا ہے۔ مریض کو پیشاب جل کر آنے لگتا ہے۔ کبھی خضیوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ سست کاہل کمزور بدتر حالت مرض میں وہی حالتیں اور علامات قریباً قریب پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کا ذکر جریان منی میں کیا گیا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

عورت پر قاور نہ ہونا (سرعت انزال) Premature Ejaculation پری میچورا جاکولیشن

علامت مرض۔ وقت جماع پیش از دخول یا وقت دخول یا فوراً بعد از دخول انزال ہو جاتا ہے جاتب ثانی یعنی عورت کی طرف سے انتہائی لذامت اور شرمندگی حاصل ہوتی ہے۔ اسے شرمندگی وہ زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے اور اس طرح سینکڑوں شریف گھرانے تباہ ہو جاتے ہیں مکمل مباشرت کی وجہ عورت کی طرف سے ہوتی ہے

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

مشت زنی (بہہ رسی) Masturbation (راستنا بالید) باسٹربے شن

انا نزم

Onanism

حلق

علامات۔ مریض تنگی۔ غسل خانہ یا رات کو چنگ پر یہ حالت بیداری یا نیم بیداری شبانہ روز میں ایک یا کئی ایک دفعہ ہاتھ سے رگڑ کر یا تکیہ یا کسی دوسرے وسائل سے منی خارج کرنے کا مرکب اور عادی ہو جاتا ہے۔ بسبب ضرورت سے زیادہ اور خام منی کرتے رہنے سے تمام قواء جسم پوری بالیدگی کو نہیں پہنچتے۔ ضعیف رہ جاتے ہیں۔ آلت تناسل کی جڑ ہریک ہو جاتی ہے۔ اور آلت تناسل کی طرت دائیں یا بائیں ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور باریک ہو جاتا ہے۔ نہ ہی طبعی طوالت کو پہنچ سکتا ہے۔ آلت تناسل کی رگیں پھول اور ابھر آتی ہیں۔ آلت تناسل ذکی الحس ہو جاتا ہے بھوئی شہوت جلد جلد غائب آ جاتی ہے مگر اس شہوت کے روکنے کا عادی نہ ہونے کی وجہ سے اور قوت ارادی کمزور ہو جانے سے مریض بار بار حلق کرتا ہے آخر کثرت مباشرت کے نتائج کثرت احتلام۔ سرعت انزال۔ جریان منی منقطع باہ اور آخر کار لازمی نتیجہ نامردی (غیرہ امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ طبیعت پست پریشان مغموم بے حوصلہ کاہل ادا کس رہتی ہے۔ کام کاج میں دل نہیں لگتا۔ تمام علامات عصبی کمزوری (نیورس تھقی نیا) نمایاں ہوتی ہیں لوگوں اور مجالست و موانست سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ انسان محفلوں میں جانا شرماتا ہے۔ اور بلا وجہ

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

درم شرمگاہ (سوزش شرمگاہ) درم لفرج Vaginitis ولوائی ٹس

علامات مرض۔ چھوٹی لڑکیوں میں سوراخ بول کے مبتلا سوزش کے سبب پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے۔ بچی اپنی انگلی شرمگاہ کی طرف سے جاتی ہے۔ مقام مافٹ سرخ متورم گرم، دردناک ہوتا ہے درم بڑھ جائے تو پیپ آنے لگتی ہے۔ کبھی مقام مغل مردار پڑ جاتا ہے۔

چھوٹی لڑکیوں میں اندام نہانی کو شامل مرض نہیں ہو کرتی۔ جس کی تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے کہ مقام مافٹ کو اچھی طرح صاف کر کے اپنی چھوٹی انگلی پاخانہ والی جگہ میں ڈال کر آگے کی طرف اندام نہانی کی طرف دبا دیں اگر پیپ آوے تو اندام نہانی بھی شامل مرض ہے ورنہ نہیں۔

جوان مستورات میں جب سوزناک باعث مرض ہوتا ہے۔ تو اندام نہانی بھی شامل مرض ہوتی ہے شدید قسم کی سوزش ہو کر پیپ پڑ جایا کرتی ہے تب اسے اندام نہانی متورم ہوتے ہیں۔ لیکن جب خراش بول یا سیلان ابینس رطوبت آنا (دیکھو یو کوریا) باعث مرض ہو کرتی ہے۔ تو صرف سرجی و خفیف درم و سوزش کی شکایت ہوتی ہے۔ پیپ نہیں آیا کرتی۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

درم اندام نہانی (دوم جہل) وی جانی نائی ٹس

Vaginitis

سوزش اندام نہانی۔

علامات مرض۔ سوزش کی علامات دگر درم۔ درد، نمایاں ہوتی ہیں۔ اندام نہانی میں چسک (ٹیس) پڑتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ اگر ب لمبے اندام نہانی بھی مبتلائے مرض ہوں تو چپنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ سبزی مائل زرد رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ عام کمزوری ہوتی ہے۔

شدید حالتوں میں بخار بھی ساتھ ہوتا ہے۔ ہفتہ عشرہ کے بعد عموماً مدت مرض رفع ہو جاتا ہے۔ یا شدید علامات میں تخفیف ہو کر مرض پراتا ہو جاتا ہے۔ اور عموماً اس حالت مرض یعنی مزمن سوزش اندام نہانی میں یہ علامات ہوتی ہیں کہ مریض کو اندام نہانی میں خفیف خارش و سوزش کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت ذرا سی کسک یا چسک پڑتی ہے۔ زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

اندام نہانی کا باہر الٹ آنا (خروج اندام نہانی) Prolapsus
 پر ویس ویس ویکھنا Vagitus

علامات مرض: سخت کمزوری یا کسی اور سبب سے جب اندام نہانی کی پھٹی دیوار باہر الٹ آدے تو اس کے ساتھ ہی مقعد بھی باہر الٹ آتی ہے۔ جب اندام نہانی کی اگلی دیوار باہر الٹ کر نکل آوے تو شانہ بھی باہر نکل آیا کرتا ہے۔ اور سخت باعث تکلیف ہوتی ہے

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

حیض بند ہو جانا (اعتباس الطلث) Amenorrhoea
 ایسے نوریہ

علامات مرض: چنانچہ جب طاق و درجیم عورت میں حیض بند ہونے کی شکایت ہوتی ہے تو مرض کی علامات شدید پائی جاتی ہیں۔ بخار شدید ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ نبض پُر اور تیز۔ پیاس شدید۔ کمزوری خفیف حیض بہت کم یا بالکل نہیں ہوتا۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ تشنگی یعنی پیاس نہیں ہوتی۔ لیکن دونوں میں دروپیدا ہو سکتا ہے۔ پشت اور کمر میں درد۔ زیر ناف بوجھ۔ رانوں میں ٹیسیں۔ اعضا شکنی بے چینی ہوتی ہے عورت کی تنائی رائی گلیٹر (دندو یا مٹھی) میں درد ہو سکتا ہے۔ یہ علامتیں ایک دو روزہ کر گذر جاتی ہیں پھر ماہ بیاہ نکلا ہر ہوتی ہیں۔ لیکن حیض کی رطوبت پیدا نہیں ہوتی مگر یا در ہے کہ اس رطوبت حیض کے پیدا نہ ہونے کا اثر بغیر کسی ضرر پہنچانے کے نہیں رہتا۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سر شدت سے درد کرتا ہے۔ بعض دفعہ مریضہ کو روشنی اور آواز کی برداشت نہیں ہوتی۔ سرجاری اور اس کی شرائین سڑنے لگتی ہیں۔ پہلو میں درد ہوتا ہے۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ پاخانہ بے قاعدہ آتا ہے۔ چہرہ پھیکا۔ مریضہ بہت کمزور۔ تنگی نفس اور ہسٹیریا یا ڈیگورہ کی علامتیں نوبت بہ نوبت پیدا ہوتی ہیں۔

حیض: یا در ہے۔ ایام رضاعت یعنی دودھ پلانے کے زمانہ میں۔ ایام حمل میں۔ اور سین یا س یعنی ۵ سال سے اوپر کی عمر میں حیض نہ آنا داخل بیماری نہیں۔ اور حیض بند ہو جانے کے ایام میں بعض دفعہ مریضہ کے بعض اعضا مثلاً ناک۔ منہ۔ مقعد۔ معدہ یا پھیپھڑوں سے ماہ بیاہ خون خارج ہو جاتا ہے۔ کہتا ہے۔ جس کو ڈاکٹری میں۔ دے کیرٹس مین سسٹر دے شن۔ یعنی حیض عوضی یا قائم مقامی کہتے ہیں۔ وہ حیض جاری ہونے پر ان جگہوں سے خون آنا خود بخود بند ہو جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

حیض تکلیف سے آنا (عسر الطلث) Dysmenorrhoea
 ڈس مے نوریہ

انفلامیٹری ڈس مے نوریہ

عسر الطلث درمی

وقت حیض سوزشی

علامات مرض: حیض آنے سے چند دن پہلے کبھی تو کوئی علامت مندرہ پیدا نہیں ہوتی کبھی پیڑ میں گرانی عورت گرانی کو نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں کمر میں درد ہوتا ہے۔ ٹھونسا یہ ہی علامات رمل ورناک منورم نمایاں ہوتی ہیں۔ لیکن شدت کی علامتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے عورت کو جاڑا معلوم ہوتا ہے کبھی بخار ہو جاتا ہے۔ اکثر درد سر رہتا ہے۔ خون حیض ظاہر ہونے سے پہلے اور پیچھے مریضہ کو سخت درد پیڑوں میں گرانی کمر میں درد ہوتا ہے۔ دل مالتا ہے۔ طبیعت بے چین۔ تکان۔ چہرہ سرخ۔ درد اتنی کہ اس کی برداشت نہیں ہوتی۔ پہلے روز حیض بہت کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ اور پھر تھوڑا تھوڑا دروسے ہوتا رہتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ جب یہ مرض خفیف ہوتا ہے۔ تو یہ علامتیں بہت کم پیدا ہوتی ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

سپازمادک ڈس می نوریا

Spasmodic Dysmenorrhoea

وقت حیض تشخی

علامات مرض: اس میں رمل میں تشنج۔ یعنی اینٹن ہونے کی وجہ سے حیض تکلیف سے آتا ہے یہ درد ٹھونسا پالیس برس کی عمر کے بعد یا غیر منکوحہ عورت کو یا ان عورت کو جنہوں نے بچے زیادہ دیئے ہوں ہوتی ہے۔ اور یہ بیماری ٹھونسا نازک مزاج لاغریا عصبی مزاج کی عورتوں کو لاحق ہوتی ہے۔

اس میں دورہ مرض سے پہلے ایک دو یوم عورت بے چین اور اس کو سردی معلوم ہوتی ہے کمر میں درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں پیڑوں اور رانوں کو جاتی ہیں۔ حیض کے شروع ہونے سے دو ایک روز پہلے ہی شدید درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات یکدم بڑی پر ایسا درد ہوتا ہے جس طرح جیہ کہ بچہ جننے کے وقت ہوتا ہے یہ درد جیسا مذکور ہوا اتنا تک اور رانوں تک جاتا ہے کبھی تو درد کیسا ہوتا ہے کبھی نوبت سے ہوتا ہے اکثر یہ درد نہایت شدید ہوتا ہے کبھی حیض جاری ہونے سے ایک یا دو گھنٹہ پہلے لکھی شدید درد شروع ہوتا ہے۔ تب خون حیض دکھلائی دیتا ہے۔ یہ خون کبھی تو آہستہ آہستہ کبھی اخسراج پاتا ہے۔ کبھی خفیف دھاروں میں بہتا ہے ایک یا دو روز رہ کر بند ہو جاتا ہے۔ اور پھر جاری ہو جاتا ہے رمل کا منہ اینٹن کر بند ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

مینورا جیا

Menorrhagia

دکثرت الطث

یکہ شدت حیض آنا

میسٹرا جیا

Metrorrhagia

جریان خون رمل

علامات: حیض زیادہ آتا ہے۔ جب یہ مرض زیادتی خون کی وجہ سے ہوتا ہے تب ابتدا میں اکثر مریضہ کے سر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ اس کو گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اعصاب تو یہ خون سے چہرہ سرخ جب یہ بیماری حالت

میں کبھی کم آتا ہے۔ تو کبھی زیادہ مقدار میں خون خارج ہوتا ہے۔ اور مریضہ جان بلب ہو جاتی ہے چہرہ
 فق زیادہ تر لاغر و کمزور۔ نبض کمزور چہرہ چھکا ہوتا ہے۔ ایک خفیف درد پشت و کمر پیٹھ میں ہوتا ہے۔ سر
 چکر آتا ہے۔ تبش رہتا ہے جھوک نہیں لگتی کبھی پاؤں پر ورم آ جاتا ہے

خون صاف۔۔ جب حیض کے دنوں کے علاوہ خون آوے تو اس کو مسٹر اجیا کہتے ہیں۔ عسلاج ہر دو
 کا ایک ہی ہے۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

لیو کوریا

سیلان رحم

اندام نہانی سے سفید پانی آنا

Leucorrhoea

اس کی چند قسمیں بڑی قرار دی جاتی ہیں۔

سیلان رطوبت اندام نہانی۔

سیلان رطوبت رحمی۔

سیلان رطوبت اندام نہانی۔ اس کی بھی دو قسمیں قرار دی جاتی ہیں۔

سیلان فرجی۔ اس مرض میں اندام نہانی کے بیرونی حصہ سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

سیلان مہبل۔ اس مرض میں سیلان رطوبت اندام نہانی کے اندرونی حصہ سے ہوتا ہے۔

علامات مرض :- اندام خانی میں خارشش۔ امد و سوزش گرمی اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔ مثانہ اور نایزہ
 میں درد ہوتی ہے۔ بار بار پیشاب درد مہین سے آتا ہے۔ پیٹھ میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔ درد کی شکایت
 ہوتی ہے۔ اور اس سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے مریضہ کو خارشش اندام نہانی سے سخت تکلیف
 ہوتی ہے۔ اور رطوبت بہت زیادہ مقدار میں آتی ہے اس مرض میں محل قرار نہیں پاتا۔ کبھی یہ بیماری ایام حمل
 میں ہوتی ہے۔ تب شدید خارشش ہوتی ہے۔

قسم اول یعنی سیلان رطوبت فرجی میں جب یہ رطوبت اندام نہانی کے بیرونی حصہ سے آتی ہے۔ تو اندام
 نہانی کے لبوں پر سوزش و خارشش ہوتی ہے۔ اور اندام نہانی کے ب چپک جاتے ہیں۔ دانوں کے بالائی حصہ
 پر بت لگ کر چپک جاتی ہے۔ جب یہ مرض پرانی ہو جاتی ہے۔ تب رطوبت مذکور گارم یا مٹھل پیپ کے ہو
 جاتی ہے۔ یہ مرض عموماً نوجوان عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔

دوسری قسم یعنی سیلان رطوبت مہبل عموماً نئی دہنوں کو ہوتا ہے۔ مریضہ کے اندام مہبل فی میں
 خارشش اور سوزشش ہوتی ہے۔ اندام نہانی میں ورم و درد ہوتا ہے۔ اس کا استری جھلی جھلی حالت صحت
 میں ہلکی گھالی رنگ کی ہوتی ہے۔ تمام کی تمام سرخ ہو جاتی ہے۔ اور اس میں علامات سوزشش پائی جاتی ہیں
 اور اسکی وجہ سے اس مرض کو بھی ”دی جانی ٹس“ کہتے ہیں اور اس میں سے سفیدی مائل ترش رطوبت خارج

ہوتی ہے۔

نوٹ :- جب اندام نہانی سے پانی کی مانند رقیق آلائش بکثرت خارج ہوتی ہے یا جب اندام نہانی میں زخم ہو جائے تو بعض اوقات یہ سرطان کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

بڑھاپے میں اندام نہانی سے پیر کی مانند آلائش خارج ہونا داخلہ مرض نہیں گن جاتا۔

یعنی سیدن غنقی :- ان عورتوں کو کہتے ہیں جن کی

نیا دہ اورادیں ہو چکی ہوں۔ اس بیماری میں ایسا ہے جو سفید رنگ کھارے کی سفیدی جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے اور مقدار رطوبت مذکورہ یا تو تھوڑی ہوتی ہے یا چند اونس تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کی مقدار پہلے ماہ طور پر یا پیچھے کبھی کبھار اس کی مقدار عموماً بڑھ جاتی ہے۔

بعض اوقات بجائے حیض کے صاف خون یا پیپ آئینہ رطوبت خارج ہوتی ہے۔ گرمیوں میں درد تھکان معلوم ہوتی ہے۔ یہ رطوبت کبھی پیپ یا خون وغیرہ کی آمیزش سے سرخی یا زردی مائل رنگ کی بھی ہوسکتی ہے۔ اندام نہانی ذخیل ہو جاتی ہے اور فم جسم حالت صحت کی نسبت نیچے ہو کر چھو جاتا ہے اور فم رحم سرخ خون سے پُر اور ٹھیک ہوتا ہے اس پر اندھے جیسی سفیدی کی رطوبت چھپ جاتی ہے۔ جب یہ رطوبت نہ رہتی ہے تو

سے گزرتی ہے تب اس کی رطوبتوں سے بل کر اور طور کی ہو جاتی ہے۔ ریشہ کی جھوٹ اس مانی رہتی ہے۔ پانچ قبض کے ساتھ اور پشت میں درد ہوتا ہے۔

قسم دوم یعنی سیدن رطوبت رگی :- اس مرض میں بارہ یا تری دہائیں یا وہ عورتیں جن کا زمانہ حیض ختم ہونے والا ہو۔ اچھا پس سال کی عمر، گرفتار ہوا کرتی ہیں۔ اس مرض میں جو رطوبت خارج ہوتی اندھے کی سفیدی جیسی مگر وہ زیادہ لیسدار نہیں ہوتی جب مرض پرانا ہو تو اس کی زنگت گہری اور زردی مائل ہوا کرتی ہے۔

اسباب مرض یہ ہیں :- فم یا عنق الرحم کی سوزش (رطوبت مذکور عنق الرحم کے خدود میں ہوتی ہے، کمزوری حیض بند ہو جانا۔ استقار حمل۔ بار بار بچے پیدا ہونا۔ زیادہ دودھ پلانا، عنق الرحم کی سوزش۔

کئی خون وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹری نام

مٹرائٹس METRITIS

Endometritis اندو مٹرائٹس

مرض کا اردو نام

رحم کی سوزش

رحم کے اندر کا ورم

اس کی دو اقسام ہیں :- ایک خفیف یعنی پرانا۔ دوسرے شدید

علامات :- ۱۔ شدید سوزش رحم ۱۔ مقام رحم پر درد ہوتا ہے جو دہانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ رنے سے تیز بناد ہو جاتا ہے۔ جب علقہ رحم کا یہ اندام بنائی امتحان کیا جاتا ہے تو اس مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیڑو میں گرانی بوجھ درد جس کی ٹیسس کمر اور دائیں کوباتی ہیں۔ ارباد پیشاب جلن سے آتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتی ہے۔ دل متسوتا اودتے ہوتی ہے۔ شدید حالتوں میں کم دبیش بذیان وغنہ دگل ہوتی ہے۔ شرمگاہ میں بھی گبری سوزش ہوتی ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔ بانٹوں کی انگلیاں کانپتی ہیں۔ پیشاب پانناذکی حاجت ارباد ہوتی ہے۔ ایتدایں مطبوت نہیں آتی۔ مگر دو ایک روز بعد لعاب درخون آمیز مطبوت رحم سے خارج ہونے لگتی ہے۔ جو بعد میں پیپ میں بدل جاتی ہے۔ رحم کسی قدر بڑھ جاتا ہے اور پھونکنے سے سنایت درد کرتا ہے۔ بعض تیز زور زور سے چلتی معلوم ہوتی ہے۔ دردم میں بعض بوجھائے تو بخار شدید ہو جاتا ہے۔ تمام علامات کی شدت ہو جاتی ہے۔ پیٹ بہت پھول جاتا ہے۔ قے سلی زیادہ بے ہوشی بذیان۔ آخر پردہ صفات میں سوزش ہو کر اندیشہ ہلاکت ہوتا ہے اگر مریضہ حاملہ ہو تو حمل گر جاتا ہے۔ اور جنین مر جاتا ہے۔ مزمن سوزش رحم یعنی پرانی حالت مرض میں یعنی سوزش رحم مزمن میں علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ مگر دیگر علامات اس عضو میں زخم پیدا ہو جانا ۱۲ پیپ پڑ جانا۔ اس کی میکس مبرین میں سوزش ہو جانا۔ دردم میں دردم سختی۔ سفدت ساخت میں خرابیاں پیدا ہو جانا وغیرہ۔

ڈاکٹری نام
سر اکیل انڈومٹرائٹس
CERVICAL ENDOMETRITIS

عقلمش رحم

مرض کا اردو نام

گردن رحم کا درم

علامات مرض :- پیڑو کمر میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پچنے پچنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ غلیظ اور لمبیدار مطبوت رحم سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ نم رحم دبیر پیلپا۔ اس کی اندرون جھلی ترکرواں انگور سا بن جایا کرتا ہے بھواری ایام تکلیف سے آتے ہیں۔ مریضہ اکثر بانجھ ہو جاتی ہے۔ مجامعت میں تکلیف ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

سب ان وولوشن آف دی یوٹرس

SUBINVOLUTION OF THE
UTERUS

عظم الرحم
استرخاد الرحم

مرض کا اردو نام

ناف بڑھ جانا

ناف کا ڈھلک جانا

علامات :- ۱۔ پیڑو شکم میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ کمر میں درد کی شکایت رہتی ہے۔ پیٹ آتا بڑھ جاتا ہے کہ جس سے حمل کا دھوکا ہوتا ہے۔ اندام سنائی میں انگلی داخل کرنے سے نم رحم موٹا دردناک اور کشادہ معلوم ہوتا ہے۔ گردن رحم بڑھی ہوئی اور سخت معلوم ہوتی ہے۔ کثرت طمث یعنی حیض زیادہ آنا یا مٹرایا یعنی جریان خون رحم کی شکایت ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

فم رحم میں زخم

السرادی سائیکل آندی ٹریس

ULCER OF THE CERVICAL
OF THE UTERUS

پیدا ہونا

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک خفیف دوسرا کال

علامات زخم خفیف :- رحم سے رطوبت سیکور یا بہتی ہے جو گا ہے گا ہے رحم کے مقام پر چمک
نہیں پڑتی ہے اور کوئی شے چھیتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بوقت اجابت و مجامعت درد معلوم ہوتا ہے۔ اور
یہ درد ایام حیض سے شروع ہو کر اور حیض کے بعد چند دن رہتا ہے۔ حیض کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ حنف الرحم
خون سے پُر اور بڑھ جاتا ہے اور فم رحم کے کنارے پر بالائی زخم ہو جاتا ہے۔ زخم پر انگور جی ہوا کرتے ہیں لیکن
جب زخم پرانے ہو جاتے ہیں تو انگور بہت سرخ اور سونے ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

رحم ٹل جانا

اجواج الرحم

ڈس پلیس منٹ آف دی یوٹریس

ناف پڑ جانا

سیلان الرحم

Displacement of the Uterus

رحم کا اپنی جگہ سے پھل جانا

بعض دفعہ رحم اپنی جگہ سے پھل کر تھوڑا نیچے آ جاتا ہے۔ تب اصطلاح ڈاکٹری میں اس کو پریسپس
کہتے ہیں اور بعض وقت رحم اپنی جگہ سے گر جاتا ہے اور اندام نہانی کے لبوں کے باہر اتر آتا ہے۔ تب
اس کو پراپی ڈن شید بولتے ہیں۔ اور ان دونوں حالتوں کے اسباب و علامات ایک جیسی ہوتی ہیں
چنداں فرق نہیں۔

رحم کا پھل جانا :- رحم جب اپنی جگہ سے تھوڑا سا بھی پھل کر نیچے آ جاتا ہے تب عادت کو
نہایت تکلیف ہوتی ہے اس حالت میں اکثر پیل دس کے مقام پر ثقل یعنی بوجھ اور کونٹھنے کے ساتھ درد کی
شکایت کرتی ہے۔ مقام ماؤٹ پر ایک درد اور ضعف معلوم ہوتا ہے اور ایک سفید رطوبت خارج ہوتی
رہتی ہے۔ لیکن اس میں اکثر حمل واقع نہیں رہتا اور کبھی حمل قرار پا بھی سکتا ہے۔ اور اس مرض کا سیدھا اثر
عورت کی صحت پر بھی ہو سکتا ہے اور حمل بھی قرار پا سکتا ہے اور اس مرض کے سبب سے شاذ اور امعاء
مستقیم کو جو تکلیف ہوتی ہے اس میں اختلاف ہے۔ یعنی مختلف مریضوں میں مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ

تقریرم ہے یا کوئی رسول۔ پس اس کو انگل سے یا بستکی اٹھا دیں۔ اور اسی وقت چھوڑ دیں یا سلائی
اغل کریں اس طرح رحم اپنی اصصی جگہ پر آجاتا ہے اگر اس وقت وہ نول جسم محسوس نہ ہو کہ وہ خم کھایا
ہوا تقریرم ہے اور رسول نہیں۔ اس پر بھی تو اس وقت سلائی کو نکالی لیں تو اس وقت وہ بتدریج
نیچے گر جائے گا۔

جب قبر رحم سامنے کو خم کھا جاتا ہے۔ تب عورت کو سوائے تکلیف بول کے کسی قسم کی تکلیف اور
بہت کم ہوتی ہے۔ یعنی اس کو پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ جیسے رحم کے پیچھے خم کھایا ہوا ہے۔
دری ثرو ملک شہن اکثر یک یا دونوں خستہ الرحم راوری، خون سے پڑ ہو کر در در کرتے لگتا ہے۔ رحم کے
اس طور مل جانے سے ان نئے نکاس شہن نہیں ہو کرتا۔ یہ دونوں قسم کی بیکل حب کامل طور پر ہوتی ہے
تب عورت بالکل ہو جاتی ہے کیونکہ خم کھانے کے روبرو رحم کی نالی بالکل مسدود ہو جاتی ہے۔

ٹوائٹری نام

مرمن کا اردو نام

ادفوراٹی ٹیس

عورت کے بیضوں

Ontrion

(درم خستہ الرحم)

کی سوزش

علامات مرض۔ پڑے کے مقام پر ایک ٹہرا اور ایسا درد ہوتا ہے جس سے جی متلاتا ہے اور اوری
کے مقام پر بھی ایک آدین معلوم ہوتا ہے۔ جب تک سوزش صرف اوری (خستہ الرحم) میں محدود ہوتا
ہے تو درد بھی ٹھوٹا خستہ الرحم کے مقام پر محدود رہتا ہے۔ لیکن جب قریب کے پیری ٹوٹیم ریٹ کی
استری جھلی ابھی اس میں شامل ہوتا ہے۔ تو یہ درد سائے تل پیٹ پر چھپا جاتا ہے۔ تب تل پیٹ
پھول کر درد کرنے لگتا ہے۔ درد کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ میسین اس کی ران کے اندر کی جانب تک
محسوس ہوتی ہیں اور جب پاؤں پھیلا یا جاتا ہے تب اس درد کو اور بھی شدت ہوتی ہے۔ مریض کا
دل متلاتا اور قمیص آتی ہیں اور عام علامات پیری ٹوٹال ٹیس (سوزش باریطون دیکھو اپنے موقع پر)
کے مشابہ ہوتی ہیں۔ لیکن آٹھ سے دہانے سے درد کی اصل کسی کو کھ کے مقام پر پائی جاتی ہے۔ خم اور
عشق الرحم کو دونوں میں سے ایک کو شدید درد ہوتا ہے۔ یہ درد ان مقامات کی سوزش کے باعث
نہیں ہوتا بلکہ ماؤت مقام تک پھیل جاتا ہے۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

سٹیری لیتی

با پچھ پن مقرر

Sterility

اس سے مراد عورت و اولاد نہ ہونا ہے۔

اسباب مرض :- ۱۔ رحم کا پیدا نہ ہونا، یا چھوٹا ہونا، نرم رحم یا گردن رحم کا مسدود ہونا۔ خصیتہ
 ارحم کا ناقص پیدا ہونا۔ رحم کا پرانا دم۔ رحم ٹل جانا، یا جھک جانا۔ آندوب رحم۔ رحم کی رسولی،
 خصیتہ ارحم کی سوزش یا ان میں پانی بھ جانا۔ فتور حیض، مثلاً حیض نہ آنا۔ حیض کا تکلیف سے آنا یا سفید
 رطوبت آنا۔ حیض کم یا اس کا بند ہو جانا۔ یا اس کا سریع الحس ہونا۔ بدن کا فریب ہونا۔ رحم کا چربی میں
 تبدیل ہو جانا۔ نقص الدم، کمزور خون۔ انورم سنائی کی رطوبت کا معمول سے زیادہ کھانا ہونا۔ یا ترش ہونا
 آتشک یا سوزاک۔

مرد کے با پچھ پن کے اسباب :- آلت ناسل کا پیدا ہی نہ ہونا۔ ہر دو خستہ کی کا دم ہو کر خشک ہو جانا
 منی کی عدم قابلیت تولید یعنی منی کے کیڑوں کا زندہ نہ ہونا۔

مرض کا اردو نام

ڈاکٹری نام

ابارشن - مس کیرج

استقاط حمل

حمل گر جانا

Abortion Miscarriage

علامات مرض :- بدن ٹوٹتا ہے۔ پیشکرماء میں ٹھہر کر درد شدید ہوتا ہے۔ یہ درد درودہ کی
 مانند ہوتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ کبھی درد شروع ہی سے ایک دم انتہائی شدت سے شروع ہوتا
 ہے۔ اس وقت رحم سے کم و بیش خون جاری ہو جاتا ہے (شاذ و نادر بعض عورت کو بوقت استقاط شدید قہقہے
 آنے لگتی ہیں) بعض اوقات جریان خون آنا شدید ہوتا ہے کہ مریضہ کے مرجانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ حاملہ کو جلد
 جلد درد آنے لگتا ہے زیادہ خون آنے (رحم کے استقاط کا عادی ہونے کا نتیجہ) باوجود کوشش بھی استقاط
 ہوتا ہے۔

امراض عامہ

پسو، کھٹل، چھتروں کا کاٹ

یعنی بگڑ چھربت زیادہ ہوتے ہیں۔ ایک تورات کو فیذ حرام کر دینے ہیں دوسرے بدترین تبار

ہو جاتی ہیں۔ بخار بعض اوقات شدید ہو جاتا ہے۔ یا اگر موسم گرم ہو تو معمولی اسہال اس قسم کے اسہالوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے دست آٹھ دس روز آتے ہیں و سستوں کا رنگ سبز یا زرد ہوتا ہے اور بچے چین ہوتا ہے۔ زبان میل ہوتی ہے۔ بچہ دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اگر مناسب علاج نہ ہو تو انجام خراب ہو سکتا ہے۔

اثر شراب یا شراب بخوری

اس کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں۔ (۱) ایکو حاک کوہا۔ جبکہ مریض شراب کے پورے اثر میں ہوتا ہے۔ خفیف حالت میں تو مریض نشے میں عرصہ تک رہتا ہے اور شدید حالت میں بالکل بے ہوش ہوتا ہے کراتک یعنی پرانی حالت۔ جبکہ شراب کی وجہ سے متعدد مریضیں ہونی شروع ہو گئی ہوں۔ اب، ڈی ییریم تریمز۔ یہ مریض حالت ہے جبکہ مریض بکلی ہونی باقی کرتا ہے۔ ہاتھ پاؤں خود بخود کانپتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

مرض کا اردو نام

برن

Burn

حرق النار

اگ سے جلنا

سکیلڈ

Scald

حرق بالماو

گرم پانی وغیرہ سے جلنا

علامات۔ خفیف سوزش سے مقام سوختہ پر سطحی سرخی اور تھوڑی جلن ہوتی ہے۔ اگر آبلہ یا داغ نہیں پڑتا لیکن ذراتیز جلنے سے آبلے پیدا ہو جاتے ہیں اگر صرف جلد کا بالائی پرت جل گیا ہو تو بال وغیرہ بالکل نکل آتے ہیں۔ لیکن داغ رہ جاتے ہیں اگر گہرا طبق جسم جل جائے تو اچھا ہونے پر جلد سکر کر دہاں سخت داغ رہ جاتا ہے۔ کبھی جلد کے نیچے تمام ساختیں گزشت ہدی تک جل جاتی ہیں۔ جب جسم کا زیادہ حصہ جل جاوے تو اس کے تین درجے ہوتے ہیں۔

اول درجہ اول میں مریض صفت سے بڑھال ہو جاتا ہے۔ احتیاط میں اجتماع خون بار بار لزہ جسم ٹھنڈ

دیا، زیادہ جلنے میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور بے ہوشی میں ہی مر جاتا ہے اسکی میعاد ۴۸ گھنٹہ ہے لیکن اگر مریض صدمہ برداشت کر جائے تو آہستہ آہستہ ہوش آنے لگتی ہے۔ اکثر المنا متورم ہو جاتے ہیں۔ داغ میں اجتماع خون ہو کر قہیں آتی ہیں۔ اکثر بخار ہو جاتا ہے اسکی میعاد ۷ دن سے دو ہفتہ ہوتی ہے۔

اج، مقام سوختہ میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ مریض ضعیف ہو جاتا ہے اور جان بحق ہو جاتا ہے اور اسکی وجہ پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے یا آہستہ آہستہ بحال ہو جاتا ہے۔

بخارات

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ایگیو۔ طیرل فیور
انٹرمیٹنٹ فیور

Ague Fever

تپ لرزہ

طیر یا بخار
موسمی بخار

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ روزانہ بخار۔ تجارتی بخار۔ چوتھا بخار Intermittent Fever

کوئڈین فیور

حمی موانبہ

اول روزانہ جاڑے کا بخار

Quasidina Fever

موسمی بخار۔ جاڑے کا بخار

میر یا بخار

علامات۔۔ اس بخار میں پہلے سردی محسوس ہوتی ہے۔ بعد گرمی اور بخار معلوم ہوتا ہے۔ آخر پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ پھر کچھ عرصہ ٹوٹا چوبیس گھنٹہ بعد پھر بخار چڑھ جاتا ہے۔ چنانچہ پہلے سستی۔ کابلی۔ انگڑائیاں۔ اعشاشکنی معلوم ہوتی پھر تبیم کے، دنگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سردی محسوس ہونے لگتی ہے۔ سردی کا اثر پشت سے شروع ہو کر بتدریج تمام جسم میں محسوس ہوتی ہے کبھی یکایک جاڑا لگتا ہے۔ بدن کا پتا ہے۔ شدت روزہ سے مریض کے دانت بجنے لگتے ہیں۔ کپڑے اوڑھنے سے سردی رفع نہیں ہوتی بعض مریضوں کو اس قدر سردی لگتی ہے کہ انگلیوں کے پورے کپوہ اور ہونٹ ناخن نیلے ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں بچوں کو اکثر تشنج یا بے ہوشی یا ہڈیاں ہو جاتا ہے حرکت تنفس تیز کبھی قسبی ہوتی ہے مریض کو سخت سردی لگتی ہے مگر درحقیقت اس کو بخار چڑھا ہوتا ہے اور حرارت جسم بڑھی ہوتی ہے جو کبھی ۱۰۴۔۱۰۵ ہوتی ہے۔ منہ خشک ہو جاتا ہے پیاس شدید۔ یہ سردی کا درجہ کثیر ایک گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا ہے لیکن اگر اعصاب اندردنی میں اجتماع خون ہو تو پھر یہ ذرا دیر تک یعنی چار۔ پانچ گھنٹے تک رہتا ہے اور جب اس بخار کی کئی باریاں آچکی ہیں اور بدن میں اس کی کمیت کم رہتی ہے تو پھر یہ سردی کا درجہ بہت کم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پھر صرف ایک لمحہ کے واسطے خفیف پھریری ہی معلوم ہوتی ہے۔

۱۲ گرمی کا درجہ۔ جب سردی کا درجہ ختم ہو چکا ہے تو مریض کو قدرے آرام ہوتا ہے لیکن پھر فوراً ہی گرمی کا درجہ شروع ہو جاتا ہے اس درجہ بخار میں انتظام اعتدال حرارت جسم منتقل ہو جاتا ہے چنانچہ مریض کا سارا جسم گرم ہو جاتا ہے وہ مارے گرمی کے بھیج ہو کہ کپڑوں کی برداشت نہیں کر سکتا نبض پُر اور تیز چلتے لگتی ہے۔

کپٹی پر شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے۔ سر درد کرتا ہے جھوک بالکل نہیں ہوتی لیکن پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے زبان بھی خشک ہوتی ہے اور اس پر سفید غس ریل آجی ہوتی ہوتی ہے جی ملاتا اور سوتے بھی ہوتی ہے۔ پیشاب سرخ رنگ کا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے از حد معینی ہوتی ہے اس گرمی کے درجہ میں حوالت ایک سو سے ۱۰۴ درجہ تک ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی ۱۱۲ درجہ تک بھی ہو جاتی ہے یہ گرمی کا درجہ تھیں یا چار گھنٹہ رہتا ہے پھر جب گرمی کم ہونے لگتی ہے تو پسینے کا درجہ شروع ہوتا ہے۔

پسینہ کا درجہ ۱۰۴ درجہ بخار میں گرم میر یا یا ان کی زہر کا اثر کمزور پڑ جاتا ہے کیونکہ جسم میں حرارتی مادہ (رائٹی مائیں) پیدا ہو کر زہر گرم میر یا (ٹاکسین) کو بے اثر اور بے ضرر بنا دیتا ہے چنانچہ جب گرمی کا درجہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ تو پھر پسینے کا درجہ شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے پیشانی اور چہرہ پر پسینہ آتا ہے۔ اور پھر تمام بدن پر اس قدر پسینہ آتا ہے کہ مریض پسینے سے تر ہو جاتا ہے اور علامات میں تخفیف ہو کر بخار بالکل اتر جاتا ہے اگر مریض کمزور ہو تو بعض اوقات پسینہ آنے کی حالت میں وہ بہت نڈھال ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو پسینہ آتے ہوئے نیند آ جاتی ہے۔ اور ہانگنے کے بعد ان کو آرام معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

غلبہ دائرہ Tertian Fever سرٹین فیور

علامات مرض :- یہ ایک قسم کا میر یا نی فو تہی بخار ہے جس کا دورہ تیسرے روز ہوتا ہے اس بخار میں ایک باری سے دوسری باری تک ۸۴ گھنٹے تک کا وقفہ ہوتا ہے۔
علامات :- اس بخار کی علامات بھی مثل روزانہ بخار کی اور چوتھیا بخار کے بیچ ہیں ہوتا ہے۔ اور مدت اس بخار کی چھ سے آٹھ گھنٹے تک ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

ربیع دائرہ Quartan Fever کوارٹن فیور

چوتھیا بخار

علامات :- اس بخار کی علامات بھی مثل روزانہ بخار کی مذکورہ علامات کے ہوتی ہیں لیکن اس میں زمانہ راحت روزانہ بخار اور تجارتی بخار سے زیادہ ہوتا ہے مدت بخار کم ہوتی ہے اور سردی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور مدت اس بخار کی پانچ گھنٹے تک ہوتی ہے۔

صفر آدمی لازمی بخار

گھٹنے والا بخار

غیب لازمہ Remittent Fever

معی متفقہ Malignant Teruan Fever

ریکی ٹنٹ فیور

میلک ٹنٹ ٹرشن فیور

علامات بعض مریضوں کو بخار چڑھنے سے پہلے ایک روز سستی و کاہلی، بھینی اور پست ہمتی کی شکایت ہوتی ہے بعض شکلیں جلد تمام جسم میں درد محسوس ہوتا ہے فم معدہ پر گرانی یا خفیف درد معلوم ہوتا ہے جی متوتا ہے۔ اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بعد خفیف جاڑا لگنے کے بخار چڑھ جاتا ہے لیکن عام طور پر بخار جاڑا لگ کر چڑھتا ہے بعض وقت بغیر جاڑا لگنے کے چڑھ جاتا ہے اور تھوڑی دیر میں ہی حرارت بخار ۱۰۰ یا ۱۰۵ درجہ تک جگہ نہیں کیسی ۱۰۰ یا ۱۱۰ درجہ تک پہنچ جاتی ہے طبیعت بنایت سے چم ہوتی ہے جسم گرم ہوتا ہے نبض تیز ہوتی ہے۔ مومنا فی منٹ ۱۲۰ یا ۱۴۰ مرتبہ حرکت کرتی ہے چہرہ سرخ اور ٹٹھکتا ہوا آنکھیں لال سر میں سخت درد ہوتا ہے خیالات پلٹان اور گاہے ہڈیاں ہمتا سے منہ خشک ہوتا ہے زبان میل ہوتی ہے منہ سے بڑھتی ہے شدت کی پیاس لگتی ہے فم معدہ پر گرانی محسوس ہوتی ہے جی متوتا ہے اور بار بار آتی ہے جس میں زرد یا سبز رنگ کا صفر خارج ہوتا ہے پیشاب سرخ رنگ کا بدبودار کم مقدار میں خارج ہوتا ہے وغیرہ یہ حالت دس بارہ گھنٹہ تک رہ کر دفعہ قدر سے سبب آتا ہے اور ان علامات میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے۔ اس حالت کو ری مشن یا فتر کہتے ہیں اس حالت میں حرارت بخار صرف ایک یا دو درجے کم ہو جاتی ہے اور یہ حالت مومنا صبح کے وقت ہو کر جاتی ہے اور چند منٹ سے بڑھ کر آٹھ یا بارہ گھنٹے تک رہا کرتی ہے دوپہر یا سہ پہر کو بخار پھر تیز ہو جاتا ہے شام کے وقت اس کی شدت ہوتی ہے اور تقریباً تمام رات یہی حالت رہتی ہے لیکن بعض مریضوں میں شروع ہی سے ۱۲ یا ۱۶ گھنٹے تک برابر یکساں چڑھتا رہتا ہے۔ اور بعض کو دوپہر کو تیز ہو جاتا ہے اور نصف شب کو کہیں تخفیف ہوتی ہے یا آدمی رات کو بخار چڑھتا ہے صبح تک ترقی پر رہتا ہے بخار بہت شدید ہر تومن رات میں دو بار چڑھتا رہتا ہے مرض جس قدر ترقی پر ہو۔ اسی قدر کمزوری زیادہ ہوتی جاتی ہے جلد کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ بعض میں یرقان کی علامت نمایاں ہوتی ہیں کبھی سیان خون بھی ہو جاتا ہے اور جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے۔ دہانے سے درد کہتے ہیں مدت اس بخار ۵ سے ۱۴ دن تک ہوتی ہے لیکن اگر مناسب علاج نہ ہو تو کہیں دن تک ہوتی ہے۔ جب آرام ہونے والا ہوتا ہے تو بحران ہو کر بخار ایک دم اتر جاتا ہے یہ آہستہ آہستہ باری کے بخار یا کمزوری کے بخار میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

خفیف بخار

معی خفیف

Algid Pernicious Fever

الجاڈ پرنی شش فیور

اس بخار میں ہیضہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔ دست تھکے شدید پیاس نبض کمزور۔ تلی نفس۔ پیشاب ہندہ

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

پسینہ کا بخار
حمی عرقیہ
Diaphoretic Fever
ڈایا فورٹک پرنی ششش فیور
علامات مرض: اس بخار میں سردی اور گرمی کا درجہ گزر کر جب پسینہ کا درجہ آتا ہے تو اس قدر پسینہ آتا ہے کہ اس کے کپڑے یا بستر ہی پسینہ سے تر نہیں ہوتا بلکہ پسینہ بستر کو چھو کر نیچے بہنا شروع ہو جاتا ہے اس حالت میں مریض نہایت کمزور اور ٹھنڈا ہو کر مر جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

خونی بخار مہلک
حمی نزلیفہ
Haemorrhagic Fever
ہیموراہک پرنی ششش فیور
علامات: اس قسم بخار میں مریض کے ناک مرنہ مقعد۔ اعضا تناسل یا تولید کانوں سے جریان خون ہو جاتا ہے۔ یعنی خون قے۔ خونی اسہال خونی پیشاب وغیرہ آتا ہے۔ خونی نکیر۔ اس کو محرقہ بولی یعنی خونی پیشاب کے بخار سے تشخیص کرنا چاہیے۔ پس اگر خون میں جراثیم میریا پائے جائیں تو یہ میریا بخار ہے ورنہ محرقہ بولی میں کرم میریا نہیں پائے جاتے اور پیشاب خونی یا سیاہ رنگ کا آتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

محرقة بخار
محرقة صفراویہ
Bullous Remittent Fever
بلیس ریکی ٹنٹ فیور

تب محرقہ
حمی محرقہ
Ardent Continued Fever
اردنٹ کا تپی نیوڈ فیور
علامات: چونکہ اس قسم کے بخار میں شدت حرارت و احتراق سے جسم گویا جلتا ہے۔ اس لئے اس کو محرقہ کہتے ہیں اس قسم کے بخار میں مرض کا زور زیادہ تر جگر اور تلی پر ہوتا ہے۔ چنانچہ جگر متورم ہو جاتا ہے۔ سبز زرد سیاہ رنگ کی قے دوست آتے ہیں پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتی ہے یرقان ہوتا ہے زبان خشک ہوتی ہے شدت کی پیاس لگتی ہے جی بہت مٹا تا ہے اور بخار بہت زور کا ہوتا ہے۔
تشخیص: محرقہ صفراوی کو محرقہ اسہال (ڈائیفائیڈ فیور) محرقہ ہذیانی (ڈائی فوس فیور) اور محرقہ بولی (بلیک ڈائی فوری) سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے چنانچہ محرقہ اسہال میں اکثر متعفن دست آتے ہیں اور جلد پر گلابی رنگ کے نقاط یا دھبے نکل آتے ہیں محرقہ ہذیانی میں مریض کو سخت ہذیان ہوتا ہے اور محرقہ بولی میں پیشاب میں سیاہ رنگ کا آتا ہے لیکن خون کا خوردبینی امتحان کرنے سے ان سب کی صحیح تشخیص ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

غشی کا صفراوی بخار ^{Cerebral} حمی عیشہ صفراویہ ^{Pernicious Fever} کوئے ٹورپنی شش فیور

علامات :- اس قسم کا بخار چڑھتے ہی مریض بیہوش ہو جاتا ہے اور یہ بے ہوشی تو از بڑھتی جاتی ہے اور مریض یا تو ۲ گھنٹے کے اندر اندر انتقال کر جاتا ہے یا بارہ چودہ گھنٹے بیہوش رہ کر ذرا سا ہوش میں آ جاتا ہے مگر یہ دیر بعد پھر غنودگی اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے بخار شدید ہوتا ہے وغیرہ۔

تشخیص :- اس بخار کو حرقتہ ہذیان دماغی فیوس اور حرقتہ دماغی دسیری پر دسپائل سے تشخیص کرنا ضروری ہے چنانچہ حرقتہ ہذیان میں بخار کے چڑھنے کے بعد رات کو ہذیان ہوتا ہے۔ یعنی مریض بھٹا ہوتا ہے۔ بخار میں بخار چڑھتے ہی مریض بے ہوش ہو جاتا ہے حرقتہ دماغی میں پہلے مریض کے پیشانی میں سخت درد ہوتا ہے پھر کمر اور دیگر اعضائے جسم میں درد ہوتا ہے پھر بخار چڑھ جاتا ہے تو تمام جسم میں شدت کا درد ہوتا ہے جو اس دوران میں ریڑھ کے متوازی پھیلتا ہے پھر ہذیان ہو کر اور غنودگی طاری ہو کر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

لازمی طبعی بخار ^{Ashenic Fever} حمی شفقہ ^{Ashenic Fever} ایس تھے نک فیور

علامات :- مریض کو ہلکا بخار ہر وقت چڑھتا رہتا ہے۔ نبض سریع لیکن نرم و مگر علامات طبعی نمایاں ہوتی ہیں اور یہ ہے کہ دوران بخار میں یعنی اس بخار میں پسینہ بالکل نہیں آتا۔ اس بخار کا بحران ۱۴ دن کے بعد ملتا ہے تیس دن کے درمیان ہوتا ہے جو کہ پسینہ یا اسہال ہوتے ہیں شاذ و نادر یہ بخار ۴ سے ۶ دن تک بھی رہتا ہے۔

پرانی حالت مرض میں جگر خواب ہونا لازمی بات ہے اس کا نتیجہ باغوں اور چہرہ پر درم آ جاتا ہے تشخیصی علامت بخار کا ہر وقت رہنا ہے ٹائیفائیڈ سے بھی طور کیسا ہونے سے اس کی تشخیص میں مغالطہ ہو سکتا ہے اس حالت میں خون کا امتحان خورد بینی فیصلہ کر دیتا ہے کیونکہ اگرچہ ان کی علامتیں یکساں ہیں مگر علاج میں فرق ہے مالتا بخار یکساں نہیں ہوتا دوائی میں جو زردی میں درد بھی ہوتا ہے مگر طبعی بخار میں ایسا نہیں ہوتا۔ دق میں کھانے کے بعد حرارت بڑھ جاتی ہے۔ طبعی بخار میں ایسا نہیں ہوتا۔ دوسرے طبعی بخار کی خورد بینی تحقیقات سے صحیح فیصلہ ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

مرض کا اردو نام

نفاہت طیریائی ^{Malarial Cachexia} سودا ج طیریائی ^{Malarial Cachexia} طیریل کے لکسیا

علامات :- خون کمزور، ناقص، رنگ زرد، جسم خشک، جلد کی رنگت میٹھی زردی مائل ان میا

آنکھیں زرد جسم خشک کبھی کبھی بخار ہاضمہ خراب کھانے کے بعد شکم میں خفیف درد یا گرائی بے ہمتی کام کو دل نہ کرنا دل دھڑکنا ہے چلنے سے سانس پھوٹتا ہے اکثر اسہال پیش کی بڑی بڑی ہوائی جو بعض اوقات بہت بڑھ جاتی ہے کہ سارے پیٹ کو روک دیتی ہے جگر بڑھا ہوا جسمی نشوونما سست طبیعت پست ہر قسم کی کمزوری ضعف باہ نامردی کی شکایت ہو جاتی ہے وغیرہ یہ طیر یا بخار کے نتائج یا بقایا کہلاتے ہیں

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

تب سیاہ کالا آزاد Kala Azar

کالا بخار حمی اسود Black Fever بلیک فیور

علامات: درج ذیل سے لازمی قسم کا بخار۔ دو چار۔ چھ ہفتہ تک دو ماہ بخار میں مریض کو اینٹیا ہو جاتا ہے جسم کا رنگ مٹیلا یا سیاہ جگر کی ہنایت بڑھ جاتے ہیں تی بے ادوات ناف تک آ جاتی ہے کسی ناک سوڑھوں سے جریان خون ہونے لگ پڑتا ہے چہرہ ٹخنوں پر بوجھ خرابی جگر آئاس جگر بڑھ کر استسقا ہو کر اٹھ پاؤں پر بھی آئاس آجاتا ہے آنشک کی طرح لمبی بڑیوں کے سروں میں درد ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام طبی نام ڈاکٹری نام

سیاہ پیشاب کا بخار حمی بول اسود Black Water Fever بلیک واٹر

خونی پیشاب کا بخار حمی بول ادم Haemoglobinuric Fever ہیموگلوبینیورک فیور

محرقہ بولی محرقہ بولیہ Melanuric Fever میلڈنیورک فیور

علامات مرض: معمولی طیر یا بخار کے عام عملوں کی طرح اس کا بھی خفیف سردی لگ کر حملہ ہوتا ہے اس بخار کو طیر یا ہی سبھی جاتا ہے اور پیشاب سیاہ رنگ آنا شروع ہو جاتا ہے کیونکہ اس مہلک مرض کا اثر گردوں پر ہوتا ہے اور ورثیل کالم میں کیونکہ ایک خاص قسم کی ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس واسطے کہ میں درد ہوتا ہے جو خاص و اہم علامت تشخیصی ہے قیش۔ ہچکیاں ستاتی ہیں جلد کی رنگت زردی مائل فم معدہ جگر کے مقامات پر درد۔ بار بار قیش۔ نہایت کمزوری ہاضمہ مطلق ناقص انتہا سے زیادہ کمزوری بے چینی کم از کم ۳۰ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک مذکورہ علامات رہ کر اگر مریض اچھا ہونے والا ہو تو پیشاب کا رنگ صاف آنا شروع ہو جاتا ہے بدتر مرض ہو جائے تو مندرجہ ذیل نتائج پیدا ہو جاتے ہیں۔

الاعشى مریض لمیے اور ٹھنڈے سانس لیتا ہے نبض کمزور ہوتی جاتی ہے ذرا حرکت یا اٹھنے کی کوشش کرنے پر مریض کو غش پڑ جاتا ہے۔

(۲) پیشاب بند ہو جانا اس حالت میں پیشاب کی مقدار پہلے جلدی ہی کم ہو کر پیشاب نہایت گاڑھا

کسٹرائیل کی طرح اور رنگ سیاہ کوٹار کی مانند ہو جاتا ہے۔ آخر پیدائش ہی گردوں میں پیشاب پیدا نہ
رک جاتی ہے۔ اس کا انجام علوانا موت ہوتی ہے۔

۱۳) شدید بخار جو ۱۱۰ درجہ تک ہو سکتا ہے کبھی موت کے قریب اس سے بھی زیادہ۔

۱۴) نہایت درجہ کی ضعف و نقاہت جس کا نتیجہ باوجود دیگر تمام علامات رلع ۴ جلے پیشاب صاف
لگنے کے بھی علوانا موت ہوتی ہے۔

۱۵) پیشاب میں ایلیومن آنا

پیشاب کا سیاہ ہونا شدید بخار۔ مع عام علامات بخار اہم تشخیصی علامت ہے۔

مرض کا اردو نام مرضی نام ڈاکٹری نام

حرقہ اسہالی Enteric Fever ایٹریک فیور

میعادی بخار Typhoid Fever ٹائی ٹائیڈ فیور

اسباب مرض پر اس مرض کا باعث ایک تباہی چھوٹا سا خرد بینی جرم ہوتا ہے۔ جسے انگریزی میں
میری لس ٹائی فرکس یعنی جرثومہ حرقہ اسہالی کہتے ہیں

یہ جرم روئیں دار ہوتا ہے۔ اور ۲۔ ۶ ماہ ۷۔ ۱۰ سال ہوتا ہے یہ متحرک ہوتا ہے اور مصنوعی غذا میں
آسانی آگ سکتا ہے۔ خون کی حواست ۱۹۸۰۶ پر یہ خوب نشوونما پاتا ہے اور کھوتے ہوئے پانی میں جلد
ہلک ہو جاتا ہے اور ۶۰ میں ۱۰۰ اب کی حرارت میں ۱۵ منٹ میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ برف میں ۱۰
تک دیر رہتا ہے۔ نیز تازہ نمکین پانی میں بھی معمولی گرمی اور خشکی کا اس جرم پر کچھ اثر نہیں ہوتا یعنی معمولی
طور پر خشک ہونے سے یہ مرتا نہیں رہی۔ یہ ہے کہ گرد و غبار اور مریض کے فضلات سے آلودہ ناپاک
کپڑوں وغیرہ کے ذریعہ یہ بخار پھیل جاتا ہے یہ بخار دودھ اور مکھن میں بھی خوب نشوونما پاتا ہے یعنی
بڑھتا ہے یہ جرم باغات کی مٹی میں اور ۹ فٹ گہری زمین میں ۲۱ دن تک کھیتوں کی کھاد اور مٹی میں ۳۰ یا ۴۰
دن تک کوچہ بازار کی خاک میں ۳۰ دن تک مریض کے کپڑوں وغیرہ پر ۴۰ یا ۶۰ دن تک اور فلٹر کی ریت
میں ۸۲ دن تک زندہ رہتا ہے۔

یہ بخار دنیا کے تمام ملک میں پایا جاتا ہے لیکن گرم ملک میں یہ زیادہ شدید ہوتا ہے موسم گرما
اور خاص کر موسم خزاں میں یہ بخار زیادہ ہوا کرتا ہے ہر پانچ سات سال کے بعد یہ وبائی صورت اختیار
کر لیتا ہے عورتوں کی نسبت مرد اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں بالخصوص ۲۰ سے ۴۰ سال کی عمر کے جوان
اشخاص زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ شیر خوار بچے بہت کم مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن بڑے بچے مبتلا ہو جاتے تیرہ
ساں سے بعد کی عمر میں بھی یہ بخار نسبتاً کم ہوتا ہے اور بڑھاپے میں تو بہت ہی کم بلکہ شاذ و نادر ہوتا ہے

ایک بار اس بخار میں مبتلا ہونے سے جسم میں اس کے برخلاف قوت دافعت و ممانعت اس میں پیدا ہو جاتی ہے جو بالعموم طرہ برہر رہتی ہے۔ اس لئے دوبارہ یہ بخار نہیں ہوتا لیکن کبھی کبھی یہ دوبارہ جگہ سے بارہ بھی ہو جاتا ہے جس مقامات میں یہ بخار مقامی یا وطنی ہو یعنی (اینڈیمک) ہوتا ہے وہاں کے اہل باشندوں میں یقینی طور پر مبتلا ہونے کے بغیر ہی اس کے برخلاف کسی قدر قوت دافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ حسابانی ہندوستانی اور بعض دیگر ممالک کے باشندوں میں اس بخار کے برخلاف جو قومی قوت ممانعت خیال کی جاتی ہے۔ ممکن ہے وہ ممانعت ایسی ہو جو کہ بچپن میں اس بخار میں مبتلا ہونے سے پیدا ہو گئی ہو کاروبار میں زیادہ تکان معروف رہنا کثرت تغذات و ترددات کمزوری اور خراب غذا اس مرض کے اسباب مؤیدہ ہیں اس لئے جنگ کے موقع پر چونکہ وہاں پر صفائی اور غذا کا کافی اور اچھا انتظام نہیں ہوتا۔ نیز جنگ میں جو سپاہی تھکے ماندے اور مسترد ہوتے ہیں یہ بخار اکثر پھیلتا ہے لیکن اس غیبی دشمن کی دافعت کے لئے اس بخار کا محافظہ ٹیکہ تائی ایک ملک (کیسی نیشن) ایک بنایت مفید و کامیاب ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ یورپ کے جنگ عظیم میں افواج اس محافظہ ٹیکہ لگانے سے وہ اکثر اس کے حملہ سے محفوظ و مامون رہے ہیں۔

یہ بخار کس طرح پھیلتا ہے۔ یعنی اس کو پھرت کس طرح لگتی ہے اگرچہ اس بخار کے جراثیم گرد و غبار کے ساتھ اڑتے ہوئے ناک و منہ کی راہ سے تندرست اشخاص کے جسموں میں پہنچ کر اس بخار کو پیدا کر دیتے ہیں۔ یا جب کمبیاں مریض کے بول و براز کی خلالت کو جس میں کہ یہ جراثیم بکثرت ہوتے ہیں غذا تک پہنچا دیتی ہیں ایسی غذا کے کھانے پینے سے بھی اس بخار کا زہر یعنی ان کے جراثیم جسم میں داخل ہو کر مرض کو پیدا کر دیتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ بخار ایسے کثیف اور نامصاف پانی کے پینے سے ہوتا ہے جس میں کہ اس کے جراثیم موجود ہوتے ہیں کچا دودھ یا پکے دودھ سے نکالا ہوا مکھن جس میں بھی یہ جراثیم کسی نہ کسی طرح داخل ہو گئے ہوں کچی و سلی سبزی حرکاری مثلاً گاجر مولی کھیر اگلڑی خربزہ وغیرہ یا سبز تازہ پودینہ اور کا ہو کھانے سے جس میں کہ کھاد اور کثیف پانی کے ذریعے اس بخار کے جراثیم لگے ہوتے ہیں کثیف پانی سے بنی ہوئی برف اور کثیف دودھ کی بنی ہوئی قلعی یا آئیس کریم وغیرہ کے کھانے پینے سے بھی یہ بخار ہو جاتا ہے۔

اور کبھی مریض کے فلیٹہ کپڑوں یا ہاتھوں یا بذریعہ ظروف غذائی وغیرہ اس کی پھوٹ لگ جاتی ہے۔ مریض کے بول و براز میں نیز اس کے طبعم حقوک اور تے میں اور اس کے پھوڑوں وغیرہ کی پیپ میں اس مرض کے جراثیم مؤدیہ موجود ہوتے ہیں۔ جو اگر کسی نہ کسی طرح تندرست شخص کے جسم میں سرایت کر جائیں تو پھر اس کو بھی یہ بخار ہو جاتا ہے کبھی مریض کے ظرف بول و براز یا اس کے متعلقہ حصہ وغیرہ کو استعمال کرنے سے بھی اس بخار کی پھوٹ لگ جاتی ہے۔

اس بخار سے شفا یاب مریض تقریباً پانچ فی صدی ایسے اشخاص ہوتے ہیں جن کے بول و براز

میں ہینوں جگہ برسوں تک اس بخار کے جو اٹیم خارج ہوتے رہتے ہیں ایسے لوگوں کو حامل ٹائیفائیڈ کہہ رکھتے ہیں۔ ایسے اشخاص خصوصیت سے اس بخار کو پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں بالخصوص جبکہ وہ دودھ دہی کھانے کی چیزوں کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ بعض مقامات میں اس بخار کا مقامی یا وطنی ہونا ایسے ہی ہوتا ہے کیونکہ اس بخار کا جرم بیان کیا گیا ہے۔ زمین اور کھاد میں نہ صرف عرصہ تک زندہ رہتا ہے یعنی بڑھتا رہتا ہے۔ ملک چین میں یہ بخار کم ہوتا ہے۔ کیونکہ اہل چین پانی پی پیتے ہیں۔ پیتے رہتے ہیں یا پانی جوش دے کر پیتے ہیں۔ وہ کچا دودھ اور کچی غذا شاذ و نادر ہی کھاتے پیتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں جہاں پانی اور دودھ وغیرہ کی صفائی کا پورا پورا انتظام نہیں ہوتا وہاں یہ بخار دوبار پھیل کر ہزاروں جانوں کے اذیت کا باعث ہوتا ہے۔

علامات مرض موت ہنانت یا مرض کے جسم میں پوشیدہ رہنے کی بالاوسط ۱۰ سے ۱۶ دن تک ہوتی ہے۔ یعنی چھوت کے بالعموم دس سے چودہ روز بعد یہ مرض ہوتا ہے لیکن کبھی یہ مرض کم از کم پانچ روز اور کبھی زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک ہوتی ہے اس عرصہ میں کبھی یہ علامات مندرجہ ذیل طور مرض سے پہلے کی علامات پیدا ہوتی ہیں کہ مریض سست و کابل ہوتا ہے۔ تمام جسم میں خفیف درد محسوس ہوتا ہے۔ خیالات کسی قدر پریشان ہوتے ہیں کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے اور کبھی پتے دست آتے ہیں لیکن عموماً یہ بخار رزہ سے شروع ہوتا ہے طبیعت سست اور کسل مند ہوتی ہو کر کم اور پیاس زیادہ ہوتی ہے جی ملتا ہے اور پیشانی میں درد ہوتا ہے اور نکسیر چوٹ جاتی ہے دن میں غنودگی اور رات بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ نیند میں پریشان خواب دکھائی دیتے ہیں۔ پھر ان علامات کو زیادتی ہو کر مریض صاحب فراش ہو جاتا ہے۔ بخار رفتہ رفتہ تیز ہو جاتا ہے۔

سہولیت کے لئے اس بخار کی ہفتہ وار علامات کا بیان کیا جاتا ہے۔

پہلے ہفتہ میں بخار روز بروز تیز ہوتا جاتا ہے۔ چنانچہ سرد درجہ صبح کی نسبت شام کو بخار ایک یا دو درجہ درجہ تیز ہوتا ہے۔ بیان تک ۱۲۔ ۱۴ درجہ درجہ دن ہنٹ کا بخار ہو جاتا ہے۔ بعض ایک منٹ میں ۱۱ کبھی اس سے بھی زیادہ چلتی ہے۔ زبان میں اور سفید فرسے پوشیدہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کی نوک اور کنارے صاف اور سرخ ہوتے ہیں۔ پیٹ پھول کر درد کرنے لگتا ہے۔ خصوصاً نائٹ کے نیچے اور داہنے کولے میں عموماً قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ لیکن کبھی سخت یا نرم اجابت ہو جاتی ہے اور کبھی تپتے دست بھی آتے ہیں۔ اس ہفتہ کے اخیر میں سینہ اور شکم پر متفرق گلابی رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول دانے یا نقاط نکلتے ہیں جو متفرق طور پر باہم مل کر دھبے بن جاتے ہیں۔ یہ جلد سے کسی قدر اونچے ہوتے ہیں۔ انہیں انگلی سے دبائیں تو غائب ہو جاتے ہیں اور دوبار دہنائیں تو وہ پھر ظاہر ہو جاتے ہیں یہ داغ یا دھبے ایک وقت میں تعداد میں ۴ سے ۲۰ تک ہوتے ہیں اور شکم سینہ و پشت

تک ہی محدود ہوتے ہیں دو تین روز تک یہ وجہ ایک جگہ رہتے ہیں پھر وہاں سے غائب ہو کر دوسری جگہ نمایاں ہو جاتے ہیں اور دوران بخار میں ساتویں روز سے لے کر تیسویں روز تک ہر تیسرے چوتھے روز یہ وجہ مرجھا کر نئے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن بعض مریضوں میں (عموماً ۵ یا ۵۵ فیصدی مریضوں میں اور خصوصاً سیاہ نام مریضوں میں) اس قسم کے وجہ بالکل پیدا ہی نہیں ہوتے بخار اب تیز ہوتا ہے عموماً ۱۰-۱۱ سے ۱۰۵ درجہ تک۔ لیکن صبح کے وقت بخار ایک درجہ کم ہوتا ہے۔ پیشاب سرخ اور غلیظ ہوتا ہے۔ جلد بھی خشک ہوتی ہے پیاس اور دوسری خاص طور پر شکایت ہوتی ہے اسی ہفتے کے آخر میں تلی بھی بڑھ جاتی ہے اور بخار سے رات کے وقت نہ یان بھی ہو جاتا ہے۔

دوسرے ہفتے میں مذکورہ بالا علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ یعنی ان میں ترقی ہو جاتی ہے بخار تیز ہو جاتا ہے جس میں صبح کے وقت بہت کم تخفیف ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے افعال و ماغیر ضعیف ہو جاتے ہیں۔ چہرہ زرد و قدرے بھاری ہوتا ہے لیکن سفید رنگ کے مریضوں کے رخساروں پر قدرے سرخی ہوتی ہے، لب خشک، زبان خشک اور درمیان سے میل، مگر اس کے نوک اور کنارے قدرے سرخ ہوتے ہیں۔ چھوٹی انٹریوں کے نیچے حصہ میں جہاں غدود خشکناشیہ ہوتے ہیں ان میں زخم ہو کر وہ مردہ پڑ جاتے ہیں عموماً دسویں روز پیٹ پھول جاتا ہے۔ ناف کے نیچے دائیں طرف دبائے سے دروازہ گڑبگڑا ہوتی ہے۔ جی مالش کرتا ہے اور زرد رنگ کے کبھی خون کی آمیزش سے سرخ رنگ کے پتے پتے دست بدبواز آسنے لگتے ہیں۔ تلی بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ایک منٹ میں ۱۷ سے ۱۸ اور اکثر مجاوزہ وزن و ڈائی کرائمک، یعنی خفیف ہوتی ہے دل کی آوازیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں پھر پیٹ کے پھندے میں اجتماع خون کی علامت پائی جاتی ہیں تنفس زیادہ تیز ہوتا ہے۔ ہونٹ اور چہرہ قدرے سرخ ہوتا ہے۔ رات کو ہڈیاں ہو جاتے ہیں۔ کمزوری خاص طور پر نمایاں ہوتی ہے اور مریض جلد غرور ہو جاتا ہے۔ اس ہفتے کے اخیر میں انٹریوں میں جہاں زخم ہوتے ہیں وہاں سے جریان خون ہو جاتا ہے یا کسی زخم کے مقام پر انٹری چھد جاتی ہے اور پردہ صفائی میں سوزش ہو کر موت واقع ہو جاتی لیکن اگر بخار خفیف ہو تو چودھویں دن اتر جاتا ہے۔

نوٹ :- (الف) تین سے پانچ فیصدی مریضوں میں انٹریوں میں سیلان خون ہو جاتا ہے اور جس قدر مریض مرتے ہیں ان میں ۵ فیصدی ہلاکت کا باعث یہ سیلان خون ہوتا ہے۔

جب انٹریوں سے سیلان خون ہونے لگتا ہے تو پہلے غشی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں حرارتیں نمایاں کی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات اسہال میں خون خارج ہونے سے چلے ہی موت واقع ہو جاتی ہے۔

(ب) آنتیں ۲ سے ۳ فیصدی مریضوں میں چھد جاتی ہیں اور جب قدر مریض مرتے ہیں ان میں ۲۵ سے ۳۵ من باؤٹ سے ہلاکت ہوتی ہے جب انٹری چھدنے لگتی ہے تو اس مقام پر پیٹ میں درد ہوتا ہے اور اس مقام پر پیٹ کی دیوار مقوے

کی طرح سخت ہو جاتی ہے، بجائیاں آتی ہیں۔ حرارت میں فوری کمی ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔
تیسرے ہفتے میں: - عموماً بخار میں رفتہ رفتہ کمی ہونے لگتی ہے چنانچہ اول تو صبح کے وقت حرارت کم ہونے لگتی ہے پھر تین چار روز میں شام کے وقت بھی کم ہونے لگتی ہے۔ لیکن لاسندی، کمزوری بہت ہو جاتی ہے۔ اگر اس ہفتہ میں نفخ اور درد شکم بدستور رہے یعنی پیٹ پھولا رہے اور دست زیادہ آنے لگیں کمزوری بڑھ جائے اور زبان جو تفریق علامات خراب ہوتی ہیں تب مریض کی حالت خطرناک ہوتی ہے، اس ہفتہ میں بھی انتڑیوں میں سیلان خون ہونے کا یا ان کے چھد جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

چوتھے ہفتہ میں اکثر آرام ہونا شروع ہوتا ہے یعنی بخار آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے۔ اسہال موقوف ہو جاتا ہے۔ مریض میں بیٹھنے کی طاقت آ جاتی ہے۔ زبان صاف ہو جاتی ہے۔ جھوک لگتی ہے۔

لیکن جب صحت ہونے والی نہیں ہوتی۔ تو مذکورہ علامات میں شدت ہو جاتی ہے چنانچہ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ نبض جلد جلد تیز و مضبوط ہے کان بجتے ہیں اور بعض اوقات ہرے ہو جاتے ہیں زبان خشک پٹی ہوئی اور اس پر سیاہ رنگ کی فرامیل، جم جاتی ہے شدید زبان ہوتا ہے پچکیاں آتی ہیں مریض اس قدر بے حال ہو جاتا ہے کہ کچھ کھا پی نہیں سکتا اور دست برابر جاری رہتے ہیں۔ جب نہایت ردی حالت ہو جاتی ہے چہرہ پر سیاہی بلکہ مروئی چھا جاتی ہے۔ سماعت میں فرق آ جاتا ہے۔ بے ہوشی طاری رہتی ہے لیکن کبھی کبھی مریض ہلکے ہلکے بڑے بڑے آنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں خود بخود کانپنے لگتی ہیں بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔
 نبض بہت باریک کمزور اور تیز چلتی ہے اور آخر کار دل کی حرکت بند ہو کر کسی اور سبب سے مریض راہی ملک بچا ہو جاتا ہے۔

پانچویں اور چھٹے ہفتہ میں بخار غیر منظم طور پر ہو جایا کرتا ہے۔ یعنی کسی دن ہوتا ہے کسی دن نہیں ہوتا۔ عموماً ۴ روز کے بعد اناقہ کی صورت نظر آنے لگتی ہے اور مختلف قسم کے عوارض و نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

نوٹ: - یہ بخار کبھی دوبارہ اور کبھی سہ بارہ بھی عود کر آیا کرتا ہے یعنی ایک حملہ کے بعد اس بخار کا دوبارہ اور سہ بارہ حملہ بھی ہو جایا کرتا ہے لیکن بالعموم غذا کی بد پریشی سے ہوتا ہے چنانچہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تیسرے چوتھے ہفتے میں جب بخار کو تخفیف ہونے لگتی ہے تو پھر یہ تیز ہو جاتا ہے آرام ہونے کے تین ہفتے بعد پھر بخار عود کر آتا ہے اکثر مریضوں میں مذکور بالا علامات اسی طرح مسلسل رہتی ہیں لیکن بعض مریضوں میں ان علامات کا فرق پڑ جاتا ہے چنانچہ بعض مریضوں میں زبان بجائے خشک ہونے کے برابر رہتی ہے بعض کے جسم پر گلابی لہے یا دھبے نہیں ملتے بعض میں انہریاں ملتے مریض نہیں ہوتیں بعض کو بچا دست آنے کے قبض ہوتی ہے بعض کو بے زبان ہونا اور اسی قدر کمزوری نہیں ہوتی کہ مریض بستر پر پڑا رہے۔

مرض کا اردو نام	طبیعی نام	انگریزی نام	ڈاکٹری نام
تب محرقہ بڑیانی	حمی مطبقہ متزامدہ	Typhus Fever	ٹائیفس فیر
شوری بخار	محرقہ طفلیہ	Typhus Exanthematicus Fever	ٹائیفس ایکس انٹھمیکس می کس
تید خانی بخار	حمی سبعیہ	Jail Fever	جیل فیر
شکری بخار	حمی مسکریہ	Camp Fever	کمپ فیر
جہازی بخار	حمی سفینیہ	Ship Fever	شیپ فیر

علامات مرض۔ اکثر یکایک جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے، مگر پاؤں اور سر میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ آنکھیں لال ہوتی ہیں۔ ہونٹوں پر پیڑی جی ہوتی زبان خشک اور بھوری، منہ میں دقت ہوتی ہے۔ بھوک نائل ہو جاتی ہے۔ قبض ہوتی ہے جی ملنے لگتا ہے اور ابکیاں آتی ہیں سانس جلد جلد آتا ہے مرض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ شام کے وقت بے چینی بہت ہوتی ہے اور رات کو نید نہیں آتی بلکہ بڑیاں ہو جاتی ہیں یعنی مریض ہلکی ہلکی باتیں کرنے لگتا ہے نبض پُر اور تیز چلتی ہے مرض کے دوسرے روز ہی ۱۰۲ یا ۱۰۵ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے جو شدید مریضوں میں دو تین روز تک اور بھی بڑھتا رہتا ہے لیکن اگر مرض خفیف ہو تو ایک ہفتہ تک بخار یکساں رہتا ہے۔ پھر بتدریج کم ہو کر دوسرے ہفتہ کے اخیر میں بحران ہو کر اُتر جاتا ہے اگر دوسرے ہفتہ میں بخار برابر قائم رہے تو سمجھنا چاہیے کہ کسی اندرونی عضو میں سوزش ہو گئی ہے۔ پانچویں چھٹے روز پیچھے سفید اور شکم پر پھر ہاتھوں اور کایوں کے کھلی طرف اور پھر تمام جسم پر سرخ سیامی مال ایسا شہوت کی مانند جلد سے قدرے اُٹھ کر ہونے لگتا ہے یا نقاط نمودار ہوتے ہیں جو دباؤ سے نائل ہو جاتے ہیں اور دباؤ ہٹانے پر موجود ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایک دو دن بعد ان کی رنگت پختہ اینٹ کی مانند ہو جاتی ہے اور دباؤ سے نائل نہیں ہوتے اور اخیر تک اسی طرح رہتے ہیں۔

نوٹ:- مریض کے جسم سے ایک خاص قسم کی بو آیا کرتی ہے جو کہ اس بحث کی تشخیصی علامت ہے خفیف مرض میں دس سے چودہ روز کے درمیان بحران ہو کر بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ تبغ کی تیزی کم ہو جاتی ہے رعب یا نعلات نائل ہونے لگتے ہیں۔ نید آتی ہے۔ زبان صاف ہو جاتی ہے اور بھوک لگتی ہے۔ طاقت اُجاتی ہے۔ شدید مرض میں بارہ سے بیس دن کے اندر دقتی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ زبان خشک اور سیاہ ہو جاتی ہے منہ سے باہر نکلنے پر کانپتی ہے۔ بے خوابی یا غنودگی ہوتی ہے۔ مریض نہایت نڈھال ہو جاتا ہے۔ ہاتھ اور منہ کے عضلات پھرتے ہیں۔ چہرہ چمک جاتا ہے۔ عضلات نہایت خمیل ہو جاتے ہیں منہ سے بدبو آتی ہے۔ اخیر میں مریض بے حال پڑا رہتا ہے۔ آنکھیں نیم لا اور منہ کھلا رہتا ہے۔ پیشاب سرخ رنگ کا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات بند ہو جاتا ہے۔ بھناڑ کے نویں دسویں دن شدید غنودگی ہوتی ہے۔ عضلات پھرتے

ہی بول برائے خبر خف ہو جاتے ہیں۔ پھر مریض پر غفلت داری ہو جاتی ہے اور تشنچ ہو کر وہ انتقال کر جاتا ہے۔

اردو نام	طبعی نام	انگریزی نام	ڈاکٹری نام
زرد بخار	حمی اخضر	Yellow Fever	یفر
تپ زرد	عوزیرقانی	Typhus feoides	ٹائیفس ایڈنڈس

علامات : مدت حیات مرض ایک سے سات روز تک لیکن عموماً تین سے چار روز تک ہوتی ہے۔ بعداً یکایک جاڑے کے بخار چڑھ جاتا ہے چہرہ بھر بھرا یا بڑا اور جلد کی رنگت خفیف زرد پڑ جاتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ حوالت جسم ۱۰۰ سے ۱۰۵ اور پیشانی میں سخت درد ہوتا ہے۔ نیز پشت، جوڑوں، لم معمر میں بھی درد ہوتا ہے۔ جی مٹا آئے اور قیئ آتی ہیں۔ جی کی رنگت تیسرے چوتھے روز غول کی آئینہ کی طرح سیاہ ہو کر آتی ہے، اسے چہرے اور بے خوابی بخار کے تیسرے و دسویں روز یرقان ہو جاتا ہے، پیشاب میں دھبہ من آتے لگتی ہے۔ نبض حرارت کی مناسبت سے بھائے تیز ہونے کے سمیت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ باوجود بخار ایک سو دو درجہ کا ہوتا ہے۔ لیکن نبض کی رفتار فی منٹ ۷۰ مرتبہ ہوتی ہے یا پانچویں چھٹے روز بخار رفع ہو کر مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ یا بخار پھر عود کرتا ہے یعنی دوبارہ بخار پھر چڑھ جاتا ہے اس وقت علامات بہ نسبت اول کے شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ سخت یرقان ہو جاتا ہے۔ تبض کمزور چلتی ہے۔ سیاہ رنگ کی تھلے اور دست آتے ہیں ہچکیاں آتی ہیں۔ پیشاب بھد ہو جاتا ہے۔ مریض کے ناک مزہ یا مقعد وغیرہ سے جراثیم خون ہو جاتا ہے۔ دیگر طبی علامات پیدا ہو کر مریض تین سے نو دن کے اندر اندر سپوش یا تشنچ یا ضعف کی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔

تشخیص مرض : یکایک شدید بخار ہر جانا پیشانی اور جوڑوں میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ متواتر سیاہ رنگ کی تھلے آنا اور یرقان کا ہو جانا کافی تشخیصی علامات ہیں نیز بخار دوبارہ چھپ کر آتا ہے۔ پیشاب میں ٹنٹ نیور اے بلیک واٹر نیور اس کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان میں دریافت کرنے پر معلوم ہوگا کہ مریض پر پیلے میرا کے گھسے ہوتے رہے ہیں اور مریض کے خورد بینی امتحان سے صحیح تشخیص ہو جاتی ہے۔

اردو نام	طبعی نام	ڈاکٹری نام
سُرخ بخار	حمی قرمز	سکارلٹ فیور
تپ سُرخ	تپ قرمز	سکارلٹینا

علامات : حفات مرض ایک سے سات یا آٹھ روز لیکن عموماً تین سے پانچ روز تک ہوتا ہے جس میں کوئی خاص علامات پیدا نہیں ہوتیں۔

یہ بھنا ہر عمل میں ہوتا ہے۔ لیکن چھوٹے بچوں کو زیادہ ہڑا کرتا ہے۔ مردوں کی نسبت عورتیں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ دیہات کی نسبت شہروں میں امیروں کی نسبت غریبوں میں یہ بھنا زیادہ ہوتا ہے۔ علامات کی شدت اور بعض عوارض کے لحاظ سے یہ بھنا تین قسم کا ہوتا ہے۔

۱۱۔ تپ سرخ سادہ (۱۲) تپ سرخ خنثی (۱۳) تپ سرخ خبیث۔

چنانچہ تپ سرخ سادہ میں چھوت گھنے کے چوتھے پانچویں دن عکروں پھیری سی معلوم ہو کر صحت بخار ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اور خصوصاً سر میں سخت درد ہوتا ہے، سخت بے چینی ہوتی ہے، لگاتار شب کو بیدار ہو جاتا ہے۔ بچوں میں تشنگی یا بے ہوشی ہوتی ہے۔

دوسرے دن سرخ سرخ دھبوں کی مانند پٹے دن اور سینے کے بالائی حصہ پر اور پھر تمام جسم پر بخارات سے دانے سے نکل آتے ہیں جو آپس میں مل کر بڑی بڑی چٹیں سی بنا دیتے ہیں جن کی رنگت دہانے سے مفقود اور دباؤ جھانسنے سے پھر عود کرتی ہے۔ حلق سرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔ دم لینے اور نکلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ پانچویں چھٹے دن یہ بخارات یا رجبہ مرجھا کر نویں یا دسویں دن فاسق ہو جاتے ہیں اور تب جلد پر سے جھوکی کی مانند بڑے جھڑنے لگتا ہے۔

تپ سرخ خنثی میں شدید تر علامات ہوتی ہیں۔ بے خوابی، ہڈیاں اور صفت ہوتا ہے۔ حلق متورم اس میں فطرطوبت چٹنی رہتی ہے۔ ناک سے پیپ آمیز مہلک لاسج ہوتی ہے۔

تپ سرخ خبیث میں بخارات (دھبے) جسم پر اچھی طرح نمایاں نہیں ہوتے۔ حلق اور گے میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ سخت بیدار ہوتا ہے اور دیگر علامات ردیہ پیدا ہو کر مریض جاں بحق تسلیم ہو جاتا ہے۔ عوارض اس بخار کے خیم اور تشنہ میں زخم لوزخیم۔ درد گوش۔ دہل گوش اور استسقا، گھٹیا، سوزش گوشہ وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ خسرو، خناق و بانی اور سوزش جلد سے اس تشخیص کرتے ہیں۔ علامات کے مقابلہ سے تشخیص میں وقت نہیں ہوتی، چنانچہ بچوں میں دفعہ بھنا ہو کر گے کا متورم ہو جانا اور دوسرے بدن جسم پر دانے (دھبوں) کا بطریق مذکور بالا نمایاں ہونا اس مرض کی تشخیصی علامات ہیں۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

سری بڑ سپائیل فیور

Serebrospinal Fever

محرقة سرسامیہ

محرقة سرسامی

Endemic

Cerebrospinal Meningitis

حمی عشیہ وبائیہ

محرقة و ماعنی

وقت سخانت اس بخار کی چارپانچ روز خیال کی جاتی ہے چنانچہ بعض مریضوں میں اصل مرض کے شروع ہونے سے پہلے درد سر ہوتا ہے جی متذکرہ ہے اور طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ لیکن اکثر یہ بھنا ران طرح سے شروع ہوتا ہے کہ پہلے پشانی میں سخت درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات جارا معلوم ہوتا ہے پھر کمر میں اور دیگر اعضا پر جسم

میں درد ہوتا ہے۔ آبکائیاں آتی ہیں اور بخار چوڑھ جاتا ہے جس کا درد حرارت پچھلے ہی روز ۱۰۲ سے ۱۰۴ تک ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کا جسم گرم ہوتا ہے تبض چلتی ہے۔ سانس جلد جلد آتی ہے تمام جسم میں شدت کا درد ہوتا ہے ایک دو روز میں ریڑھ کے ستون کے متوالی پھیل جاتا ہے اور حرکت کر سنے اور دبانے سے بڑھتا ہے گردن کے پچھلے عضلات میں تشنج بڑھ کر سر پیچھے کر پک جاتا ہے چہرہ پر تشنج اور کمر کے عضلات میں تشنج ہونے سے پشت اور کمر بھی اکڑ جاتی ہے۔ جس سبب سے مریض اکثر کسیدھا پڑا رہتا ہے کبھی کھٹنے ایسے اکڑ جاتے ہیں کہ ٹانگوں کا کھون دھوا رہ جاتا ہے۔ مریض پہلو پر خمیدہ ہو کر لیٹا رہتا ہے، عضلات میں درد اور سختی ہوتی ہے تبض ہوتا ہے قدرت کا بخار برتاؤ اور سراو سے خرابی اور نقابست بہت ہوتی ہے۔ پھر بڑیاں ہو جاتا ہے اور آخر غزولی طاری ہو کر مریض بے ہوش جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں مثل مکہ کے شدید بے ہوشی یا غشی ہوتی ہے بعض مریضوں خصوصاً بچوں میں سرخ کے تشنجی دورے ہوتے ہیں بعض کرفاج ہو جاتا ہے یا بے ساخت یا ساعت زانی ہو جاتی ہے۔ بخار کے پانچ چھ روز بعد جسم کے مختلف مقامات پر اور خصوصاً فحشے و حر پر سرخ سیاری مائل وجہ پڑ جاتے ہیں۔ خراب مریضوں میں ۱۲ گھنٹوں کے اندر اندر جلد کے نیچے جریان خون ہو کر سیاہ رنگ کے وجہ پڑ جاتے ہیں بعض اوقات جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور کبھی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ کمر کے مقام پر ریڑھ میں ایک صاف باریک پرلی سولی چھو کر اندر حوام مغز کے متورم پر فعل میں سے قدامی رلر بہت کمالی کر امتحان کر کے دیکھیں تو وہ گھلی اور پیپ دہر ہوتی ہے اور اس میں اس مرض کے خاص جراثیم یعنی جوڑ پڑتی ہیں

امداد نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
قحط کا بخار	حمی قحطیہ	فمین فیور
لوٹ آنے والا بخار	حمی عکسہ	ری لپ رنگ فیور
سات دن کا بخار	حمی سبع	سیون ڈیز فیور

علامات :- زمانہ عضلات یعنی مرض کے جسم میں پوڑیہ طور پر نشوونما پانے کا دوسرے بار روز تک ہوتا ہے لیکن بالعموم پانچ سات روز تک ہوتا ہے۔ یعنی اس بخت کی چھوٹ گنے کی دوسے بارہ روز کے اندر بالعموم ساتویں روز تک یہ بخار ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ یکایک جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ کمر اندہ ہاتھ پاؤں میں شدت کا درد ہوتا ہے اگر مریض بچہ ہو تو اس کو قہقہے آتی ہیں اور اس کے ہاتھ پاؤں تشنج ہوتا ہے یعنی ہاتھ پاؤں ایٹھٹھ میں پٹے دو روز تک تو بخار کی حرارت صبح کو ۱۰۲ درجہ شام ۱۰۴ درجہ ہوتی ہے۔ لیکن تیسرے چھتے روز ۱۰۵ یا ۱۰۶ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ نبض تیز ہوتا ہے ۱۲۰ مرتبہ فی منٹ حرکت کرتی ہے۔ سبک پیاس بے شدت معلوم ہوتی ہے مریض نڈ حال ہو جاتا ہے انگلیں بیٹھ جاتی ہیں۔ سبک چمک دار ہوتی ہیں اور ان کے گرد سیاہ چمکے پڑھاتے ہیں جوڑ درد کرتے ہیں زبان میل ہوتی ہے، لمبہ مدہ پر بھی درد

ہونا ہے۔ جیسا کہ آٹا ہے مفراوی قیسی ہوتی ہیں اکثر ترقیق ہوتی ہے لیکن بعض مریضوں کو دست آسنے لگتے ہیں۔
 دوران بخار آتی اور جبکہ بڑھ جاتے ہیں اور دہانے سے درو کرتے ہیں کبھی یرقان ہو جاتا ہے پیشاب ایلویو میں
 آمیز اور خون آمیز کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور کبھی پیدا ہی نہیں ہوتا ایسی صورت میں مریض پر نوزدگی یا غفلت
 طاری ہو جاتی ہے اور بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے۔ اگرچہ عام طور پر اس بخار میں مریض کے جسم پر داسنے
 یا دسبجے نہیں نکلتے۔ لیکن بعض مریضوں کے پیٹ اور پاؤں پر سرخ سرخ دسبجے پڑ جاتے ہیں رات کے وقت علامات
 شدید ہو جاتی ہیں اور بخار بڑھ جاتا ہے۔ نیند نہیں آتی اور غفلت میں خوش خواب دکھائی دیتے ہیں تین سے پانچ روز
 تک بخار یکساں چڑھتا رہتا ہے جلد خفیف پسینہ سے نم ہوتی ہے۔ اکثر ساتویں روز بحران ہو کر جس میں کثرت سے
 پسینہ آتا ہے اور کبھی دست آتے ہیں، بخار اتر جاتا ہے۔ حسرات جسم صحت کے درجہ پر ۱۰ تا ۱۲ درجہ فارن
 ہائٹ (۴۰) یا اس سے کم ہو جاتی ہے تبھی فی منٹ ۳۰ مرتبہ چلنے لگتی ہے اور پھر ایک ہفتہ تک مریض تندرست
 رہتا ہے۔ بعد ازاں بخار پھر عود کر آتا ہے۔ یعنی بخار دوبارہ چڑھ جاتا ہے لیکن اس وقت پیٹ کی نسبت کم ہوتا
 ہے۔ اور دو تین روز کر بحران ہو کر اتر جاتا ہے۔ اسی طرح اس بخار کے تین چار دن بعد ہو کر مریض کو آرام ہو
 جاتا ہے لیکن کمزوری پانچ سے ہفتہ تک باقی رہتی ہے۔

نوٹ: بعض مریضوں کی حالت ردی ہو جاتی ہے اور وہ ضعف سے ہلک ہو جاتے ہیں۔
 شاذ و نادر بنیان اور کمر فرمایا خوب خفیف اور بھی باٹھٹ ہکت ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

انگریزی نام

طبی نام

اسد نام

ملک فیور

Tick Fever

حیاتی قراویہ

پچھڑی کا بخار

خط کا بخار افریقی حیاتی کی افریقی **African Relapsing Fever** سنٹرل افریقین ری لپسنگ فیور

علامات: زمانہ حضانہ معمولی سات روز کا ہوتا ہے جہاں پر چھوٹری کا تھی ہے وہاں پر مقامی
 سوزشی علامات پائی جاتی ہیں۔ علامات مندرجہ بھی پائی جاتی ہیں چنانچہ طبیعت کس جوتی ہے کثرت سے پسینہ آتا
 ہے پھر رتہ رتہ بخار کا حلہ ہوتا ہے۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے، قیسی آتی ہیں اور ہلکا سا بخار ہو جاتا ہے
 پھر بخار تیز ہو جاتا ہے سر میں درد ہوتا ہے جائز معلوم ہوتا ہے۔ مقام لکھال پر سخت درد معلوم ہوتا ہے قیسی
 آتی رہتی ہیں کبھی دست بھی آتے ہیں جن میں خون کی دھاریاں ہوتی ہیں تلی بھی بڑھ جاتی ہے اب مریض کے خون میں بھی کرم
 مذکور پایا جاتا ہے۔ باؤ تین چار روز کے بعد بحران (کرائی) شروع ہوتا ہے جس میں کثرت سے پسینہ آکر آتہ جاتا ہے مریض
 کمزور اور خستہ ہو جاتا ہے لیکن آہستہ آہستہ اس کو جوک لگتی ہے اور اس میں طالت آجاتی ہے اب بخار یا تو قطعی طور پر جا کر رہتا ہے
 یا کئی سات سو دن بعد پھر دوبارہ چڑھ جاتا ہے اور تین چار روزہ کہ پھر بحران پڑ کر اتر جاتا ہے اسی طرح سے اس کے تین چار
 دورے ہوتے ہیں اور اگر زیادہ دورے پڑیں تو مریض نهایت کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔

ڈانگرنام

ڈونگا

Dengue

Breakbone Fever

بریک بون فیور

طبعی نام

حمی رنج

اردو نام

ڈونگ بخار

حمی صالہ

ڈی توڑ بخار

علامات :- زمانہ حضانہ اس بخار کا عموماً دو تین روزہ لیکن کبھی پانچ چھ روزہ ہوتا ہے یعنی اس بخار کا نہ ہر جب جسم میں داخل ہوتا ہے تو اس کے عموماً دو تین روزہ بعد بخار چڑھ جاتا ہے زمانہ حضانہ میں کوئی خاص علامت مندرجہ تو پیدا نہیں ہوتی البتہ طبیعت میں سستی اور کالی جوتی ہے کبھی نخیل اسلاتہ پاؤں میں درد محسوس ہوتا ہے لیکن عموماً یہ بخار بغیر کسی علامت مندرجہ کے دفتر چڑھ جاتا ہے بخار چڑھتے وقت بعض نخیل کورزہ محسوس ہوتا ہے بعض کو جسم میں سخت درد محسوس ہوتا ہے بعض کو حرکت درد محسوس ہوتا ہے وغیرہ

بچوں میں تشنہ یا خدیاں ہوتا ہے۔ بیکریٹ بخار چڑھ کر جلد تیز ہو جاتا ہے جسم گرم، نخیل تیز چلتی ہے زبان میلی جلتی ہے۔ قبض ہوتی ہے اور جی ملتا ہے وغیرہ۔ مگر خاص علامات اس بخار کے ہیں کہ عضلات، جوڑوں اور ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے، شروع بخار میں کبھی آدھے سر آنکھوں گردن، کمر میں شدت کا درد ہوتا ہے اور کبھی تمام جوڑوں میں جس کے ہر ایک کسی درد میں بھی ہوتا ہے۔ درد ایک جوڑے سے دوسرے جوڑے میں منتقل ہوتا رہتا ہے، مریض بے چین اور نایب کمر پر ہوتا ہے۔ تیرے منہ پاؤں اور دیگر حصوں پر سسرخ سرخ مچے پڑ جاتے ہیں۔ چہرہ سسرخ ہوتا ہے، آنکھیں سسرخ اور ان سے پانی جاری رہتا ہے۔ گلے میں درد ہوتا ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ حرارت جسم ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہوتی ہے ۱۲ سے ۱۴ مرتبہ فی منٹ نبض چلتی ہے سانس جلد جلد آتا ہے۔ یہ حالت دو ایک روزہ کر دے مفلوج ہو جاتے ہیں اور بخار رفع ہو کر رینڈ درد چاندن تک بالکل اچھا رہتا ہے۔ اس کے بعد پھر بخار چڑھ جاتا ہے اور تمام مذکورہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس طرح اس بخار کے دو تین دفعے ہو کر کٹھا ہو جاتی ہے۔

ڈانگرنام

سینڈ فلائی فیسور

Sandfly Fever

تھری ڈیز فیور

Three Days Fever

فایو ڈیز فیسور

Five Days Fever

طبعی نام

حمی سکتی

اردو نام

ریت مکھی کا بخار

حمی تاثیر

تین دن کا بخار

حمی خمس

پانچ دن کا بخار

علامات :- زمانہ حضانہ تین دن سے لے کر سات دن تک ہوتا ہے یعنی جس وقت خونہ بلا قسم کی ذہری مکھی کسی تندہ دست کو کاٹتی ہے تو اسے اسی وقت بخار نہیں ہو جاتا بلکہ مکھی کے کاٹنے کے عموماً تین سے پانچ روزہ بعد اور کبھی سات روزہ بعد ہوتا ہے بعد مرض کا عملہ یا ایک ہوتا ہے۔ چنانچہ

تحفیف لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ سر، کمر اور اعضا جسم میں درد ہوتا ہے اور خصوصاً عضلات یعنی گوشت میں جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔ حرارت بخار تیز ہوتی جاتی ہے چنانچہ ۲۴ گھنٹہ کے عرصہ میں بخار ۱۰۵ یا ۱۰۵.۵ درجہ کا ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک منٹ میں ۱۰۰ سے ۱۱۰ مرتبہ حرکت کرتی ہے لیکن یہ اکثر سہمت ہوتی ہے۔ مریض نہایت ہی بے چین ہوتا ہے۔ اور اسے آواز کی برداشت نہیں ہوتی۔ نیند نہیں آتی لیکن کسی رات مریض پر غزوگی طاری ہو جاتی ہے۔ زبان درمیان سے میل اور کناروں سے سُرخ ہوتی ہے جھوک جاتی رہتی ہے اور قوت ذائقہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔ ایک تھالی مریضوں میں قیئیں ہوتی ہیں اور اکثر میں نکسیر پھوٹ آتی ہے ابتدائے بخار میں عمر کا قبض ہوتا ہے۔ لیکن آخر میں اکثر دست اُٹنے لگ جاتے ہیں سُنہ اور صلق اندر سے سُرخ ہوتے ہیں اور ان میں خراشیں ہوتی ہیں۔ تھوڑی سی کھانسی بھی آتی ہے جو عمر کا خشک ہوتی ہے۔ لیکن کبھی نئید اور چسپندہ غم بھی خارج ہوتا ہے۔ لرزے بڑھ جاتے ہیں اور کبھی صلق کا کڑا متوہم ہو جاتا ہے یعنی گلے پڑ جاتے ہیں اور کڑا سوجھ مارتا ہے۔ سر چپکراتا ہے کبھی جوڑوں اور عضلات میں درد ہوتا ہے اور دھڑکن کے ٹوکوں میں جن بھی محسوس ہوتی ہے کبھی کبھی ہریان بھی ہو جاتا ہے۔ خون کمزور ہو جاتا ہے اور شافناور جسم پر سُرخ سُرخ رہ جاتے ہیں پڑ جاتے ہیں۔ دودھ لگ کر بخار بڑھتا رہتا ہے لیکن تیسرے چوتھے اور کسی پانچویں روز رفتہ رفتہ کم ہو کر اتر جاتا ہے۔

نکسیر: ایک بار اس بخار کے ہونے سے جسم میں اس کے برخلاف قوت مدافعت ایمرنیٹی پیدا ہو جاتی ہے اس لئے یہ بخار دوبارہ نہیں ہوتا۔ اور جس مقام پر یہ بخار مقامی ہوتا ہے۔ وہاں کے باشندے اس سے بالعموم محفوظ رہا کرتے ہیں یعنی وہ اس بخار سے بچے رہتے ہیں کیونکہ ان کے مزاجوں میں اس بخار کے برخلاف قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا غالب سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اغلباً ان کے بچپن میں ان کو یہ بخار ہو چکا ہوتا ہے کیونکہ بچوں میں یہ بخار زیادہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

ریٹ بائٹ فیور

Ratebite Fever

چربے کاٹنے کا بخار حمی الدرع الفار

علامت مرض: چربے کے کاٹنے کے بعد زخم معمولی طریق پر اچھا ہو جاتا ہے لیکن دوسرے چھ ہفتہ کے درمیان اس مقام پر جہاں کہ چوبے نے کاٹا تھا درد ہونے لگتا ہے اور وہ مقام سوج جاتا ہے اور اس کے گرد آبیے پڑ جاتے ہیں بلکہ زخم پڑ جاتے ہیں اور بعض اوقات وہاں کی ساخت مر رہا پڑ جاتی ہے۔ اس وقت ہی مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ سروری محسوس ہوتی ہے۔ جی ملتا ہے اور قیئیں آتی ہیں خواہ کسی قدر۔ جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات گلے میں درد ہوتا ہے اور آواز بھرا جاتی ہے جس کی حرارت ۱۰۳ اور مرتبہ ۱۰۴ درجہ تک ہو جاتی ہے۔ جسم پر سُرخ رنگ کے دودھ لگے پڑ جاتے ہیں کبھی غدد جانیہ بھی پھول جاتے ہیں۔

اور عضلات و جڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور شاید ہڈیاں بھی ہرجاتا ہے بخار عموماً ایک سے آٹھ دن تک لیکن کبھی کبھی ۱۲ دن تک برابر تیز چڑھتا رہتا ہے اور اسی طرح کئی دفعہ بعض اوقات کئی ہفتوں تک بلکہ کئی سالوں تک اس بخار کے دورے ہوتے رہتے ہیں۔

نوٹ: اس بخار میں اکثر مریضوں کے جسم پر سرخ سرخ دودے نکل آتے ہیں لیکن بعض میں بعض علامات مثلاً سردی سے چینی اور ہڈیاں وغیرہ زیادہ ہوتی ہے اور بعض میں بخار خفیف ہوتا ہے۔

تشخیص مریض: مریض کی حالت دریافت کرنے سے جب یہ معلوم ہو کہ جو یہ کاٹنے کے بعد بخار آئے گا تھا اور جسم پر سرخ سرخ دودے پڑ گئے ہیں تو پھر اس بخار کی تشخیص میں کچھ شک نہیں رہتا۔

اردو نام	لاتی نام	ڈاکٹری نام
مالٹا بخار	حمی ملٹیا	مالٹا فیر

لہریا بخار	حمی متموجہ	انڈیولینٹ فیر
------------	------------	---------------

Malta Fever

Indulant Fever

علامات مریض: زناذہ صفات میں چند عرصے کے تین چار ہفتہ تک لیکن عموماً دو ہفتہ تک ہوتا ہے یعنی اس بخار کے جراثیم کے داخل ہونیکے عموماً دو ہفتہ بعد بخار ہوتا ہے اسی عرصہ میں اکثر بطور علامات مژدہ طبیعت سست ہو جاتی ہے جاڑا معلوم ہوتا ہے بسہ اور عضلات میں درد ہوتا ہے اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ مرض کا علاج ہوتا ہے۔ مریض اپنا معمولی کام کاج کرتا رہتا ہے اگرچہ وہ اپنے آپ کو بیمار محسوس کرتا رہتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ حواست تیز ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ ہر شام کو بخار تیز ہوتا ہے اور صبح کے وقت خفیف ہوتا ہے۔ مریض کے چہرے پر پانچویں مدز جبکہ سر اور جسم میں درد ہوتا ہے تو مریض ڈاکٹر یا عیلم کا مشورہ لیتے ہیں اسی صورت میں مریض کو ۱۲ درجے کا بخار ہوتا ہے اس کی نبض فی منٹ ۸۰ یا ۹۰ دفعہ حرکت کرتی ہے زبان پر سفید رنگ کی خرا میل، جھج ہوتی ہوتی ہے لیکن اس کے کنارے سرخ ہوتے ہیں جھوک جاتی رہتی ہے۔ جی مست قلبیہ نم صعدہ پر گرانی اور دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔

بعض اوقات جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ کثرت سے پسینہ آتا ہے جس کے ساتھ جسم (سینہ، پشت اور شکم پر اندھوریاں) خشخاش یا باجرے کی مانند دانے نکل آتے ہیں۔

یہ تمام علامات دو ہفتے تک قائم رہتی ہیں اور بخار ۱۰۳ درجے سے ۱۰۵ درجے تک رہتا ہے اور بعض اوقات بائکل آتے جاتا ہے لیکن دوسرے ہفتے کے اخیر میں بخار کم ہوتا ہے اور مریض کو بہت کچھ اختار معلوم ہوتا ہے۔ لیکن ایک دورہ کے بعد بخار چڑھ جاتا ہے اور پہلے کی طرح تمام علامات موجود مگر کسی قدر خفیف، یہ دفعہ بخار ختم ہوتا ہے تو اس کے بعد پھر اور دفعہ ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اس طرح مہینوں اس کے

دوسرے جوتے ہیں۔

اب حرارت بخار ممتدج یا لبریا دار ہو جاتی ہے یعنی ہر صبح کے وقت بخار میں خاص تخفیف ہوتی ہے اور ہر شام کے وقت وہ تیز ہو جاتی ہے۔ مریض کا خون مذہر براند کزور ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ ضعیف اور لا عنہ ہو جاتا ہے۔ معدہ و امعاء میں خراش ہونے کے سبب سے زہر خواب ہو جاتا ہے اور قبض ہوتی ہے یا دست آنے لگتے ہیں۔ گلہ اندہ سے درد کرتا ہے۔ مسوڑے پٹپٹے ہو جاتے ہیں اور دباؤ سے ان میں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ تلی اکثر بڑھی اور درد کرتی ہے۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی بھی آتی ہے بعض اوقات نوسیا بھی ہو جاتا ہے دل بھی کزور ہو جاتا ہے اس کے سر میں اور تمام جسم میں درد محسوس ہوتا ہے۔ غیہ نہیں آتی۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے کہیں نہ بیان ہوتا ہے اور وقت حافظہ میں نقص آ جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو نسیان ہو جاتا ہے۔ اگر گردوں میں سوزش ہو جائے تو سیاہی کا دھوکا انعام جانکدہ اور ٹالک کا درد بھی ہو جایا کرتا ہے۔ جلد کی رنگت زرد لیکن فناک یا چھپی ہو جاتی ہے کیونکہ اس بخار میں کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ خصوصاً برورد جس وقت بخار میں تخفیف ہوتی ہے تو اس وقت پسینہ آتا ہے اس پسینہ سے ایک قسم کی نا مرغوب ہوا آتی ہے تیسرے ہفتے کے بعد عمرنا جسم پر اندھوئیاں یا لکڑی دانے نکل آتے ہیں کبھی کبھی جلد پر سے چھلکا اترنے لگتا ہے یا پھوڑے یا پھنسیاں نکل آتی ہیں اور کبھی کبھی جلد کے کے نیچے سے جریان خون ہو کر سیاہ سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ مفاصل بھی جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور بہت درد کرتے ہیں لیکن ان کے اوپر کی جلد عمرنا مسدوخ نہیں ہوتی۔ جسم کے تمام جوڑوں میں سے زیادہ تر کولے، کندھے، گتھے کے جوڑوں میں مبتلا ہوتے ہیں کبھی کبھی خستین میں درد یا ورم کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض اوقات کامل کے نیچے کے خدور پھول کنپیڑے ہو جاتے ہیں پیشاب زیادہ مقدار میں ہو جاتا ہے اور اس کی کیفیت کسی قدر ترشش ہوتی ہے اور اس میں یوریش و فائیش یہ نشیں ہوتے ہیں۔ اس میں ایسیو من شاد و ناور ہی ہوتی ہے۔ لیکن اس بخار کے خاص جراثیم پائے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات سو بخار کے درد سال بعد بھی پائے جاتے ہیں کبھی گردوں میں ورم ہو جاتا ہے اور پیشاب میں ایسیو من آنے لگتا ہے۔ بعض اوقات خون آنے لگتا ہے۔ اب مریض کزور ہونے لگتا ہے۔ اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور بخار کے حملوں سے ٹھہرا ہونے لگتا ہے۔ پھر دہرہ رفتہ تخفیف ہوسکتی ہے۔

چنانچہ بخار کے درمیان وقفے لیے ہوسکتے ہیں اور بخار کے حملے ضعیف اور مختصر ہوسکتے ہیں صبح کے وقت حرارت جسم درج صحت پر آ جاتی ہے اور شام کو کسی وقت تیز ہو جاتی ہے پھر رفتہ رفتہ یہ بھی کم ہو کر بخار بھی جاتا رہتا ہے۔ زبان صاف ہو جاتی ہے تمام علامات مریض ذاتی ہو جاتی ہیں اب اس دن سیکرٹن سولن کی ادب بالا وسط نرسے دن کی لمبی بیماری کے اب صرف مریض میں نقابت باقی رہ جاتی ہے۔

اقسام۔ عموماً تو یہ سخت اسی قسم کا ہوتا ہے جس کی علامت اوپر بیان کی گئی ہیں۔ لیکن اس کی دو قسمیں اور بھی بیان کی ہیں۔

(۱) **تھیبٹ مالٹا بخار**۔ اس قسم کا بخار یکا یک چڑھ جاتا ہے بخار کی حرارت 101.2 یا 101.8 درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے اور تمام جسم میں سخت درد ہوتا ہے چہرہ سرخ ہوتا ہے اور تمام مذکورہ علامات شدید ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ اکثر نونیا ہوتا ہے اور بعض دست آتے ہیں مگر اسے عرصہ بعد ان علامات میں کسی دستہ نہ خفیف ہوتی ہے۔ لیکن بجائے اور تخفیف ہونے کے بغض اٹک کر چھنے لگتی ہے سانس کھچ کر آتا ہے اور قہقہے آتی ہیں اور مریض رفتہ رفتہ رتوی حالت میں ہو جاتا ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے مرض کے پانچویں دن سے لے کر اکیسویں دن تک موت واقع ہو جاتی ہے۔

(۲) **نوبتی مالٹا بخار**۔ اس قسم کا بخار بہت آہستہ چڑھتا ہے اور جب بخار کا پورا حملہ ہوتا ہے اس وقت بخار کی حرارت صبح کے وقت تقریباً نارمل اور صحت پر ہوتی ہے سین ٹام کو 99 یا 100 درجہ تک بڑھ جاتی ہے جس کے ساتھ شستی، بے چینی اور سردی کا احساس بھی ہوتا ہے۔ رات کو پسینہ آتا ہے اور حرارت درجہ صحت $98 \frac{1}{4}$ پر ہوتی ہے۔ اس طرح سے یہ بخار تقریباً ۶ ہفتے تک چڑھ رہتا ہے اور کبھی کبھی چھ ماہ تک چڑھا رہتا ہے لیکن اس کی کوئی شدید یا خطرناک علامات نہیں ہوتی اور حقیقت اس قسم کا بخار دیا خفیف ہوتا ہے کہ جب تک مریض کی صحت عامہ خراب نہیں ہوتی اور کسی ڈکٹر یا طبیب کا مشورہ نہیں تھا اور تب تک اس بخار کا حال معلوم نہیں ہوتا۔

(۳) **تھیبٹ مالٹا**۔ بعض اوقات اس بخار کے جراثیم اتنا خفیف اثر کرتے ہیں کہ مریض کو بالکل معلوم نہیں ہوتا کہ اس قسم کی شکایت ہے بھی کہ نہیں۔ وہ اپنا معمولی کام کاج کرتا رہتا ہے۔ لیکن اس کے خون اور پیناب میں اس بخار کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مریض جزیرہ مائیں پائے جاتے ہیں لیکن بے کثمتی کرنے سے دیگر مقامات میں بھی مریض پائے جاتے ہیں۔

عوارض۔ اس بخار کے دوران میں پھوٹی یا بڑی آنکھوں میں زخم پڑ جاتے ہیں جن سے بعض اوقات جریان خون ہوتا ہے۔ بعض اوقات رتے اور دست متواتر آتے رہتے ہیں شدید بخار قائم رہتا ہے نونیا یا ضعف قلب ہو جاتا ہے یہ سب عوارض خطرناک ہوتے ہیں اور کبھی خیموں میں دم ہو جاتا ہے یہ سب عوارض خطرناک ہوتے ہیں۔

تشخیص۔ اس بخار کی خاص تشخیصی علامت یہ ہے کہ بخار مطلق لیکن متتوچ قسم کا ہوتا ہے یعنی یہ بخار دیر تک رہتا ہے لیکن اس کی حرارت اتار چڑھاؤ متتوچ یا لہری دار ہوتا ہے (۱۱) اس میں پسینہ بہت کثرت سے آتا ہے اور چلے جوڑوں میں درد اور دم ہوتا ہے لیکن جہاں پر لیکن ہو سکے۔ اس کے بخار کے

مریض کا خون کا خاص امتحان کر کے اس کی تشخیص کرانی چاہیے۔ اس بخار کو ٹائیفائیڈ فیور (تپ حرقتہ بطنی) میرنا فیور کا نام ازار سے تشخیص کیا کرتے ہیں چنانچہ خون کی خورد بینی امتحان سے ان کے بخاروں کے خاص جراثیم معلوم ہو جاتے ہیں۔
کال تشخیص ہو جاتی ہے۔

مرض کا اردو نام	طبعی نام	ڈاکٹری نام
پرسوت کا بخار	حمی نفاسیہ	پیور پرل فیسور
عقروت نفاسی	عقروت نفاسیہ	پیور پرل سیپس
تفصن خون نفاسی	تفصن دم نفاسیہ	پیور پرل سیپٹی سیمپ

وضع محل یا بچہ پیدا ہونے کے تین روز بعد بے معدوم یا خفیف جاڑے سے بخار چرٹھ جاتا ہے بخار کا درجہ حرارت ۱۰۲ سے ۱۰۵ تک ہوتا ہے اور نبض بہت تیز مچتی ہے۔ پیٹ میں خضونہ رحم کے مقام پر درد ہوتا ہے جی سلتا ہے اور دست آتے ہیں اور تھکے بھی آتے ہیں۔ نفخ شکم ہوتا ہے۔ بیسنی پیٹ معمول جاتا ہے جیہاتوں میں روده پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی نفاسس خارج ہوتا ہے۔ مریض کو کھانے سے چھینی اور معدودہ جگہ کی کوری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ چہرہ پیکا بھی ہوتا اور متفکر آنکھیں اندر کو مٹی جیہاتوں تنفس رقت سے اور بعد جلد آتا ہے۔ اس میں میٹھی بو آتی ہے ہوس و حواس اکثر تو آخر وقت بحال رہتے ہیں لیکن کبھی بیدار بھی ہو جاتا ہے۔ اگر مرض شدید ہو تو نڈیان اور نفخ شکم وغیرہ کی حالت میں آخر کھار مریضہ جسم سرد ہو کر رہ جاتی ہے۔ اس مرض کی ہر ایک مریضہ میں مذکورہ بالا تمام علامات یکساں نہیں ہوتا کرتیں۔ کسی مریضہ میں کوئی علامت شدید ہوتی ہے اور کسی میں کوئی چنانچہ کسی میں تو نفخ شکم یا نڈیان شدید ہوتا ہے، اور کسی میں سہال دتے یا کمزوری کی زیادہ شکایت ہوتی ہے۔

بعض مریضوں میں علامات سیپٹی سیمپا (حمی عقروت) کی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بار بار لرزے سے بخار آ جاتا ہے جراتوں میں کئی بار خفیف اور کئی بار شدید ہو جاتا ہے۔ جسم زرد ہوتا ہے اور اسس پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں اور جسم کے مختلف مقامات اور بڑے جوڑوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی آنکھوں میں زخم ہو کر آنکھیں میٹھ جاتی ہیں کبھی چھیڑا یا اس کے غلاف میں بھی یہ پیپ پڑ جاتی ہے۔ غرضیکہ مریضہ نہایت ضعیف و دغیمت ہو کر اکثر نڈیاں کی حالت میں رہی ملک عدم ہو جاتی ہے۔

علامات مقامی۔ اکثر تو دم گردن رحم اور اندام نہانی میں سوزش کی وجہ سے درم ہوتا ہے اور نظام نہال و رحم کے قریب کی خانہ دار ساخت میں بھی سوزش ہوتی ہے جس سبب سے پیڑوں کی خانہ دار جھلتی میں بھی درم ہو جاتا ہے۔ رحم کی اندرونی لعاب دار جھلتی ڈھیلی پڑ جاتی ہے اور اس کی سطح پر ایک کاذب جھلتی پیدا ہو جاتی ہے۔ رحم سکڑتا نہیں اور اس کی دیوار طام اور صوبی ہوتی ہوتی ہے اگر اندام نہانی کسی جگہ سے

پھل فی جو ترانس پر ایک نرود ونگ مراد چپاں رہتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

رود نام

سپٹی کی میا

تفصیل دم

خون کا متفق ہوجانا

کسی زخم سے صدف مادہ جب خون میں جذب ہوجاتا ہے تو حیوانہ بخار ہوجاتا ہے جس کی نم ترین علامت بار بار لہر سے بخار چلنا ہے تمام علامات بخار نمایاں نہ ہونے سے دور ہی علامت ہے جبکہ نرود تیسویں دن میں بہت دوری ہوجاتی ہے بار بار ترس و سہمت و بدن چلنے سے ہرشی زبان منہ سے باہر نکلیں تو کافیتی ہے اور خشک میسی بھورے رنگ کا زمرہ سے میسی یا طرہ دم نہ ہونے کی دست کبھی یہ نشان بھی بدلہ پر نرود سے باقی پاؤں کا نچنے ہیں بہت دنوں میں صحت ہوتی ہے۔

پالی ای می آ

حشی صدیہ

خون میں پیپل جانا

بار بار جاٹا لگ کر لڑے سے شدید بخار جو شروع میں ہی ۱۰۵-۱۰۷ یا اس سے بھی زیادہ حرارت جسم کھٹی بڑھتی ہے آج صبح کو ۱۰۵ ہے کل صبح ۱۰۳ پر سوں ۱۰۰ وغیرہ جبکہ مرجاتی ہے شدید پیاس نہایت کڑوری جسم رفر تفس پسینہ سے خاص قسم کی بڑ کبھی یہ تار ہوجاتا ہے۔ بعد پچھلی نرود جسم پر دھبے یا گول دانے ہتلی تکیں۔ بدودار اسہاں جو عموماً پتے پتے پانی کی طرح پیشاب میں میس میں بعد احتیاج یعنی اندرونی اعشاء مثلاً دماغ پیپٹروہ خدر کی آندہ آنتوں جوڑوں میں بڑے بڑے پیپ وار پوڑے پیدا ہوجاتے ہیں کبھی مثلاً ساختہ یا آب وار جھلیوں مثلاً کست کے اوپر غار دار ہزار جھلی میں سوزش کو کہ پیپ پڑ جاتی ہے پھر یا لک رتوں علامات مثلاً جیرہ کا پچک جانا زبان خشک بھوری انگلیں دب جانا دن کی حرکات کے ترتیب اور وقفہ وار پیدا ہوجاتی ہے۔ سوزشوں جوٹوں پر سیاہ پیٹریں اور بد معنی بدبان ہوجاتا ہے بول باز سے خبر خطا ہوجاتے ہیں بار بار شنج۔ آخر دسویں دن مرگ ہے۔ اگر مرینں در صحت ہو تو بجائے مذی علامات پیدا ہونے کے مذکورہ علامات میں کمی شروع ہو کر آہستہ آہستہ حریت دنوں کے بعد تنہا کال ہوتی ہے۔ یہ مرض عموماً مگر خباہ یا خراب شدید عمل جراحی سے پیدا ہوتا ہے اور جلد علامات شروع سے شدید اور جلد تر تری پڑھتی ہیں۔

ڈاکٹری نام

طبی کام

مرض کا اردو نام

رٹھائیزم اکیوٹ

Acute Rheumatism

جرثوں کا درد کا بخار صبح المفاصل شدید

رٹھائیک فیور

Rheumatic Fever

گٹھیا کا بخار حمی وجع المفاصل

علامات :- اچانک لرزہ سے بیمار مہم علامات بیمار جو کہ ۱۲ سے ۲۹ گھنٹہ بعد ایک یا کئی جڑوں میں الزاؤ اور پھر درد شدید شروع ہو جاتا ہے سب سے پہلے ٹوٹا گھٹنے اور ٹخنے کے جڑ اس کے بعد کہیں کہیں کے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں۔

کبھی ان مرض کا اس طرح شروع ہوتا ہے کہ پہلے گلے کے گرد تین بڑے گلے پڑنا، تمام جسم یا مختلف مقامات جسم میں خفیت درد ہوتا ہے اور پھر مذکورہ بڑے جڑوں میں درد شروع ہو کر مرض نمایاں ہوتا ہے اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ جڑوں کو دبائے یا چھونے سے بچائے آرام کے درد زیادہ ہوتا ہے۔ جوڑ ٹوٹنا بہت تکلیف میں ہوتے ہیں۔ دم دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ مریض نہاں سکتا ہے نہ کھڑا اور نہ سکتا ہے۔ غصہ تباہی رحم حالے ہوتی ہے۔ آخر دم نہایت بڑھ کر جوڑ بدائع اور ناکارہ بن جاتے ہیں بڑے جوڑ یکے بعد دیگرے مبتلا ہوتے جاتے ہیں کبھی دونوں طرف کے مقابل کے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں بخار شدید ہوتا ہے جو ۱۰۲-۱۰۳ ہوتا ہے جس میں صبح کو کسی قدر تخفیف ہوتی ہے شدید حالت میں بخار بھی ش یہ ترجیح کبھی ۱۵ سے ۲۰ تک ہوتا جاتا ہے اور باعث خطرہ ہلاکت ہوتا ہے۔ نهنی مہل تیز مگر یہ کہ باوجود اس شدید بخار سے زبان تر ہو جاتی ہے، خشک نہیں ہوتی، البتہ میل ہوتی ہے ٹوٹا قبض ہوتی ہے۔ یہ جوڑوں کا دم اور اصل جڑوں کی سوزش ہوتی ہے۔ یہ سوزش ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں دوسرے سے تیز جڑ میں منتقل ہوتی رہتی ہے جس سے جڑوں کی شکل و ساخت اور ہیئت بدل جاتی ہے۔ عمر ماوس بارہ روز کے بعد بیمار رفع ہو کر علامات میں تخفیف ہونانی سے یہ مرض بار بار لوٹ کر چلے کرتا ہے۔ اس کی میعاد ۳ سے ۶ ہفتہ ہوتی ہے۔ دل کی اندڑنی مہلکی صورتیں ہو جانے کا اہم خطرہ ہوتا ہے۔ کم شدید مرض یعنی جب جوڑ زیادہ متورم نہ ہوں۔ نہ زیادہ دردناک اس کو کم شدید گٹھیا کہتے ہیں۔ اس میں مارت جڑوں کی ہیئت و ساخت میں چنداں فرق نہیں آتا۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

ایفیرل فیور

Ephemeral fever

حمی یوم

ایک دن کا بخار

سپیل کانٹینیوڈ فیور

Simple Continued Fever

حمی مستمرہ

سادہ دائمی بخار

یہ بیمار بد بخمی کے سبب سے ہوتا ہے اور خصوصاً بچوں میں بد بخمی یا غشاء معدہ اس کا عام اور کم سبب ہوتا ہے۔ جب یہ چوبیس گھنٹہ کے بعد اتر جائے تو تب اس کو ایفیرل فیور کہتے ہیں۔ جب تین چار دن تک رہے

سپیل کانٹی نیوٹریور۔

علامات اس میں عام علامات بخار مثلاً مضار شکنی، لرزہ، بے چینی سے بخار چڑھ جاتا ہے، پیشاب کم ہونے اور دوسرے اگر بے مضمی یا خراش معدہ باعث موت و خصرصیت سے قیئں آتی ہیں۔ جلد خشک ہوتی ہے، حرارت خفین یعنی ۱۰۱ سے ۱۰۳ سے عموماً زیادہ نہیں ہرستی، کبھی خفیف ہڈین۔

اس بخار کا اختتام عموماً اسہال، یا پسینہ یعنی بھران یا نکیر سے ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

ان فلو انزرا

Influenza

زکام وبائی

زکام وبائی

وار فیور

War Fever

جنگی بخار

علامات :- یہ کافی مشہور بخار ہے۔ خصوصاً موجودہ نسل کا بچہ بچہ اس کو جانتا ہے۔ یہ زیادہ شہر کے سے محتاج بیان نہیں۔ اس کی چار اقسام ہیں۔ پہلی محمود یا بخار دالی قسم فیبرل ٹائپ۔ بخار کی اس قسم کا نام دالی یعنی اس شدید بخار میں درد و کمر و زکام نزلہ خصوصاً ہوتا ہے و دیگر اعضا جسم کو شت جلد پیشانی آنکھوں یا ہروں میں درد ہوتا ہے۔ حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ فارن ہیٹ۔ مگر بخار زیادہ بھی ہوتا ہے۔ زکام نمایاں عام علامات بخار کی ہوتی ہیں۔ خصوصاً نوزتین سرخ متورم۔ عام علامت بخار بے حد بے چینی۔ زکام خشک قسم کا ہوتا ہے۔ مگر ایسا ہونا ضروری ہے۔ ناک اور آنکھوں سے پانی نہیں بہتا ہے۔ یہ بخار اگر دیکھ اندر دلی اعضاء کے عوارض شامل نہ ہوں تو تین چار دن میں رفع ہو جاتا ہے۔

دوئم۔ خطرناک یعنی تنفسی قسم۔ یہی قسم عموماً دبا پھیلا کرتی۔ اس قسم کے شدید موت باعث ہوتے علامات جو قسم اول میں بیان ہوئی ہیں لیکن آلات تنفس یعنی حلق، قصبۃ الریہ پھیپھڑے جلد متلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ زکام شدید، حلق متورم، کسی قدر دردناک آواز بھاری ہو جاتی ہے یا میٹھ جاتی ہے۔ تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے جو تکلیف دہ ہوتی ہے۔ چھاتی میں درد ہوتا ہے۔ عموماً اس قدر ہی خطرناک ہوتا ہے۔ جو زیادہ اموات کا باعث ہوتا ہے۔ زکام تو قسم کا ہوتا ہے اس حالت میں ہڈیاں، زبان خشک، تنفسی تنفس زیادہ سخت ریڈ تر، کھانسی جس میں بکشتت بغم کا اخراج ہوتا ہے جو کبھی زرد رنگ عام علامات رہت کبھی زنگاری رنگ کی غلطہ وار پیپ یا خون آمیز یعنی با آمیزش خون کبھی سیاہی مائل۔ مانند مرنیہ۔

نوٹیا بعض مریضوں میں پھیپھڑوں کے عسلات میں پیپ مع ہو جاتی ہے یا پھیپھڑوں کی باؤں بھٹی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ وفات الحسب پورسی جس حالت میں زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ اور عموماً اس سے ہوتی ہے۔

تیسری خبیث قسم۔ الامان، زحمیہ بڑی قسم ہے۔ اس میں زکام عصبی و مارشادوت ہوتا ہے۔ چنانچہ

جاتی ہے اور اندر کی رطوبت کھاڑھی ہو جاتی ہے جو ساتویں دن یا آٹھویں دن ان میں پیٹ پڑنے لگتی ہے تو ایسے چھ دن بھر آتی ہیں۔ اور ان میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے اس دن مدت کا بخار ہوتا ہے۔ یعنی بخار اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ دانے، منہ، حلق، آنکھ، ناک، کان، اعضاء وغیرہ میں نکلتے ہیں۔ دس گیارہ دن کے بعد یہ دانے مرجھا جاتے ہیں۔

قیسار درجہ۔۔ گیارہویں دن سے چودھویں دن کھڑن بن کر بیویں دن یہ کھڑن اترنے لگتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے گڑھے رہ جاتے ہیں۔

یہ خونی قسم کی چھپک نکلتی ہے تو مریض ابتدا ہی سے بے چینی کمزور و نڈھال غنودگ بے ہوشی، ان میں بچنے پیپ سے خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ زیادہ تر بے چینی، بے ہوشی ہوتی ہے۔ اعضاء اندرونی میں مثلاً مثانہ گردہ وغیرہ سے جریان خون ہوتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
موتیا سیلا	حمیتا	چکن پاکس
کاکڑا لاکڑا	جدر کی کاذب	ویری سلا

Chickenpox

علامات: خفیف بخار ہو کر ۲۴ گھنٹہ بعد گردن پشت چھاتی پر چند سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ ۱۲ سے ۲۱ گھنٹے کے اندر شفاف رطوبت بھر جاتی ہے۔ قیسرے دن دانے پختہ ہو کر پانچویں چھٹے دن خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں یہ دانے اکٹھے نہیں نکلتے آگے پیچھے ملتے اور اچھے ہوتے رہتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
خسرہ	حصہ	میزل بس

Measles

یہ مرض دنیا بھر ایک شغف کو ہو چکا ہوتا یا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خفیف خسرہ ۲۔ حصہ خفیف

جراثیم میں سردی اور بچوں میں تشنچ ہو کر بخار ہو جاتا ہے جو ۱۰.۱ سے ۱۰.۲ تک ہوتا ہے۔ ساتھ ہی زکام ہوتا ہے جو اہم علامت تشنچ ہی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا اور سرخ ہوتی ہیں، ناک بہتی چھینکیں آتی ہیں۔ منہ، رخساروں اور ہونٹوں کے اندر کی طرف چھوٹے چھوٹے نقاط جن کے مرکز نیلگوں ہو جاتے ہیں جو اہم علامت تشنچ ہی ہے یہ نقاط اصل خسرہ سے ایک دو دن پہلے نمودار ہوتے ہیں بعض موجود ہوتی ہے بخار کے ۱۰ گھنٹہ یعنی چوتھے کبھی پانچویں دن باریک خشخاش کی مانند چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو اہم لکڑی جالی شکل بنا لیتے ہیں جسم پر لائق پھیرنے سے بخاری محسوس ہوتے ہیں مگر یہ دانے بعد میں مل جاتے ہیں یعنی جالی ترتیب باقی نہیں رہتی، دانے مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں، گلابی، زردی مائی، سرخ کبھی سیاہی مائل سرخی، خاص نشان تشنچ ہی ہے کہ جب ان دنوں کو آنکھوں سے دبانے میں تو یہ

دہانے سے زائی ہو جاتی ہے۔ دہانہ مٹانے سے چہرہ واپس آ جاتی ہے۔ یاد رہے کہ دہانے نکلنے وقت زکام کی شدت ہوتی ہے۔ نفل پکھنے کے بعد جلد علامات بخار میں تخفیف ہو کر چھٹے ساتویں دن دہانے مرجھا جاتے ہیں۔ مگر جھوسی عرصہ تک جھڑتی رہتی ہے۔ یہ جھوسی اور ناک کان کی رطوبت متعدی ہوتی ہے۔

اردو نام	طبعی نام	ڈاکٹری نام
خبیث خسر	حصبہ خبیثہ	لیگنٹ میزلس
سیاہ خسر	حصبہ اسود	بلیک میزلس
خونی خسر	حصبہ دمویہ	ہیموراچک

خبیث خسر میں شروع ہی سے علامات شدید تر ہوتی ہیں بخار شدید۔ مدعام علامات بخار شدید ہو کر نونا نونا کا پیش خیر ثابت ہوتا ہے۔ یعنی نونا نونا ہو جاتا ہے جس سے سانس جلد رک رک کرتا ہے۔ دہانے سیاہ یا نیلگوں بے ترتیب نکلتے ہیں اور جلد دب یعنی غائب ہو جاتے ہیں۔ مریض کے عضلات کانپتے ہیں۔ شدید ضعف ہو کر حرکت قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

خونی قسم :- اس مرض میں کمزوری بے ہوشی زیادہ ہو کر باعث موت ہوتی ہے۔ ناک، منہ، مقعد سے جریان خون ہو جاتا ہے کبھی خونی پیشاب آتا ہے۔ قے، متلی، اسہال، کان کا درد، گردن کے خدود جاذبہ کا متورم ہو جانا، بسل حنجرہ، کھانسی نونیا، منہ، سحرہ کی سوزش وغیرہ امراض اس کے عوارضات یا نتیجہ ہوتے ہیں۔ شاذ و نادر مریض بچا ہو جاتا ہے۔

اردو نام	طبعی نام	ڈاکٹری نام
سرخ باد		ایریکی سپلس

علامات مرض :- بار بار سوزندہ سے تیز بخار مدعام علامات بخار سرد وقتی ایک آدھ دن بعد چہرہ پر شش و صبر معلوم ہوتا ہے یہ سرخی پھیل کر چہرہ گردن شانہ تک پھیل جاتی ہے چہرہ گردن ایک ہو جاتے ہیں آنکھیں کھلی نہیں سکتیں، چہرہ متورم ہو کر بد صورت ناک متورم ہو کر بند و دم میں زیادہ درد، دم ایک طرف ٹکڑا بڑھتا ہے۔ جس طرف دم بڑھتا ہے اس کی سرخی اور سوجن کا کنارہ بخوبی معلوم ہوتا لیکن جلد سرد و دم ہٹتا ہے اور یہ حالت نہیں ہوتی یعنی مائت اور تند و مست جلد میں تیر نہیں ہو سکتی دم شدید ہو تو مقام مائت پر آجے جن میں ندوی مائت رطوبت جو ٹوٹ کر آغز زخم بن جاتے ہیں تیسرے دن بخار تیز ۱۰۵ - ۱۰۰ اگر دم کو ترقی ہو تو بخار اور تیز ہو جاتا ہے پانچویں چھٹے دن بخار مٹتا ہے

اردو نام	طبعی نام	ڈاکٹری نام
گھٹیوں کا بخار		گلینڈیو لیر فوریل

علامات :- پہلے بخار سرد و قین، پیٹ درد اور دوسرے دن گردن اکڑ جاتی ہے پیلے گردن بائیں جانب کے خدود

یعنی کان کی پھل ہڈی سے اوپر نچے جبرٹے کے بیرونی گوشہ سے نیچے کی طرف گردن کے غدد متورم ہو جاتے ہیں کبھی اس کی طرف کے غدد بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ غدد مافوق جنترق و سناک لیکن ان کی اوپر کی جلد متورم نہیں ہوتی۔ کبھی یہ ورم مرنی کے، دسے کے بڑے ہوتا ہے۔ گلا متورم، بخار ۱۰۲، کبھی گردن کے پیچھے حصہ نبھوں چھڑوں، کبھی ان کے غدد بھی متورم، کبھی تمام جسم کے غدد متورم ہو جاتے ہیں یعنی بعض اوقات تمام غدد ماساریقا اور سینے کے غدد و باؤں بھی متورم ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری نام

پیراٹائیفائڈ

Paratyphoid

طبعی نام

موتی جھارا امبار کی

اردو نام

جھمی مشانہ حرقتہ بطنیہ

علامات: شدید بخار ہوتا ہے اس کی تمام علامتیں مثل حرقتہ امبار کی ہیں اور ان میں تیز کرنا مشکل ہوتا ہے کہ اس کی علامات نسبتاً خفیف ہوتی ہیں اور عرصہ مرض کم ہوتا ہے لرزہ یا تھو وغیرہ علامات حرقتہ امبار کی مانند۔ گردن دست تھ حرقتہ کی نسبت مدہ انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ عموماً تیسرے دن یا چوتھے دن سے ورم کم ہو جاتا ہے۔ پسینہ حرقتہ سے زیادہ نفع شکم گردن چھاتی پر چھوٹے چھوٹے چند خشخاشی دانے ہوتے ہیں۔ جسم پر گلابی دھبے۔ حرقتہ کی طرح بعض باریک نہیں ہوتی عموماً دو ہفتہ میں بخار اتر جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

ہک ٹیک فیور

Heck Fever

طبی نام

تب و رق جھمی الدق

اردو نام

علامات: یہ بخار عموماً بسل کے ساتھ ہوتا ہے یا اندرونی اعضا میں سے کسی میں پیپ پڑنے سے ہو جاتا ہے۔ چنانچہ نہایت خفیف طور پر شروع ہوتا ہے جس کا مریض کو چنداں احساس نہیں ہوتا بخار کے احساس کو مریض وہم قرار دیتے ہیں۔ روزانہ ایک وقت معینہ پر خفیف عرصہ کے لئے تمام جسم یا اس کا کوئی حصہ گرم ہو جاتا ہے۔ کسی اندرونی اعضا میں پیپ پڑنے سے جو خفیف سردی سے شروع ہوتا ہے، بخار کچھ عرصہ ہو کر پیپ پسینہ اگر اتر جاتا ہے۔ دن رات میں اس کی دو نوبتیں ہوتی ہیں۔

پہلی نوبت نسبتاً شدید ہوتی ہے شدت کے وقت، نبض تیز، رخساروں پر سرخ حلقہ پڑ جاتا ہے ہاتھ پاؤں کے تھوٹے جلتے ہیں، پسینہ خصوصاً رات کو دیکھا جاتا ہے، تخفیف مرض کا وقت کم۔ مریض مغزی کی تصویر، آخر اسہال شروع، ہاتھ پاؤں میں ورم، موت۔

ڈاکٹری نام

پلیگ

Plague

طبعی نام

طاعونی بخار (طاعون)، طاعون

اردو نام

علامات: شدید قسم کا دہائی بخار ہے جس میں عموماً جنگا سے بغل گردن کے غدد متورم ہو کر پھول پک جاتے ہیں۔ کمال ضعف ہوتا ہے۔ اچانک لرزہ سے بخار شدید ۱۰۶ سے ۱۰۷۔ درد سر بے خوابی

شدید بخنار میں نبض ۱۲ سے ۱۴۔ آنکھوں کے گرد جھلکتے، چال متوالی، کبھی ساتھ ہی کبھی دوسرے تیسرے دن کنج دان، گردن کے غدد متورم، جن میں شدید جلن بعد پھپھ پڑ جاتی ہے بخنار میں مارشی تخفیف ہو کر فایت ضعیف ہوتا ہے۔ آنکھیں دب جاتی ہیں، تشنچ ہوتا ہے، پیشاب بند کبھی ناک، منہ و مقعد سے جریان خون جلد کے نیچے سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں۔ (ب) بدیں نکلتی ہیں، علامات مذکورہ شدید تر ہڈیاں دست تھے بیہوشی ۲۴ سے ۲۶ گھنٹہ میں مریض مرتا ہے۔ علامات نوئیہ و شدید بخنار، غم خون آمیز چھاتی میں درد سخت، ضعف، موت (د) دم معدے انت متاثر، نہایت بدبودار سے دست (سر)، سرسام تشنچ، بے ہوشی، دماغی علامات شدید۔ موت (س) بڑے بڑے پھوٹے، ضعف، ہڈیاں۔ موت۔

متفرق امراض

ڈاکٹری نام

سِفلس

Syphilis

طبی نام

مادہ آتشک

اردو نام

آتشک

اول:۔ چھوت کے مقام پر اجمار یا پھنسی، بعد پھٹ کر زخم جن میں درد ندارد پھپ بہت کم، جگہ سہ نفوس کے غدد متورم۔ پھنسی مذکورہ سے پیپ نکل کر جہاں لگے، وہاں زخم یہ گونا چھوت والی جگہ آرٹناسل بلائے بالوں اور پیڑوں کی جگہ وغیرہ پر ہوتا ہے۔ درجہ دوم میں جسم پر گھوبی دھبے یا تانبہ کی رنگ کے جو بعد کو سیاہ داغ رہ جاتے ہیں۔ جسم پر دانے، جن میں درد نہیں ہوتا، بعد لبوں، رخساروں، زبان، مقعد پر سفید داغ یا چٹے حلق میں زخم تمام غدد متورم، کلائی، ٹانگوں کی لمبی ہڈیوں، جوڑوں، گوشت، ہڈیوں میں درد وغیرہ درجہ سوم، مختلف اعضا میں گمیاں پیدا اور متفرج ہو جاتے ہیں یہ گمیاں جلد غصہ سے زبان، حلق، معار، دماغ، شخاع، اعصاب، دل، پھیپھڑے، کلی، گردوں نیز ہڈیوں میں پیدا ہوتی ہیں ہڈیوں میں سخت درد اور زخم یا اس میں چھیدناک لگ جاتا ہے انگلیاں ٹیڑھی وغیرہ وغیرہ

آتشک مولی

Congenital Syphilis

کن جینی ٹل سِفلس

بچی یا بچہ تندرست پیدا ہو کر چار ہفتہ بعد بدن پر جھڑیاں، رنگ سفید ناک بہتی زکام رہتا ہے ناک منہ حلق میں چھالے یا زخم، ناک کی بڑی خراب یا نکل جاتی ہے بسوں چڈوں مقعد کے گرد شقاق یا سخت پھنسیاں جسم پر گھوبی رنگ کے گوجے یا پھنسیاں یا بٹے، بال بھر جاتے ہیں دانت دیر سے نکلتے ہیں سچر روتا رہتا ہے کبھی دست یا یرقان دھامی، دانت نکلتے کے بعد بروعت تک کوئی علامت نہیں ہوتی، بعد آنکھیں دکھتی ہیں ہڈیوں میں اجمار ٹانگوں ہڈیاں خم کھا جاتی ہیں۔ جوڑوں کے پاس ہڈیوں کے سر سے متورم۔ مقعد و قسہم کے جلدی امراض وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹری نام
سافٹ سٹنک

S. H. H. H.

اردو نام
آتشک مجازی نر آتشک

علامات :- ایک مقامی خبیث قسم کا زخم ہے مگر خون میں داخل ہو کر جسم کو مسمیٰ قسہ کا نقصان نہیں پہنچا سکتا مگر دگنے کے ۲۴ گھنٹے بعد عضو تناسل پر بعد خارش کے ایک یا چند پھنسیاں یا آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ پانچویں دن پیپ آخر آبلہ بیٹ کر زخم بن جاتا ہے۔ جنگا سہ کے غدود متورم ہو آخر پھٹ کر زخم بن جاتے ہیں۔ آتشک مجازی کا زخم لہرا۔ جس کے چاروں درم سطح زخم کرم خوردہ سی خاکستری رنگت بکثرت مود کا اخراج، عضو مافوق دردناک متورم آخر عضو کی جلد یا خود عضو تناسل گل سٹریا جھڑ جاتا ہے۔ مدت اس کی تین سے آٹھ ہفتہ ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام

اردو نام

اینٹھریکس

Enthrax

انگارا یا جگرہ

علامات :- (الف) چھوٹ کے مقام (چہرہ، ہاتھ، کالی وغیرہ) ایک سرخ پھنسی جو نمودار ہوتی ہے اس کے گرد سرخ سوزشی حلقہ دار درم شدید درد میں، درم کے گرد باجرے جتنے کبے پیدا ہو جاتے ہیں جن کے کنارے مردار۔ آخر خشک ہو کر کھرنڈ آس پاس کے غدود جاذب متورم، بخار تیز، زہر کے خون میں سریت کر جانے سے فایت صحت بخار تیز تر، بذیان موت (ب) پیپ پڑے کا جگرہ :- مثل نمونیا رندہ سے شدید بخار کھانسی، شدید ضعف، بذیان موت حوائک دودن کے اندر اندر ہوتی ہے (ج) آنٹوں کا جگرہ :- نسبت کم ہوتا ہے تھ، دست، سخت ضعف کل برہم جاتی ہے۔ آخر موت۔ یہ مرنی بیٹروں کو ہوتا ہے، ان سے انسان کو، اُون گرجھنے والے یا بچنے والے لوگوں کو زیادہ تر ہوتا ہے۔

اردو نام

Gnorrhoea

(۱) شدید سوزاک

(۲) پرانا سوزاک (قرحہ)

علامات :- مجامعت سے دو سے پانچویں دن سوزاٹ بول متورم ہو کر اس میں جلن خراش ہوتی ہے پیشاب جل کر آتا ہے۔ پہلے دن پستل ریم منی جیسی گلہری ہو کر پیپ بن جاتی ہے خارج ہونے لگتی ہے۔ جنگا سہ کے غدود متورم، آلود تناسل متورم، سخت دردناک پیشاب کرتے وقت سخت درد، کمر کولھے میں درد، اکثر بخار تبض مریاتی کبھی پیشاب کی نالی اتنی دردناک کہ کپڑا چھونے سے درد اور بوجہ درم پیشاب رک جاتا ہے یا

یا اس سے خن جدی ہو جاتا ہے۔ دو تین ہفتہ ایسی حالت رہ کر علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ یعنی پیشاب میں آنے والی پیپ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ آخر پرانا سوزاک قرحہ ہو جاتا ہے۔ جس میں سال یا سال تک پتہ بے پیپ آتی رہتی ہے۔ پیشاب کی نالی درمیان سے سکڑ جاتی ہے۔ جس سے پیشاب بند ہو سکتا ہے یا قطرہ قطرہ ٹپکا رہتا ہے اور سنت تکلیف دیتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

گاؤٹ

Gout

نقرس

جوڑوں کا درد

یہ پھوٹے جوڑوں کا درد ہے۔ ابتداءً اس کا حملہ گونا گونا گوں یا اہتدائی کسی انگلی کے جوڑ پر ہوتا ہے، زیادہ تر پاؤں کے انگوٹھے یا چھنگلی سے شروع ہوتا ہے۔ کبھی پہلے ہاتھ کے جوڑ جتا درجی ہو جاتے ہیں اس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ شدید نقرس۔ پہلے بد ہضمی بے خوابی، ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کھینچی یا سرسراہٹ ہو کر جو مرضیات کو ۱ بجے سے ۵ بجے شروع ہوتا ہے۔ کبھی پاؤں کے انگوٹھے، ٹخنہ یا ایڑی ٹخنہ کے جوڑ میں شدید درد مادت پوڑ متورم سرخ دردی وجہ سے حرکت نہیں ہو سکتی، کچرا چھونے سے بھی درد۔ بخار ۱۰۲ - ۱۰۴۔ دن کو تخفیف رات کو شدت۔ ۵ - ۷ دن بعد آرام یا مرضی پلانا ہو جاتا ہے۔

۲۔ پرانا نقرس۔ طے دیر بعد زیادہ جوڑ جتا مادت، جوڑ متورم بیڈمل، بد ہضمی دل کی حرکات غیر منظم، پیشاب میں ایسیو من آتی ہے۔

۳۔ نقرس اندرونی۔ میں جوڑوں کی درد موقوف ہو کر اندرونی اعضا کی طوت، فستق، ایسی صورت میں پیٹ درد، دست، تنگی تنفس دل میں درد، حرکات قلب غیر منظم، کبھی ہڈیاں سکڑ۔

۴۔ بیقا عدہ نقرس۔ بے شمار عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں جو نقرس خاندانوں میں ہوتی ہے جو انجی عصبی مثلاً درد، ویرانگی مرگی، عرق النساء، مختلف مقامات کا فالج۔

عوارض و علامات جسم:- انکھل کا چلنا، سوزش پرودہ صلیبیہ۔

عوارض و علامات بطنی:- مثلاً ورم معدہ، قریح، اسہال، ورم امعاء یا بکر، قبض، بواسیر، ورم معدہ، خصوصاً بد ہضمی، علامات قلبی:- سختان درد، غشی، دل بڑھ جانا یا چرپی میں بدل جانا، شراب کی دیواروں کا مرض، علامات تنفسی:- ورم، پرانی کھانسی، نمونیہ، علامات بول:- گروول کی ساخت یا افعال میں فرق، پیشاب میں ایسیو من۔

(نیز دیکھو گاؤٹ صفحہ ۱۶۲)

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کچی خُون (کمزوری خُون)	قلۃ الدم	کلوروسس

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) سبز بھس تھوڑ	قلۃ لون الدم	گین بک من
سبز قلۃ یا کچی خُون	مرض اخضر	

علامات :- زیادہ تر یہ مرض مستورات میں ہوتا ہے۔ جسم کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ اکثر سفید رنگ کی عورتوں میں ندری مائل یا سبزی مائل ندر اور دوسرے رنگ کی عورتوں میں گندمی یا سیاہ رنگ میں سفیدی مائل نیلگوں ہو جانا، اہم علامت یہ بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ جسم کے رنگ کے علاوہ آنکھوں کی سفیدی بھی نیلگوں ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کہا جاسکتا ہے کہ مرض میں مریض یا مریضہ کا رنگ ندر ہو جاتا ہے یا سبزی مائل ندر۔ سبزی زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ عموماً حین کی خرابی یا قبض دائمی اور بد بھنی بھی ہوتی ہے اور خون بھی بذاتہ چسپا اور رقیق ہوتا ہے۔

(۲) خبیث بھس	قلۃ الدم موزی	پرانی شش الی آ
ہبک کمزوری خونی	قلۃ خون مہلک	

علامات :- خون بذاتہ سرخ نہیں ہوتا بلکہ ایک بے رنگ چیز کہا جاسکتا ہے جس میں چھوٹے چھوٹے ذرات سرخ جو فی رنج مربع میں شاید ایک کر دڑ سے زیادہ پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے خون سرخ دکھائی دیتا ہے۔ اس مرض میں یہ ذرات خون کم یا ان کی سرخی کم ہو جاتی ہے مریض آہستہ آہستہ ضعیف، کمزور، ضعف، نقاہت رنگ ندر ہونے کے علاوہ بوٹ اور پیرٹوں کے اندر دیکھنے سے وہ بھی ندر یا ہلکے رنگ کے دکھائی دیتے ہیں۔ ذرا سی محنت سے دل دھڑکتا ہے آدمی پت بہت، سست مزاج اور اپنے کو مریض پاتا ہے۔ خن کزور جلد جلد پتی ہے، بد بھنی ہونا ساتھ ہوتی ہے کبھی تے دست پیشاب کا رنگ تبدیل ہو کر سیاہی مائل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سرخ ذرات خون مذکورہ کا زیادہ مقدار میں قحٹ ہونا ہوتا ہے۔ بے خوابی، زبان سرخ، متورم، کبھی تے دست، ہاضمہ خراب، جگر تے بڑھ جاتے ہیں۔ پاؤں ٹخنوں پر آماس کبھی معدہ، منہ، ناک سے خود بخود جریان خون ہو جاتا ہے بار بار چلے ہوتے ہیں۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
بیری بیری	بیری بیری	بیری بیری

Bur bar

علامات :- یہ بیماری نسا و منہم سے ان لوگوں کو ہوتی جو زیادہ تر بچا دل جو بیشین سے صاف کئے ہوئے کھاتے ہیں

بمطابق اس مرض کے شدید یا خفیف ہونے کے یہ مرضی تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ۔
 علامات۔۔۔ یہ عموماً عام بیماری ہے جو خصوصاً چاروں زیادہ پیدا کرنے والے ممالک اور کھانے
 جانے والے ممالک میں ہوتی ہے۔ اس کی ابتدائی حالت کی ابتدا کی طرح ہے چنانچہ کبھی ہاتھ پاؤں یا ٹانگوں میں
 خفیف سنناہٹ ہوتی ہے۔ مسلسل میٹھا رہنے یا ہاتھ پاؤں کو ایک جگہ پر رکھنے سے ہاتھ پاؤں سنسن ہو جاتا یا سر
 جاتے ہیں۔ وہ ایک گھنٹہ زمین یا درزی پر بیٹھ کر کھٹکتا ہے تو جن ٹانگوں پر زیادہ دبائو پڑے وہ سوجھاتے
 ہیں۔ سوتے وقت اگر ہاتھ سر کے نیچے آجائے تو وہ سوجھتا ہے اس میں سنناہٹ اور چھینا ہٹ ،
 محسوس ہوتی ہے۔ اس سوجھنے ہونے ہاتھ یا پاؤں کو دیا جائے تو وہ جاگ پڑتا ہے اور اس میں خفیف
 اکڑن۔ اس حالت کو شدید حالت مرض کی علامت مندرجہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ چہرہ پر آکس ہلی دیکھا جاتا ہے
 دوسرا حصہ۔ معمولی بیری بیری ، کمزوری بڑھتی جاتی ہے دل دھڑکنے لگتا ہے مگر دماغ یا ہوش و
 حواس میں فرق نہیں آتا۔ جسم میں سونیاں چھتی یا تکان سی محسوس ہوتی ہے اگر اصلاح مرض نہ ہو تو رفتہ
 رفتہ عضلات کمزور معلوم ہوتے ہیں اور جلد میں سنناہٹ یا چھینا ہٹ محسوس ہوتی ہے۔ پھر ہاتھ یا پاؤں
 بوجھل۔ ان میں تکان محسوس ہوتا ہے یہ پر آکس ہوتا ہے۔ تمام بدن ایک دم برایت ڈیز کی طرح اچانک پھول
 کر ٹپا ہو جاتا ہے بعض میں ہستہ ہو جاتا ہے کبھی پیانک دل کی حرکت بند ہو کر موت ہو جاتی ہے۔ صحت ہونے
 والی ہو تو آہستہ آہستہ اس میں صحت ہوتی جاتی ہے۔ بدن کمزور رہتا ہوتا صرف ہڈیاں رہ جاتا ہے ،
 حرکت کرے کو جی نہیں چاہتا مریض اپنے نوپا رہنے پر مجبور پاتا ہے۔ اس وقت بھی اگر غذا کی اصلاح کر دی جائے
 تو صحت ہو جاتی ہے۔

شدید بیری بیری۔ اچانک بغیر کسی علامت مندرجہ کے ، یکایک مریض کا دل ڈوبتا معلوم ہوتا ہے ۔
 سانس رکھنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہوتے موت ہو جاتی ہے ۔

ڈاکٹری نام

طبعی نام

ریکیٹس

Rickets

کساح

علامات مروجہ :- اس کی تشخیص مشعل نہیں ہوتی۔ پاکستان اور ہندوستان کا ہر شخص جانتا
 ہے کہ کبڑا کس کو کہتے ہیں۔ یہ مرض بچپن میں مگر شاذ و نادر ۱۰ سے ۱۴ برس کی عمر میں بھی پایا جاتا ہے بچے کا مگر کمزور
 سر کی ہڈیوں کے جوڑ نہیں ہتے۔ عام ہر مسمی ، راتوں کو بے چینی ہوتے ہوتے سر و چہرہ پر پسینہ ، سر بڑا ، سینہ کی
 ہڈیاں خم کھا کر بچہ کبڑا ہو جاتا ہے ۔

ڈاکٹری نام

سکروی

Scurvy

طبی نام

سکروبوٹ

ادوی نام

سکروی

علامات :- اس مرض کی عام عین اہم علامات جوتی ہیں۔ مسوڑھے پلے پھولے ہوئے بعض مقامات سے جریان خون کی طرت طبیعت کا مستعد ہونا۔

چنانچہ بہت زیادہ پست جمعی اور کمزوری۔ بکس تاؤ (انی می آ) کی طرح جسم کا رنگ پھیکا، مسوڑھے پلے متورم، پھولے ہوئے، اُن سے خون آتا ہے دانت جلتے ہیں کبھی گر پڑتے ہیں۔ چہرہ کافی اناگوں پر نیلے دھبے پھرن اور ٹانگوں پر خفیف آماس کبھی بغیر کسی سبب کے ناک، منہ، مقعد یا جوت زود جگہ سے خود بخود جریان خون۔ آخر اسہال یا استسقا، موت۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

پیرپورا

Pu-pura

جسم پر خونی دھبے فر فرور

جلد کے نیچے سیاہ رنگ کے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی چار اقسام جوتی ہیں۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

پیرپوراسپیکس

Purpura simplex

فر فرور بسیط

(۱) سادہ پیرپورا

علامات :- اس مرض میں صرف جلد پر ہی داغ یا دھبے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی تشخیص علامت یہ ہے کہ ذوقیر خسرو وغیرہ کی طرح جلد سے انہرے ہوئے جوتے ہیں تو دبا گئے سے لڑال جوتے ہیں، شروع شروع میں سرخ۔ بعد میں نیلے سیاہی مائل نیلوں، آخر سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اُنہ پاؤں میں مدد ہوتا ہے۔ کمرے ہوئے یا چلنے پھرنے کی حالت میں نمایاں جوتے ہیں، اُن نعلتے زائل جوتے رہتے ہیں۔ مگر اہل عام لاک نہیں جوتے اس مرض میں بخار عارض نہیں ہوتا

پیرپوریاہیپوڈیجیکا

Purpura Haemorrhagica

فر فرور زینین

(۲) خونی پیرپورا

علامات :- اس مرض میں جلد کے نیچے اور اُبدار جھلیوں یا جوتوں میں جریان خون ہوا کرتا ہے۔ اس طرح جلد پر بڑے یا چھوٹے چھوٹے خونی دھبے نمودار جوتے ہیں یا نکسیر چھوٹی ہے، آلات تناسل یا ترسید یا مقعد، منہ، معدہ، آنخوں، گردہ، شانہ، پھیپڑوں سے جریان خون ہوتا ہے، جوتوں میں جریان خون ہوا ترود سخت درد کرتے ہیں، کمرنا بکنا رہی ہوتا ہے۔ مرین کمزور ہو جاتا ہے۔ ذرا سی حرکت و محنت سے تنفس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے، کبھی تلی بڑھ جاتی ہے۔ کبھی تھیں آتی ہیں بسینہ دکھتا ہے، مگر مگروی کی طرح اس میں نہ تو مسوڑھے پھولے جوتے ہیں نہ پاؤں، ٹخنوں پر آماس ہوتا ہے۔ اور نہ ہی جلد سے جودس بھرتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

پیرپوریا رھمیوڈیکا

Purpura Rheumatica

فر فرور ارجع الغاسل

(۳) گسیٹے دار پیرپورا

اس مرض میں ٹانگوں وغیرہ پر سیاہ داغ پڑنے کے علاوہ جوڑوں میں درم اور درو بھی ہوتا ہے۔
درد کرتا ہے کبھی سیاہ دھبوں کے ساتھ ہی جسم پر پتی، چھپاکی، اچھل پڑتی ہے۔

فریڈامیل

ہیٹ پیورا

جسم پر یا ٹانگوں پر سیاہ دھبوں کے علاوہ جسم پر ڈوسے اُبھرنے کے علاوہ جوڑے متورم و سڈناک
ہو جاتے ہیں۔ دیگر حصے پیٹ میں درد تین ہوتی ہیں کبھی پیٹ میں قرینج سادہ سوتا ہے۔ اندریوں میں جیلین
خون ہوتا ہے۔ کبھی برسوں آرام ہو چکنے کے بعد مرض عود کرتا ہے۔

اردو نام

طبی نام

ڈاکٹری نام

پراناجوڑوں کا درد وجع المفاصل مزمن Chronic Rheumatism کرانک و مائیزم

علامات :- جوڑوں میں سختی و درد کی شکایت ہوتی رہتی ہے جو جوڑ کو گرم کرنے یا دکنے یا
بستر میں در و زیادہ ہو جاتی ہے جوڑوں کے ارد گرد کے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں آخر جوڑ پتوں کو بہ
وضع ہو جاتے ہیں یا جوڑوں کی حرکات کو یا رک جا کر وہ ناکارہ ہو جاتے ہیں عموماً یہ مضمی کی شکایت رہتی
ہے جو تحقیقات جدیدہ سے باعث مرض قرار دی جا رہی ہے۔ مگر سبب اس کا نہیں جوتا اگر ہو تو شاید

اردو نام

طبی نام

ڈاکٹری نام

جوڑ پتھرانا تھیر المفاصل Rheumatoid Arthritis روائیڈ آر تھرائٹس

علامات مرض :- پہلے جوڑ کی سنوئل ممبرین اپنی پیدا کرنے والی جھلی بعد میں جوڑ کی تمام
ساختی متورم ہو جاتی ہیں بعد میں جوڑ میں رطوبت پیدا ہو کر جوڑ تن اور بھر جاتا ہے شدید حالتوں میں تو بہت سارے
جوڑ نافذ یعنی متورم ہو جاتے ہیں در نہ عام طور پر ایک جوڑ میں مذکورہ علامات پیدا ہو کر متورم ہونے کے بعد آرام آتا
ہے۔ بعد میں مرض عود کرتا ہے۔ اسی طرح بار بار متورم ہو کر آخر جوڑ ناکارہ و خراب ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ پاؤں
کے کلی چھوٹے بڑے جوڑ متا ہو کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ عموماً پاؤں کی نسبت ہاتھ پہلے ناکارہ ہوتے ہیں۔ بعد
میں کہنی، جڑے اور گردن کے ممبروں کے جوڑوں کی نوبت آ جاتی ہے۔ جس سے مریض نہ سہ جاسکتا ہے
نہ نہ کھول سکتا ہے آخر جوڑوں میں استخوانی وصل پیدا ہو کر جوڑ قطعاً ناکارہ ہو جاتے ہیں، یعنی پتھرا
ہوتے ہیں و در دات کو زیادہ ہوتا ہے۔

اردو نام

طبی نام

ڈاکٹری نام

گاؤٹ

Gout

نقرس

چھوٹے جوڑوں کا درد

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں (۱) شدید نقرس (۲) نقرس حشوی (۳) بے قاعدہ نقرس

ایکویٹ گاوٹ

نقرس حاد

۱۱۔ شدید نقرس

علامات: در حاد مرض سے پہلے عموماً بد معنی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی بعض مریضوں میں درد یا دوران سر۔ کبھی میں درد ہو کر ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں کھینچتی یا پھینکتی ہیں یا ان میں سوزش ہوتی ہے۔ پچھل رات کو اچانک پاؤں کی پٹنگ یا انگوٹھے کے در سے شروع ہوتا ہے۔ کبھی حاد مرض ایڑی یا ٹخنہ جوڑ کے در سے شروع ہو جاتا ہے جوڑ اس حد تک متورم اور دردناک ہو جاتے ہیں کہ کپڑا چھو جانے سے سخت درد ہوتا ہے۔ رزد ہو کر سناں شروع ہو جاتا ہے جو ۱۰-۱۲ درجہ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ درد رات پریشید ہو جاتا ہے۔ پانچ سات روز گزر جانے کے بعد آہستہ آہستہ مرض میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں صرف ایک ہی جوڑ بار بار مبتلا ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں رفتہ رفتہ بڑے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کے حملے بار بار ہوتے ہیں۔

کرائیک گاوٹ

نقرس مزمن

۱۲۔ پرمانا نقرس

علامات: بائیمہ ہمیشہ خراب رہتا ہے۔ دل کی حرکات غیر منتظم ہو جاتی ہیں۔ جوڑوں پر درد کے حملے ہوتے ہیں۔ جوڑ متورم ہو کر بے ڈول ہو جاتے ہیں۔ انگلیوں کے جوڑوں پر یو ریٹ آف سوڈا جمع ہو کر گٹھلیاں یا ابھار بن جاتے ہیں جن کی ادیر کی جلد پھٹ کر نیچے سے یو ریٹ سوڈا نمودار ہو جاتا ہے۔ ناک اور کان کی نو میں بھی یہ مادہ پیدا یا جمع ہو سکتا ہے ایک شخص اس یو ریٹ آف سوڈا سے سلیٹ پر کھو سکتا ہے اگر نقرس کا حملہ اچانک ٹک جائے تو مرض اندرونی اعضا میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اسی صورت میں پیٹ میں درد تے دست، تنگی تنفس، متعام قلب پر درد سر کا دوران۔ درد سر، دل کی حرکات کا بیہر ہو جانا وغیرہ شکایات یا ان میں سے کوئی ایک شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس حالت مرض کو ڈکٹری میں (ری ٹروسی ڈنٹ گاوٹ) یا اندرونی نقرس کہتے ہیں۔

اریکویٹ گاوٹ

نقرس غیر منتظم

۱۳۔ نقرس متبادل

نقرسی خاندانوں میں، یعنی وہ خاندان جو امیرانہ خوراک کھاتے ہیں اور زندگی میں کرتے یا لم کرتے ہیں۔ یا وہ لوگ جن کے ماں کے خاندان یا باپ کے خاندان میں یہ مرض ہوتا ہے وہ ان امراض میں سے کسی ایک نہ ایک مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو نقرسی امراض ہی کہا جاتا ہے۔ ان اشخاص میں ان امراض کے قبول کرنیکی خاص استعداد ہوتی ہے۔ چنانچہ:

دوسرے۔ دوران سر۔ دیوانگی۔ مرگی۔ سکتہ۔ مہسی در دیں۔ مختلف قسم کے فالج، عرق النساء، آنکھوں کا جلنا۔ سوزش پردہ چشم۔ مہلیہ۔

قدم یعنی سوزش معدہ۔ درد معدہ مسلسل بدھیمی، تو لہج، اسہال، درم اسہال، ورم جگر، قبض، بواسیر، قلب کے متعدد امراض، درد دل، غشی، دل کا بڑھ جانا۔ دل پھیل جانا یا دل کی شرابیں کی دیواروں کا مٹا ہوا جانا۔

علامات تنفس :- دھڑ دھڑ پانی کھانسی، نمونیا۔

علامات گردہ مثانہ :- گردوں میں یوریت آنت سوڈا جمع ہو کر اس کے افعال میں متعدد قسم کے نقص آجاتے ہیں۔ چنانچہ سوزش کبیہ یا گردوں کی ساخت کا دانہ دار ہو جانا، مثانہ اور گردہ کی مزمن سوزش، گردہ یا مثانہ کی پتھری یا پیشاب میں یورک ایسڈ یا ایلیوس کا اخراج، خصوصاً یورک ایسڈ کا۔

علامات جلد :- مچھاپکی، قدم بدھ، الجزی یا چینل، کیسل، مہاسے میں سے کوئی مرض ان میں سے ہوتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر کی نام

طبع نام

اند نام

ڈاکٹر کی نام

طبع نام

پیشاب میں شکر آنا

علامات :- یہ مرض خفیہ طور پر شروع ہوتا ہے علامت عام طور پر مہتی میں کہ مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے۔ منہ بدوقت خشک رہتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے خصوصاً رات کے وقت۔ کھٹی ڈکارب آتی ہیں۔ مگر عام طور پر خراش مدہ بڑھ کر بار بار بھوک لگتی ہے۔ عام علامات :- پیشاب زیادہ آنا اور پیاس گھنا، منہ کا فائف بیٹھا اور سانس سے مٹی میٹھی بو آتی ہے۔ مریض لاغر ہوتا جاتا ہے اگر پیشاب میں شکر آنا اچانک بند ہو جائے یا کم ہو جائے تو غشی ہو کر موت ہو جاتی ہے پیشاب کا وزن قنابہ ۱.۳ سے ۱.۶ کبھی اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے گرم ہوتے ہیں مگر ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ جلد پر سے بخوس جھڑتی ہے جلد پر مختلف قسم کے خراج چوڑے پھنسیاں یا نمد اپناہینٹے کار بیکل دشب چراغ جو نہایت خراب قسم کا پھوڑا ہوتا ہے، گل آتا ہے۔

ذیابیطس سادہ میں پھلے کر میں خفیف درد ہوتا ہے جو بڑھتے بڑھتے رانوں اور پٹلیوں کو جاتا ہے۔ باقی تمام علامات بدن کی کمزوری بلکہ بار پیشاب آنا، بار بار پانی کی پیاس وغیرہ اسی طرح ہوتی ہے جس طرح ذیابیطس شری میں ہوتی ہے مگر اس پیشاب میں شکر نہیں آتی۔ پیشاب میں شکر کا آنا کیلادی طریقہ پر ایک ڈاکٹر کی دیکھ یا تشخیص کر سکتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

ڈرائیسی

استفا

جلد ہر اس

علامات :- بدن پر اس میسنی ورم جانے کو اسار کا مانعزل ڈرائیسی کہتے ہیں۔ پیٹ میں پانی پانی پیدا ہو کر پیٹ حاملہ عورت کی طرح بڑھ جاتا ہے اس کو اسائے میز کہتے ہیں۔

بدن پر جو آئس ہو وہ اچانک ہو جاتا ہے جو تمام بدن با با تھوں، منہ، نگوں و نہر کسی ایک اعضا پر ہون لگن ہوتا ہے۔ اس آئس یا ورم کی اہم علامت یہ ہوتی ہے کہ اگر اسس کو انگلی سے دبایا جاوے تو جہاں سے دبایا جاوے گا وہاں پر گڑھا پڑ جاوے گا پھر وہ گڑھا دیکھنے دیکھنے آہستہ آہستہ بھرنا ست وٹ ہوتا جاتا ہے۔ اور وہ ایک منٹ میں ورم ویسے کا دیا ہو جاتا ہے حالانکہ دوسرے سوزشی ورم میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ اور یہ اس مرض کی تشخیص کی علامت ہوتی ہے۔

چنانچہ جب دل یا پھیپھڑوں کا کوئی مرض باعث مرض ہو تو آئس پہلے اس سے شروع ہوتا ہے جب جگر کی خرابی باعث مرض ہو تو آئس پہلے پیٹ پر ظاہر ہوتا ہے۔ جب گردوں کی خرابی سے آئس ہو تو آئس پہلے آنکھوں کے پوٹوں اور پھر تمام جسم پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے آئس سے چند گھنٹوں کے اندر اندر تمام بدن پھول کر گئی بن جاتا ہے۔ مگر ایسا آئس نہ تو بھی ہلد ہو جاتا ہے۔ جب کی خون باعث مرض ہو تو آئس غنیف ہوتا ہے جو رات کو سونے پر زلزل ہو جاتا ہے۔ البتہ پوٹوں پر کسی قدر باقی رہتا ہے دن کو چلتے پھرتے میں پھر آئس ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

ایکویٹ وائٹیم

شدید گنٹیار گنٹیا کا بند

حمی وجع المفاصل

علامات :-

عموماً سردی لگ کر بکتر ہو جاتا ہے۔ اس کے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے بعد جوڑوں میں ہوتا ہے۔ کبھی لگے میں پسے لڑتیں متورم ہو جاتے ہیں در جسم کے مختلف اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ ۸۰ فی صدی بکتر کے ۲۴ گھنٹے بعد گنٹیاں اند گنٹیاں کے جوڑوں میں نت و ہو کر پھر شدید درد ہوتا ہے۔ جوڑ متورم ہو جاتے ہیں ذرا سا دبانے سے حتیٰ کہ پٹرا پھوٹے سے بھی درد کرتے ہیں۔ پہلے کہنی اور کلائی کے جوڑ متورم ہو جاتے ہیں پھر انگوٹھے کے بعد دیگرے گرتا ہونے جاتے ہیں۔

مقابل کے جوڑ مبتلا مرض ہوتے ہیں۔ یعنی اگر ایک بازو کی کہنی گرفتار مرض ہو تو چھ دوسری طرف کی کہنی بھی مبتلا ہو جاتی ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ مگر شدید حالتوں میں ۵۵ اور شدید حالتوں میں ۱۰-۱۲ تک بڑھ جاتا ہے جو خطرناک ہے۔ پسینہ بکثرت اور بدبودار آتا ہے تبض شدید، پیاس شدید، جو ٹول کی سوزش ایک جوڑے دوسرے میں دوسرے سے تیسرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے، مریض نہ ہاتھ ہلا سکتا ہے نہ پاں کھل سکتا ہے۔ ۱۰-۱۲ دن بعد بخار رفع ہو کر علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے مرض کے بار بار حملے ہوتے ہیں۔ جوڑے ڈول ہو جاتے ہیں اگر بخار شدید نہ ہو اور جوڑے زیادہ متورم اور دردناک نہ ہوں تو اس کو سب ایکوٹ یعنی کم شدید گنٹیا، اس حالت مریض میں ماؤٹ جوڑوں کی ہیبت اور ساخت میں فرق ہوتا جاتا ہے۔ عموماً اس مرض کی میعاد ۳ سے ۶ ہفتہ تک ہوتی ہے مگر بعد میں بھی کوئی نتیجہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں دل کی اندلی جھل میں سوزش کا خاص امکان ہوتا ہے یعنی جب یہ مرض افسندہ اندرونی منتقل ہوتا ہے تب حجاب قلب ماؤٹ ہو جاتے ہیں۔ جب دماغ کے پردے ماؤٹ ہو جائیں تو اس کو سری برل دما ٹیرم کہتے ہیں اس میں شدید تر بخار اور ہڈیاں بے چینی غنودگی سخت ہو جاتی ہے اور عموماً موت ہو جاتی ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گلکسوٹے	فوجبلا	مجلس دیرومائیٹس

علامات خفیفہ ۱۰ درجہ کا بخار ہو کر بائیں کان کے نیچے درد ہو کر ٹھوک پیدا

کرنے والے غدود متورم ہو جاتے ہیں یہ درم مین کان کی نو کے نیچے ہوتا ہے جو بڑھ کر کان کے نیچے پیچھے اور عمر دن پر پھیل جاتا ہے، رخسار گردن متورم ہو کر ایک ہو جاتے ہیں۔ دو چار دن کے بعد دوسری طرف بھی دم ہو جاتا ہے۔ کچھ کھلے اور نکلنے میں تکلیف ہوتی ہے اور بخار بڑھ جاتا ہے۔ ہڈیاں ہوتے ہوئے جابجا رہا پنخ دل کے بعد بخار رنخ ہو جاتا ہے اور باپنخ پھر دن کے بعد دم میں تخفیف ہونا شروع ہو کر آٹھویں دن دم باطنی ناکل ہو جاتا ہے اس دم کے نتیجہ میں شاذ دماور ہی پیپ پڑتی ہے۔ (۱۲) دم خصلوں میں خصوصاً منتقل ہو جاتا ہے اگر چہ کان کے غدود اور خصیہ کا باہم کوئی رشتہ آج تک معلوم نہیں ہوا۔ بعض مریضوں میں چلے خصیہ متورم ہونے میں پھر کن پیرے نکلتے ہیں۔ دم خصیہ میں بخار شدید ہوتا ہے، مگر ہڈیاں جس میں تپیں آتی ہیں۔ نہ صرف خصیہ بلکہ فوط بھی متورم ہو جاتا ہے ماس میں حالت سناک کی طرح پیشاب کی نالی سے پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ خصیہ اگرچہ چھوٹا ہو جاتا ہے مگر توتو باہ ناکل نہیں ہوتی ہے یہ دم مرسل کے پتہ دل میں بھی ہو سکتا ہے۔

حالتوں میں بجائے دم خیمہ کے طبیعت الرعم متورم ہو جاتے ہیں یا اندام نہانی اور چھاتیوں پر سوزش ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں آنسو پیدا کرنے والی پتلی متورم ہو جانے کی وجہ سے آنکھوں کی پتلی اور علقہ چشم اور پھوٹوں میں درد ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ اس مرض کے دوران میں، بخار، سردی، درد اور تپش جس کی وجہ پسینہ یا ٹک رہے۔ کا دم متورم ہے۔ خونی قے، خونی پاخانہ، سبب، فالج گردن اکڑ جانا، بہرہ ہو جانا، تابیہ ہو جانا، نکسیر، صس نمونیا، دل یا اس کے غلاف اور پھیپھڑوں میں سوزش، علق میں دم ہو سکتا ہے۔

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کال کھانسی	سرفیہ	ہیوننگ کھ

علامات :- یہ مرض جو کہ عموماً دو سال سے آٹھ برس کی عمر کے بچوں کو عموماً ہوتا ہے، ابتدائے میں خفیف بخار اور شدید زہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ تھوڑی سی تھوڑی کھانسی ہوتی ہے جو دریں دریں تیز ہوتی جاتی ہے ایک عشرہ کے بعد کھانسی میں شدت ہو جاتی ہے کھانسی نہایت لمبے غوطہ دار اور تشبیہی قسم کی ہوتی ہے مریض کا ایک سانس کھانستے کھانستے بیدم ہو جاتا ہے۔ آنکھیں ابھرتی ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ اس غوطہ دار میں کچھ مر جائے گا، کبھی سناٹا یا کان سے خون نکلنے لگتا ہے، بل و براہ سے خیمہ نکل جاتے ہیں۔

اہم علامت تشخیصی اس مرض کی یہ ہے کہ دوران کھانسی میں جب بچہ زور سے کھانستے تو اندر سانس کھینچتے وقت ایک چیخ کی آواز یا جوپ کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کھانستے کھانستے اکثر قے ہو جاتی ہے یا تھوڑا سا بیدار ہنم خامخ ہو کر کھانسی کی باری رک جاتی ہے اور کچھ جس کی حالت جو پہلے دور میں قابلِ حیم غمی، چٹکا بھلا ہو کر کھینچنے لگ جاتا ہے۔ کھانسی کے دورے یا مرض کی باری یوں ہوتی ہے کہ بعض بچوں میں دن رات میں دو تہی دورے ہوتے ہیں۔ بعض میں ایک گھنٹہ کے اندر دو چار دورے ہوتے ہیں۔

یہ مرض عیادی مرض ہے کہ چھ ہفتوں سے پہلے اچھا نہیں ہوا کرتا چوتھے ہفتے کے بعد سے دوروں کی تعداد یا تکلیف میں امید کمی کی جا سکتی ہے تاہم نامرد۔ اس کی عیاد کبھی کبھی ایک سے دو تین ماہ ہوتی ہے۔ یہ مرض ساری عمر میں ایک بار ہوتا ہے۔ اس مرض کے نتیجہ میں رسل و ماخ کے پردوں کا دم، دم مسدود و اسرار ہو سکتے ہیں۔ مگر زیادہ تر نمونیہ یا پھیپھڑوں میں رسل کا اندیشہ ہوتا ہے۔

مرض کا اردو نام

طبی نام

ڈاکٹری نام

وبائی خناق

خناق وبائی

ڈنقیر یا

علامات مرض :- ابتدا میں کچھ سستی محسوس ہو کر متلی اسہال ہو کر گر دل میں اکثر اڑاؤ معلوم ہو ہے۔ خفیف بخار مگر شاذ و نادر۔ تیز بخار و دم حلق سے آواز بھاری ہو جاتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔ چار یا پنج روز کے بعد تالو در حلق کے اندر ایک ناسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے سانس گزرنے کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے جو حنجری زخم کی طرف بڑھتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے اور رال بہتی ہے کبھی جھلی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک دو دن میں موت ہو جاتی ہے۔ مریض حلق میں انگلیاں ڈال کر گھمے کو پھاڑنا چاہتا ہے۔ کمال بے چینی ہوتی ہے۔ بائوئیں چھٹے دن جھلی علیدہ ہونی شروع ہو کر اکٹھویں دن تک صاف ہو جاتی ہے۔ کبھی منہ ناک سے خون، جريان یا بنڈیاں باہر نکل سائل ہو جاتے ہیں۔ دم حلق سے پانی پیٹے وقت پانی ناک کے راستے نکل جاتا ہے۔ یہ مرض وبائی ہوتا ہے۔ اس مرض کے ناسٹج، کھانسی، نمونیہ، ورم گڑوہ، بول رال یعنی پیشاب میں ایسیو من آنا، خون کی عفونت، فائے مصلات، چشم کی وجہ سے بصارت میں نقص واقع ہونا یا قہقہہ ہو سکتا ہے۔ گھمے کی جھلی کا امتحان کرنے پر اس مرض کے جسر اٹھم پائے جاتے ہیں۔

اردو نام

طبی نام

ڈاکٹری نام

نمونہ

ذات الریہ

نمونیا

علامات مرض :- اس مرض میں پھیپڑے میں ورم ہو جاتا ہے اور پھیپڑہ کی نعت جگر کی طرح سخت ہو جاتی ہے ورنہ پھیپڑوں میں دم ہو جانا بھی ممکن ہے جب پھیپڑے کا بڑا حصہ متورم ہو تو اس کو بوبر نمونیہ کہتے ہیں۔ جب پھیپڑہ کا چھوٹا حصہ یا پھیپڑہ کہیں کہیں سے متورم ہو جائے تو اس کو لوبولر نمونیہ کہتے ہیں۔

شدید نمونیہ

ذات الریہ

لوبر نمونیہ

علامات مرض :- سمن جھانوں میں لرنہ سے اور بچوں میں تشنج سے بخار ہو جاتا ہے۔ اسی ٹیصدی بخار کے ابتدا میں قے آتی ہے۔ بخار کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ ہوتی ہے۔ نبض ۱۰۰ سے ۱۲۰ بعض دفعہ ۱۴۰ ہو جاتی ہے سانس جلد جلد اور رکھج آتا ہے۔ اور سانس جو بحالت تندرستی ۱۸ دفعہ فی منٹ آتا ہے اس بیماری کے دوران میں ۴۰ بعض دفعہ ۶۰-۷۰ بار ۸۰-۹۰ بار فی منٹ آتا ہے۔ اہم علامت سانس کے

ساتھ یہ ویکی جاتی ہے کہ ناک کے نتھنے سانس لیتے وقت پھول جاتے ہیں۔ ان کو جگایا جاوے تو ٹھینے پر جب اس کو سانس جلد جلد آتا ہے۔ اس کے نتھنے حرکت کرتے ہیں۔ یہ مرض عام طور پر دائیں پھیپڑے کے پیندے میں ہوتا ہے۔

دوسری اہم علامت باؤٹ طرف کے پھیپڑے یعنی چھاتی میں درد ہوتا ہے اگر غلاف سستی بھی باؤٹ ہوں تو درد زیادہ شدید ہوتا ہے۔ اس مرض کا مریض کھانتے وقت سانس اندر کھینچتا ہے تو درد ہوتا ہے۔ مگر کھانسی میں تو رقی قاعدہ کرکھانتے وقت آدمی پہلے ہوا اندر کھینچتا ہے۔ پھر اس کو کھانسی کے معنی تھنچ یا جھٹکوں سے ہوا خارج کرتا ہے تو مریض کو سخت درد ہوتا ہے درد برتا ہے۔ مگر کھانسی بخوری ہوتی ہے۔ اس واسطے مریض اندر جلنے والا سانس قبول کر لیا ہے اس واسطے مریض خاص قسم کی کھانسی کھانتا ہے جو ایک دفعہ دیکھ لینے پر نہیں بھرتی۔ مریض میں بلغم کم نکلتا ہے۔ جب دن بعد بلغم میں خون خارج ہوتا ہے اس واسطے بلغم رنگاری رنگ کا خارج ہوتا ہے جو کہ اہم تشخیصی علامت ہے۔ دونوں رخسار سرخ ہوتے ہیں مگر جو پھیپڑے باؤٹ ہوا اس طرف کا رخسار زیادہ سرخ ہوتا ہے۔

عام علامات :-

ہنا شدید بے پستی۔ بے خوابی۔ ہنہاں، سانس اندر کھینچتے ہوئے عوارضات جو اس مرض کے دوران میں یا بعد صحت لاحق ہوتے ہیں۔ ان امراض میں اندر پھیپڑوں میں نوبیا ہو چکنے کے بعد کچھ نہ کچھ کمزوری رہ جاتی ہے۔ جس سے خصوصاً خاص خاص باشندوں کو میل کا اہم خطرہ ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں دوران مرض نوبیہ کے جراثیم جسم کے دیگر اعضاء جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے دل کی اندرونی جھلی کا ورم، سرسام، ورم گردہ، پیٹ کی انتروی جھلی کی سوزش کان کے اندر ورم، جوڑوں میں درد، سوزش وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ یا ہو سکتے ہیں۔

(۲) کھانسی کا نمونیا (جو نمونیا) ذات الریہ ثانوی (دوبارہ)

سیکندری براؤ نمونیا

علامات :- جب پھیپڑوں کی باریک ہوائی نالیوں کے گھول کیپلرزم، میں سوزش ہو چھوٹا شدید کھانسی کا نتیجہ ہوتی ہے تو بچوں میں اس کو ڈبہ اطفال یا پسلی چلنا کہتے ہیں۔ تھن آکر لندہ سے بھنا شدید چڑھ جاتا ہے۔ اور شدید بخار کی یہ علامت ہوتی ہے کہ پھیپڑوں میں خون صاف نہ ہو سکنے کی وجہ سے چہرہ نیل گوں ہو جاتا ہے۔ اور نیچے کی پسلیاں اندر گر دب جاتی ہیں۔ اس واسطے اس کو پسلی چلنا کہتے ہیں۔ مگر سانس لیتے وقت

پسلیاں نیچے دہتی ہیں۔ ہڈیاں۔ غفلت۔ بے ہوشی اور تشنج ہوتا ہے زبان میل خشک کبھی قہقہے اور یہ اصل نمونیا نہیں ہوتا۔ اس کا انجام مملوئاً بخیر ہوتا ہے۔ اس مرض کی مدت تھوڑی ہوتی ہے۔ ہفت روزہ ۱۰ ہوتا ہے۔ مملوئاً ساتویں دن تک بھران ہو کر سنا داتا جاتا ہے۔ کبھی طویل بھی ہو جاتا ہے۔

ادویہ نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
تپ دق	حمی دق	ہلک فیور
علامات :-		

جب کسی اندرونی عضو میں پیپ پڑ جائے تو ایک قسم کا ہنار لاحق ہوتا ہے جس کو تپ دق کہتے ہیں۔ یہ ریل کے ساتھ ضرور ہوتا ہے اور اس حالت میں یہ نامعلوم طبع پر شروع ہوتا ہے۔ صرف چند منٹ یا چند سیکنڈ کے واسطے خفیف ترین ہنار ہو جاتا ہے۔ جس کو صرف مریض ہی محسوس کرتا ہے اور باقی جو بیس گھنٹے مریض ہر طرف سے خندہ رستا رہتا ہے۔ رگ اس کو دہم سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہوتے ہوئے ہنار تیز ہوتا جاتا ہے۔ اور سب لوگ اور ڈاکٹر بھی محسوس کرتے یا تصدیق کرتے ہیں جب کسی مریض کو چھوئے سے ہنار ہوتا ہے تو لرزہ لگ کر ہنار چڑھ جاتا ہے۔ کچھ دیر بعد پسینہ آکر ہنار اتر جاتا ہے۔ بعد میں اس کی شدت مرض کے مطابق دو نوبتیں ہوتی ہیں۔ پہلی نوبت پچھ کے وقت ہوتی ہے۔ پھر کچھ تخفیف ہو کر دوسری نوبت تھوڑے عرصہ بعد شروع ہو جاتی ہے۔ جو رات کے وقت ختم ہوتی ہے اور رات کو پسینہ بکثرت آتا ہے۔ مریض دن خفیف کمزور ہو کر مرض کی تصویر بن جاتا ہے اور صرف ہڈیاں رہ جاتی ہیں۔ آخر اسپتال یا درم یا قہ پاؤں پر ہو کر مریض مر جاتا ہے۔

ادویہ نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
مرض سل	سل	ٹیوبرکلو سیس

اس کے نہایت موزی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں جو چھوت گئے سے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس سے مراد پھیپھڑوں کی سل نام طویل جاتی ہے مگر یہ ضروری نہیں یہ موزی مادہ جس حصہ جسم میں اپنی نیلیں بڑھا لیتا ہے۔ اس عضو کی سل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مرض آتشک کی طرح جہاں غرض پہنچتا ہے۔ یہ موزی۔ مریض بھی وہاں اپنا عمل داخل کر سکتا ہے۔ چنانچہ جہڑوں کی سل رطلق کی سل، جنھو کی سل، ناک کی سل، زخروہ کی سل، دل کے غلاف کی سل، بندہ، دوں کی سل، مقعد کی سل، لبوں کی سل، جگر کی سل، تلی کی سل، گروہ کی سل، شانہ کی سل، پیٹ کی سل، اندام خانی کی سل، جلد کی سل، ہڈیوں کی سل۔ غرض یہ نام لو مرض جس جگہ

یعنی جس عضو میں اپنا محل داخل کر لے اس کی سِل کے نام سے تیز کیا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل کے لئے عیودہ و ستر کی ضرورت ہے نہ کہ یہ مختصر کتاب اس واسطے پھیپھڑوں کی سِل کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی بھی متعدد قسمیں ہوتی ہیں۔ یہ مرض عموماً نمونیا کے نتیجہ میں بھی ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

امرو نام

پھیپھڑے کی سِل
سِل ریوی
شدید سِل
شدید سِل

(۱) نمونیا کی سِل ایکوٹ نمونیا تھائی سیس، اس کی علامات بکثرت نمونیا کی سی ہوتی ہیں۔ بخار تشنگی تنفس اکھانسی کے ساتھ سینہ میں درد، شکاری رنگ کے بلغم کا آنا خراج کا ہوتی ہیں۔ مگر بذریعہ خود بدن بلغم دیکھنے سے اس میں کروڑوں کی تعداد میں جیسٹیم سِل پائے جاتے ہیں۔ بھران ہو کر بخار بجائے کم ہو جانے کے ساتھ رہتا ہے اور حالت مرض بھی ایسی ہی رہتی ہے۔ سہارا رات کو ۱۰۳ سے ایک سو چار، دن کو ایک سو ایک۔ پھیپھڑے کے گے ہوئے جتنے بلغم میں خارج ہوتے ہیں۔ مرض کا مریض ۳ سے ۶ ہفتہ کے اندر مر جاتا ہے۔

ایکوٹ نمونیا تھائی سیس

(۲) نزلی نمونیا کی سِل سِل ذات الریه نزلی

اس مرض میں بخار ۱۰۳ سے ۱۰۴ ہوتا ہے قبل آتی ہیں۔ بھوک مرجاتی ہے۔ بخار ۱۰۳ - ۱۰۴ سینہ میں درد۔ نالت کو پسینہ بکثرت۔ زبان سِل۔ مریض مدد بردار لاغر۔ اس مرض کا مریض ۴ - ۵ ہفتہ میں قائم ہو جاتا ہے شاذ و نادر مرض پرانی حالت اختیار کرتا ہے۔ یعنی مزمن یعنی پرانی سِل ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری نام

طبی نام

امرو نام

کرائیک تھائی سیس
سِل مزمن
پرانی سِل

اس کو بھی عرت عام میں سِل کہتے ہیں اور یہی زیادہ تر دفعہ پذیر ہوتی ہے اور شروع ہی اس حالت میں ہوتی ہے۔ کبھی شدید سِل مزمن یعنی پرانی شکل میں تبدیلی ہو جاتی ہے جب یہ مرض بجا ہے ہو تو عموماً پھیپھڑوں کی چوٹی سے شروع ہوتا ہے تفصیل بیان کیے اس مرض کو تین درجوں میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ سِل درجہ اول۔ علامت :- ابتدا میں باؤ اچانک خون تھوکنے سے یہ مرض شروع ہوتا ہے یا کھانسی ہو کر چھاتی کی ہنسی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیمپس پڑتی ہیں۔ اغذیہ سے مریض کو نفرت ہوتی ہے۔ کھانسی میں بلغم جو کبھی خون آمیز ہوتا ہے۔ کبھی بلیرغوں کے ہوتا ہے شام کے وقت مریض کو

ہر لذتِ عذہ تھوڑی تھوڑی حرارت ہوجاتی ہے جو آہستہ آہستہ مرض بڑھنے پر زیادہ ہو جاتی ہے۔ مریض کو اگر کھانسی نہ بھی ہو تو ہر وقت بلغم تھوکتا رہتا ہے۔

یہ حالت اخیر مرض تک جاری رہتی ہے۔ بلغم میں جالیم، اسل، پیپ اور پیپٹریس کے اجزاء خارج ہوتے ہیں۔ پیپٹریسوں کے اندر خاص رسم کے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں جو مسود کے دانہ سے لے کر اخروٹ کے برابر ہوتے ہیں۔ اب سفدانہ حرارت تیز ہو جاتی ہے۔ مریض دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے۔ اگر مرض ترقی پذیر ہو تو روز بکار ہوتا ہے۔ رخساروں پر سرخی آ جاتی ہے۔ رات کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔ کبھی بلغم بدبودار خارج ہوتا ہے۔

آخر پیپٹریسوں کے ابھار گل کر خارج ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور پیپٹریسوں میں چھٹے چھوٹے سوراخ ہو جاتے ہیں یا بڑے بڑے غار بڑھ جاتے ہیں۔ بلغم دن بدن زیادہ اور پیپ آمیز خارج ہوتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا ہے۔ صبح کو نہایت کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ مریض سوکھ کر کاتا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے نتیجے کے طور پر زخم زبان و طلق یا جھرہ، خورنا، پورسی پیپٹریسوں میں ہوا پیر جانا اور پیپٹریسوں کا مرنار پڑ جانا۔ اگر وہ میں مرضی سرایت کر کے زخم و پیپ، جلد امراض، سٹیہ گلیٹیول کا ورم، سرسام ہو جاتے ہیں۔ غدد رقبہ، درمیانی کان، غلافِ دل، وجگر، کلی، ہڈی کاہ گردہ، معدہ آنت، بیضہ، خبیہ رحم جلد مناسل یعنی جوڑوں وغیرہ کے جلد امراض اور اعضا جسم پر مل ہو جاتا ہے۔

ملاکثری نام

بلغم

اور وہ

کارہ

بیضہ

بیضہ

علامات :- یہ عام مشہور بیماری ہے اور دوائی طور پر چھلتی ہے۔ ابتدا میں پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پھرتے اور دست آنے لگتے ہیں دستوں میں پٹے نقشہ خارج ہوتا ہے۔ پھر کانچی رچا دلوں کی پیچھے جیسے دست آنے لگتے ہیں جب مرض شدید ہو جاتا ہے تو علامات بھی شدید ہو جاتی ہیں چنانچہ دست شدید آتے ہیں۔ ٹانگیں ہاتھ پاؤں ایٹھنے لگتے ہیں، پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ ایسی حالت سے لے لگنے لگنے کو کوپس کا درجہ آتا ہے پناہ پذیریت و اسہال خون سے بانی زیادہ مقدار میں نکل جانے سے خون گاڑھا ہو کر دورانِ خون سست ہو جاتا ہے حرارت جسم کم معلوم ہوتی ہے اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے مگر تعدد یا اندام نہانی کی حرارت جسم ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ ہو جاتی ہے۔ بعض کمزور سانس لینے سے تکلیف آنکھوں کے گرد علقیا گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ تے دست بند ہو کر گسے ۲۰ گھنٹے کے اندر مریض مر جاتا ہے اگر مرض ٹھٹھنے والا ہو تو علامات میں رفتہ رفتہ تخفیف ہو کر صحت ہو جاتی ہے جو آہستہ ہوتی ہے اور دست آتے بند، بدن گرم، درد شکم موقوف ہوتا جاتا ہے۔ بیضہ کی تے بالخصوص جو چا دلوں کی برچھ کی طرح ہوتی ہے بند ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی کبھار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض رو بصحت ہونے

ہونے لگتا ہے۔ لیکن کبھی ان علامات محدودہ کے بعد مریض کو پھر دست آنے لگتے ہیں اور وہ مرجاتا ہے
بعض مریضوں میں ہمدی علامات پیدا ہو جاتی ہیں یعنی ہڈیاں نبض تیز باریک ہوتا ہے۔ تیز پیشاب کم مقدار
میں آتا ہے، عضلات کھینچنے میں بالآخر کوما یعنی بے ہوش ہو جاتی ہے۔

(۱۱) شدید قسم کے ہیمنہ میں دو چار ہی دست آتے ہیں۔ بعد میں ہاتھ پاؤں شدت سے اینٹھنے میں اور دیگر
رودی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱۲) کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ابتدائی سے مریض کا جسم سو ہو جاتا ہے اسے دست وغیرہ نہیں آتے۔ مریض
انتقال کر جاتا ہے اس قسم کے ہیمنہ کو کالا سکا، اردو میں بند ہیمنہ کہتے ہیں۔

(۱۳) کبھی اصل مرض علامت رفع ہونے کے بعد مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے اور وہ مرجاتا ہے

(۱۴) کبھی اصل مرض کی علامات رفع ہونے کے بعد پھر دست وغیرہ آتے ہیں۔ ہڈیاں یا بے ہوشی شنج ہوت

ڈاکٹری نام

طبی نام

اردو نام

ڈی سنٹری

ذخیرہ

پیمیش

علامات :- محتاج بیان نہیں قریباً سب جانتے ہیں۔ اس کی متعدد قسمیں ہیں ایک بیلری
ڈی سنٹری دوسری امبک ڈی سنٹری۔ عام طور پر یہی سرور مشہور ہیں۔ علامات سب کی ایک جیسی۔ ان کی قسم
کا صحیح فیصلہ غروبین کے اندیہ ہوتا ہے۔

عام علامات :- اس کی دو قسمیں علامات کے اندیہ کی جاتی ہیں۔ ایک بیلری ڈی سنٹری یعنی شدید پیش
دوم پرانی پیمیش۔ چنانچہ شدید پیمیش کی علامات پیٹ میں درد کے ساتھ مروڑ۔ بار بار پاخانہ کی حاجت۔ مگر غفلت
بلت کم۔ نفل میں آٹون اور ہو ہوتا ہے بخار ۱۰۲-۱۰۴ ہوتا ہے۔ متلی سقہ۔ پیشاب میں سوزش۔ جب مرض بڑھ
جاتا ہے تو سبز یا ند و رنگ کے پیپ آئیز بد بو دار دست۔ اخیر حصہ مرض میں جب آنت کا مڈف حصہ چھد جاتا
ہے تو مپوٹے مپوٹے سیاہی نفل دست، تسفن، ہڈیاں آنتل کے غلاف پیری ٹرنج میں سوزش۔ موت۔

کراک ڈی سنٹری۔ پرانی پیمیش :- اس میں علامات مذکورہ بالا خفیف ہوتی ہیں۔ بار بار حملے ہوتے ہیں پانچ
میں بہرہ آؤل۔ یا صرف آؤل آتی رہتی ہے کبھی تبیغ۔ بھوک مرجاتی ہے۔

نیومیدیکل ڈکشنری

(انگریزی سے انگریزی اور اردو)

طلباء طب، میڈیکل پریکٹیشنرز، اور معالجاتی علوم سے دلچسپی رکھنے والے حلقوں میں عرصہ دراز سے ایسی ڈکشنری (نعت) کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی جس میں ڈاکٹری اور دیگر طریقہ ہائے علاج کی انگریزی اصطلاحات و مشکل الفاظ کے اردو معانی و مطالب درج ہوں۔ اسی ضرورت کے پیش نظر یہ ڈکشنری طبع کی گئی ہے۔

یہ ڈکشنری ملک میں اس قسم کی پہلی معیاری پیشکش ہے۔ اس میں بیماریوں، علاج، اپریشن، ادویہ، تشریح (اناٹومی) منافع الاعضاء (فزیالوجی) وغیرہ سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں ڈاکٹری اصطلاحات، اور ان کے انگریزی اور اردو معانی درج کئے گئے ہیں۔ اہل فن حضرات نے اس ڈکشنری کو ہاتھوں باتھولیا۔ عام آدمی کیلئے بھی یہ ڈکشنری مفید ہے۔ بازار میں دستیاب ڈاکٹری پٹینٹ دوا کے ساتھ ہدایات کی جو پرچی ہوتی ہے۔ عام پڑھا لکھا شخص اس ڈکشنری کی مدد سے اس پرچی کو پڑھ سکتا ہے۔

ضرورت مند حضرات فوراً آرڈر ارسال کر کے طلب فرمائیں قیمت کم

نیومیڈیکل ڈکشنری

انگریزی سے انگریزی اور اردو

طبیباء طب، میڈیکل پریکٹسز اور معالجاتی علوم سے دلچسپی رکھنے والے حلقوں میں عرصہ دراز سے ایسی ڈکشنری (لغت) کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی جس میں ڈاکٹری اور دیگر طریقہ ہائے علاج کی انگریزی اصطلاحات و مشکل الفاظ کے اردو معانی و مطالب درج ہوں۔ اسی ضرورت کے پیش نظر یہ ڈکشنری طبع کی گئی ہے۔ یہ ڈکشنری ملک میں اس قسم کی پہلی معیاری پیشکش ہے۔ اس میں بیماریوں، علاج، آپریشن، ادویہ، تشریح (اناٹومی)، منافع الاعضاء (فزیالوجی) وغیرہ سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں ڈاکٹری اصطلاحات اور ان کے انگریزی اور اردو معانی درج کئے گئے ہیں۔ اہل فن حضرات نے اس ڈکشنری کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ عام آدمی کے لئے بھی یہ ڈکشنری مفید ہے۔ بازار میں دستیاب ڈاکٹری پیٹنٹ دوا کے ساتھ ہدایات کی جو پرچی ہوتی ہے۔ عام پڑھا لکھا شخص اس ڈکشنری کی مدد سے اس پرچی کو باسانی پڑھ سکتا ہے۔

ضرورت مند حضرات فوراً آرڈر ارسال کر کے طلب فرمائیں۔ قیمت صرف

یونانی ادویہ مفردہ :- قیمت - 15/ روپے	امراض شکم کا علاج :- مجلد قیمت - 12/	مارڈن میڈیسن قسط 1 :- قیمت - 15/
مطب مرتعش :- قیمت - 20/ روپے	ذیابیطس کا علاج :- قیمت صرف - 6/	نیومیڈیکل اینڈ نیوکیوینٹسز قسط 2 :- 12/
کنزالمجربات (جلداول دوم کال) :- 25/	مردانہ امراض کا علاج :- قیمت صرف - 12/	نیو پیٹنٹ ڈرگز قسط 3 :- قیمت - 8/
کنز المفردات :- قیمت صرف - 10/ روپے	اعادہ شباب عرف کایا پلٹ :- قیمت - 12/	نفیاتی امراض کا علاج :- قیمت - 12/
تیرہ ہون چٹکل :- قیمت صرف - 6/	رموز نباضی :- قیمت صرف - 6/	جدید رہنمائے علاج (باتصویر) :- 32/
مفت میں علاج :- قیمت صرف - 13/	امور طبیعہ :- قیمت صرف - 15/	جدید رہنمائے ادویہ :- قیمت - 42/
معمولات مطب (یونانی) :- قیمت 15/	مقدمہ علم الادویہ :- قیمت مجلد - 35/	میٹر یا میڈیکا اردو یعنی علم الادویہ ڈاکٹری
علم و عمل کشتہ جات :- قیمت صرف - 1/	رہنمائے تشخیص :- قیمت - 28/	(چودھواں ایڈیشن) :- قیمت - 85/
ہومیو پیتھکس آف میڈیسن (باتصویر) :- 1/	منضج و سہل :- قیمت صرف - 6/	مارڈن الوپتھک میٹر یا میڈیکا :- قیمت - 20/
ہومیو پیتھکس آف میڈیسن :- قیمت صرف - 0/	رموز علاج و تشخیص :- قیمت - 20/	جدید الوپتھک میٹر یا میڈیکا :- قیمت - 15/
پریکٹس آف میڈیسن حصہ اول و دوم (ہومیو) :- قیمت کال - 50/ روپے	بیاض کبیر حقہ اول - دوم - سوم کال - قیمت کال -	نیو پریکٹس - قیمت صرف - 5/ روپے
ہومیو پیتھک نسخہ :- قیمت صرف - 7/	امراض النسار (باتصویر) :- قیمت - 36/	میڈیکل انفارمیشن :- قیمت - 5/
ہومیو پاکٹ گائیڈ :- قیمت - 5/ روپے	امراض الصبیان (بچوں کی بیماریاں) :- (باتصویر) :- قیمت صرف - 25/ روپے	نیو ویٹامن تھراپی :- قیمت صرف - 6/
مارڈن ہومیو پیتھک گائیڈ :- قیمت - 2/		قارورہ اور براز کے تشخیص :- قیمت - 6/
		کورس علم چشم :- قیمت صرف - 20/ روپے

پتہ :- یونانی میڈیکل ہاؤس ۵۶ - ای - ایم - ایم - روڈ (کھڑک) بمبئی - ۴۰۰۰۰۹ -